www.KitaboSunnat.com

هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾

پہنچے گی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی، وہی ہمارا کارساز ہے۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے﴿51﴾

has ordained for us.[1] He is our *Maulā* (Lord, Helper and Protector)." And in Allāh let the believers put their trust.

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ڮ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے بس ایک (فتح یا شہادت) کا انتظار کرتے ہو اور ہم تمھارے حق میں یہ انتظار کرتے ہیں کہ اللہ تمھیں اپنے پاس سے عذاب دے یا ہمارے ہاتھوں (عذاب دلوائے)، چنانچہ تم انتظار کرو، بے شک ہم بھی تمھارے ساتھ منتظر ہیں﴿52﴾

52. Say: "Do you wait for us (anything) except one of the two best things (martyrdom or victory)? While we await for you either that Allāh will afflict you with a punishment from Himself or at our hands. So wait, we too are waiting with you."

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، بے شک تم نافرمان لوگ ہو﴿53﴾

53. Say: "Spend (in Allāh's Cause) willingly or unwillingly, it will not be accepted from you. Verily, you are ever a people who are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh)."

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾

اور ان کے خرچ کیے ہوئے مال قبول کیے جانے میں صرف یہ (امر) مانع ہے کہ انھوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔ اور وہ نماز کے لیے سست ہو کر ہی آتے ہیں① اور وہ ناگواری ہی سے خرچ کرتے ہیں﴿54﴾

54. And nothing prevents their contributions from being accepted from them except that they disbelieved in Allāh and in His Messenger (Muhammad ﷺ), and that they came not to *As-Salāt* (the prayers) except in a lazy state,[2] and that they offer not contributions but unwillingly.

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾

چنانچہ ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو حیرت میں نہ ڈالیں، یقیناً اللہ یہی چاہتا ہے کہ ان کی وجہ سے انھیں دنیاوی زندگی ہی میں عذاب دے اور ان کی جانیں حالت کفر ہی میں نکلیں﴿55﴾

55. So, let not their wealth nor their children amaze you (O Muhammad ﷺ); in reality Allāh's Plan is to punish them with these things in the life of this world, and that their souls shall depart (die) while they are disbelievers.

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ

اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بے شک وہ تم میں

56. They swear by Allāh that they

[1] (V.9:51) See the footnote of (V.57:22).

[2] (V.9:54) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "No *Salāt* (prayer) is more heavy (harder) for the hypocrites than the *Fajr* and the *'Ishā* prayer; but if they knew the reward for these *Salāt* (prayers) at their respective times, they would certainly present themselves (in the mosques) even if they had to crawl." The Prophet ﷺ added, "Certainly, I intended (or was about) to order the *Mu'adhdhin* (call-maker) to pronounce *Iqāmah* and order a man to lead the *Salāt* (prayer), and then take a fire flame to burn all those (men along with their houses) who had not yet left their houses for the *Salāt* (prayer) (in the mosques)." [*Sahih Al-Bukhāri*, 1/657 (O.P.626)]

① اس سے معلوم ہوا کہ نماز میں سستی کرنا منافقین کا شیوہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”نماز فجر اور عشاء سے بڑھ کر منافقوں پر اور کوئی نماز بھاری نہیں لیکن اگر انھیں معلوم ہو جائے کہ ان دونوں میں کس قدر اجر و ثواب ہے تو (مسجدوں میں) ضرور آئیں خواہ انھیں سرین کے بل آنا پڑے۔ (رسول اللہ ﷺ نے مزید فرمایا:) بلاشبہ میں نے ارادہ کیا کہ مؤذن کو اقامت کہنے کا حکم دوں پھر وہ اقامت کہے اور میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ نماز میں لوگوں کی امامت کرائے پھر میں آگ کے شعلے لے کر ان لوگوں کو جو نماز کے لیے (اپنے گھروں سے) نہ نکلے ہوں (انھیں ان کے گھروں سمیت) جلا ڈالوں۔“ (صحیح البخاري، الأذان، باب: 34 حدیث: 657)

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مِّنكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ ﴿56﴾

سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں، بلکہ وہ تو ڈرپوک لوگ ہیں ⑯

are truly of you while they are not of you, but they are a people (hypocrites) who are afraid (that you may kill them).

لَوْ يَجِدُونَ مَلْجَأً أَوْ مَغَارَاتٍ أَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا إِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُونَ ﴿57﴾

اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ یا غاریں یا کوئی اور گھس بیٹھنے کی جگہ پائیں تو اس کی طرف رسیاں تڑا کر ضرور بھاگ نکلیں ⑰

57. Should they find a refuge, or caves, or a place of concealment, they would turn straightway thereto with a swift rush.

وَمِنْهُم مَّن يَلْمِزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا مِنْهَا رَضُوا وَإِن لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا إِذَا هُمْ يَسْخَطُونَ ﴿58﴾

اور ان میں سے بعض وہ ہیں کہ آپ پر صدقات (کی تقسیم) میں عیب جوئی کرتے ہیں، چنانچہ اگر انھیں اس میں سے کچھ دے دیا جائے تو راضی رہتے ہیں اور اگر اس میں سے نہ دیا جائے تو وہ جھٹ ناراض ہو جاتے ہیں ⑱

58. And of them are some who accuse you (O Muhammad ﷺ) in the matter of (the distribution of) the alms. If they are given part thereof, they are pleased, but if they are not given thereof, behold! They are enraged![1]

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِن فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ
ع 7 17 13 إِنَّا إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿59﴾

اور (کیا ہی اچھا ہوتا) اگر وہ اس پر راضی رہتے جو اللہ نے اور اس کے رسول نے انھیں دیا۔ اور کہتے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے، جلد ہی اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا اور اس کا رسول بھی، بے شک ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ⑲

59. Would that they were content with what Allāh and His Messenger (ﷺ) gave them and had said: "Allāh is Sufficient for us. Allāh will give us of His bounty, and so will His Messenger (ﷺ) (from alms). We implore Allāh (to enrich us)."

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿60﴾

زکاۃ تو صرف فقیروں اور مسکینوں① اور ان اہلکاروں کے لیے ہے جو اس (کی وصولی) پر مقرر ہیں اور ان کے لیے جن کی دلداری مقصود ہے اور گردنیں چھڑانے اور قرضہ داروں (کے قرض اتارنے) کے لیے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں، (یہ) اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے ⑳

60. *As-Sadaqāt* (here it means *Zakāt* – obligatory charity) are only for the *Fuqarā'* (needy), and *Al-Masākin*[2] (the poor) and those employed to collect (the funds); and to attract the hearts of those who have been inclined (towards Islām); and to free the captives; and for those in debt; and for Allāh's Cause (i.e. for *Mujahidūn* — those fighting in a holy battle), and for the wayfarer (a traveller who is cut off from everything); a duty imposed by Allāh. And Allāh is All-Knower, All-Wise.

وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةٌ

اور ان (منافقوں) میں سے بعض وہ ہیں جو نبی کو تکلیف دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ (تو صرف) کان ہے۔ (ہر ایک کی سن اور مان لیتا ہے) آپ کہہ دیجیے: وہ

61. And among them are men who annoy the Prophet (Muhammad ﷺ) and say: "He is (lending his) ear (to every

[1] (V.9:58) See the footnote of (V.20:134).
[2] (V.9:60) See the footnote of (V.2:83) and also see (V.2:273).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 273,83/2)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾

تمھارے لیے خیر کا کان ہے، وہ اللہ پر یقین رکھتا ہے اور مومنوں (کی باتوں) پر یقین رکھتا ہے، اور تم میں سے جو ایمان لائے ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿61﴾

news)." Say: "He listens to what is best for you; he believes in Allāh; has faith in the believers; and is a mercy to those of you who believe." But those who annoy Allāh's Messenger (Muhammad ﷺ), will have a painful torment. (See V.33:57)

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾

(اے مسلمانو!) وہ (منافقین) تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں، تاکہ تمھیں راضی رکھیں، حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حق دار ہیں کہ وہ انھیں راضی رکھیں اگر یہ لوگ مومن ہیں ﴿62﴾

62. They swear by Allāh to you (Muslims) in order to please you, but it is more fitting that they should please Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ), if they are believers.

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿63﴾

کیا انھیں معلوم نہیں ہوا کہ بے شک جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو بلاشبہ اس کے لیے جہنم کی آگ ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہے گا، یہ بہت بڑی رسوائی ہے ﴿63﴾

63. Know they not that whoever opposes and shows hostility to Allāh (عز وجل) and His Messenger (ﷺ), certainly for him will be the fire of Hell to abide therein. That is the extreme disgrace.

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾

منافقین (اس بات سے) ڈرتے ہیں کہ ان (مسلمانوں) پر کوئی سورت نازل کر دی جائے جو انھیں (ہر بات) بتا دے، جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہے۔ کہہ دیجیے: تم مذاق کرتے رہو، بے شک اللہ وہ باتیں ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو ﴿64﴾

64. The hypocrites fear lest a *Sūrah* (chapter of the Qur'ān) should be revealed about them, showing them what is in their hearts. Say: "(Go ahead and) mock! But certainly Allāh will bring to light all that you fear."

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾

اور البتہ اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ ضرور کہیں گے کہ ہم تو صرف شغل کے طور پر باتیں اور دل لگی کرتے تھے۔ کہہ دیجیے: کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کیا کرتے تھے؟ ﴿65﴾

65. If you ask them (about this), they declare: "We were only talking idly and joking." Say: "Was it at Allāh (عز وجل), and His *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) and His Messenger (ﷺ) that you were mocking?"

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿66﴾ ع 8/7/14

(اب) بہانے مت بناؤ، یقیناً تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا ہے، اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں تو دوسرے گروہ کو اس وجہ سے عذاب دیں گے کہ وہ مجرم تھے ﴿66﴾

66. Make no excuse; you disbelieved after you had believed. If We pardon some of you, We will punish others amongst you because they were *Mujrimūn* (disbelievers, polytheists, sinners, criminals).

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ

منافق مرد اور منافق عورتیں ان کے بعض بعض سے ہیں (سب ایک جیسے ہیں) وہ برے کام کا حکم دیتے ہیں

67. The hypocrites, men and women, are one from another; they enjoin (on the people) *Al-*

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٦٧﴾

اور نیک کام سے روکتے ہیں اور (خرچ کرنے سے) اپنے ہاتھ روکے رکھتے ہیں۔ انھوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس نے بھی انھیں بھلا دیا۔ بے شک منافقین ہی نافرمان ہیں ﴿٦٧﴾

Munkar (i.e. disbelief and polytheism of all kinds and all that Islām has forbidden), and forbid (people) from *Al-Ma'rūf* (i.e. Islāmic Monotheism and all that Islām orders one to do), and they close their hands [from giving (spending in Allāh's Cause) alms]. They have forgotten Allāh, so He has forgotten them. Verily, the hypocrites are the *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٦٨﴾

اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ (دوزخ) انھیں کافی ہے۔ اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے ﴿٦٨﴾

68. Allāh has promised the hypocrites — men and women — and the disbelievers, the fire of Hell; therein shall they abide. It will suffice them. Allāh has cursed them and for them is the lasting torment.

كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٩﴾

(منافقو!) تم ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے تھے، وہ قوت میں تم سے کہیں زبردست اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے، چنانچہ وہ (دنیا میں) اپنا حصہ برت چکے، پس تم نے (بھی) اپنا حصہ برت لیا جس طرح ان لوگوں نے اپنا حصہ برت لیا جو تم سے پہلے تھے۔ اور تم (بھی) فضول باتوں میں الجھے رہے جس طرح وہ فضول باتوں میں الجھے رہے۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے اور یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿٦٩﴾

69. Like those before you: they were mightier than you in power, and more abundant in wealth and children. They had enjoyed their portion (awhile), so enjoy your portion (awhile) as those before you enjoyed their portion (awhile); and you indulged in play and pastime (and in telling lies against Allāh and His Messenger Muhammad ﷺ) as they indulged in play and pastime. Such are they whose deeds are in vain in this world and in the Hereafter. Such are they who are the losers.

أَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ ۚ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٧٠﴾

کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والوں کی۔ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے، پھر اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿٧٠﴾

70. Has not the story reached them of those before them? — The people of Nūh (Noah), 'Ād, and Thamūd, the people of Ibrāhīm (Abraham), the dwellers of Madyan (Midian) and the cities overthrown [i.e. the people to whom Lūt (Lot) preached]; to them came their Messengers with clear proofs. So it was not Allāh Who wronged them, but they used to wrong themselves.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ
اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾

مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ عنقریب رحم فرمائے گا۔ بے شک اللہ زبردست، خوب حکمت والا ہے ﴿٧١﴾

71. The believers, men and women, are *Auliyā'* (helpers, supporters, friends, protectors) of one another; they enjoin (on the people) *Al-Ma'rūf* (i.e. Islāmic Monotheism and all that Islām orders one to do), and forbid (people) from *Al-Munkar* (i.e. polytheism and disbelief of all kinds, and all that Islām has forbidden); they perform *As-Salāt* (the prayers), and give the *Zakāt* (obligatory charity), and obey Allāh and His Messenger (ﷺ). Allāh will have His Mercy on them. Surely, Allāh is All-Mighty, All-Wise.

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ
جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ
اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾

اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور سدا بہار باغوں میں پاکیزہ محلات کا (وعدہ ہے) اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑھ کر (نعمت) ہوگی، یہی عظیم کامیابی ہے ﴿٧٢﴾

72. Allāh has promised the believers — men and women, — Gardens under which rivers flow to dwell therein forever, and beautiful mansions in Gardens of *'Adn* (Eden Paradise). But the greatest bliss is the Good Pleasure of Allāh. That is the supreme success.

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ
وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾

اے نبی! کافروں اور منافقوں سے جہاد کیجیے اور ان پر سختی کیجیے اور ان کا (اصل) ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ لوٹ کر جانے کی بدترین جگہ ہے ﴿٧٣﴾

73. O Prophet (Muhammad ﷺ)! Strive hard against the disbelievers and the hypocrites, and be harsh against them, their abode is Hell, — and worst indeed is that destination.

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا
كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ
وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا
اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ
فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا
لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا
نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾

وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انھوں نے (کوئی بات) نہیں کہی، حالانکہ انھوں نے ضرور کلمۂ کفر کہا تھا اور وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے۔ اور انھوں نے وہ کچھ کرنے کا ارادہ کیا جو وہ نہ کر سکے۔ اور انھوں نے غصہ نہیں نکالا، مگر اس بات پر کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے انھیں غنی کر دیا، پھر اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے لیے بہتر ہوگا اور اگر وہ پھر جائیں تو اللہ انھیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور ان کا زمین میں کوئی حمایتی اور کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿٧٤﴾

74. They swear by Allāh that they said nothing (bad), but really they said the word of disbelief, and they disbelieved after accepting Islām, and they resolved that (plot to murder Prophet Muhammad ﷺ) which they were unable to carry out, and they could not find any cause to do so except that Allāh and His Messenger (ﷺ) had enriched them of His bounty. If then they repent, it will be better for them, but if they turn away; Allāh will punish them with a painful torment in this worldly life and in

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

the Hereafter. And there is none for them on earth as a *Walī* (supporter, protector) or a helper.

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ نے اپنے فضل سے ہمیں عطا کیا تو ہم ضرور صدقہ خیرات کریں گے اور ہم ضرور صالحین میں سے ہو جائیں گے ﴿٧٥﴾

75. And of them are some who made a covenant with Allāh (saying): "If He bestowed on us of His bounty, we will verily, give *Sadaqah* (*Zakāt* – obligatory charity and voluntary charity in Allāh's Cause) and will be certainly among those who are righteous."

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾

پھر جب اللہ نے اپنے فضل سے انھیں عطا کیا تو انھوں نے اس میں بخل کیا اور انھوں نے (حق سے) منہ موڑ لیا، اور وہ (اپنے عہد سے) منحرف ہو گئے ﴿٧٦﴾

76. Then when He gave them of His bounty, they became niggardly [refused to pay the *Sadaqah* (*Zakāt* – obligatory charity or voluntary charity)], and turned away, averse.

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾

پھر اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق ڈال کر انھیں اس دن تک کے لیے سزا دی (جس دن) وہ اللہ سے ملیں گے، اس لیے کہ انھوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی کی اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ﴿٧٧﴾

77. So He punished them by putting hypocrisy into their hearts till the Day whereon they shall meet Him, because they broke that (covenant with Allāh) which they had promised to Him and because they used to tell lies.

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ان کے بھیدوں اور ان کی سرگوشیوں کو جانتا ہے۔ اور بے شک اللہ غیب کی باتوں کو خوب جانتا ہے ﴿٧٨﴾

78. Know they not that Allāh knows their secret ideas, and their *Najwa*[1] (secret counsels), and that Allāh is the All-Knower of things unseen.

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾

جو لوگ عیب جوئی کرتے ہیں کھلے دل سے خیرات کرنے والے مومنوں پر، (ان کے) صدقات کے بارے میں اور ان پر بھی جو اپنی (تھوڑی سی) محنت مزدوری کے سوا کچھ نہیں رکھتے، تو وہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں، اللہ بھی ان کا مذاق اڑائے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٧٩﴾

79. Those who defame such of the believers who give charity (in Allāh's Cause) voluntarily, and such who could not find to give charity (in Allāh's Cause) except what is available to them — so they mock at them (believers); Allāh will throw back their mockery on them, and they shall have a painful torment.

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

(اے نبی!) آپ ان کے لیے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں (برابر ہے۔) اگر آپ ان کے لیے ستر بار (بھی) بخشش مانگیں گے تو بھی اللہ انھیں نہیں بخشے

80. Whether you (O Muhammad ﷺ) ask forgiveness for them (hypocrites) or ask not forgiveness for them — (and even) if you ask seventy times for

[1] (V.9:78) See the footnote of (V.11:18).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝80

گا۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا (80)

their forgiveness — Allāh will not forgive them because they have disbelieved in Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ). And Allāh guides not those people who are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۝81

جو لوگ پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے وہ رسول اللہ کے پیچھے اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے اور انھوں نے ناپسند کیا کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور انھوں نے (اوروں سے) کہا کہ گرمی میں کوچ نہ کرو۔ (اے نبی!) کہہ دیجیے: جہنم کی آگ (اس سے) کہیں زیادہ گرم ہے۔ کاش! وہ یہ بات سمجھتے (81)

81. Those who stayed away (from Tabuk expedition) rejoiced in their staying behind the Messenger of Allāh (ﷺ); they hated to strive and fight with their properties and their lives in the Cause of Allāh, and they said: "March not forth in the heat." Say: "The fire of Hell is more intense in heat;" if only they could understand!

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝82

چنانچہ انھیں چاہیے کہ وہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ روئیں ان اعمال کے بدلے میں جو وہ کماتے رہے (82)

82. So let them laugh a little and (they will) cry much as a recompense of what they used to earn (by committing sins).

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۝83

(اے نبی!) پھر اگر اللہ آپ کو واپس لے آئے ان (منافقین) میں سے کسی گروہ کی طرف پھر وہ آپ سے (جہاد پر) نکلنے کی اجازت مانگیں تو کہہ دیجیے: تم اب میرے ساتھ کبھی بھی (جہاد پر) نہیں نکلو گے اور نہ کبھی میرے ساتھ (مل کر) دشمن سے لڑو گے، یقیناً تم پہلی بار (پیچھے) بیٹھ رہنے پر راضی ہو گئے تھے تو (اب بھی) پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو (83)

83. If Allāh brings you back to a party of them (the hypocrites), and they ask your permission to go out (to fight), say: "Never shall you go out with me nor fight an enemy with me; you were pleased to sit (inactive) on the first occasion, then you sit (now) with those who lag behind."

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝84

اور (اے نبی!) ان میں سے جو مر جائے آپ اس کی نماز (جنازہ) ہرگز نہ پڑھیں اور نہ کبھی اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔ بے شک انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ حالت فسق میں مرے (84)

84. And never (O Muhammad ﷺ) pray (funeral prayer) for any of them (hypocrites) who dies, nor stand at his grave. Certainly they disbelieved in Allāh and His Messenger (ﷺ), and died while they were *Fāsiqūn* (rebellious, — disobedient to Allāh and His Messenger ﷺ).

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝85

اور (اے نبی!) ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو حیرت میں نہ ڈالیں۔ بے شک اللہ تو چاہتا ہے کہ ان کی وجہ سے انھیں دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں حالت کفر میں نکلیں (85)

85. And let not their wealth or their children amaze you. Allāh's Plan is to punish them with these things in this world, and that their souls shall depart (die) while they are disbelievers.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ (مل کر) جہاد کرو تو ان کے دولت مند آپ سے اجازت مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم (گھروں میں) بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہیں ﴿٨٦﴾

86. And when a *Sūrah* (chapter from the Qur'ān) is revealed, enjoining them to believe in Allāh and to strive hard and fight along with His Messenger (ﷺ), the wealthy among them ask your leave to exempt them (from *Jihād*) and say, "Leave us (behind), we would be with those who sit (at home)."

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾

وہ اس بات پر راضی ہوگئے کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے، لہٰذا وہ نہیں سمجھتے ﴿٨٧﴾

87. They are content to be with those (the women) who sit behind (at home). Their hearts are sealed up (from all kinds of goodness and right guidance), so they understand not.

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾

لیکن رسول (ﷺ) اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے، انھوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا، اور بھلائیاں بھی انھی لوگوں کے لیے ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿٨٨﴾

88. But the Messenger (Muhammad ﷺ) and those who believed with him (in Islāmic Monotheism) strove hard and fought with their wealth and their lives (in Allāh's Cause). Such are they for whom are the good things, and it is they who will be successful.

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ ع 11 17

اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی عظیم کامیابی ہے ﴿٨٩﴾

89. For them Allāh has got ready Gardens (Paradise) under which rivers flow, to dwell therein forever. That is the supreme success.

وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾

اور دیہاتیوں میں سے بہانے باز آئے کہ انھیں اجازت دی جائے، اور وہ لوگ بیٹھ رہے جنھوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا، ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا انھیں جلد ہی دردناک عذاب آ پکڑے گا ﴿٩٠﴾

90. And those who made excuses from the bedouins came (to you, O Prophet ﷺ) asking your permission to exempt them (from the battle), and those who had lied to Allāh and His Messenger (ﷺ) sat at home (without asking the permission for it); a painful torment will seize those of them who disbelieve.

لَيْسَ عَلَي الضُّعَفَاۗءِ وَلَا عَلَي الْمَرْضٰى وَلَا عَلَي الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

ضعیفوں اور بیماروں پر اور جو لوگ کوئی چیز نہیں پاتے کہ وہ خرچ کریں، ان پر (پیچھے رہنے میں) کوئی گناہ نہیں جبکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے لیے خیر خواہی کرتے ہیں۔① نیکی کرنے والوں پر (گرفت کی) کوئی

91. There is no blame on those who are weak or ill or who find no resources to spend [in holy fighting (*Jihād*)], if they are sincere and true (in duty) to Allāh and His Messenger.[1] No

[1] (V.9:91) CHAPTER. The Statement of the Prophet ﷺ: "Religion is *An-Nasīhah* (to be sincere and true to

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾

راہ نہیں۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿٩١﴾ ★

ground (of complaint) can there be against the *Muhsinūn* (good-doers. See the footnote of V.9:120). And Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ص تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾

اور (اے نبی!) نہ ان لوگوں پر (کوئی گناہ ہے) جو آپ کے پاس آئے کہ آپ انھیں (سفر جہاد کے لیے) سواری دیں (اور) آپ نے کہا کہ میرے پاس کوئی سواری نہیں تو وہ اس حال میں لوٹ گئے کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہ رہی تھیں کہ ان کے پاس کچھ نہیں جسے وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کریں ﴿٩٢﴾

92. Nor (is there blame) on those who came to you to be provided with mounts, when you said: "I can find no mounts for you," they turned back, while their eyes overflowing with tears of grief that they could not find anything to spend (for *Jihād*).

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ج رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ لا وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

(اے نبی!) (گرفت کی) راہ ان لوگوں پر ہے جو آپ سے رخصت مانگتے ہیں، حالانکہ وہ مال دار ہیں۔ وہ اس بات پر راضی ہوگئے کہ پیچھے (گھروں میں) رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں۔② اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی، چنانچہ وہ نہیں جانتے ﴿٩٣﴾ ★

93. The ground (of complaint) is only against those who are rich, and yet ask exemption.[2] They are content to be with (the women) who sit behind (at home) and Allāh has sealed up their hearts (from all kinds of goodness and right guidance) so that they know not (what they are losing).

▶▶Allāh جل جلاله [i.e. obeying Him, by following His religion of Islamic Monotheism, attributing to Him what He deserves and doing *Jihād* for His sake and to believe in Him, to fear Him much (abstain from all kinds of sins and evil deeds which He has forbidden) and love Him much (perform all kinds of good deeds which He has ordained)], 2. to Allāh's Messenger [i.e., to respect him greatly and to believe that he (ﷺ) is Allāh's Messenger, and to fight on his behalf both in his lifetime and after his death and to follow his *Sunnah* — (legal ways etc.)], 3. to the Muslim rulers [i.e. to help them in their job of leading Muslims to the right path and alarm them if they are heedless], and 4. to all the Muslims (in common) [i.e. to order them for *Al-Ma'rūf* (i.e. Islāmic Monotheism, and all that Islām orders one to do), and to forbid them from *Al-Munkar* (i.e. disbelief, polytheism of all kinds, and all that Islām has forbidden), and to be merciful and kind to them]. And the Statement of Allāh تعالیٰ : "If they are sincere and true (in duty) to Allāh (جل جلاله) and His Messenger (Muhammad ﷺ)." (V.9:91)

Narrated Jarīr bin Abdullāh رضي الله عنه : I gave the *Bai'ah* (pledge) to Allāh's Messenger ﷺ for the following:

1. *Iqāmat-as-Salāt* (to perform prayers).
2. To pay the *Zakāt* (obligatory charity).
3. And to be sincere and true to every Muslim [i.e. to order them for *Al-Ma'rūf* (i.e. Islāmic Monotheism, and all that Islām orders one to do), and to forbid them from *Al-Munkar* (i.e. disbelief, polytheism of all kinds, and all that Islām has forbidden), and to help them, and to be merciful and kind to them]. [*Sahih Al-Bukhāri*, 1/57 (O.P.54) and its Chapter No.43]

[2] (V.9:93) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "A Prophet amongst the Prophets carried out a holy military expedition, so he said to his followers, 'Anyone who has married a woman and wants to consummate the marriage, and has not done so yet, should not accompany me; nor should a man who has built a house but has not completed its roof; nor a man who has sheep or she-camels and is waiting for the birth of their young ones.' So, the Prophet carried out the expedition and when he reached that town at the time or nearly at the time of the *'Asr* prayer, he said to the sun, 'O sun! You are under Allāh's Order and I am under Allāh's Order. O Allāh! Stop it (i.e. the sun) from setting.' It was stopped till Allāh made him victorious. Then he collected the booty and the fire came to burn it, but it did not burn it*. He said (to his men), 'Some of you have stolen something from the booty. So one man from every tribe should give me a *Bai'ah* (pledge) by shaking hands with me.' (They did so and) the hand of a man got stuck in the hand of their Prophet. Then that Prophet said (to the man), 'The theft has been committed by your people. So all the persons of your tribe should give me the *Bai'ah* (pledge) by shaking hands with me.' The hands of two or three men got stuck in the hand of their Prophet and he said, 'You have committed the theft.' Then

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

⏩ they brought a head of gold like the head of a cow and put it there, and the fire came and consumed the booty." The Prophet ﷺ added: "Then Allāh saw our weakness and disability, so He made booty legal for us." [*Sahih Al-Bukhāri,* 4/3124 (O.P.353)]

* Booty used to be burnt by a fire sent by Allāh.

★ حواشی: توبہ، آیات: 93,91.

① نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''دین خیر خواہی (اخلاص اور صداقت) کا نام ہے، اللہ کے لیے، اس کے رسول کے لیے، اُولی الامر کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے۔'' (صحیح مسلم الإیمان، حدیث: 55) اللہ کے لیے خیر خواہی یہ ہے کہ اُس کے آگے جھکا جائے، اُس کے احکام کی پیروی کی جائے، اُس کے کلمے کی بلندی کے لیے جہاد کیا جائے، اُس سے محبت کی جائے اور اُس سے ڈرا جائے۔ اللہ کے رسول کے ساتھ خیر خواہی یہ ہے کہ اُن کی نصرت کی جائے اور ان کی سنت کی پیروی کی جائے۔ مسلمان حکمرانوں کی خیر خواہی یہ ہے کہ ان کے ساتھ تعاون کیا جائے، اس امر میں کہ وہ مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کریں یا انہیں ڈرائیں۔ عام مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی کا مطلب یہ ہے کہ انہیں معروف کا حکم دیا جائے اور منکر سے روکا جائے، نیز اُن کے ساتھ نرمی اور محبت کا برتاؤ کیا جائے۔ نیز حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ''میں نے رسول اللہ ﷺ سے مندرجہ ذیل امور پر بیعت کی: ① نماز قائم کرنا ② زکوۃ دینا ③ مسلمانوں کی خیر خواہی کرنا۔ (انہیں معروف کا حکم دینا، منکر سے روکنا، ان کی مدد کرنا اور ان کے ساتھ نرمی اور محبت کا برتاؤ کرنا) (صحیح البخاری، الإیمان، باب: 42 حدیث: 57)

② اس میں منافقین کے جہاد سے گریز و فرار کا بیان ہے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جہاد میں صحیح معنوں میں وہی حصہ لے سکتا ہے جو دنیا کے مالوفات و مرغوبات سے دامن کش ہو جاتا ہے، اسی لیے بعض نبیوں کے حالات میں یہ ملتا ہے کہ انہوں نے ایسے لوگوں کو اپنے ساتھ جہاد میں لے جانا پسند نہیں کیا جن کی دل بستگی کسی نہ کسی انداز میں دنیا کے ساتھ تھی، جیسے ذیل کی حدیث سے واضح ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: ''ایک نبی جہاد کے لیے نکلے تو انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا: میرے ساتھ وہ شخص نہ جائے جس نے (ابھی) کسی عورت سے شادی کی ہے اور وہ اس (اپنی بیوی) سے ہم بستر نہیں ہوا اور وہ اس سے مجامعت کرنا چاہتا ہے اور نہ وہ شخص ہی جس نے مکان بنایا اور ابھی چھت نہیں ڈالی اور نہ وہ شخص ہی جس نے حاملہ اُونٹنیاں اور بکریاں خریدی ہیں اور منتظر ہے کہ وہ بچے جنیں، پھر وہ جہاد کے لیے روانہ ہو گئے۔'' (صحیح البخاری، فرض الخمس، باب: 8 حدیث: 3124)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ط قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ط وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾

وہ (منافق) تمھارے سامنے عذر پیش کریں گے جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔(اے نبی! ان سے) کہہ دیجیے: تم عذر پیش نہ کرو، ہم ہرگز تم پر یقین نہیں کریں گے، اللہ نے تمھارے حالات سے ہمیں آگاہ کر دیا ہے، اور اللہ جلد تمھارے عمل دیکھ لے گا اور اس کا رسول بھی، پھر تم چھپی اور کھلی (باتیں) جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمھیں بتا دے گا جو تم عمل کرتے رہے ﴿94﴾

94. They (the hypocrites) will present their excuses to you (Muslims), when you return to them. Say (O Muhammad ﷺ): "Present no excuses, we shall not believe you. Allāh has already informed us of the news concerning you. Allāh and His Messenger will observe your deeds. In the end you will be brought back to the All-Knower of the unseen and the seen, then He (Allāh) will inform you of what you used to do." (*Tafsir At-Tabari*)

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ط فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ط اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾

عنقریب وہ تمھارے لیے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف پلٹو گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو، چنانچہ تم ان سے درگزر (ہی) کرو۔ بلاشبہ وہ ناپاک ہیں① اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے، ان (کاموں) کے بدلے میں جو وہ کماتے رہے ﴿95﴾

95. They will swear by Allāh to you (Muslims) when you return to them, that you may turn away from them. So turn away from them. Surely, they are *Rijsun* [i.e. *Najasun* (impure) because of their evil deeds], and Hell is their dwelling place — a recompense for that which they used to earn.

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ج فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾

وہ تمھارے لیے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ، سو اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو بھی اللہ ان (لوگوں) سے راضی نہیں ہوتا جو نافرمان ہیں ﴿96﴾

96. They (the hypocrites) swear to you (Muslims) that you may be pleased with them, but if you are pleased with them, certainly Allāh is not pleased with the people who are *Al-Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿97﴾

دیہاتی کفر اور منافقت میں زیادہ سخت ہیں اور اس امر کے زیادہ لائق ہیں کہ وہ ان احکام کو نہ جان پائیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے، اور اللہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے ﴿97﴾

97. The bedouins are the worst in disbelief and hypocrisy, and more likely to be in ignorance of the limits (Allāh's Commandments and His Legal Laws) which Allāh has revealed to His Messenger (ﷺ). And Allāh is All-Knower, All-Wise.

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ط عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿98﴾

اور کچھ دیہاتی اس کو تاوان سمجھتے ہیں جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور وہ تمھارے خلاف زمانے کی گردشوں کا انتظار کرتے ہیں (مگر) منحوس گردش انھی کے خلاف ہے، اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿98﴾

98. And of the bedouins there are some who look upon what they spend (in Allāh's Cause) as a fine and watch for calamities to befall you, on them be the calamity of evil. And Allāh is All-Hearer, All-Knower.

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ ہذا: 28/9)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

99. And of the bedouins there are some who believe in Allāh and the Last Day, and look upon what they spend in Allāh's Cause as means of nearness to Allāh, and a cause of receiving the Messenger's invocations. Indeed these (spendings in Allāh's Cause) are a means of nearness for them. Allāh will admit them to His Mercy. Certainly Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

اور کچھ دیہاتی وہ ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں اور وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں قربتوں کا ذریعہ اور رسول کی دعاؤں (کے حصول) کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ آگاہ رہو! یقیناً یہ (خرچ کرنا) ان کے لیے قربت کا ذریعہ ہے، اللہ جلد انھیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿99﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ
وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿99﴾ ع 12 10 1

100. And the foremost to embrace Islām of the *Muhājirūn* (those who migrated from Makkah to Al-Madinah) and the *Ansār* (the citizens of Al-Madinah who helped and gave aid to the *Muhājirūn*) and also those who followed them exactly (in Faith). Allāh is well-pleased with them as they are well-pleased with Him. He has prepared for them Gardens under which rivers flow (Paradise), to dwell therein forever. That is the supreme success.

اور مہاجرین اور انصار میں سے (قبول اسلام میں) سبقت کرنے والے اور وہ لوگ جنھوں نے احسان کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اس سے راضی ہوگئے، اور اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ بہت بڑی کامیابی ہے ﴿100﴾

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ
وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ
رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿100﴾

101. And among the bedouins around you, some are hypocrites, and so are some among the people of Al-Madinah who persist in hypocrisy; you (O Muhammad ﷺ) know them not, We know them. We shall punish them twice, and thereafter they shall be brought back to a great (horrible) torment.

اور تمھارے آس پاس جو دیہاتی ہیں ان میں بعض منافق ہیں، اور بعض اہل مدینہ بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔ (اے نبی!) آپ انھیں نہیں جانتے، ہم انھیں جانتے ہیں۔ ہم جلد انھیں دوہری سزا دیں گے، پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿101﴾

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ
وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى
النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ
سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ
عَظِيْمٍ ﴿101﴾ ج

102. And (there are) others who have acknowledged their sins, they have mixed a deed that was righteous with another that was evil. Perhaps Allāh will turn to them in forgiveness. Surely, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.[1]

اور کچھ دیگر لوگ ہیں جنھوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا، انھوں نے ملا جلا عمل کیا، ایک اچھا اور دوسرا برا، امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے گا، (1) یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ★ ﴿102﴾

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا
عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ
يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿102﴾

---

[1] (V.9:102) The Statement of Allāh عزوجل: "And (there are) others who have acknowledged their sins..." (V.9:102)
Narrated Samurah bin Jundub رضی اللہ عنہ: Allāh's Messenger ﷺ said, "Tonight two (visitors) came to me (in my dream) and took me to a town built with gold bricks and silver bricks. There, we met men who, (by) half of their ▸▸

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿103﴾

(اے نبی!) ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجیے (تاکہ) آپ اس کے ذریعے سے انھیں پاک کریں اوران کا تزکیہ کریں اوران کے لیے دعا کریں، بے شک آپ کی دعا ان کے لیے سکون (کا باعث) ہے، اوراللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے﴿103﴾

103. Take *Sadaqah* (alms) from their wealth in order to purify them and sanctify them with it, and invoke Allāh for them. Verily, your invocations are a source of security for them; and Allāh is All-Hearer, All-Knower.

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾

کیا انھیں معلوم نہیں کہ بے شک اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اوروہی صدقات لیتا ہے اور یہ کہ بلاشبہ اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے؟﴿104﴾

104. Know they not that Allāh accepts repentance from His slaves and takes the *Sadaqāt* (alms, charities), and that Allāh Alone is the One Who forgives and accepts repentance, Most Merciful?

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾

اور(اے نبی!) کہہ دیجیے: تم عمل کرو، پھر اللہ تمھارے عمل کو عنقریب دیکھے گا اوراس کا رسول اورمومنین بھی اورتم جلد اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپی اورکھلی (باتیں) جاننے والا ہے، پھر وہ تمھیں بتادے گا جو کچھ تم کرتے رہے﴿105﴾

105. And say (O Muhammad ﷺ): "Do deeds! Allāh will see your deeds, and (so will) His Messenger (ﷺ) and the believers. And you will be brought back to the All-Knower of the unseen and the seen. Then He will inform you of what you used to do."

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿106﴾

اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک مؤخر کر دیا گیا ہے، یا تو وہ انھیں سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول کرلے گا اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے﴿106﴾

106. And others are made to await for Allāh's Decree, whether He will punish them or will forgive them. And Allāh is All-Knowing, All-Wise.

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ

اور وہ لوگ جنھوں نے ایک مسجد بنائی تاکہ (مسلمانوں کو) ضرر پہنچائیں اورکفر پھیلائیں اورمومنوں کے درمیان تفرقہ ڈالیں اوراس شخص کے لیے گھات لگائیں جو اس سے پہلے اللہ اوراس کے رسول سے لڑ چکا ہے۔ اوروہ ضرور قسمیں کھائیں

107. And as for those who put up a mosque by way of harm and disbelief and to disunite the believers and as an outpost for those who warred against Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ) aforetime, they will indeed

---

▸▸ bodies looked like the most handsome human beings you have ever seen, and (by) the other half, the ugliest human beings you have ever seen. Those two visitors said to those men: 'Go and dip yourselves in that river.' So they dipped themselves therein and then came to us, their ugliness having disappeared and they were in the most handsome shape. The visitors said, 'This is the *'Adn* Paradise, and that is your dwelling place.' Then they added, 'As for those people who were half ugly and half handsome, they were those who have mixed deeds that were as good with deeds were as evil, but Allāh forgave them.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4674 (O.P.196)]

★ بقیہ حاشیہ: توبہ، آیت: 102.

① ایک حدیث میں اس آیت کی تفسیر اس طرح بیان کی گئی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک رات (خواب میں) میرے پاس دو فرشتے آئے اور مجھے جگا کر ایک ایسے شہر کی طرف لے گئے جو سونے اور چاندی کی اینٹوں سے تعمیر کیا گیا تھا۔ وہاں ہمیں ایسے آدمی بھی ملے جن کا آدھا جسم دیکھنے میں انتہائی خوبصورت تھا اور آدھا جسم بہت ہی بدصورت۔ ان دونوں فرشتوں نے اُن سے کہا: جاؤ اوراس نہر میں داخل ہو جاؤ! چنانچہ وہ اس میں داخل ہو گئے۔ جب وہ واپس ہماری طرف آئے تو ان کی بدصورتی دور ہو چکی تھی، وہ بہت ہی خوبصورت بن چکے تھے۔ فرشتوں نے مجھ سے کہا: یہ باغ عدن (جنت عدن) ہے اور یہی آپ کی رہائش گاہ ہے پھر ان فرشتوں نے کہا: یہ لوگ جن کا آدھا جسم خوبصورت اور آدھا جسم بدصورت تھا یہ ایسے لوگ تھے جنھوں نے اچھے اور برے دونوں طرح کے عمل کیے تھے، لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا۔" (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 15 حدیث: 4674)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِنَّهُمْ لَكَٰذِبُونَ ﴿١٠٧﴾

گے کہ ہمارا ارادہ تو نیک ہی تھا۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ سراسر جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾

swear that their intention is nothing but good. Allāh bears witness that they are certainly liars.

لَا تَقُمْ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَن تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾

(اے نبی!) آپ اس مسجد (ضرار) میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں، البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد اول روز ہی سے تقوے پر رکھی گئی ہے اس کی زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو (اس بات کو) پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک صاف ہوں اور اللہ پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿١٠٨﴾

108. Never stand you therein. Verily, the mosque whose foundation was laid from the first day on piety is more worthy that you stand therein (to pray). In it are men who love to clean and to purify themselves. And Allāh loves those who make themselves clean and pure [i.e. who clean their private parts with dust (which has the cleansing properties of soap) and water from urine and stools, after answering the call of nature].

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾

کیا بھلا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقویٰ اور (اس کی) رضا پر رکھی، (وہ) بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد (دریا کے) ایک کھوکھلے گرنے والے کنارے پر رکھی؟ پھر وہ اسے جہنم کی آگ میں لے گرا؟ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿١٠٩﴾

109. Is it then he who laid the foundation of his building on piety to Allāh and His Good Pleasure better, or he who laid the foundation of his building on the brink of an undetermined precipice ready to crumble down, so that it crumbled to pieces with him into the fire of Hell. And Allāh guides not the people who are the *Zālimūn* (cruel, violent, proud, polytheist and wrong doer).

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَن تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾ ع 13/11/2

انھوں نے جو عمارت بنائی تھی وہ ہمیشہ ان کے دلوں میں شک ڈالے رکھے گی الا یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾

110. The building which they built will never cease to be a cause of hypocrisy and doubt in their hearts unless their hearts are cut to pieces (i.e. till they die). And Allāh is All-Knowing, All-Wise.

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾

بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، پھر وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں، یہ اللہ کے ذمے سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے زیادہ اپنے عہد کو پورا کرنے والا کون ہے؟ لہٰذا تم اپنے اس سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے اس (اللہ) سے

111. Verily, Allāh has purchased of the believers their lives and their properties for (the price) that theirs shall be Paradise. They fight in Allāh's Cause, so they kill (others) and are killed. It is a promise in truth which is binding on Him in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel) and the Qur'ān. And who is truer

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

to his covenant than Allāh? Then rejoice in the bargain which you have concluded. That is the supreme success.[1]

کیا، اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے① ﴿111﴾ ★

112. (The believers whose lives Allāh has purchased are) those who turn to Allāh in repentance (from polytheism and hypocrisy), who worship (Him), who praise (Him), who fast (or go out in Allāh's Cause), who bow down (in prayer), who prostrate themselves (in prayer), who enjoin (on people) *Al-Ma'rūf* (i.e. Islamic Monotheism and all what Islam has ordained) and forbid (people) from *Al-Munkar* (i.e. disbelief, polytheism of all kinds and all that Islam has forbidden), and who observe the limits set by Allāh (do all that Allāh has ordained and abstain from all kinds of sins and evil deeds which Allāh has forbidden). And give glad tidings to the believers.[2]

وہ (مومن) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ہیں، اور (اے نبی!) مومنوں کو خوشخبری سنا دیجیے ﴿112﴾

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾

---

[1] (V.9:111)

a) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه : Allāh's Messenger ﷺ said, "Allāh guarantees him who strives in His Cause and whose motivation for going out is nothing but *Jihād* in His Cause and belief in His Words (Islamic Monotheism), that He will admit him into Paradise (if martyred) or bring him back to his dwelling place whence he has come out with what he gains of reward or booty." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3123 (O.P.352)]

b) Narrated Jābir bin 'Abdullāh رضي الله عنهما: On the day of the battle of Uhud, a man came to the Prophet ﷺ and said, "Can you tell me where I will be if I should get martyred?" The Prophet ﷺ replied, "In Paradise." The man threw away some dates he was carrying in his hand, and fought till he was martyred. [*Sahih Al-Bukhari*, 5/4046 (O.P.377)]

c) Narrated Ibn 'Umar رضي الله عنهما: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying: "If you (1) practised *Bai' Al-'Inah* (the *'Inah* transaction, i.e. selling goods to a person for a certain price and then buying them back from him for a far less price); (2) and followed the tails of the cows (i.e. indulged in agriculture and became content with it); (3) and deserted the *Jihād* (holy fighting) in Allāh's Cause; Allāh will cover you with humiliation, and it will not be removed till you return back to your religion." (*Abu Dāwūd, Hadith* No. 3462)

[2] (V.9:112) Narrated Sahl bin Sa'd: Allāh's Messenger ﷺ said, "Whoever can guarantee (the chastity of) what is between his two jaw-bones and what is between his two legs (i.e., his mouth, tongue and his private parts)*. I guarantee Paradise for him." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6474 (O.P.481)]

* i.e. whoever protects his tongue from illegal talk, e.g., to tell lies, or backbiting, and his mouth from eating and drinking forbidden illegal things, and his private parts from illegal sexual acts.

① اس میں جہاد کی فضیلت اور اس کے اجر عظیم کا بیان ہے۔ احادیث میں بھی اس کی فضیلت واضح کر دی گئی ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہو اور اللہ کی راہ میں جہاد اور اس کے کلمات کی تصدیق ہی نے اُسے گھر سے نکالا ہو، تو اللہ اُس کا ضامن بن جاتا ہے کہ یا تو اسے جنت میں داخل کر دے یا اجر و ثواب اور مال غنیمت دے کر اسے اس کی قیام گاہ تک جہاں سے وہ نکلا تھا واپس پہنچا دے۔" (صحیح البخاری، فرض الخمس، باب: 8 حدیث: 3123) ایک آدمی نے غزوۂ اُحد کے روز نبی ﷺ سے عرض کیا: مجھے یہ تو بتایئے: اگر میں اس لڑائی میں شہید ہو جاؤں تو میرا ٹھکانا کہاں ہوگا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جنت میں۔" اِس پر اُس شخص نے اپنے ہاتھ سے کھجوریں پھینک دیں اور کافروں سے لڑنے لگا حتی کہ شہید ہو گیا۔ (صحیح البخاری، المغازی، باب: 17 حدیث: 4046) اسی طرح ترک جہاد پر سخت وعید بیان کی گئی ہے، چنانچہ ایک حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم [بَیع عِینَہ] (کسی شخص کو کوئی چیز ایک خاص قیمت پر فروخت کرنا اور پھر اس سے کم قیمت پر واپس لے لینا) کرنے لگ جاؤ گے، گائے کی دموں کو تھام لو گے یعنی کھیتی باڑی میں مشغول ہو جاؤ گے اور

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾

نبی اور ایمان والوں کے لائق نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش کی دعا کریں، خواہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی ہوں، ان کے متعلق یہ واضح ہو جانے کے بعد کہ بلاشبہ وہ دوزخی ہیں ﴿113﴾

113. It is not (proper) for the Prophet and those who believe to ask Allāh's forgiveness for the *Mushrikūn* (polytheists, idolaters, pagans, disbelievers in the Oneness of Allāh), even though they be of kin, after it has become clear to them that they are the dwellers of the Fire (because they died in a state of disbelief).

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿114﴾

اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش کی دعا کرنا بس ایک وعدے کے باعث تھا جو وعدہ انھوں نے اس سے کیا تھا، پھر جب ابراہیم پر واضح ہو گیا کہ یقیناً وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہو گئے۔① بے شک ابراہیم بڑے نرم دل، بہت تحمل والے تھے ﴿114﴾

114. And Ibrāhīm's (Abraham) invoking (of Allāh) for his father's forgiveness was only because of a promise he [Ibrāhīm (Abraham)] had made to him (his father). But when it became clear to him [Ibrāhīm (Abraham)] that he (his father) is an enemy of Allāh, he dissociated himself from him. Verily, Ibrāhīm (Abraham) was *Awwah* (one who invokes Allāh with humility, glorifies Him and remembers Him much) and was forbearing.[1] (*Tafsir Al-Qurtubī*)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿115﴾

اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک کہ ان کے لیے وہ چیزیں واضح نہ کر دے جن سے وہ بچیں۔② بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿115﴾★

115. And Allāh will never lead a people astray after He has guided them until He makes clear to them as to what they should avoid. Verily, Allāh is All-Knower of everything.[2]

★ بقیہ حاشیہ: توبہ، آیت: 111.

زراعت (کھیتی باڑی) پر راضی ہو جاؤ گے اور جہاد ترک کر دو گے تو اللہ تعالیٰ تم پر ذلت مسلط کر دے گا اور وہ تم سے یہ ذلت دور نہیں ہٹائے گا حتیٰ کہ تم اپنے دین (اسلام) کی طرف واپس لوٹ آؤ۔" (أبو داود، الإجارة، باب: 54 حديث: 3462)

[1] (V.9:114) See the footnote of (V.6:74).

[2] (V.9:115) Killing the *Khawārij* (some people who dissented from the religion and disagreed with the rest of the Muslims), and the *Mulhidūn* (heretics) after the establishment of firm proof against them.

And the Statement of Allāh تعالى: 'And Allāh will never lead a people astray after He has guided them, until He makes clear to them as to what they should avoid...' (V.9:115) And Ibn 'Umar رضي الله عنهما used to consider them (the *Khawārij* and the *Mulhidūn*) the worst of Allāh's creatures and said, "These people took some Verses that had been revealed concerning the disbelievers and interpreted them as describing the believers."

Narrated 'Abdullāh bin 'Umar رضي الله عنهما regarding *Al-Haruriyah*: The Prophet ﷺ said, "They will go out of Islām as an arrow darts out of the game's body." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/6932 (O.P.66)]

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام 6:74)

② اسی لیے علماء نے بھی تاکید کی ہے کہ واضح دلائل کے بغیر کسی مسلمان کو کافر نہ کہا جائے۔ تاہم اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ کفر صریح اور ارتداد کے بعد بھی اسے کچھ نہ کہا جائے۔ چنانچہ علمائے اسلام نے اسی لیے خوارج کو اسلام کے دائرے سے نکال دیا تھا۔ [خَوَارِج] یا [حَرُورِيَه] وہ لوگ ہیں جو دین اسلام سے نکل گئے اور جنھوں نے باقی مسلمانوں سے (دین کے مسلمہ عقائد میں) اختلاف کیا اور [مُلْحِدِين] (بے دین لوگ، دین کے مسلمہ عقائد کے مخالفین) کو ان پر حجت قائم کرنے کے بعد قتل کر دینا جائز ہے (اگر اسلام اور اسلامی حکومت کے مفاد

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿116﴾

بے شک آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، اور اللہ کے سوا تمھارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ﴿116﴾

116. Verily, Allāh! To Him belongs the dominion of the heavens and the earth, He gives life and He causes death. And besides Allāh you have neither any *Walī* (protector or guardian) nor any helper.

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿117﴾

یقیناً اللہ نے نبی اور ان مہاجرین وانصار پر مہربانی فرمائی جنھوں نے تنگی کی گھڑی میں آپ کی پیروی کی، بعد اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل بہک جانے کو تھے، پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بے شک وہ ان پر بہت شفقت کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿117﴾

117. Allāh has forgiven the Prophet (ﷺ), the *Muhājirūn* (Muslim emigrants who left their homes and came to Al-Madinah) and the *Ansār* (Muslims of Al-Madinah) who followed him (Muhammad ﷺ) in the time of distress (Tabūk expedition), after the hearts of a party of them had nearly deviated (from the Right Path), but He accepted their repentance. Certainly, He is to them full of kindness, Most Merciful.

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿118﴾ ع 14

اور ان تین افراد پر بھی (مہربانی فرمائی) جنھیں (حکم الٰہی کے انتظار میں) چھوڑ دیا گیا تھا، حتی کہ جب زمین فراخی کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں (بھی) ان پر تنگ ہوگئیں، اور انھوں نے سمجھا کہ اللہ (کے غضب) سے خود اس کے سوا ان کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں، پھر اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ وہ توبہ کریں۔ بے شک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿118﴾

118. And (He did forgive also) the three who did not join (the Tabūk expedition and whose case was deferred by the Prophet ﷺ for Allāh's Decision) till for them the earth, vast as it is, was straitened and their ownselves were straitened to them, and they perceived that there is no fleeing from Allāh, and no refuge but with Him. Then, He forgave them (accepted their repentance), that they might beg for His Pardon (repent to Him). Verily, Allāh is the One Who forgives and accepts repentance, the Most Merciful.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ[1]★ ﴿119﴾

119. O you who believe! Be afraid of Allāh, and be with those who are true (in words and

---

★ بقیہ حاشیہ: توبہ، آیت: 115.

کے لیے ضروری ہو) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما انہیں (خوارج اور ملحدین کو) بدترین مخلوق سمجھا کرتے تھے اور فرماتے تھے: ''ان لوگوں نے جو آیات کفار کے متعلق نازل ہوئی ہیں، انہیں غلط تعبیر وتشریح کر کے مسلمانوں پر چسپاں کر دیا۔''

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ''حروریہ'' کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''وہ اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے پار نکل جاتا ہے۔'' (صحیح البخاری، کِتَابُ اِسْتِتَابَةِ الْمُرْتَدِّیْن، باب: 6 حدیث: 6932)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

deeds).[1]

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿120﴾

اہل مدینہ اور ان کے آس پاس رہنے والے دیہاتیوں کے لائق نہیں تھا کہ وہ (جہاد میں) رسول اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ (جائز) کہ اپنی جانوں کو نبی کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں، یہ اس لیے کہ یہ بلاشبہ وہ (لوگ) ہیں کہ انھیں اللہ کی راہ میں جو بھی پیاس اور تھکاوٹ اور بھوک (کی تکلیف) پہنچتی ہے، اور وہ جو بھی ایسی جگہ روندتے ہیں، جو کافروں کو سخت ناگوار ہو، اور وہ دشمن سے جو بھی کامیابی حاصل کرتے ہیں، اس کے بدلے میں ان کے لیے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ بے شک اللہ محسنین① کا اجر ضائع نہیں کرتا﴿120﴾

120. It was not becoming of the people of Al-Madinah and the bedouins of the neighbourhood to remain behind Allāh's Messenger (Muhammad ﷺ when fighting in Allāh's Cause) and (it was not becoming of them) to prefer their own lives to his life. That is because they suffer neither thirst nor fatigue nor hunger in the Cause of Allāh, nor they take any step to raise the anger of disbelievers nor inflict any injury upon an enemy, but is written to their credit as a deed of righteousness. Surely, Allāh wastes not the reward of the *Muhsinūn*.[2]

★ بقیہ حاشیہ: توبہ، آیت: 119.

① اس لیے کہ سچ انسان کی نجات کا اور جھوٹ تباہی و بربادی کا باعث ہے، چنانچہ حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''بے شک سچائی نیکی کی طرف ہدایت کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ [صِدِّیق] بن جاتا ہے اور جھوٹ فُجور (بدکاری، برے اعمال، گناہ) کی طرف لے جاتا ہے اور فُجور جہنم میں پہنچا دیتا ہے اور ایک آدمی برابر جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں [کَذّاب] لکھ دیا جاتا ہے۔'' (صحیح البخاری، الأدب، باب: 69 حدیث: 6094) ایک دوسری روایت میں فرمایا: ''منافق کی تین نشانیاں ہیں: ① بات کرے تو جھوٹ بولے ② وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے ③ اور کوئی امانت اس کے سپرد کی جائے تو خیانت کرے۔'' (حوالۂ مذکور، حدیث 6095) ایک تیسری روایت میں فرمایا: ''میں نے (خواب میں) دیکھا کہ دو فرشتے میرے پاس آئے اور کہنے لگے: جس شخص کو آپ نے دیکھا تھا کہ اس کے جبڑے چیرے جا رہے تھے وہ بہت جھوٹا آدمی تھا جو ایک جھوٹ بات کہہ دیتا تھا، لوگ اس کے جھوٹ کو آگے بیان کر دیتے حتیٰ کہ اس کا جھوٹ اطراف عالم میں پھیل جاتا تھا، چنانچہ حشر کے دن تک اس کو یہی سزا دی جاتی رہے گی۔'' (حوالہ مذکور، حدیث 6096)

---

[1] (V.9:119) "The Statement of Allāh تعالى :
"O you who believe! Be afraid of Allāh, and be with those who are true (in words and deeds)." (V.9:119).
And what is forbidden as regards telling of lies.

a) Narrated 'Abdullāh رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Truthfulness leads to *Al-Birr* (righteousness) and *Al-Birr* (righteousness) leads to Paradise. And a man keeps on telling the truth until he becomes a truthful person. Falsehood leads to *Al-Fujūr* (i.e. wickedness - evildoing), and *Al-Fujūr* leads to the (Hell) Fire. And a man keeps on telling lies until he is written as a liar before Allāh." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6094 (O.P.116)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "The signs of a hypocrite are three: Whenever he speaks, he tells a lie; and whenever he promises, he breaks his promise; and whenever he is entrusted, he betrays (proves to be dishonest)."[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6095 (O.P.117)]

c) Narrated Samurah bin Jundub رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "I saw (in a dream), two men came to me." Then the Prophet ﷺ narrated the story (saying): "They said: The person, the one whose cheek you saw being torn away (from the mouth to the ear) was a liar and used to tell lies and the people would report those lies on his authority till they spread all over the world. So he will be punished like that till the Day of Resurrection." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6096 (O.P.118)]

[2] (V.9:120) *Muhsinūn:* Doers of good, i.e. those who perform good deeds totally for Allāh's sake only without any show-off or to gain praise or fame and they do them in accordance with the *Sunnah* (legal ways) of Allāh's Messenger, Muhammad ﷺ.

① [مُحسِنین] ''نیکوکار لوگ'' جو دکھاوے، شہرت و ناموری اور ستائش کی تمنا کے بغیر محض اللہ کے لیے نیک اعمال انجام دیتے ہیں اور وہ یہ تمام نیک اعمال رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق انجام دیتے ہیں۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يُنفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾

اور وہ جو بھی چھوٹا اور بڑا خرچ کرتے ہیں اور وہ جو بھی وادی طے کرتے ہیں وہ (سب) ان کے لیے لکھا جاتا ہے، تاکہ اللہ انھیں ان کاموں کی بہترین جزا دے جو وہ کرتے ہیں① ﴿١٢١﴾

121. Nor do they spend anything (in Allāh's Cause) — small or great — nor cross a valley, but is written to their credit that Allāh may recompense them with the best of what they used to do (i.e. Allāh will reward their good deeds according to the reward of their best deeds which they did in the most perfect manner).[1]

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾

اور مومنوں کے لیے مناسب نہیں کہ وہ سب ہی نکل کھڑے ہوں، تو ہر فرقے میں سے ایک گروہ دین میں سمجھ حاصل کرنے کے لیے کیوں نہ نکلا، تاکہ وہ جب اپنے قبیلے میں واپس جائیں تو انھیں خبردار کریں، تاکہ وہ (پیچھے والے بھی اللہ سے) ڈریں ﴿١٢٢﴾

122. And it is not (proper) for the believers to go out to fight (*Jihād*) all together. Of every troop of them, a party only should go forth, that they (who are left behind) may get instructions in (Islāmic) religion, and that they may warn their people when they return to them, so that they may beware (of evil).

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٣﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان کافروں سے لڑو جو تمھارے قرب وجوار میں ہیں اور چاہیے کہ وہ تمھارے اندر سختی پائیں اور جان لو کہ یقیناً اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿١٢٣﴾

123. O you who believe! Fight those of the disbelievers who are close to you, and let them find harshness in you; and know that Allāh is with those who are *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٤﴾

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان (منافقین) میں سے بعض ایسے ہیں جو (طنزاً) کہتے ہیں: تم میں سے کس کو اس (سورت) نے ایمان میں زیادہ کیا ہے؟ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے ہیں، اس (سورت) نے ان کو ایمان میں زیادہ کیا ہے، اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿١٢٤﴾

124. And whenever there comes down a *Sūrah* (chapter from the Qur'ān), some of them (hypocrites) say: "Which of you has had his Faith increased by it?" As for those who believe, it has increased their Faith, and they rejoice.

---

[1] (V.9:121)

a) Islām demolishes all the previous evil deeds and so do migration (for Allāh's sake) and *Hajj* (pilgrimage to Makkah). (*Sahih Muslim*)

b) What is said regarding the superiority of a person who embraces Islām sincerely.

Narrated Abu Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "If a person embraces Islām sincerely, then Allāh shall forgive all his past sins, and after that starts the settlement of accounts: the reward of his good deeds will be ten times to seven hundred times for each good deed, and an evil deed will be recorded as it is unless Allāh forgives it." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/41 (O.P.40A)]

Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "If anyone of you improves (follows strictly) his Islāmic religion, then his good deeds will be rewarded ten times to seven hundred times for each good deed and a bad deed will be recorded as it is." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/42 (O.P.40B)]

① اس میں اللہ تعالیٰ کے اس فضل وکرم کا بیان ہے جو نیکی کا صلہ دیتے وقت وہ اختیار فرماتا ہے، چنانچہ اسلام قبول کرنے سے، (اللہ کی راہ میں) ہجرت کرنے سے اور حج سے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (ماخوذ از صحیح مسلم، الإیمان، باب کون الإسلام یہدم ما قبلہ وکذا الہجرۃ والحج، حدیث:121) علاوہ ازیں پھر اسے ہر اچھے کام پر دس سے سات سو گنا تک ثواب ملتا ہے اور اگر وہ برا کام کرے تو وہ ایک ہی گناہ شمار ہوتا ہے الا یہ کہ اللہ اسے بھی معاف فرما دے۔" (صحیح البخاری، الإیمان، باب:31 حدیث:41)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ
فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا
وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١٢٥﴾

لیکن جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے، تو اس (سورت) نے ان کی (پہلی) پلیدی پر مزید پلیدی کا اضافہ کر دیا اور وہ مرتے دم تک کافر ہی رہے ﴿125﴾

125. But as for those in whose hearts is a disease (of doubt, disbelief and hypocrisy), it will add suspicion and doubt to their suspicion, disbelief and doubt; and they die while they are disbelievers.

أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ
مَّرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ
يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

کیا وہ (مومن) نہیں دیکھتے کہ بے شک وہ (منافق) ہر سال ایک یا دو بار فتنے میں مبتلا کیے جاتے ہیں۔ پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿126﴾

126. See they not that they are put in trial once or twice every year (with different kinds of calamities, disease, famine)? Yet, they turn not in repentance, nor do they learn a lesson (from it).

وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ
بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُم مِّنْ أَحَدٍ ثُمَّ
انصَرَفُوا ۚ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُم بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ کہیں کوئی (مسلمان) تمھیں دیکھ تو نہیں رہا، پھر (چپکے سے) کھسک جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے، اس لیے کہ بے شک وہ لوگ سمجھتے نہیں ﴿127﴾

127. And whenever there comes down a *Sūrah* (chapter from the Qur'ān), they look at one another (saying): "Does any one see you?" Then they turn away. Allāh has turned their hearts (from the light) because they are a people that understand not.

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ
عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ
رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٨﴾

(لوگو!) یقیناً تمھارے پاس تمھی میں سے ایک رسول آ گیا ہے، اس پر تمھارا تکلیف میں مبتلا ہونا گراں (گزرتا) ہے، وہ تمھارے لیے (بھلائی کا) حریص ہے، مومنوں پر نہایت شفیق، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿128﴾

128. Verily, there has come to you a Messenger (Muhammad ﷺ) from amongst yourselves (i.e. whom you know well). It grieves him that you should receive any injury or difficulty. He (Muhammad ﷺ) is anxious over you (to be rightly guided, to repent to Allāh, and beg Him to pardon and forgive your sins in order that you may enter Paradise and be saved from the punishment of the Hell-fire); for the believers (he ﷺ is) full of pity, kind, and merciful.

فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا
هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ﴿١٢٩﴾ ع 16 7 5

پھر بھی اگر وہ پھریں تو کہہ دیجیے: مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، اسی پر میں نے بھروسا کیا ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے ① ﴿129﴾

129. But if they turn away, say (O Muhammad ﷺ): "Allāh is sufficient for me. *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He) in Him I put my trust and He is the Lord of the Mighty Throne."[1]

---

[1] (V.9:129) See the footnote of (V.3:173).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 3/173)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Sūrat Yūnus [(Prophet) Jonah] 10

سورۂ یونس

اٰيَاتُهَا 109 (10) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (51) رُكُوْعَاتُهَا 11

In the Name of Allāh,
the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. *Alif-Lām-Rā.* [These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.] These are the Verses of the Book (the Qur'ān) *Al-Hakīm.*[1]

الٓرٰ، یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں ①

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ①

2. Is it a wonder for mankind that We have sent Our Revelation[2] to a man from among themselves (i.e. Prophet Muhammad ﷺ) (saying): "Warn mankind (of the coming torment in Hell), and give good news to those who believe (in the Oneness of Allāh and in His Prophet Muhammad ﷺ) that they shall have with their Lord the rewards of their good deeds?" (But) the disbelievers say: "This is indeed an evident sorcerer (i.e. Prophet Muhammad ﷺ and the Qur'ān)!"

کیا لوگوں کے لیے یہ تعجب (کی بات) ہے کہ ہم نے ان میں سے ایک آدمی کی طرف وحی ① بھیجی کہ آپ لوگوں کو ڈرائیں اور ان لوگوں کو خوشخبری دیں جو ایمان لائے کہ بے شک ان کے لیے ان کے رب کے ہاں سچائی کا مرتبہ ہے۔ کافروں نے کہا: بے شک یہ تو یقیناً صاف جادوگر ہے ②

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ②

3. Surely, your Lord is Allāh Who created the heavens and the earth in six Days and then rose over (*Istawā*) the Throne (really in a manner that suits His Majesty), disposing the affair of all things. No intercessor (can plead with Him) except after His Leave. That is Allāh, your Lord; so worship Him (Alone). Then, will you not remember?

بے شک تمھارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہو گیا، وہی ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ کوئی سفارشی نہیں (بن سکتا) بغیر اس کی اجازت کے۔ یہی اللہ ہے تمھارا رب، چنانچہ تم اسی کی عبادت کرو، پھر کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ③

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ط مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③

4. To Him is the return of all of you. The Promise of Allāh is true. It is He Who begins the creation and then will repeat it,

تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، بے شک وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے لوٹائے (زندہ کرے) گا، تاکہ ان لوگوں

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ط وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ط اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ط

---

[1] (V.10:1) *Al-Hakīm*: Showing lawful and unlawful things, explaining Allāh's (Divine) Laws for mankind, leading them to eternal happiness by ordering them to follow the true Islāmic Monotheism, — worshipping none but Allāh Alone — that will guide them to Paradise and save them from Hell.

[2] (V.10:2) See the footnote of (V.4:163).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ نساء 4/163)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④

کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہوگا، اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے④

that He may reward with justice those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and did deeds of righteousness. But those who disbelieved will have a drink of boiling fluids and painful torment because they used to disbelieve.

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑤

وہی ہے (اللہ) جس نے سورج کو نہایت روشن بنایا اور چاند کو نور اور اس کی منزلیں مقرر کیں، تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو۔ یہ (سب کچھ) اللہ نے حق ہی کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ اپنی آیتیں تفصیل سے ان لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے جو جانتے ہیں⑤

5. It is He Who made the sun a shining thing and the moon as a light and measured out for it stages that you might know the number of years and the reckoning. Allāh did not create this but in truth. He explains the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) in detail for a people who have knowledge.

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ⑥

بے شک رات اور دن کے (بدل بدل کر) آنے جانے میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے (اس میں بھی)، البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں⑥

6. Verily, in the alternation of the night and the day and in all that Allāh has created in the heavens and the earth are *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.) for those people who keep their duty to Allāh, and fear Him much.

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ⑦

بے شک وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے اور وہ دنیاوی زندگی پر راضی اور اسی پر مطمئن ہیں اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں⑦

7. Verily, those who hope not for their Meeting with Us, but are pleased and satisfied with the life of the present world, and those who are heedless of Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.),

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑧

وہی ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے ان (عملوں) کی وجہ سے جو وہ کماتے تھے⑧

8. Those, their abode will be the Fire, because of what they used to earn.

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ⑨

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے انھیں (جنت کے باغوں کی) راہ دکھائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی نعمتوں کے باغات میں⑨

9. Verily, those who believe[1] and do deeds of righteousness, their Lord will guide them through their Faith; under them will flow rivers in the Gardens of Delight (Paradise).

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ

اس (جنت) میں ان کی پکار ہوگی: اے اللہ! تو پاک ہے۔ اور اس میں ان کی دعا ہوگی: سلام۔ اور ان کی

10. Their way of request therein will be *Subhānaka Allāhumma* (glory to You, O Allāh!) and

[1] (V.10:9) Who believe in the Oneness of Allāh along with the six articles of Faith, i.e. to believe in Allāh, His Angels, His Books, His Messengers, Day of Resurrection, and *Al-Qadar* (Divine Preordainments) — Islāmic Monotheism.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع 10 6 لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ⑩

آخری پکار یہ ہوگی کہ تمام تعریفیں اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہیں ⑩

Salām (peace, safety from evil) will be their greetings therein (Paradise)! and the end of their request will be: *Al-Hamdu Lillāhi Rabbil-'Ālamīn* [All praise and thanks are Allāh's, the Lord of *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)].

وَلَوۡ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسۡتِعۡجَالَهُمۡ بِالۡخَيۡرِ لَقُضِيَ اِلَيۡهِمۡ اَجَلُهُمۡ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا فِيۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ⑪

اور اگر اللہ لوگوں کو برائی پہنچانے میں جلدی کرتا جیسے وہ بھلائی مانگنے میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی میعاد پوری ہو چکی ہوتی، چنانچہ ہم ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، چھوڑ دیتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ⑪

11. And were Allāh to hasten for mankind the evil (they invoke for themselves and for their children, while in a state of anger) as He hastens for them the good (they invoke) then they would have been ruined. So We leave those who expect not their Meeting with Us, in their trespasses, wandering blindly in distraction. (*Tafsir At-Tabarī*)

وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنۡ لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ⑫

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے، اپنے پہلو پر (لیٹے) یا بیٹھے یا کھڑے ہوئے، پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ (یوں) گزر جاتا ہے جیسے اس نے خود کو تکلیف پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا، اسی طرح حد سے گزر جانے والوں کے لیے① ان کے (برے) عمل پرکشش بنا دیے گئے ⑫

12. And when harm touches man, he invokes Us, lying on his side, or sitting or standing. But when We have removed his harm from him, he passes on as if he had never invoked Us for harm that touched him! Thus it is made fair-seeming to the *Musrifūn*[1] that which they used to do.

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ⑬

اور البتہ ہم نے ان امتوں کو ہلاک کر دیا جو تم سے پہلے تھیں، جب انھوں نے ظلم کیا، اور ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلوں کے ساتھ آئے، اور وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ مجرم لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں ⑬

13. And indeed, We destroyed generations before you when they did wrong, while their Messengers came to them with clear proofs, but they were not such as to believe! Thus do We requite the people who are *Mujrimūn* (disbelievers, polytheists, sinners and criminals).

ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ ⑭

پھر ان کے بعد ہم نے تمھیں زمین میں جانشین بنایا، تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو ⑭

14. Then We made you successors after them, generations after generations in the land, that We might see how you would work.

---

[1] (V.10:12) *Musrifūn*: Those who denied Allāh and His Prophets, and transgressed Allāh's limits by committing all kinds of crimes and sins.

① [اَلۡمُسۡرِفِيۡنَ] وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور ہر طرح کے جرائم اور گناہوں کا ارتکاب کر کے اللہ تعالیٰ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۙ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِي ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ⑮

اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ لوگ، جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، کہتے ہیں: تو اس کے علاوہ کوئی (دوسرا) قرآن لے آ، یا اسے (کچھ) بدل دے۔ کہہ دیجیے: مجھے اختیار نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے، بے شک اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے⑮

15. And when Our clear Verses are recited to them, those who hope not for their Meeting with Us, say: "Bring us a Qur'ān other than this, or change it." Say (O Muhammad ﷺ): "It is not for me to change it on my own accord; I only follow that which is revealed to me. Verily, I fear the torment of a Great Day (i.e. the Day of Resurrection) if I were to disobey my Lord."

قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ⑯

کہہ دیجیے: اگر اللہ چاہتا تو میں اس (قرآن) کی تم پر تلاوت نہ کرتا اور نہ وہ (اللہ) تمھیں اس کی خبر دیتا، چنانچہ میں اس (نبوت) سے پہلے تمھارے اندر ایک مدت ٹھہرا ہوں، تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟⑯

16. Say (O Muhammad ﷺ): "If Allāh had so willed, I should not have recited it to you, nor would He have made it known to you, Verily, I have stayed amongst you a lifetime before this. Have you then no sense?"

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ⑰

پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟ بے شک مجرم فلاح نہیں پاتے⑰

17. So who does more wrong than he who forges a lie against Allāh or denies His *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.)? Surely, the *Mujrimūn* (criminals, sinners, disbelievers and polytheists) will never be successful!

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ⑱

اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو انھیں نہ نقصان دیتی ہیں اور نہ نفع دیتی ہیں، اور وہ کہتے ہیں: یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ کہہ دیجیے: کیا تم اللہ کو اس چیز کی خبر دیتے ہو جسے وہ آسمانوں میں نہیں جانتا اور نہ زمین میں؟ وہ پاک اور بلند ہے ان سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں⑱

18. And they worship besides Allāh things that harm them not, nor profit them, and they say: "These are our intercessors with Allāh." Say: "Do you inform Allāh of that which He knows not in the heavens and on the earth?" Glorified and Exalted is He above all that which they associate as partners (with Him)!

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ⑲

اور پہلے لوگ ایک ہی امت تھے،[1] پھر انھوں نے (باہم) اختلاف کیا، اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے سے طے ہو چکی ہے تو ان میں اس چیز کے متعلق یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا ★ جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں⑲

19. Mankind were but one community (i.e. on one religion — Islāmic Monotheism), then they differed (later); and had not it been for a Word that went forth before from your Lord, it would have been settled between them regarding what they differed.[1]

[1] (V.10:19) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Every child is born on *Al-Fitrah* [true faith of ▸▸

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

20. And they say: "How is it that not a sign is sent down on him from his Lord?" Say: "The Unseen belongs to Allāh Alone, so wait you, verily, I am with you among those who wait (for Allāh's Judgement)."

اور وہ کہتے ہیں: اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ تو آپ کہہ دیجیے: یقیناً غیب تو اللہ ہی کے لیے ہے، پھر تم انتظار کرو، بے شک میں (بھی) تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں⑳

وَيَقُولُونَ لَوْلَآ أُنزِلَ عَلَيْهِ ءَايَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا ٱلْغَيْبُ لِلَّهِ فَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنِّى مَعَكُم مِّنَ ٱلْمُنتَظِرِينَ ⑳ ع 2/10/7

21. And when We let mankind taste mercy after some adversity has afflicted them, behold! They take to plotting against Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.)! Say: "Allāh is Swifter in planning!" Certainly, Our Messengers (angels) record all of that which you plot.[1]

اور جب ہم ان (کافر) لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ فوراً ہی ہماری آیتوں میں ان کے لیے چالیں ہوتی ہیں (جو وہ چلتے ہیں)، کہہ دیجیے: اللہ سب سے تیز تر ہے چال (چلنے) میں۔ بے شک ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لکھتے جاتے ہیں جو تم مکر و فریب کرتے ہو①㉑

وَإِذَآ أَذَقْنَا ٱلنَّاسَ رَحْمَةً مِّنۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ إِذَا لَهُم مَّكْرٌ فِىٓ ءَايَاتِنَا ۚ قُلِ ٱللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا ۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ㉑

22. He it is Who enables you to travel through land and sea, till when you are in the ships, and they sail with them with a favourable wind, and they are glad therein, then comes a stormy wind and the waves come to them from all sides, and they think that they are encircled therein. Then they invoke Allāh, making their Faith pure for Him Alone, (saying): "If You (Allāh) deliver us from this, we shall truly, be of the grateful."[2]

وہی ہے (اللہ) جو تمھیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے، حتی کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ انھیں (سواروں کو) پاکیزہ (موافق) ہوا کے ساتھ لیے چلتی ہیں اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں، تو اچانک ان (کشتیوں) پر طوفانی ہوا آ پہنچتی ہے اور لہریں ان پر ہر طرف سے امڈ آتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک وہ (طوفان میں) گھیر لیے گئے ہیں (تو اس وقت) خالص اللہ ہی کی عبادت کرتے ہوئے اسے پکارتے ہیں کہ اگر تو نے ہمیں اس (طوفان) سے نجات دی تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے②㉒

هُوَ ٱلَّذِى يُسَيِّرُكُمْ فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا كُنتُمْ فِى ٱلْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا۟ بِهَا جَآءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَآءَهُمُ ٱلْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوٓا۟ أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ㉒

23. But when He delivers them, behold! They rebel (disobey Allāh) in the earth wrongfully. O mankind! Your rebellion

پھر جب اس (اللہ) نے انھیں نجات دے دی تو وہ فوراً ہی زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمھاری سرکشی (کا وبال) تمھاری (اپنی ہی

فَلَمَّآ أَنجَىٰهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ ۗ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُم ۖ

▸▸ Islāmic Monotheism (i.e. to worship none but Allāh Alone)], but his parents convert him to Judaism or Christianity or Magianism, as an animal gives birth to a perfect baby animal. Do you find it mutilated?" [*Sahih Al-Bukhari*, 2/1385 (O.P.467)]. [See also (V.30:30)]

★ بقیہ حاشیہ: یونس، آیت: 19.

① ہر شخص ہدایت (فطرت) پر پیدا ہوتا ہے گویا سب ایک ہی امت ہیں جیسے حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر بچہ فطرت (اسلام کے عقیدۂ توحید یعنی صرف ایک اللہ کی عبادت والے عقیدہ) پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں جیسے ایک جانور ایک صحیح سالم بچہ جنم دیتا ہے، کیا تم اسے کان کٹا ہوا پاتے ہو؟“ (صحیح البخاری، الجنائز، باب: 92 حدیث: 1385)

[1] (V.10:21) See the footnote (B) of (V.6:61).
[2] (V.10:22): See the footnote of (V.17:67).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام 6: 61)
② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بنی اسرائیل 17: 67)

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾

جانوں پر ہے، (تم) دنیاوی زندگی کا فائدہ (اٹھالو)، پھر تمھیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر ہم تمھیں بتائیں گے جو عمل تم کیا کرتے تھے ﴿٢٣﴾

(disobedience to Allāh) is only against your ownselves, — a brief enjoyment of this worldly life, then (in the end) to Us is your return, and We shall inform you of that which you used to do.

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ۭ حَتّٰىٓ إِذَآ أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ أَتٰىهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَأَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾

بے شک دنیاوی زندگی کی مثال تو اس پانی کی سی ہے جسے ہم نے آسمان سے اتارا، پھر اس کے ساتھ زمین کی نباتات مل جل گئیں جس میں سے انسان اور چوپائے کھاتے ہیں، حتیٰ کہ جب زمین نے اپنی رونق پکڑی اور مزین ہوگئی اور زمین والوں نے سمجھا کہ بے شک وہ اس (فصل کاٹنے) پر قادر ہیں تو ہمارا حکم (عذاب) رات یا دن کو (اچانک) آگیا، چنانچہ ہم نے اسے کٹی ہوئی کھیتی کی طرح کر دیا، گویا کل وہ تھی ہی نہیں، اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿٢٤﴾

24. Verily, the likeness of (this) worldly life is as the water (rain) which We send down from the sky; so by it arises the intermingled produce of the earth of which men and cattle eat: until when the earth is clad in its adornments and is beautified, and its people think that they have all the powers of disposal over it, Our Command reaches it by night or by day and We make it like a clean-mown harvest, as if it had not flourished yesterday! Thus do We explain the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, laws, etc.) in detail for a people who reflect.

وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا إِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾

اور اللہ سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بلاتا ہے، اور وہ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت دیتا ہے ﴿٢٥﴾

25. Allāh calls to the Home of Peace (i.e. Paradise, by accepting Allāh's religion of Islāmic Monotheism and by doing righteous good deeds and abstaining from polytheism and evil deeds) and guides whom He wills to a Straight Path.

لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾

جن لوگوں نے نیک کام کیے ان کے لیے بھلائی ہے اور مزید (دیدار الٰہی) ہے، اور ان کے چہروں کو سیاہی اور ذلت نہیں ڈھانپے گی، یہی لوگ جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٦﴾

26. For those who have done good is the best (reward, i.e. Paradise) and even more (i.e. having the honour of glancing at the Countenance of Allāh جل جلاله). Neither darkness nor dust nor any humiliating disgrace shall cover their faces. They are the dwellers of Paradise, they will abide therein forever.

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَأَنَّمَآ أُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ

اور جن لوگوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ اس (برائی) کے برابر ہی ہے اور انھیں ذلت ڈھانپ لے گی۔ کوئی انھیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا نہیں ہوگا، یوں لگے گا کہ ان کے چہروں پر تاریک

27. And those who have earned evil deeds, the recompense of an evil deed is the like thereof, and humiliating disgrace will cover them (their faces). No defender

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

will they have from Allāh. Their faces will be covered as it were with pieces from the darkness of night. They are the dwellers of the Fire, they will abide therein forever.

رات کے ٹکڑے اوڑھا دیے گئے ہیں، یہی (لوگ) دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٧﴾

الَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

28. And the Day whereon We shall gather them all together, then We shall say to those who did set partners in worship with Us: "Stop at your place! You and your partners (whom you had worshipped in the worldly life)." Then We shall separate them, and their (Allāh's so-called) partners shall say: "It was not us that you used to worship."

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے، پھر ہم ان لوگوں سے، جنھوں نے شرک کیا، کہیں گے: تم اور تمھارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو، پھر ہم ان کے درمیان جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے: تم ہماری عبادت تو کرتے ہی نہیں تھے ﴿٢٨﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُم مَّا كُنتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

29. "So sufficient is Allāh as a witness between us and you that we indeed knew nothing of your worship of us."

چنانچہ ہمارے اور تمھارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے، بے شک ہم تمھاری عبادت سے بالکل غافل تھے ﴿٢٩﴾

فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ﴿٢٩﴾

30. There! Every person will know (exactly) what he had earned before and they will be brought back to Allāh, their rightful *Maulā* (Lord), and their invented false deities will vanish from them.

وہاں ہر نفس (شخص) جانچ لے گا جو کچھ اس نے آگے بھیجا تھا اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا حقیقی مالک ہے، اور (وہ سب کچھ) ان سے گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے ﴿٣٠﴾

هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَّا أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ ع 3/10/8

31. Say (O Muhammad ﷺ): "Who provides for you from the sky and the earth? Or who owns hearing and sight? And who brings out the living from the dead and brings out the dead from the living? And who disposes the affairs?" They will say: "Allāh." Say: "Will you not then be afraid of Allāh's punishment (for setting up rivals in worship with Allāh)?"

(اے نبی!) کہہ دیجیے: تمھیں آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے یا کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور کون زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور کون ہے جو (دنیا کے) کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ تو وہ (کافر) ضرور کہیں گے: اللہ! تو کہہ دیجیے: کیا پھر تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿٣١﴾

قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّن يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَن يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَن يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾

32. Such is Allāh, your Lord in truth. So after the truth, what else can there be, save error? How then are you turned away?

یہی تو اللہ جو تمھارا حقیقی رب ہے، پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا ہے؟ پھر تم کدھر پھیرے جاتے ہو؟ ﴿٣٢﴾

فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾

33. Thus is the Word of your Lord justified against those who rebel (disobey Allāh) that they

اسی طرح آپ کے رب کا کلمہ ان لوگوں کے بارے میں ثابت ہو کر رہا جنھوں نے نافرمانی کی کہ بے شک

كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

will not believe (in the Oneness of Allāh and in Muhammad ﷺ as the Messenger of Allāh).

وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿33﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿34﴾

کہہ دیجیے: کیا تمھارے (بناوٹی) شریکوں میں سے کوئی ہے جو پہلی بار مخلوق کو پیدا کرے، پھر اسے لوٹا (دوبارہ پیدا کر) دے؟ کہہ دیجیے: اللہ ہی پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے، پھر وہی لوٹائے گا، لہٰذا تم کہاں بہکائے جاتے ہو؟ ﴿34﴾

34. Say: "Is there of your (Allāh's so-called) partners one that originates the creation and then repeats it?" Say: "Allāh originates the creation and then He repeats it. Then how are you deluded away (from the truth)?"

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْۤ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْۤ اِلَّاۤ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾

کہہ دیجیے: کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہو؟ کہہ دیجیے: اللہ ہی حق کی ہدایت دیتا ہے، پھر کیا جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہے وہ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ (حق دار) ہے جو خود ہدایت یافتہ نہیں، مگر یہ کہ اسے (حق کی) ہدایت دی جائے؟ چنانچہ تمھیں کیا ہوا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ ﴿35﴾

35. Say: "Is there of your (Allāh's so-called) partners one that guides to the truth?" Say: "It is Allāh Who guides to the truth. Is then He Who guides to the truth more worthy to be followed, or he who finds not guidance (himself) unless he is guided? Then, what is the matter with you? How judge you?"

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾

اور ان (کافروں) میں سے اکثر گمان ہی کی پیروی کرتے ہیں۔ بے شک گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا۔ بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں ﴿36﴾

36. And most of them follow nothing but conjecture. Certainly, conjecture can be of no avail against the truth. Surely, Allāh is All-Knower of what they do.

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾

اور یہ قرآن (ایسا) نہیں کہ غیر اللہ کی طرف سے گھڑ لیا گیا ہو، بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے کی ہیں اور ان تمام کتابوں کی تفصیل (بیان کرتا) ہے، اس میں کوئی شک نہیں، (یہ) رب العالمین کی طرف سے ہے[1] ﴿37﴾

37. And this Qur'ān is not such as could ever be produced by other than Allāh (Lord of the heavens and the earth), but it is a confirmation of (the Revelation)[1] which was before it [i.e. the Taurāt (Torah), and the Injīl (Gospel)], and a full explanation of the Book (i.e. the laws decreed for mankind) — wherein there is no doubt — from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn, and all that exists).

---

[1] (V.10:37) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "There was no Prophet among the Prophets but was given miracles because of which people had security or had belief, but what I have been given is the Divine Revelation which Allāh has revealed to me. So I hope that my followers will be more than those of any other Prophet on the Day of Resurrection." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7274 (O.P.379)]

① یعنی یہ قرآن کریم۔ ایک حدیث میں نبی ﷺ نے اس قرآن کو اپنا سب سے اہم معجزہ قرار دیا جیسے فرمایا: ''ہر نبی کو ایسے ایسے معجزات عطا کیے گئے جن کی وجہ سے لوگوں کو ایمان نصیب ہوا۔ یا خلقت ایمان لائی۔ اور مجھے جو (معجزہ) عطا کیا گیا ہے وہ وحی الٰہی ہے جو اللہ نے مجھ پر نازل کی ہے، چنانچہ مجھے اُمید ہے کہ قیامت کے روز میرے پیروکار سب سے زیادہ ہوں گے۔'' (صحيح البخاري، الاعتصام بالكتاب والسنة، باب:1 حديث: 7274)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾

کیا وہ (کافر) کہتے ہیں کہ اس (رسول) نے اسے گھڑ لیا ہے؟ (اے نبی!) کہہ دیجیے: تو تم اس جیسی ایک ہی سورت لے آؤ اور (اس میں مدد کے لیے) اللہ کے سوا جن کو بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو ﴿38﴾

38. Or do they say: "He (Muhammad ﷺ) has forged it?" Say: "Bring then a *Sūrah* (chapter) like it, and call upon whomsoever you can besides Allāh, if you are truthful!"

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾

بلکہ انھوں نے ایسی چیز کو جھٹلایا جس کا اپنے علم سے وہ احاطہ نہ کر سکے اور ابھی تک اس کی اصل حقیقت بھی ان پر نہیں کھلی تھی، اسی طرح ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے، پھر دیکھیے ظالموں کا انجام کیسا ہوا! ﴿39﴾

39. Nay, they have denied the knowledge whereof they could not comprehend and what has not yet been fulfilled (i.e. their punishment). Thus those before them did deny. Then see what was the end of the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)!

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ ع 4 10 9

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے۔ اور آپ کا رب ان فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿40﴾

40. And of them there are some who believe therein; and of them there are some who believe not therein, and your Lord is the Best Knower of the *Mufsidūn* (evildoers and liars).

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾

اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہہ دیجیے: میرے لیے میرا عمل ہے اور تمھارے لیے تمھارا عمل۔ تم اس سے بری ہو جو میں عمل کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو تم عمل کرتے ہو ﴿41﴾

41. And if they deny you, say: "For me are my deeds and for you are your deeds! You are innocent of what I do, and I am innocent of what you do!"

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾

اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں، پھر کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اگرچہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں؟ ﴿42﴾

42. And among them are some who listen to you, but can you make the deaf to hear — even though they apprehend not?

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾

اور اُن میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں، پھر کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں اگرچہ وہ نہ دیکھتے ہوں؟ ﴿43﴾

43. And among them are some who look at you, but can you guide the blind — even though they see not?

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿44﴾

بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا، مگر لوگ اپنے آپ پر (خود ہی) ظلم کرتے ہیں ﴿44﴾

44. Truly, Allāh wrongs not mankind in aught; but mankind wrong themselves.

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿45﴾

اور جس دن وہ انھیں اکٹھا کرے گا (تو انھیں یوں لگے گا) جیسے وہ (دنیا میں) دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہ رہے تھے۔ وہ باہم ایک دوسرے کو پہچان لیں گے۔ یقیناً وہ لوگ خسارے میں رہے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا، اور وہ ہدایت یافتہ نہ تھے ﴿45﴾

45. And on the Day when He shall gather (resurrect) them together, (it will be) as if they had not stayed (in the life of this world and graves) but an hour of a day. They will recognise each other. Ruined indeed will be those who denied the Meeting with Allāh and were not guided.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

46. Whether We show you (in your lifetime, O Muhammad ﷺ) some of what We promise them (the torment), or We cause you to die — still to Us is their return, and moreover Allāh is Witness over what they used to do.

اور (اے نبی!) اگر ہم ایسا کوئی عذاب آپ کو دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں، تو انھیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر اللہ ان کاموں پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں (46)

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ (46)

47. And for every *Ummah* (a community or a nation) there is a Messenger; when their Messenger comes, the matter will be judged between them with justice, and they will not be wronged.

اور ہر امت کا ایک رسول ہے، پھر جب ان کا رسول آ گیا تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا، اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا (47)

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (47)

48. And they say: "When will be this promise (the torment or the Day of Resurrection), if you speak the truth?"

اور وہ (کافر) کہتے ہیں یہ (عذاب کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا، اگر تم سچے ہو؟ (48)

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (48)

49. Say (O Muhammad ﷺ): "I have no power over any harm or profit to myself except what Allāh may will. For every *Ummah* (a community or a nation), there is a term appointed; when their term comes, neither can they delay it nor can they advance it an hour (or a moment)." (*Tafsir Al-Qurtubī*).

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں اپنی ذات کے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ نفع کا مگر جو اللہ چاہے، ہر امت کے لیے ایک مقررہ وقت ہے۔ جب ان کا مقررہ وقت آ جاتا ہے تو وہ (اس سے) ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتے (49)

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ (49)

50. Say: "Tell me, if His torment should come to you by night or by day, which portion thereof would the *Mujrimūn* (disbelievers, polytheists, sinners, criminals) hasten on ?"

کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو، اگر اس کا عذاب تم پر رات کو یا دن کو آ جائے (تو کیا بچاؤ کر لو گے؟) آخر کیا چیز ہے جس کے لیے مجرم جلدی مچا رہے ہیں؟ (50)

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ (50)

51. Is it then that when it has actually befallen, you will believe in it? What! Now (you believe)? And you used (aforetime) to hasten it on!"

کیا پھر جب (عذاب) واقع ہو جائے گا (تب) اس پر ایمان لاؤ گے؟ (اس وقت کہا جائے گا:) کیا اب (ایمان لاتے ہو؟) حالانکہ تم تو یقیناً اسے جلدی مانگتے تھے (51)

أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنْتُمْ بِهِ ۚ آلْآنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ (51)

52. Then it will be said to them who wronged themselves: "Taste you the everlasting torment! Are you recompensed (aught) save what you used to earn?"

پھر جنھوں نے ظلم کیا ان سے کہا جائے گا: تم دائمی عذاب (کا مزہ) چکھو، تمھیں انھی کاموں کا بدلہ دیا جائے گا جو تم (دنیا میں) کماتے رہے (52)

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ (52)

53. And they ask you (O Muhammad ﷺ) to inform them (saying): "Is it true (i.e. the torment and the establishment of

اور (اے نبی!) وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں: کیا وہ (عذاب) واقعی سچ ہے؟ (آپ) کہہ دیجیے: ہاں! میرے رب کی قسم! وہ سچ ہے، اور تم (اللہ کو) عاجز

وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ (53) ع

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نہیں کر سکتے ﴿53﴾

the Hour — the Day of Resurrection)?" Say: "Yes! By my Lord! It is the very truth! and you cannot escape it!"

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾

اور اگر بلاشبہ ہو ہر ظالم شخص کے پاس جو کچھ زمین میں ہے تو وہ اسے (عذاب سے بچنے کے لیے) ضرور فدیہ دے دے گا اور مجرم جب عذاب دیکھیں گے تو ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے ﴿54﴾①

54. And if every person who had wronged (by disbelieving in Allāh and by worshipping others besides Allāh) possessed all that is on the earth and sought to ransom himself therewith (it will not be accepted), and they would feel in their hearts regret when they see the torment, and they will be judged with justice, and no wrong will be done to them.[1]

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَھُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾

آگاہ رہو! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، آگاہ رہو! بلاشبہ اللہ کا وعدہ حق ہے، لیکن ان کے اکثر (لوگ) نہیں جانتے ﴿55﴾

55. No doubt, surely all that is in the heavens and the earth belongs to Allāh. No doubt, surely Allāh's Promise is true. But most of them know not.

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿56﴾

وہی زندہ کرتا اور (وہی) مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿56﴾

56. It is He Who gives life and causes death, and to Him you (all) shall return.

يٰٓاَيُّھَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ڏ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾

اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت اور شفا، ان (بیماریوں) کے لیے جو سینوں میں ہیں، اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آگئی ہے ﴿57﴾

57. O mankind! There has come to you a good advice from your Lord (i.e. the Qur'ān, enjoining all that is good and forbidding all that is evil), and a healing for that (disease of ignorance, doubt, hypocrisy and differences) which is in your breasts, — a guidance and a mercy (explaining lawful and unlawful things) for the believers.

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: (یہ) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے (نازل ہوا) ہے، لہٰذا (لوگوں کو) چاہیے کہ وہ اسی کے ساتھ خوش ہوں، یہ ان چیزوں سے بہت بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿58﴾

58. Say: "In the bounty of Allāh, and in His Mercy (i.e. Islām and the Qur'ān); —therein let them rejoice." That is better than what (the wealth) they amass.

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَي اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾

کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو، اللہ نے تمھارے لیے جو رزق نازل کیا، پھر تم نے اس میں سے کچھ حرام اور کچھ حلال ٹھہرا لیا۔ کہہ دیجیے: کیا اللہ نے تمھیں (یہ)

59. Say (O Muhammad ﷺ to these polytheists): "Tell me, what provision Allāh has sent down to you! And you have made of it lawful and unlawful." Say (O

[1] (V.10:54) See the footnote of (V.3:91).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 3/91)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟ ﴿59﴾

Muhammad ﷺ): "Has Allāh permitted you (to do so), or do you invent a lie against Allāh?"

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ ع 6/7 11

اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں، روز قیامت کے بارے میں؟ بے شک اللہ لوگوں پر بڑے فضل والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿60﴾

60. And what think those who invent a lie against Allāh, on the Day of Resurrection? [i.e. Do they think that they will be forgiven and excused! Nay, they will have an eternal punishment in the fire of Hell.] Truly, Allāh is full of bounty to mankind, but most of them are ungrateful.

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾

اور (اے نبی!) آپ جس حال میں بھی ہوتے ہیں اور اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) قرآن میں سے جو کچھ بھی پڑھتے ہیں، اور تم لوگ جو بھی عمل کرتے ہو، اس وقت ہم تمھیں دیکھ رہے ہوتے ہیں جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو۔ اور آپ کے رب سے ذرہ بھر کوئی چیز بھی چھپی نہیں ہوتی، زمین میں اور نہ آسمان میں، اور نہ کوئی اس سے چھوٹی (چیز) اور نہ بڑی، مگر (وہ) واضح کتاب میں (درج) ہے ﴿61﴾

61. Neither you (O Muhammad ﷺ) do any deed nor recite any portion of the Qur'ān, nor you (O mankind) do any deed (good or evil) but We are Witness thereof when you are doing it. And nothing is hidden from your Lord (so much as) the weight of an atom (or small ant) on the earth or in the heaven. Not what is less than that or what is greater than that but is (written) in a Clear Record. (*Tafsir At-Tabari*)

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾

آگاہ رہو! بے شک اولیاء اللہ پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے① ﴿62﴾

62. No doubt! Verily, the *Auliyā'* of Allāh [i.e. those who believe in the Oneness of Allāh and fear Allāh much (abstain from all kinds of sins and evil deeds which He has forbidden), and love Allāh much (perform all kinds of good deeds which He has ordained)], no fear shall come upon them nor shall they grieve.[1]

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾

(یعنی) وہ لوگ جو ایمان لائے اور (اللہ سے) ڈرتے رہے ﴿63﴾

63. Those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism), and used to fear

[1] (V.10:62) Narrated Abu Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "When the funeral is ready and the men carry it on their shoulders, if the deceased was righteous (believer of Islamic Monotheism), it will say: 'Present me (hurriedly),' and if he was not righteous (disbeliever of Islamic Monotheism), it will say: 'Woe to it (me)! Where are they taking it (me)?' Its voice is heard by everything except man, and if he heard it, he would fall unconscious." [*Sahih Al-Bukhari*, 2/1314 (O.P.400)]

① یہ اللہ کے نیک بندوں کا حال بیان کیا گیا ہے جب کہ اللہ کے نافرمانوں کا حال اس کے برعکس ہوگا، چنانچہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب جنازہ تیار ہو جاتا ہے اور آدمی اُسے کندھوں پر اُٹھا لیتے ہیں اگر وہ نیک ہوتا ہے تو کہتا ہے: "مجھے جلدی جلدی لے چلو!" اور اگر برا ہوتا ہے تو کہتا ہے: "ہائے خرابی! تم اسے (مجھے) کہاں لے جا رہے ہو؟" اس کی آواز انسانوں کے سوا ہر چیز سنتی ہے اور اگر انسان سن لیں تو بے ہوش ہو جائیں۔" (صحیح البخاری، الجنائز، باب: 50 حدیث: 1314)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Allāh much (by abstaining from evil deeds and sins and by doing righteous deeds).

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾

ان کے لیے دنیاوی زندگی میں خوشخبری① ہے اور آخرت میں (بھی)، اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی، یہی بہت بڑی کامیابی ہے﴿64﴾

64. For them are glad tidings, in the life of the present world[1] (i.e. through a righteous dream seen by the person himself or shown to others), and in the Hereafter. No change can there be in the Words of Allāh. This is indeed the supreme success.

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾

اور (اے نبی!) ان کی باتیں آپ کو غمگین نہ کریں، بے شک عزت تو ساری اللہ ہی کے لیے ہے، وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے﴿65﴾

65. And let not their speech grieve you (O Muhammad ﷺ), for all power and honour belong to Allāh. He is the All-Hearer, the All-Knower.

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾

آگاہ رہو! بے شک اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں میں جو (مخلوق) ہے اور جو زمین میں ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں، وہ (کسی اور چیز کی) پیروی نہیں کرتے مگر صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں، اور وہ محض قیاس کے گھوڑے دوڑاتے ہیں﴿66﴾

66. No doubt! Verily, to Allāh belongs whosoever is in the heavens and whosoever is in the earth. And those who worship and invoke others besides Allāh, in fact they follow not the (Allāh's so-called) partners, they follow only a conjecture and they only invent lies.

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿67﴾

وہی ہے (اللہ) جس نے تمھارے لیے رات بنائی، تاکہ اس میں سکون (حاصل) کرو اور دن کو روشن بنایا۔ بے شک اس میں یقیناً بہت بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں﴿67﴾

67. He it is Who has appointed for you the night that you may rest therein, and the day to make things visible (to you). Verily, in this are *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.) for a people who listen (i.e. those who think deeply).

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ

انھوں نے کہا کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے۔ وہ (اولاد سے) پاک ہے، وہ بے پرواہ ہے② اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے،

68. They (Jews, Christians and pagans) say: "Allāh has begotten a son (children)." Glory is to Him! He is Rich (Free of all

---

[1] (V.10:64)

a) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying: "Nothing is left of *An-Nubuwwah* (النبوة – Prophethood) except *Al-Mubashshirāt*." They asked, "What is *Al-Mubashshirāt?*" He replied, "The true good dreams (that convey glad tidings)." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/6990 (O.P.119)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "The (good) dream of a faithful believer is a part of the forty-six parts of *An-Nubuwwah* (Prophethood)." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/6988 (O.P.117)]

① حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”نبوت میں کچھ بھی باقی نہیں رہا ماسوائے مبشرات کے“ لوگوں نے عرض کیا: مبشرات کیا ہیں؟ فرمایا: ”سچے اور اچھے خواب (جو خوشخبری پہنچائیں۔)“ (صحیح البخاری، التعبیر، باب: 5 حدیث: 6990) ایک دوسری روایت میں فرمایا: ”مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہوتا ہے۔“ (حوالہ مذکور، حدیث: 6988)

② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2: 116)

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾

تمھارے پاس اس بات کی کوئی دلیل نہیں۔ کیا تم اللہ پر وہ بات کہتے ہو جو تم جانتے نہیں؟﴿68﴾

needs). His is all that is in the heavens and all that is in the earth. No warrant you have for this. Do you say against Allāh what you know not.[1]

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: بلاشبہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں، وہ فلاح نہیں پائیں گے ﴿69﴾

69. Say: "Verily, those who invent a lie against Allāh, will never be successful"—

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع 7 10 12

دنیا میں تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہے، پھر انھیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر ان کے کفر کرنے کی وجہ سے ہم انھیں شدید عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے ﴿70﴾

70. (A brief) enjoyment in this world! and then to Us will be their return, then We shall make them taste the severest torment because they used to disbelieve [in Allāh, deny His Messengers, deny and challenge His *Ayāt* (proofs, signs, verses, etc.)].

وقف لازم
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿71﴾

اور (اے نبی!) آپ انھیں نوح کا قصہ سنا دیجیے: جب اس نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اگر تمھیں میرا قیام اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کرنا ناگوار ہے تو میں نے اللہ ہی پر توکل کیا ہے، چنانچہ تم اور تمھارے شریک مل کر (میرے خلاف) فیصلہ کر لو، پھر تمھارا فیصلہ تم میں (کسی سے) پوشیدہ نہ رہے، پھر مجھ پر تم وہ نافذ کر دو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿71﴾

71. And recite to them the news of Nūh (Noah). When he said to his people: "O my people, if my stay (with you), and my reminding (you) of the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh is hard for you, then I put my trust in Allāh. So devise your plot, you and your partners, and let not your plot be in doubt for you. Then pass your sentence on me and give me no respite.

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿72﴾

پھر اگر تم (حق سے) پھر جاؤ، تو میں نے تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کیا، میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے، اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہو جاؤں ﴿72﴾

72. "But if you turn away (from accepting my doctrine of Islāmic Monotheism, i.e. to worship none but Allāh), then no reward have I asked of you, my reward is only from Allāh, and I have been commanded to be of the Muslims (i.e. those who submit to Allāh's Will)."

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾

پھر انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور ان لوگوں کو نجات دی جو اس کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے، اور ہم نے انھیں (ان کا) جانشین بنا دیا، اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، پھر (اے نبی!) دیکھیے ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جنھیں ڈرایا گیا تھا؟ ﴿73﴾

73. They denied him, but We delivered him, and those with him in the ship, and We made them generations replacing one after another, while We drowned those who denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, revelations, etc.). Then see what

[1] (V.10:68) See the footnote of (V.6:101).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

was the end of those who were warned.

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿74﴾

پھر ہم نے اس (نوح) کے بعد کئی رسول ان کی (اپنی اپنی) قوم کی طرف بھیجے، چنانچہ وہ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے، تو (پھر بھی) نہ ہوئے کہ وہ اس (ہدایت) پر ایمان لے آتے جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿74﴾

74. Then after him We sent Messengers to their people. They brought them clear proofs, but they would not believe what they had already rejected beforehand. Thus We seal the hearts of the transgressors (those who disbelieve in the Oneness of Allāh and disobey Him).

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾

پھر اس کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی آیتوں کے ساتھ فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف بھیجا تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے ﴿75﴾

75. Then after them We sent Mūsā (Moses) and Hārūn (Aaron) to Fir'aun (Pharaoh) and his chiefs with Our *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.). But they behaved arrogantly and were a *Mujrimūn* (disbelievers, sinners, polytheists and criminals) folk.

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾

پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا تو انھوں نے کہا: بے شک یہ تو یقیناً کھلا جادو ہے ﴿76﴾

76. So when came to them the truth from Us, they said: "This is indeed clear magic."

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾

موسیٰ نے کہا: کیا تم حق کے بارے میں (یہ) کہتے ہو جب وہ تمھارے پاس آ گیا؟ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر تو فلاح نہیں پاتے ﴿77﴾

77. Mūsā (Moses) said: "Say you (this) about the truth when it has come to you? Is this magic? But the magicians will never be successful."

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾

انھوں نے کہا: کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ ہمیں اس (طریقے) سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اور تم دونوں کے لیے زمین میں اقتدار ہو؟ جبکہ ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں ﴿78﴾

78. They said: "Have you come to us to turn us away from that (Faith) we found our fathers following, and that you two may have greatness in the land? We are not going to believe you two!"

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿79﴾

اور فرعون نے کہا: تم میرے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آؤ ﴿79﴾

79. And Fir'aun (Pharaoh) said: "Bring me every well-versed sorcerer."

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾

پھر جب تمام جادوگر آ گئے تو ان سے موسیٰ نے کہا: ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو ﴿80﴾

80. And when the sorcerers came, Mūsā (Moses) said to them: "Cast down what you want to cast!"

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾

پھر جب انھوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا: جو کچھ تم لائے ہو (یہ) جادو ہے۔ بے شک اللہ جلد اسے باطل کر دے گا۔ بے شک اللہ فساد کرنے والوں کا کام نہیں سنوارتا ﴿81﴾

81. Then when they had cast down, Mūsā (Moses) said: "What you have brought is sorcery, Allāh will surely make it of no effect. Verily, Allāh does not set

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

right the work of *Al-Mufsidūn* (the evildoers and corrupters).

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع 8 12 13

اور اللہ حق کو اپنے کلمات کے ساتھ ثابت کرتا ہے، اگر چہ مجرم لوگ ناپسند کریں ﴿82﴾

82. "And Allāh will establish and make apparent the truth by His Words, however much the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists and sinners) may hate (it)."

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾

چنانچہ موسیٰ پر اس کی قوم کے چند نوجوانوں کے سوا کوئی بھی ایمان نہ لایا، فرعون اور اس کے درباریوں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انھیں فتنے میں نہ ڈال دے، اور بے شک فرعون سرزمین (مصر) میں سرکش (بنا ہوا) تھا، اور بے شک وہ حد سے گزرنے والوں میں سے تھا ﴿83﴾

83. But none believed in Mūsā (Moses) except (some) offspring of his people, because of the fear of Fir'aun (Pharaoh) and their chiefs, lest he should persecute them; and verily, Fir'aun (Pharaoh) was an arrogant tyrant on the earth, he was indeed one of the *Musrifūn* (polytheists, sinners and transgressors, those who give up the truth and follow the evil, and commit all kinds of great sins).

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾

اور موسیٰ نے کہا: اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر توکل کرو اگر تم فرماں بردار ہو ﴿84﴾

84. And Mūsā (Moses) said: "O my people! If you have believed in Allāh, then put your trust in Him if you are Muslims (those who submit to Allāh's Will)."

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿85﴾

چنانچہ انھوں نے کہا: ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم قوم کے ہاتھوں آزمائش میں نہ ڈال ﴿85﴾

85. They said: "In Allāh we put our trust. Our Lord! Make us not a trial for the folk who are *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) (i.e. do not make them overpower us).

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾

اور تو ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ کافر قوم سے نجات دے ﴿86﴾

86. "And save us by Your Mercy from the disbelieving folk."

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾

اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ تم اپنی قوم کے لیے مصر میں کچھ گھر بناؤ، اور تم اپنے گھروں کو قبلہ (رو) بناؤ اور نماز قائم کرو، اور مومنوں کو خوشخبری دے دیجیے ﴿87﴾

87. And We revealed to Mūsā (Moses) and his brother (saying): "Provide dwellings for your people in Egypt, and make your dwellings as places for your worship, and perform *As-Salāt* (the prayers), and give glad tidings to the believers."

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ

اور موسیٰ نے کہا: اے ہمارے رب! بے شک تو نے فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کو دنیاوی زندگی میں شان وشوکت اور مال وزر دے رکھا ہے، اے ہمارے رب! تاکہ وہ (لوگوں کو) تیری راہ سے

88. And Mūsā (Moses) said: "Our Lord! You have indeed bestowed on Fir'aun (Pharaoh) and his chiefs splendour and wealth in the life of this world,

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾

بھٹکا دیں۔ اے ہمارے رب! ان کے مال وزر غارت کر دے اور ان کے دل سخت کر دے، پس وہ ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ دردناک عذاب (نہ) دیکھ لیں﴿٨٨﴾

our Lord! That they may lead men astray from Your path. Our Lord! Destroy their wealth, and harden their hearts, so that they will not believe until they see the painful torment."

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾

اللہ نے کہا: یقیناً تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی ہے، چنانچہ تم دونوں ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کے راستے کی پیروی مت کرو جو علم نہیں رکھتے﴿٨٩﴾

89. Allāh said: "Verily, the invocation of you both is accepted. So you both keep to the Straight Way (i.e. keep on doing good deeds and preaching Allāh's Message with patience), and follow not the path of those who know not (the truth i.e. to believe in the Oneness of Allāh, and also to believe in the reward of Allāh: Paradise)."

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کر دیا، پھر فرعون اور اس کی فوجوں نے سرکشی اور ظلم کرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا، حتی کہ جب اسے غرق ہونے نے پا لیا، تو پکار اٹھا: میں ایمان لاتا ہوں کہ بے شک اس ذات کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے، اور میں مسلمانوں میں سے ہوں﴿٩٠﴾

90. And We took the Children of Israel across the sea, and Fir'aun (Pharaoh) with his hosts followed them in oppression and enmity, till when drowning overtook him, he said: "I believe that none has the right to be worshipped but He (Allāh) in Whom the Children of Israel believe, and I am one of the Muslims (those who submit to Allāh's Will)."

آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾

(اللہ نے فرمایا:) کیا اب (ایمان لاتا ہے؟) جبکہ تو پہلے نافرمان تھا اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا﴿٩١﴾

91. Now (you believe) while you refused to believe before and you were one of the *Mufsidūn* (evildoers and the corrupters).

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾

چنانچہ آج ہم تجھے نجات دیں گے تیرے بدن سمیت (تیرا جسم بچا کر سمندر سے باہر نکال پھینکیں گے)، تاکہ تو اپنے پیچھے والوں کے لیے نشان (عبرت) ہو، اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے البتہ غافل ہیں﴿٩٢﴾

92. So this day We shall deliver your (dead) body (out from the sea) that you may be a sign to those who come after you! And verily, many among mankind are heedless of Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.).

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾

اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانا دیا اور ہم نے انھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا، پھر انھوں نے (باہم) اختلاف نہیں کیا حتی کہ ان کے پاس علم آ گیا۔ (اے نبی!) بے شک آپ کا رب ان کے درمیان روز قیامت کو ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے﴿٩٣﴾

93. And indeed We settled the Children of Israel in an honourable dwelling place (Shām—Syria and Misr—Egypt), and provided them with good things, and they differed not until the knowledge came to them. Verily, your Lord (Allāh) will

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

judge between them on the Day of Resurrection in that in which they used to differ.

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿94﴾

پھر اگر آپ (اس کتاب کے متعلق) شک میں ہوں جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تو ان لوگوں سے پوچھیے جو آپ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں، یقیناً آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے حق آ گیا ہے، لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں① ﴿94﴾

94. So, if you (O Muhammad ﷺ) are in doubt concerning that which We have revealed to you, [i.e. that your name is written in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)], then ask those who are reading the Book [the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] before you. Verily, the truth has come to you from your Lord. So, be not of those who doubt (it).[1]

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾

اور آپ ہرگز ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ آپ خسارہ پانے والوں میں سے ہوں گے ﴿95﴾

95. And be not one of those who deny the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, signs, lessons, revelations, etc.) of Allāh, for then you shall be one of the losers.

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾

بے شک جن لوگوں کے بارے میں آپ کے رب کا حکم (عذاب) صادر ہو چکا وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿96﴾

96. Trnly, those, against whom the Word (Wrath) of your Lord has been justified, will not believe.

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿97﴾

خواہ ان کے پاس ساری نشانیاں آ جائیں، حتیٰ کہ وہ دردناک عذاب (بھی) دیکھ لیں ﴿97﴾

97. Even if every sign should come to them, until they see the painful torment.

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾

پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی ایسی کہ وہ (عذاب سے پہلے) ایمان لائی ہو، پھر اس کے ایمان نے اسے نفع دیا ہو، سوائے قوم یونس کے۔ جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے ان سے دنیاوی زندگی میں ذلت کا عذاب ٹال دیا، اور ہم نے ایک (مقرر) وقت تک انھیں (اس سے) فائدہ (اٹھانے) دیا ﴿98﴾

98. Was there any town (community) that believed (after seeing the punishment), and its Faith (at that moment) saved it (from the punishment)? (The answer is none) — except the people of Yūnus (Jonah); when they believed, We removed from them the torment of disgrace in the life of the (present) world, and permitted them to enjoy for a while.

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو جو لوگ زمین میں ہیں، سب کے سب، سارے ہی ایمان لے آتے، پھر کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے حتیٰ کہ وہ مومن ہو جائیں؟ ﴿99﴾

99. And had your Lord willed, those on earth would have believed, all of them together. So, will you (O Muhammad ﷺ) then compel mankind, until they become believers.

---

[1] (V.10:94) See (V.2:76), (V.7:157) and their footnotes.

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ اعراف: 157/7)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

100. It is not for any person to believe, except by the Leave of Allāh, and He will put the wrath on those who are heedless.

اور کسی شخص کے لیے (ممکن) نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے، اور وہ (اللہ) ان لوگوں پر پلیدی (عذاب) ڈال دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے ﴿100﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ
اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾

101. Say: "Behold all that is in the heavens and the earth," but neither *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) nor warners benefit those who believe not.

(اے نبی!) کہہ دیجیے: دیکھو (اور غور کرو) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں دیتے جو ایمان نہیں لاتے ﴿101﴾

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ
لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾

102. Then do they wait for (anything) except for (a destruction) like that of the days of the men who passed away before them? Say: "Wait then, I am (also) with you among those who wait."

تو یہ لوگ بھی (گویا) ان لوگوں کے سے دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے گزرے۔ کہہ دیجیے: پھر تم انتظار کرو، بے شک میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں ﴿102﴾

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ
خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾

103. Then (in the end) We save Our Messengers and those who believe! Thus it is incumbent upon Us to save the believers.

پھر ہم نجات دیتے ہیں اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے، اسی طرح ہم پر لازم ہے کہ ہم مومنوں کو نجات دیں ﴿103﴾

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ع 10

104. Say (O Muhammad ﷺ): "O you mankind! If you are in doubt as to my religion (Islām), then (know that) I will never worship those whom you worship besides Allāh. But I worship Allāh Who causes you to die, and I am commanded to be one of the believers.

کہہ دیجیے: اے لوگو! اگر تم میرے دین سے (متعلق) شک میں ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، لیکن میں تو اللہ کی عبادت کرتا ہوں وہ جو تمھیں وفات دیتا ہے اور مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے ہو جاؤں ﴿104﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ
مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ
يَتَوَفّٰىكُمْ ۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿104﴾

105. "And (it is revealed to me): Direct your face (O Muhammad ﷺ) entirely towards the religion *Hanīf* (Islāmic Monotheism, i.e. to worship none but Allāh Alone), and never be one of the *Mushrikūn* (those who ascribe partners to Allāh, polytheists, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allāh, and those who worship others along with Allāh).

اور یہ کہ آپ یکسو ہو کر اپنا چہرہ دین (اسلام) کی طرف سیدھا رکھیں اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہوں ﴿105﴾

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿105﴾

106. "And invoke not besides Allāh any such that will neither profit you nor harm you, but if (in case) you did so, you shall certainly be one of the *Zālimūn*

اور آپ اللہ کے سوا انھیں مت پکاریں جو نہ آپ کو نفع دے سکتے ہیں اور نہ آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، پھر اگر آپ نے ایسا کیا تو بے شک آپ بھی اس وقت

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ
وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا
مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿106﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ظالموں میں سے ہوں گے① (106)

(polytheists and wrong doers).[1] "

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (107)

اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی بھی اسے دور کرنے والا نہیں، اور اگر اللہ آپ کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی بھی اس کے فضل کو رد کرنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس (فضل) سے نوازتا ہے، اور وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے (107)

107. And if Allāh touches you with harm, there is none who can remove it but He; and if He intends any good for you, there is none who can repel His Favour which He causes it to reach whomsoever of His slaves He wills. And He is the Oft-Forgiving, the Most Merciful.

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ (108)

کہہ دیجیے: اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے حق آ گیا ہے، چنانچہ جس (شخص) نے ہدایت پائی تو یقیناً وہ اپنے ہی لیے ہدایت پاتا ہے، اور جس نے گمراہی اختیار کی تو یقیناً وہ اپنے ہی لیے گمراہی اختیار کرتا ہے۔ اور میں تمھارا وکیل نہیں ہوں (108)

108. Say: "O you mankind! Now truth (i.e. the Qur'ān and Prophet Muhammad ﷺ), has come to you from your Lord. So whosoever receives guidance, he does so for the good of his ownself; and whosoever goes astray, he does so to his own loss; and I am not (set) over you as a *Wakīl* (disposer of affairs to oblige you for guidance)."

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ (109) ع 11 6 16

اور آپ کی طرف جو وحی کی جاتی ہے آپ اس کی اتباع کیجیے، اور صبر کیجیے حتی کہ اللہ فیصلہ کر دے، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے (109)

109. And (O Muhammad ﷺ), follow the Revelation sent to you, and be patient till Allāh gives judgement. And He is the Best of judges.

آیاتها 123 (11) سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ (52) رکوعاتها 10

سورۂ ہود

Sūrat Hūd [(Prophet) Hūd] 11

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

الر ۚ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ (1)

الٓرٰ، (یہ وہ) کتاب ہے جس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں، پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں، بڑی حکمت والے، بہت خبر رکھنے والے کی طرف سے (1)

1. *Alif-Lām-Rā.* [These letters are one of the miracles of the Qur'ān and none but Allāh (Alone) knows their meanings.] (This is) a Book, the Verses whereof are perfected (in every sphere of knowledge), and then explained in detail from One (Allāh), Who is All-Wise Well-Acquainted (with all things).

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ إِنَّنِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ (2)

یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک میں تمھارے لیے اسی کی طرف سے ڈرانے والا

2. (Saying) worship none but Allāh. Verily, I (Muhammad ﷺ) am to you from Him a warner

[1] (V.10:106) See the footnote of (V.2:165).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 2/165)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور خوشخبری دینے والا ہوں ②

and a bringer of glad tidings.

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ③

اور یہ کہ تم اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر تم اسی کی طرف توبہ کرو، وہ تمھیں بہت اچھا فائدہ دے گا ایک مقرر وقت تک، اور ہر صاحب فضل کو اس کا فضل بخشے گا۔ اور اگر تم منہ موڑو گے تو بے شک میں تم پر ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ③

3. And (commanding you): "Seek the forgiveness of your Lord, and turn to Him in repentance, that He may grant you good enjoyment, for a term appointed, and bestow His abounding Grace to every owner of grace (i.e. the one who helps and serves the needy and deserving, physically and with his wealth, and even with good words). But if you turn away, then I fear for you the torment of a Great Day (i.e. the Day of Resurrection).

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④

تمھارا لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ④

4. To Allāh is your return, and He is Able to do all things."

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤

آگاہ رہو! بے شک وہ اپنے سینے دوہرے کرتے ہیں تاکہ اس (اللہ) سے چھپ جائیں۔ آگاہ رہو! جب وہ اپنے کپڑے اوڑھتے ہیں (تب بھی) وہ (اللہ) جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں، بے شک اللہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے ⑤

5. No doubt! They did fold up their breasts, that they may hide from Him. Surely, even when they cover themselves with their garments, He knows what they conceal and what they reveal. Verily, He is the All-Knower of the (innermost) secrets) of the breasts.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الجزء الثاني عشر (12)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ⑥

اور زمین پر چلنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمے ہے، اور وہ جانتا ہے اس کی قرار گاہ اور اس کے دفن ہونے کی جگہ کو۔ ہر چیز واضح کتاب میں (تحریر) ہے⑥

6. And no moving (living) creature is there on earth but its provision is due from Allāh.[1] And He knows its dwelling place and its deposit (in the uterus or grave). All is in a Clear Book (*Al-Lauh Al-Mahfūz* — the Book of Decrees with Allāh).

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، اور اس کا عرش پانی① پر تھا، تاکہ وہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون زیادہ اچھے عمل کرتا ہے۔ اور (اے نبی!) اگر آپ کہیں کہ تمھیں موت کے بعد زندہ کیا جائے گا تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے⑦

7. And He it is Who has created the heavens and the earth in six Days and His Throne was on the water, that He might try you, which of you is the best in (good) deeds [i.e., these good deeds should be totally for Allāh's sake and not to show off, and according to the ways and traditions of Prophet Muhammad ﷺ (*Tafsir Ibn Kathir*)]. But if you were to say to them: "You shall indeed be raised up after death," those who disbelieve would be sure to say, "This is nothing but obvious magic.[2] "

وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلٰى أُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهِ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑧ ع 1/8

اور اگر ہم ان سے گنی چنی مدت تک عذاب مؤخر کر دیں تو البتہ وہ (کافر) ضرور کہیں گے کہ کیا چیز اسے روکے ہوئے ہے۔ خبردار! جس دن وہ (عذاب) ان کے پاس آئے گا (پھر) ان سے ٹلے گا نہیں اور انھیں وہ (عذاب) گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے⑧

8. And if We delay the torment for them till a determined term, they are sure to say, "What keeps it back?" Verily, on the day it reaches them, nothing will turn it away from them, and they will be surrounded by (or fall in) that at which they used to mock!

وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ⑨

اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھائیں، پھر وہ اس سے چھین لیں، تو بے شک البتہ وہ بڑا نا امید، بہت ناشکرا ہو جاتا ہے⑨

9. And if We give man a taste of mercy from Us, and then withdraw it from him, verily, he is despairing, ungrateful.

---

[1] (V.11:6) See the footnote of (V.6:143).

[2] (V.11:7) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The Right (Hand) of Allāh is full, and (its fullness) is not affected by the continuous spending night and day. Do you see what He has spent since He created the heavens and the earth? Yet all that has not decreased what is in His Right Hand. His Throne is over the water and in His other Hand is the bounty or the power to bring about death, and He raises some people and brings others down." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7419 (O.P.515)]

① اس کی تائید حدیث سے بھی ہوتی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے۔ دن رات کا خرچ (بخشش) اسے کم نہیں کرتا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جب سے آسمان اور زمین پیدا ہوئے ہیں وہ اس میں سے کتنا خرچ کر چکا ہے؟ لیکن جو کچھ اس کے دائیں ہاتھ میں ہے اس میں کوئی کمی نہیں ہوئی اور اس کا عرش پانی پر تھا اور اس کے دوسرے ہاتھ میں بھی فیض (بخشش وعطا) یا قبض (جانیں قبض کرنا) ہے اور وہ بعض لوگوں کو بلند کرتا اور بعض کو پست کرتا ہے۔'' (صحیح البخاری، التوحید، باب: 22 حدیث: 7419)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَلَئِنْ أَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ
لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ إِنَّهٗ لَفَرِحٌ
فَخُوْرٌ ⑩

اور اگر ہم اسے تکلیف پہنچنے کے بعد نعمتیں چکھائیں تو وہ ضرور کہے گا: مجھ سے سختیاں دور ہو گئیں، بے شک وہ (اس وقت) اترانے والا اور فخر جتانے والا ہو جاتا ہے ⑩

10. But if We let him taste good (favour) after evil (poverty and harm) has touched him, he is sure to say: "Ills have departed from me." Surely, he is exultant, and boastful (ungrateful to Allāh).

إِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ
أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑪

مگر جن لوگوں نے صبر کیا اور نیک عمل کیے، انھی کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے ⑪

11. Except those who show patience and do righteous good deeds: those, theirs will be forgiveness and a great reward (Paradise).

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى إِلَيْكَ
وَضَآئِقٌ بِهٖ صَدْرُكَ أَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ أُنْزِلَ
عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ إِنَّمَآ أَنْتَ
نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ⑫

تو (اے نبی!) شاید کہ آپ اس وحی سے کچھ چھوڑنے والے ہوں جو آپ کی طرف (نازل) کی جاتی ہے اور آپ کا سینہ اس سے تنگ ہونے والا ہو کہ وہ (کافر) کہیں گے کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ (کیوں نہیں) آیا۔ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے ⑫

12. So, perchance you (Muhammad ﷺ) may give up a part of what is revealed to you, and that your breast feels straitened for it because they say, "Why has not a treasure been sent down to him, or an angel come with him?" But you are only a warner. And Allāh is a *Wakīl* (Disposer of affairs, Trustee, Guardian) over all things.

أَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَأْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ
مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑬

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے یہ (قرآن) خود گھڑ لیا ہے؟ کہہ دیجیے: پھر تم بھی اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جنھیں (مدد کے لیے) بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو ⑬

13. Or they say, "He (Prophet Muhammad ﷺ) forged it (the Qur'ān)." Say: "Bring you then ten forged *Sūrah* (chapters) like it, and call whomsoever you can, other than Allāh (to your help), if you speak the truth!"

فَإِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا أَنَّمَآ أُنْزِلَ
بِعِلْمِ اللّٰهِ وَأَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ
أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ⑭

پھر اگر وہ تمھیں جواب نہ دیں تو جان لو کہ یقیناً یہ (قرآن) اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر (اے لوگو!) کیا تم مسلمان ہوتے ہو؟ ⑭

14. If then they answer you not, know then that it [the Revelation (this Qur'ān)] is sent down with the Knowledge of Allāh and that *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He)! Will you then be Muslims (those who submit in Islām)?

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا
نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا
لَا يُبْخَسُوْنَ ⑮

جو شخص دنیاوی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہے تو ہم انھیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ اسی (دنیا) میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ⑮

15. Whosoever desires the life of the world and its glitter, to them We shall pay in full (the wages of) their deeds therein, and they will have no diminution therein.

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا

یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں، اور برباد ہو گیا جو کچھ انھوں نے اس

16. They are those for whom there is nothing in the Hereafter but Fire, and vain are the deeds

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑯

(دنیا) میں کیا تھا اور جو عمل وہ کرتے رہے، ضائع ہو گئے ⑯

they did therein. And of no effect is that which they used to do.

أَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى إِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ أُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۤ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑰

کیا بھلا جو شخص اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس کے بعد اللہ کی طرف سے ایک گواہ (قرآن) بھی آجائے، جبکہ اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی رہنما اور رحمت (رہی) ہو (وہ قرآن کا انکار کرسکتا ہے؟) ایسے لوگ ہی تو اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور ان گروہوں میں سے جو کوئی اس کا انکار کرے تو اس کا ٹھکانا آگ① ہی ہے۔ چنانچہ (اے نبی!) آپ اس سے شک میں نہ پڑیں، بے شک یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ⑰

17. Can they (Muslims) who rely on a clear proof (the Qur'ān) from their Lord, and whom a witness [Jibrāīl (Gabriel عليه السلام)] from Him recites (follows) it (can they be equal with the disbelievers); and before it, came the Book of Mūsā (Moses), a guidance and a mercy, they believe therein, but those of the sects (Jews, Christians and all the other non-Muslim nations) that reject it (the Qur'ān), the Fire will be their promised meeting place. So be not in doubt about it (i.e. those who denied Prophet Muhammad ﷺ and also denied all that which he brought from Allāh. Surely, they will enter Hell). Verily, it is the truth from your Lord, but most of mankind believe not.[1]

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ أُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْأَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ⑱

اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوسکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟ یہی لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ (فرشتے) کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا، سن لو! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے②★ ⑱

18. And who does more wrong than he who invents a lie against Allāh. Such will be brought before their Lord, and the witnesses will say, "These are the ones who lied against their Lord!" No doubt! the Curse of Allāh is on the *Zālimūn* (polytheists, wrong doers, oppressors).[2]

---

[1] (V.11:17) See the footnote of (V.3:85) and the footnote (c) of (V.41:46).

[2] (V.11:18) The Statement of Allāh عز وجل: "The witnesses will say: 'These are the ones who lied against their Lord...'"

Narrated Safwān bin Muhriz: While Ibn 'Umar was performing the *Tawāf* (around the Ka'bah), a man came up to him and said, "O Abu 'Abdur-Rahmān!" or said, "O Ibn 'Umar! Did you hear anything from the Prophet ﷺ about *An-Najwa*?"* Ibn 'Umar said, "I heard the Prophet ﷺ saying, 'The believer will be brought near his Lord.'" (Hishām, a subnarrator said, reporting the Prophet's words), "The believer will come near (his Lord) till his Lord covers him with His Screen and makes him confess his sins. (Allāh will ask him). 'Do you know (that you did) such and such sin.' He will say twice, 'Yes, I know I did commit those sins.' Then Allāh will say, 'I did screen your sins in the world and I forgive them for you today.' Then the record of his good deeds will be folded up [i.e. the record (Book) of his good deeds will be given to him]. As for the others or the disbelievers, it will be announced publicly before the witnesses: 'These are ones who lied against their Lord.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4685 (O.P.207)].

An-Najwa: the private talk between Allāh and His slave on the Day of Resurrection. It also means, a secret counsel or conference or consultation.

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:85)

② درج ذیل حدیث سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ صفوان بن محرز سے روایت ہے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما طواف کر رہے تھے کہ ایک شخص سامنے آیا اور کہنے لگا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُونَ ⑲

وہ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں، اور وہی آخرت کا انکار کرنے والے ہیں⑲

19. Those who hinder (others) from the path of Allāh (Islāmic Monotheism), and seek a crookedness therein, while they are disbelievers in the Hereafter.

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ⑳ وقف لازم

یہ لوگ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہ تھے اور ان کے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہ تھا۔ ان کے لیے عذاب دوگنا کر دیا جائے گا۔ ان میں (حق سننے کی تاب نہیں تھی اور نہ وہ دیکھتے تھے⑳

20. By no means will they escape (from Allāh's torment) on earth, nor have they protectors besides Allāh! Their torment will be doubled! They could not bear to hear (the preachers of the truth) and they used not to see (the truth because of their severe aversion, inspite of the fact that they had the sense of hearing and sight).

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ㉑

یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور ان سے گم ہو گیا جو وہ افترا باندھتے تھے㉑

21. They are those who have lost their ownselves, and their invented false deities will vanish from them.

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ㉒

بلاشبہ یقیناً وہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں㉒

22. Certainly, they are those who will be the greatest losers in the Hereafter.

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ㉓

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور اپنے رب کے حضور عاجزی کی، وہی جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے㉓

23. Verily, those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, and humble themselves (in repentance and obedience) before their Lord, they will be dwellers of Paradise to dwell therein forever.

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ع ㉔ ع 2 16 2

دونوں فریقوں کی مثال ایسے ہے جیسے اندھا اور بہرا، اور دیکھنے والا اور سننے والا، کیا (اس) وصف میں دونوں برابر ہیں؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟㉔

24. The likeness of the two parties is as the blind and the deaf and the seer and the hearer. Are they equal when compared? Will you not then take heed?

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ

اور البتہ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا (اس

25. And indeed We sent Nūh (Noah) to his people (and he

★ بقیہ حاشیہ: ہود، آیت: 18.

نے نبی ﷺ سے نجویٰ (سرگوشی) کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''مومن کو اپنے رب کے قریب لایا جائے گا۔'' ہشام کا بیان ہے: ''مومن اپنے رب کے اس قدر قریب ہو جائے گا کہ اس کا رب اس پر اپنا پہلو رکھ دے گا اور اس سے اس کے گناہوں کا اعتراف کرائے گا (اللہ اس سے فرمائے گا:) کیا تجھے اپنا فلاں گناہ معلوم ہے؟ وہ مومن دو مرتبہ کہے گا: میں جانتا ہوں، اے میرے رب! میں جانتا ہوں۔ اس وقت اللہ فرمائے گا: میں نے دنیا میں تیرے گناہوں کی پردہ پوشی کی اور آج میں انہیں تیرے لیے معاف کر دیتا ہوں پھر اس کی نیکیوں کا رجسٹر (ریکارڈ) بند کر دیا جائے گا اور دوسرے لوگوں یا کفار کا حال یہ ہوگا کہ گواہوں کے سامنے علانیہ طور پر کہا جائے گا: یہی ہیں وہ لوگ جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا۔'' (صحيح البخاري، التفسير، باب:4 حديث:4685) [اَلنَّجْوٰی] قیامت کے روز اللہ اور اس کے بندے کے درمیان تنہائی میں بات چیت، اس سے مراد خفیہ مشاورت اور پنچایت بھی ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾

نے کہا:) بے شک میں تمھیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں ﴿25﴾

said): "I have come to you as a plain warner."

أَن لَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّا ٱللَّهَ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾

یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بے شک میں تم پر دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿26﴾

26. "That you worship none but Allāh; surely, I fear for you the torment of a painful Day."

فَقَالَ ٱلْمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن قَوْمِهِۦ مَا نَرَىٰكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَىٰكَ ٱتَّبَعَكَ إِلَّا ٱلَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِىَ ٱلرَّأْىِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَـٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾

پھر اس کی قوم کے وڈیرے بولے: ہم تجھے بس اپنے ہی جیسا بشر دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ بس انھی لوگوں نے بے سوچے سمجھے تیری پیروی کی ہے جو ہمارے کمین ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تمھیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں بلکہ ہم تمھیں جھوٹا سمجھتے ہیں ﴿27﴾

27. The chiefs who disbelieved among his people said: "We see you but a man like ourselves, nor do we see any follow you but the meanest among us and they (too) followed you without thinking. And we do not see in you any merit above us, in fact we think you are liars."

قَالَ يَـٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى وَءَاتَىٰنِى رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِۦ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا كَـٰرِهُونَ ﴿٢٨﴾

نوح نے کہا: اے میری قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح ہدایت پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت (نبوت) بخشی ہو، پھر وہ تم (اندھوں) سے چھپا دی گئی ہو، تو کیا ہم تم پر (زبردتی) چپکا دیں گے اسے جبکہ تم اسے ناپسند کرتے ہو؟ ﴿28﴾

28. He said: "O my people! Tell me, if I have a clear proof from my Lord, and a mercy (Prophethood) has come to me from Him, but that (mercy) has been obscured from your sight. Shall we compel you to accept it (Islâmic Monotheism) when you have a strong hatred for it?

وَيَـٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ ۚ وَمَآ أَنَا۠ بِطَارِدِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ ۚ إِنَّهُم مُّلَـٰقُوا۟ رَبِّهِمْ وَلَـٰكِنِّىٓ أَرَىٰكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾

اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کوئی مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اللہ ہی پر ہے۔ اور میں ان لوگوں کو دھتکارنے والا نہیں جو ایمان لے آئے، بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو ﴿29﴾

29. "And O my people! I ask of you no wealth for it, my reward is from none but Allāh. I am not going to drive away those who have believed. Surely, they are going to meet their Lord, but I see that you are a people that are ignorant.

وَيَـٰقَوْمِ مَن يَنصُرُنِى مِنَ ٱللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمْ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾

اور اے میری قوم! اگر میں انھیں دھتکار دوں تو کون مجھے اللہ (کے عذاب) سے بچائے گا؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ﴿30﴾

30. "And O my people! Who will help me against Allāh, if I drove them away? Will you not then give a thought?

وَلَآ أَقُولُ لَكُمْ عِندِى خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ أَعْلَمُ ٱلْغَيْبَ وَلَآ أَقُولُ إِنِّى مَلَكٌ وَلَآ أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِىٓ أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ ٱللَّهُ خَيْرًا ۖ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِىٓ أَنفُسِهِمْ ۖ إِنِّىٓ إِذًا لَّمِنَ ٱلظَّـٰلِمِينَ ﴿٣١﴾

اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں غیب جانتا ہوں، اور نہ میں کہتا ہوں کہ بے شک میں فرشتہ ہوں اور نہ میں انھیں، جنھیں تمھاری آنکھیں حقیر دیکھتی ہیں، (یہ) کہتا ہوں کہ اللہ انھیں کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے نفسوں میں ہے۔ بے شک (اگر میں نے یہ باتیں کہیں) تب میں ضرور ظالموں میں سے ہوں گا ﴿31﴾

31. "And I do not say to you that with me are the Treasures of Allāh, nor that I know the *Ghaib* (Unseen); nor do I say I am an angel, and I do not say of those whom your eyes look down upon that Allāh will not bestow any good on them. Allāh knows what is in their inner selves (as regards belief). In that case, I should, indeed be one of the *Zālimūn* (wrong doers, oppressors)."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿32﴾

انھوں نے کہا: اے نوح! تو ہم سے جھگڑ چکا ہے اور ہمارے ساتھ بہت زیادہ جھگڑا کر چکا ہے، چنانچہ تو ہم پر وہ (عذاب) لے ہی آ جس کا ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچا ہے ﴿32﴾

32. They said: "O Nūh (Noah)! You have disputed with us and much have you prolonged the dispute with us, now bring upon us what you threaten us with, if you are of the truthful."

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿33﴾

نوح نے کہا: یقیناً اللہ ہی تم پر وہ (عذاب) لائے گا اگر اس نے چاہا، اور تم (اسے) عاجز کرنے والے نہیں ﴿33﴾

33. He said: "Only Allāh will bring it (the punishment) on you, if He wills, and then you will escape not.

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿34﴾ ؕ

اور تمھیں میری نصیحت نفع نہیں دے گی اگر میں چاہوں کہ تمھیں نصیحت کروں جبکہ اللہ تمھیں گمراہ کرنا چاہتا ہو، وہی تمھارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿34﴾

34. "And my advice will not profit you, even if I wish to give you good counsel, if Allāh's Will is to keep you astray. He is your Lord! and to Him you shall return."

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿35﴾ ع 3/11/3

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے؟ (اے نبی!) کہہ دیجیے: اگر میں نے اسے خود گھڑا ہے تو میرا جرم مجھ ہی پر ہے، اور میں اس سے بری ہوں جو تم جرم کرتے ہو ﴿35﴾

35. Or they (the pagans of Makkah) say: "He (Muhammad ﷺ) has fabricated it (the Qur'ān)." Say: "If I have fabricated it, upon me be my crimes, but I am innocent of (all) those crimes which you commit."

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ ۚ

اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم میں سے کوئی ہرگز ایمان نہیں لائے گا، سوائے اس کے جو (پہلے) ایمان لا چکا ہے، چنانچہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں تو اس پر غم نہ کھا ﴿36﴾

36. And it was revealed to Nūh (Noah): "None of your people will believe except those who have believed already. So be not sad because of what they used to do.

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿37﴾

اور تو ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنا، اور مجھ سے ان لوگوں کے متعلق بات مت کرنا جنھوں نے ظلم (کفر) کیا، بے شک وہ غرق کیے جانے والے ہیں ﴿37﴾

37. "And construct the ship under Our Eyes and with Our Revelation, and call not upon Me on behalf of those who did wrong; they are surely to be drowned."

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿38﴾ ؕ

اور نوح کشتی بناتا تھا، اور جب بھی اس کی قوم کے وڈیرے اس کے پاس سے گزرتے تو وہ اس سے مذاق کرتے، نوح نے کہا: اگر تم (آج) ہم سے مذاق کرتے ہو تو بے شک (ایک روز) ہم بھی تم سے مذاق کریں گے جیسے تم مذاق کرتے ہو ﴿38﴾

38. And as he was constructing the ship, whenever the chiefs of his people passed by him, they mocked at him. He said: "If you mock at us, so do we mock at you likewise for your mocking.

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿39﴾

پھر تم جلد جان لو گے کہ کس شخص پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے (دنیا میں) رسوا کر دے گا اور (آخرت میں) اس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوگا ﴿39﴾

39. "And you will know who it is on whom will come a torment that will cover him with disgrace and on whom will fall a lasting torment."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿40﴾

حتیٰ کہ جب ہمارا حکم آ گیا اور تنور نے جوش مارا تو ہم نے (نوح سے) کہا: اس (کشتی) میں ہر قسم (کے جانوروں) کا جوڑا، دو (نر اور مادہ) سوار کر لے اور اپنے گھر والوں کو، سوائے اس شخص کے جس کی بابت پہلے حکم ہو چکا، اور ان کو بھی جو ایمان لا چکے ہیں، اور اس پر تھوڑے ہی لوگ ایمان لائے تھے ﴿40﴾

40. (So it was) till when Our Command came and the oven gushed forth (water like fountains from the earth). We said: "Embark therein, of each kind two (male and female), and your family — except him against whom the Word has already gone forth — and those who believe. And none believed with him, except a few."

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْــرٖ۪ىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾

اور نوح نے کہا: اس (کشتی) میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے۔ بے شک میرا رب البتہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿41﴾

41. And he [Nūh (Noah) عليه السلام] said: "Embark therein: in the Name of Allāh will be its (moving) course and its (resting) anchorage. Surely, my Lord is Oft-Forgiving, Most Merciful." (*Tafsir At-Tabarī*)

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۣ وَنَادٰي نُوْحُۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿42﴾

اور وہ (کشتی) انھیں لے کر پہاڑوں جیسی موجوں میں چلتی جاتی تھی اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا، اور وہ (سب سے) الگ تھلگ تھا: پیارے بیٹے! تو (بھی) ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو ﴿42﴾

42. So it (the ship) sailed with them amidst waves like mountains, and Nūh (Noah) called out to his son, who had separated himself (apart): "O my son! Embark with us and be not with the disbelievers."

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰي جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَاۗءِ ۭ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿43﴾

وہ بولا میں ابھی کسی پہاڑ کی طرف پناہ لے لیتا ہوں، وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح نے کہا: آج اللہ کے حکم (عذاب) سے کوئی بچانے والا نہیں، مگر جس پر اللہ رحم فرمائے،① اور ان دونوں کے درمیان لہر حائل ہو گئی، تو وہ غرق ہونے والوں میں سے ہو گیا ﴿43﴾

43. The son replied: "I will betake myself to some mountain, it will save me from the water." Nūh (Noah) said: "This day there is no saviour[1] from the Decree of Allāh except him on whom He has mercy." And waves came in between them, so he (the son) was among the drowned.

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَي الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾

اور کہا گیا: اے زمین! تو اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تو (برسنے سے) تھم جا، اور پانی اتار (کر غائب کر) دیا گیا، اور (کافروں کا) کام تمام کر دیا گیا، اور (کشتی) جودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری، اور کہا گیا: ظالم قوم کے لیے دوری (لعنت) ہے ﴿44﴾

44. And it was said: "O earth! Swallow up your water, and O sky! Withhold (your rain)." And the water was made to subside and the Decree (of Allāh) was fulfilled (i.e. the destruction of the people of Nūh (Noah). And it (the ship) rested on (Mount)

[1] (V.11:43) Narrated Abu Sa'īd Al-Khudrī that the Prophet ﷺ said, "No caliph is appointed but has two groups of advisors: One group advises him to do good and urges him to adopt it, and the other group advises him to do bad and urges him to adopt it: and *Al-Ma'sūm* (the sinless or the saved or the protected) is the one whom Allāh protects." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6611 (O.P.608)]

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بھی کوئی خلیفہ مقرر کیا جاتا ہے تو اس کے مشیر دو طرح کے ہوتے ہیں: ایک اسے نیکی کا حکم دیتا ہے اور اس کی رغبت دلاتا ہے جبکہ دوسرا اسے برائی کا حکم دیتا ہے اور اس کی ترغیب دیتا ہے لیکن معصوم (گناہ سے محفوظ) وہی ہے جسے اللہ بچائے رکھے۔'' (صحیح البخاری، القدر، باب: 8 حدیث: 6611)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Judi, and it was said: "Away with the people who are *Zālimūn* (polytheists and wrong-doers)!"

45. And Nūh (Noah) called upon his Lord and said, "O my Lord! Verily, my son is of my family! And certainly, Your Promise is true, and You are the Most Just of the judges."

اور نوح نے اپنے رب کو پکارا، چنانچہ اس نے کہا: اے میرے رب! بے شک میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے، اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب فیصلے کرنے والوں سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿45﴾

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿45﴾

46. He said: "O Nūh (Noah)! Surely, he is not of your family; verily, his work is unrighteous, so ask not of Me that of which you have no knowledge! I admonish you, lest you should be one of the ignorant."

اللہ نے کہا: اے نوح! بے شک وہ تیرے اہل میں سے نہیں، بے شک اس کا عمل نیک نہیں، لہٰذا تو مجھ سے اس چیز کا سوال نہ کر جس کا تجھے کوئی علم نہیں۔ بے شک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں سے (نہ) ہو جائے ﴿46﴾

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۫ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿46﴾

47. Nūh (Noah) said: "O my Lord! I seek refuge with You from asking You that of which I have no knowledge. And unless You forgive me and have mercy on me, I would indeed be one of the losers."

نوح نے کہا: اے میرے رب! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں تجھ سے اس چیز کا سوال کروں جس کا مجھے کوئی علم نہیں، اور اگر تو نے میری بخشش نہ کی اور مجھ پر رحم (نہ) کیا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿47﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿47﴾

48. It was said: "O Nūh (Noah)! Come down (from the ship) with peace from Us and blessings on you and on the people who are with you (and on some of their offspring), but (there will be other) people to whom We shall grant their pleasures (for a time), but in the end a painful torment will reach them from Us."

کہا گیا: اے نوح! اتر تو ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تجھ پر اور تیرے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی) ہیں، اور کچھ جماعتیں ہوں گی کہ ہم انھیں (دنیا میں) فائدہ دیں گے، پھر انھیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا ﴿48﴾

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿48﴾

49. This is of the news of the Unseen which We reveal to you (O Muhammad ﷺ); neither you nor your people knew it before this. So, be patient. Surely, the (good) end is for the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2)

(اے نبی!) یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں، ہم انھیں آپ کی طرف وحی کرتے ہیں، اس سے پہلے نہ آپ انھیں جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم، اس لیے آپ صبر کریں، بے شک (بہترین) انجام متقین ہی کے لیے ہے① ﴿49﴾

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿49﴾ ع 4

50. And to the 'Ād (people We sent) their brother Hūd. He said, "O my people! Worship Allāh! You have no other *ilāh* (god) but

اور (ہم نے) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)، اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، تمھارے لیے اس کے سوا کوئی معبود

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2:2)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿50﴾

نہیں، تم تو محض جھوٹ گھڑنے والے ہو﴿50﴾

Him. Certainly, you do nothing but invent lies!

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿51﴾

اے میری قوم! میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو اسی ذات کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا، پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے؟﴿51﴾

51. "O my people! I ask of you no reward for it (the Message). My reward is only from Him Who created me. Will you not then understand?

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿52﴾

اور اے میری قوم! تم اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف توبہ کرو، وہ تم پر خوب برسنے والے بادل بھیجے گا اور تمھاری قوت پر قوت بڑھائے گا اور تم مجرم بن کر (حق سے) منہ نہ موڑو﴿52﴾

52. "And O my people! Ask forgiveness of your Lord and then repent to Him, He will send you (from the sky) abundant rain, and add strength to your strength, so do not turn away as *Mujrimūn* (criminals, disbelievers in the Oneness of Allāh)."

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿53﴾

انھوں نے کہا: اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لایا اور ہم (صرف) تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور ہم تجھ پر ایمان لانے والے (بھی) نہیں﴿53﴾

53. They said: "O Hūd! No evidence have you brought us, and we shall not leave our gods for your (mere) saying! And we are not believers in you.

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْۗءٍ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾

ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تجھے (دماغی) خرابی میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہود نے کہا: بے شک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ بے شک میں بری ہوں ان سے جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو﴿54﴾

54. "All that we say is that some of our gods (false deities) have seized you with evil (madness)." He said: "I call Allāh to witness and bear you witness that I am free from that which you ascribe as partners in worship,

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾

سوائے اللہ کے، چنانچہ تم سب مل کر مجھے نقصان پہنچانے کی تدبیر کر لو، پھر تم مجھے مہلت نہ دو﴿55﴾

55. With Him (Allāh). So plot against me, all of you, and give me no respite.

اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾

بے شک میں نے اللہ پر بھروسا کیا ہے جو میرا رب ہے اور تمھارا رب ہے، (زمین پر) چلنے پھرنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جسے اس نے اس کی پیشانی سے نہ پکڑ رکھا ہو، بے شک میرا رب صراط مستقیم پر ہے﴿56﴾

56. "I put my trust in Allāh, my Lord and your Lord! There is not a moving (living) creature but He has the grasp of its forelock. Verily, my Lord is on a Straight Path (the truth).

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿57﴾

پھر اگر تم (حق سے) منہ موڑو گے تو میں نے وہ (پیغام) تمھیں پہنچا دیا ہے جس کے ساتھ مجھے تمھاری طرف بھیجا گیا تھا، اور میرا رب تمھارے سوا ایک اور قوم کو (تمھارا) جانشین بنا دے گا، اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔ بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے﴿57﴾

57. "So if you turn away, still I have conveyed the Message with which I was sent to you. My Lord will make another people succeed you, and you will not harm Him in the least. Surely, my Lord is Guardian over all things."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿58﴾

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا تو ہم نے ہود اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے نجات دی اور ہم نے انھیں شدید عذاب سے نجات دی ﴿58﴾

58. And when Our Commandment came, We saved Hūd and those who believed with him by a mercy from Us, and We saved them from a severe torment.

وَتِلْكَ عَادٌ ۟ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿59﴾

اور (دیکھو) یہ عاد ہیں، انھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا تھا، اور اللہ کے رسولوں کی نافرمانی کی، اور ہر سرکش (اور حق سے) عناد رکھنے والے کے حکم کی پیروی کی ﴿59﴾

59. Such were 'Ād (people). They rejected the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of their Lord and disobeyed His Messengers, and followed the command of every proud, obstinate (oppressor of the truth from their leaders).

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿60﴾ ع 5 14 5

اور اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور روز قیامت کو بھی (لگی رہے گی۔) آگاہ رہو! بے شک (قوم) عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔ خبردار! دوری ہے ہود کی قوم عاد کے لیے ﴿60﴾

60. And they were pursued by a curse in this world and (so they will be) on the Day of Resurrection. No doubt! Verily, 'Ād disbelieved in their Lord. So, away with 'Ād, the people of Hūd.

وقف لازم

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿61﴾

اور (ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا۔) اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں، اسی نے تمھیں زمین سے پیدا کیا اور اسی نے تمھیں اس میں آباد کیا، چنانچہ تم اس سے بخشش مانگو، پھر اسی کی طرف توبہ کرو۔ بے شک میرا رب بہت قریب ہے، (دعائیں) قبول کرنے والا ہے ﴿61﴾

61. And to Thamūd (people) We sent their brother Sālih . He said: "O my people! Worship Allāh: you have no other *ilāh* (god) but Him. He brought you forth from the earth and settled you therein, then ask forgiveness of Him and turn to Him in repentance. Certainly, my Lord is Near (to all by His Knowledge), Responsive."

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَاۤ اَتَنْهٰىنَاۤ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَاۤ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿62﴾

انھوں نے کہا: اے صالح! تحقیق تو اس سے پہلے ہم میں امیدوں کا مرکز تھا۔ کیا تو ہمیں اس بات سے روکتا ہے کہ ہم ان کی عبادت کریں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے۔ اور بلاشبہ جس چیز (توحید) کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے ہم اس کے متعلق ایسے شک میں ہیں جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے ﴿62﴾

62. They said: "O Sālih! You have been among us as a figure of good hope (and we wished for you to be our chief) till this [new thing which you have brought that we leave our gods and worship your God (Allāh) Alone]! Do you (now) forbid us the worship of what our fathers have worshipped? But we are really in grave doubt as to that to which you invite us (monotheism)."

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ

صالح نے کہا: اے میری قوم! بھلا بتاؤ تو، اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس

63. He said: "O my people! Tell me, if I have a clear proof from my Lord, and there has come to

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ فَمَا
تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾

نے مجھے اپنی طرف سے رحمت (نبوت) دی ہو، پھر اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اللہ (کے عذاب) سے میری مدد کون کرے گا؟ تم تو میرا نقصان ہی بڑھا رہے ہو﴿63﴾

me a mercy (Prophethood) from Him, who then can help me against Allāh, if I were to disobey Him? Then you increase me not but in loss.

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً
فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا
تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ
قَرِيْبٌ ﴿64﴾

اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی تمھارے لیے بطور نشانی ہے، لہٰذا تم اسے چھوڑ دو کہ کھاتی (چرتی) پھرے اللہ کی زمین میں اور تم اسے برائی سے نہ چھونا، ورنہ تمھیں جلد عذاب پکڑ لے گا﴿64﴾

64. "And O my people! This she-camel of Allāh is a sign to you, so leave her to feed (graze) in Allāh's land, and touch her not with evil, lest a near torment should seize you."

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ
ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ
مَكْذُوْبٍ ﴿65﴾

پھر انھوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں، تو (صالح نے) کہا: تم اپنے گھروں میں تین دن فائدہ اٹھا لو۔ یہ ایسا وعدہ ہے جس میں جھوٹ نہیں بولا جائے گیا﴿65﴾

65. But they killed her. So he said: "Enjoy yourselves in your homes for three days. This is a promise (i.e. a threat) that will not be belied."

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ
يَوْمِىِٕذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿66﴾

پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا تو ہم نے صالح اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے نجات دی، اور اس (قیامت کے) دن کی رسوائی سے بھی (نجات دی)، بے شک آپ کا رب، وہی ہے نہایت قوی، بہت زبردست﴿66﴾

66. So when Our Commandment came, We saved Sālih and those who believed with him by a mercy from Us, and from the disgrace of that Day. Verily, your Lord — He is the All-Strong, the All-Mighty.

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ﴿67﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انھیں زبردست چیخ نے آ پکڑا، پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے﴿67﴾

67. And *As-Saihah* (torment — awful cry) overtook the wrong doers, so they lay (dead), prostrate in their homes,

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ
كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿68﴾ ع 8 6

جیسے کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ آگاہ رہو! بے شک ثمود (قوم) نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سن لو! پھٹکار (لعنت) ہے ثمود کے لیے﴿68﴾

68. As if they had never lived there. No doubt! Verily, Thamūd disbelieved in their Lord. So away with Thamūd!

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى
قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ
جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿69﴾

اور البتہ تحقیق ہمارے قاصد (فرشتے) ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے۔ انھوں نے کہا: (آپ پر) سلام ہو۔ ابراہیم نے کہا: (تم پر بھی) سلام ہو۔ پھر دیر کیے بغیر وہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا﴿69﴾

69. And verily, there came Our messengers to Ibrāhīm (Abraham) with glad tidings. They said: "*Salām* (greetings or peace!)." He answered, "*Salām* (greetings or peace!)," and he hastened to entertain them with a roasted calf.

فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ
وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ
اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ؕ﴿70﴾

پھر جب اس نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (بچھڑے) کی طرف نہیں پہنچے تو انھیں اجنبی سمجھا اور (دل میں) ان سے خوف محسوس کیا۔ انھوں نے کہا: (ہم سے) نہ ڈر، بے شک ہمیں تو قوم لوط کی

70. But when he saw their hands went not towards it (the meal), he mistrusted them, and conceived a fear of them. They said: "Fear not, we have been

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طرف بھیجا گیا ہے ﴿70﴾

sent against the people of Lūt (Lot)."

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿71﴾

اور ابراہیم کی بیوی (قریب) کھڑی تھی تو وہ ہنس پڑی، پھر ہم نے اسے اسحاق کی خوشخبری دی اور اسحاق کے بعد یعقوب (پوتے) کی ﴿71﴾

71. And his wife was standing (there), and she laughed [either, because the messengers did not eat their food or for being glad for the destruction of the people of Lūt (Lot)]. But We gave her glad tidings of Ishāq (Isaac), and after Ishāq, of Ya'qūb (Jacob).

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿72﴾

وہ بولی: ہائے ہائے! کیا (اب) میں بچہ جنوں گی، حالانکہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرا شوہر بھی بوڑھا ہے؟ بے شک یہ تو بہت ہی عجیب چیز ہے ﴿72﴾

72. She said (in astonishment): "Woe to me! Shall I bear a child while I am an old woman,[1] and here is my husband an old man? Verily, this is a strange thing!"

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿73﴾

انھوں نے کہا: کیا تو اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہے! اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں تم پر اے اہل بیت! بے شک اللہ قابل تعریف ہے، نہایت بزرگی والا ﴿73﴾

73. They said: "Do you wonder at the Decree of Allāh? The Mercy of Allāh and His Blessings be on you, O the family [of Ibrāhīm (Abraham)]. Surely, He (Allāh) is All-Praiseworthy, All-Glorious."

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿74﴾

پھر جب ابراہیم سے خوف چلا گیا اور اس کے پاس خوشخبری آگئی تو وہ ہم سے قوم لوط کی بابت جھگڑنے لگا ﴿74﴾

74. Then when the fear had gone away from (the mind of) Ibrāhīm (Abraham), and the glad tidings had reached him, he began to plead with Us (Our messengers) for the people of Lūt (Lot).

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿75﴾

بے شک ابراہیم بہت بردبار، بہت زیادہ آہ وزاری کرنے والا اور (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا ﴿75﴾

75. Verily, Ibrāhīm (Abraham) was without doubt forbearing, used to invoke Allāh with humility, and was repentant (to Allāh all the time, again and again).

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿76﴾

(ہم نے کہا:) اے ابراہیم! اس (بات) کو جانے دو، بے شک تمھارے رب کا حکم آ پہنچا ہے اور بے شک ان لوگوں پر (ایسا) عذاب آنے والا ہے جو (ان سے) پھیرا نہیں جائے گا ﴿76﴾

76. "O Ibrāhīm (Abraham)! Forsake this. Indeed, the Commandment of your Lord has gone forth. Verily, there will come a torment for them which cannot be turned back."

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿77﴾

اور جب ہمارے قاصد (فرشتے) لوط کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوا اور ان سے دل میں تنگ ہوا اور بولا: یہ انتہائی سخت دن ہے ﴿77﴾

77. And when Our messengers came to Lūt (Lot), he was grieved on account of them and felt himself powerless for them (lest the town people should approach them to commit sodomy with them). He said:

[1] (V.11:72) See (V.51:29).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"This is a distressful day."

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿78﴾

اور اس کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے اس کے پاس آئے، جبکہ وہ پہلے ہی سے برے عمل کرتے تھے۔ اس نے کہا: اے میری قوم! یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو)، یہ تمھارے لیے پاکیزہ تر ہیں، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں؟﴿78﴾

78. And his people came rushing towards him, and since aforetime they used to commit crimes (sodomy), he said: "O my people! Here are my daughters (i.e. the women of the nation), they are purer for you (if you marry them lawfully). So fear Allāh and disgrace me not with regard to my guests! Is there not among you a single right-minded man?"

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿79﴾

انھوں نے کہا: یقیناً تو جانتا ہے کہ ہمارے لیے تیری (قوم کی) بیٹیوں میں کوئی حق (دلچسپی) نہیں اور بلاشبہ تو یقیناً جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں﴿79﴾

79. They said: "Surely, you know that we have neither any desire nor need of your daughters, and indeed you know well what we want!"

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿80﴾

اس (لوط) نے کہا: کاش! میرے لیے تمھارے مقابلے میں کوئی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لیتا﴿80﴾

80. He said: "Would that I had strength (men) to overpower you, or that I could betake myself to some powerful support (to resist you)."

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿81﴾

(فرشتوں نے) کہا: اے لوط! بے شک ہم تیرے رب کے قاصد ہیں، وہ تیری طرف ہرگز نہیں پہنچیں گے، چنانچہ تو اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں لے چل، اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے، سوائے تیری بیوی کے، بے شک اسے (وہ عذاب) پہنچنے والا ہے جو ان (لوگوں) کو پہنچے گا۔ بے شک ان کے وعدے (عذاب) کا وقت صبح ہے۔ کیا صبح قریب نہیں؟① ﴿81﴾

81. They (messengers) said: "O Lūt (Lot)! Verily, we are the messengers from your Lord! They shall not reach you![1] So travel with your family in a part of the night, and let not any of you look back; but your wife (will remain behind), verily, the punishment which will afflict them, will afflict her. Indeed, morning is their appointed time. Is not the morning near?"

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿82﴾

پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا تو ہم نے اس (بستی) کے اوپر والے (حصے) کو نیچے والا (حصہ) کر دیا، اور ان پر کھنگر کے پتھر تہ بہ تہ برسائے﴿82﴾

82. So when Our Commandment came, We turned (the towns of Sodom in Palestine) upside down, and rained on them stones of baked clay, in a well-arranged manner one after another;

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿83﴾ ع 15/7

جو تمھارے رب کے ہاں سے نشان زدہ تھے۔ اور وہ (پتھر یا سزا یا بستی) ان ظالموں (قریش مکہ) سے دور نہیں﴿83﴾

83. Marked from your Lord; and they are not ever far from the *Zālimūn* (polytheists, evildoers).

[1] (V.11:81) See (V.54:33-39).

① ملاحظہ ہو: (سورۂ قمر 54/33-39)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ
يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ
غَيْرُهُۥ ۖ وَلَا تَنقُصُوا۟ ٱلْمِكْيَالَ وَٱلْمِيزَانَ ۚ
إِنِّىٓ أَرَىٰكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿84﴾

اور (ہم نے) مدین (والوں) کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)، اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں، اور تم ناپ تول کم نہ کرو، بے شک میں تمھیں خوشحال دیکھتا ہوں، اور بے شک مجھے تم پر گھیرنے والے عذاب کے دن سے خوف آتا ہے ﴿84﴾

84. And to the Madyan (Midian) people (We sent) their brother Shu'aib. He said: "O my people! Worship Allāh, you have no other *ilāh* (god) but Him, and give not short measure or weight. I see you in prosperity and verily, I fear for you the torment of a Day encompassing.

وَيَٰقَوْمِ أَوْفُوا۟ ٱلْمِكْيَالَ وَٱلْمِيزَانَ بِٱلْقِسْطِ ۖ
وَلَا تَبْخَسُوا۟ ٱلنَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا۟
فِى ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿85﴾

اور اے میری قوم! تم ناپ اور تول انصاف سے پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو، اور تم زمین میں فسادی بن کر نہ پھرو ﴿85﴾

85. "And O my people! Give full measure and weight in justice and reduce not the things that are due to the people, and do not commit mischief in the land, causing corruption.

بَقِيَّتُ ٱللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم
مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَآ أَنَا۠ عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿86﴾

اللہ کی بچت (جائز نفع) تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو، اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں ﴿86﴾

86. "That which is left by Allāh for you (after giving the rights of the people) is better for you, if you are believers. And I am not a guardian over you."

قَالُوا۟ يَٰشُعَيْبُ أَصَلَوٰتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ
مَا يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَآ أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِىٓ
أَمْوَٰلِنَا مَا نَشَٰٓؤُا۟ ۖ إِنَّكَ لَأَنتَ ٱلْحَلِيمُ
ٱلرَّشِيدُ ﴿87﴾

انھوں نے کہا: اے شعیب! کیا تیری نماز تجھے یہ حکم کرتی (سکھاتی) ہے کہ ہم ان (معبودوں) کو چھوڑ دیں جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے رہے یا اپنے مالوں میں وہ نہ کریں جو کرنا چاہیں؟ بلاشبہ تو تو بڑا نرم مزاج، بڑا سمجھدار ہے ﴿87﴾

87. They said: "O Shu'aib! Does your *Salāt* (prayer) command that we give up what our fathers used to worship, or that we give up doing what we like with our property? Verily, you are the forbearer, right-minded!" (They said this sarcastically).

قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ
مِّن رَّبِّى وَرَزَقَنِى مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَآ
أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَآ أَنْهَىٰكُمْ عَنْهُ ۚ
إِنْ أُرِيدُ إِلَّا ٱلْإِصْلَٰحَ مَا ٱسْتَطَعْتُ ۚ
وَمَا تَوْفِيقِىٓ إِلَّا بِٱللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿88﴾

اس (شعیب) نے کہا: اے میری قوم! بھلا بتاؤ تو، اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھا رزق دیا ہو (تو کیسے اس کی نافرمانی کروں؟) اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تمھاری مخالفت کروں (اس طرح کہ) وہ کام کروں جن سے تمھیں روکتا ہوں۔ میں کچھ نہیں چاہتا سوائے (تمھاری) اصلاح کے جہاں تک مجھ سے ہو سکے۔ اور مجھے (اس کی) توفیق ملنا اللہ کی مدد کے سوا (ممکن) نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿88﴾

88. He said: "O my people! Tell me if I have a clear evidence from my Lord and He has given me a good sustenance from Himself (shall I corrupt it by mixing it with the unlawfully earned money). I wish not, in contradiction to you, to do that which I forbid you. I only desire reform to the best of my power. And my guidance cannot come except from Allāh, in Him I trust and to Him I repent.

وَيَٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِىٓ أَن يُصِيبَكُم

اور اے میری قوم! میری مخالفت[1] تمھیں (ایسے کام پر

89. "And O my people! Let not my *Shiqāq*[1] cause you to suffer

[1] (V.11:89) *Shiqāq*: i.e. separation, enmity, anger and opposition, because of your disbelief in the Oneness of Allāh (Monotheism), and your worship of the idols, and your defrauding of the people (in their things), and your giving of short measure and weights to the people.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مِّثْلُ مَآ أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَٰلِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ﴿89﴾

نہ آکسائے کہ تم پر ویسا عذاب آئے جیسا قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آیا تھا، اور لوط کی قوم (کا علاقہ بھی) تم سے کچھ دور نہیں★ ﴿89﴾

the fate similar to that of the people of Nūh (Noah) or of Hūd or of Sālih (Saleh), and the people of Lūt (Lot) are not far off from you!

وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿90﴾

اور تم اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اسی کی طرف توبہ کرو، بے شک میرا رب بڑا رحم کرنے والا، نہایت محبت کرنے والا ہے ﴿90﴾

90. "And ask forgiveness of your Lord and turn to Him in repentance. Verily, my Lord is Most Merciful, Most Loving."

قَالُوا يَٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَىٰكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَٰكَ ۖ وَمَآ أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿91﴾

انھوں نے کہا: اے شعیب! جو تو کہتا ہے، ہم اس میں سے بہت کچھ نہیں سمجھتے اور بے شک ہم تجھے اپنے درمیان کمزور دیکھتے ہیں۔ اور اگر تیرا قبیلہ نہ ہوتا تو ہم یقیناً تجھے سنگسار کر دیتے، اور تو ہم پر کوئی غلبہ نہیں رکھتا ﴿91﴾

91. They said: "O Shu'aib! We do not understand much of what you say, and we see you weak (it is said that he was a blind man) among us. Were it not for your family, we should certainly have stoned you and you are not powerful against us."

قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَهْطِيٓ أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿92﴾

شعیب نے کہا: اے میری قوم! کیا میرا قبیلہ تم پر اللہ سے زیادہ دباؤ والا ہے؟ اور تم نے اس (اللہ) کو اپنی پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ بے شک تم جو عمل کرتے ہو میرا رب انھیں گھیرنے والا ہے ﴿92﴾

92. He said: "O my people! Is then my family of more weight with you than Allāh? And you have cast Him away behind your backs. Verily, my Lord is surrounding all that you do.

وَيَٰقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَٰمِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَٰذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوٓا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ﴿93﴾

اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو، بے شک میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ جلد تم جان لو گے کہ کس پر رسوا کن عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ اور تم انتظار کرو، بے شک میں بھی تمھارے ساتھ منتظر ہوں ﴿93﴾

93. "And O my people! Act according to your ability and way, and I am acting (on my way). You will come to know who it is on whom descends the torment that will cover him with ignominy, and who is a liar! And watch you! Verily, I too am watching with you."

وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ ءَامَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَٰرِهِمْ جَٰثِمِينَ ﴿94﴾

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آیا تو ہم نے نجات دی شعیب کو اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے، اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انھیں زبردست چیخ نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿94﴾

94. And when Our Commandment came, We saved Shu'aib and those who believed with him by a mercy from Us. And *As-Saihah* (torment — awful cry) seized the wrong doers, and they lay (dead) prostrate in their homes.

كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَآ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ ﴿95﴾ ع 8 12 8

جیسے وہ ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سنو! پھٹکار ہے (اہل) مدین پر جیسے ثمود پر پھٹکار پڑی ﴿95﴾

95. As if they had never lived there! So away with Madyan (Midian) as away with Thamūd!

★ بقیہ حاشیہ: ہود، آیت: 89.

① یعنی علیحدگی، عداوت، غصہ اور مخالفت وغیرہ۔ تمہارا اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان سے انکار اور بت پرستی کرنا اور تمہارا لوگوں کو (ان کی اشیا میں) دھوکا دینا اور تمہارا لوگوں کو (اشیا) ناپ تول میں کمی کر کے دینا وغیرہ (اس بات کا باعث نہ ہو جائے کہ تم پر بھی وہی عذاب آ جائے جو نوح، ہود، یا صالح، اور لوط علیہم السلام کی قوموں پر آیا تھا۔)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(All these nations were destroyed).

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ
مُّبِينٍ ﴿96﴾

اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا﴿96﴾

96. And indeed We sent Mūsā (Moses) with Our *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.) and a manifest authority,

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ
فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿97﴾

فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف، پھر انھوں نے فرعون کے حکم کی اتباع کی، اور فرعون کا حکم کوئی رشد و بھلائی والا نہیں تھا﴿97﴾

97. To Fir'aun (Pharaoh) and his chiefs, but they followed the command of Fir'aun (Pharaoh), and the command of Fir'aun (Pharaoh) was no right guide.

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ
وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ﴿98﴾

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا، پھر انھیں آگ میں جا داخل کرے گا، اور برا ہے وہ گھاٹ جس پر (پینے کے لیے) آیا جائے﴿98﴾

98. He will go ahead of his people on the Day of Resurrection, and will lead them into the Fire, and evil indeed is the place to which they are led.

وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ﴿99﴾

اور اس (دنیا) میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی، اور برا ہے وہ انعام جو دیا جائے﴿99﴾

99. They were pursued by a curse in this (deceiving life of this world) and (so they will be pursued by a curse) on the Day of Resurrection. Evil indeed is the gift given [i.e., the curse (in this world) pursued by another curse (in the Hereafter)].

ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ ۖ
مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿100﴾

(اے نبی!) یہ کچھ خبریں ان (تباہ شدہ) بستیوں کی ہیں جو ہم آپ کو سناتے ہیں۔ ان میں سے کچھ تو قائم ہیں اور کچھ تہس نہس کر دی گئیں﴿100﴾

100. That is some of the news of the (population of) towns which We relate to you (O Muhammad ﷺ); of them, some are (still) standing, and some have been (already) reaped.

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ
فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ
مِن دُونِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ لَّمَّا جَاءَ أَمْرُ
رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿101﴾

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن انھوں نے (خود ہی) اپنے آپ پر ظلم کیا تھا، تو ان کے وہ معبود جنھیں وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے ان کے کسی کام نہ آئے، جب آپ کے رب کا حکم (عذاب) آ پہنچا بلکہ انھوں نے ان کو تباہی میں ہی زیادہ کیا﴿101﴾

101. We wronged them not, but they wronged themselves. So their *āliha* (gods), other than Allāh, whom they invoked, profited them naught when there came the Command of your Lord, nor did they add aught to them but destruction.

وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ
ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴿102﴾

اور (اے نبی!) آپ کے رب کی پکڑ ایسی ہی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جبکہ وہ ظالم ہوتی ہیں۔ بے شک اس کی پکڑ نہایت دردناک (اور) شدید ہے ★①﴿102﴾

102. Such is the Seizure of your Lord when He seizes the (population of) towns while they are doing wrong. Verily, His Seizure is painful (and) severe.[1]

[1] (V.11:102) Narrated Abu Mūsā رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Allāh gives respite to a *Zālim* (polytheist, wrong doer, oppressor), but when He seizes (catches) him, He never releases him." Then he recited: "Such is the Seizure of your Lord when He seizes the (population of) towns while they are doing wrong: Verily, His Seizure is painful (and) severe." [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4686 (O.P.208)]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾

بے شک اس میں اس شخص کے لیے یقیناً نشان (عبرت) ہے جو عذاب آخرت سے ڈر گیا۔ وہ (یوم آخرت) ایسا دن ہے جس میں سب لوگ جمع کیے جائیں گے، اور وہ ایسا دن ہے جب (سب) حاضر کیے جائیں گے ﴿103﴾

103. Indeed in that (there) is a sure lesson for those who fear the torment of the Hereafter. That is a Day whereon mankind will be gathered together, and that is a Day when all (the dwellers of the heavens and the earth) will be present.

وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ﴿١٠٤﴾

اور صرف ہم ایک مقرر وقت تک ہی اس میں تاخیر کر رہے ہیں ﴿104﴾

104. And We delay it only for a term (already) fixed.

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾

(جب) وہ دن آجائے گا تو کوئی نفس اللہ کے اذن کے بغیر کلام نہیں کر سکے گا، پھر ان میں سے کوئی تو بد بخت ہوگا اور کوئی نیک بخت ﴿105﴾

105. On the Day when it comes, no person shall speak except by His (Allāh's) Leave. Some among them will be wretched and (others) blessed.

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾

چنانچہ جو لوگ بد بخت ہوں گے تو (وہ) آگ میں ہوں گے، ان کے لیے اس (آگ) میں بس چیخنا چلانا اور دھاڑنا ہوگا ﴿106﴾

106. As for those who are wretched, they will be in the Fire, sighing in a high and low tone.

خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٠٧﴾

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین (باقی) رہیں گے، مگر یہ کہ آپ کا رب (کچھ اور) چاہے۔ بے شک آپ کا رب جو چاہے اسے کر گزرنے والا ہے ﴿107﴾

107. They will dwell therein for all the time that the heavens and the earth endure, except as your Lord wills. Verily, your Lord is the Doer of whatsoever He intends (or wills).

وَأَمَّا الَّذِينَ سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۖ عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ ﴿١٠٨﴾

اور لیکن جو نیک بخت بنائے گئے ہوں گے تو (وہ) جنت میں ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین (باقی) رہیں گے مگر یہ کہ آپ کا رب (کچھ اور) چاہے، (یہ اللہ کا) نہ ختم ہونے والا انعام ہے ﴿108﴾

108. And those who are blessed, they will be in Paradise, abiding therein for all the time that the heavens and the earth endure, except as your Lord wills: a gift without an end.

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ آبَاؤُهُم مِّن قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ﴿١٠٩﴾ ع 9 14 9

چنانچہ آپ ان کے متعلق تردد میں نہ پڑیں جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں، یہ لوگ تو ویسے ہی عبادت کرتے ہیں جیسے اس سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے، اور بے شک ہم انھیں ان کا حصہ بغیر کسی کمی کے پورا پورا دیں گے ﴿109﴾

109. So be not in doubt (O Muhammad ﷺ) as to what these people (pagans and polytheists) worship. They worship nothing but what their fathers worshipped before (them). And verily, We shall repay them in full their portion without diminution.

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ

اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں

110. Indeed, We gave the Book

★ بقیہ حاشیہ: ہود، آیت: 102.

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ ظالم (مشرک، گناہ گار، ستمگر وغیرہ) کو ڈھیل دیتا رہتا ہے لیکن جب اسے پکڑ لیتا ہے تو اسے چھوڑتا نہیں ہے۔" ابو موسیٰ ؓ کہتے ہیں: اس کے بعد نبی ﷺ نے یہ آیت: (11/102) تلاوت فرمائی۔ (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 5 حدیث: 4686)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١١٠﴾

اختلاف کیا گیا اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے (طے) ہو چکی ہے تو ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اور بلاشبہ وہ اس کے متعلق البتہ بے چین کرنے والے شک میں ہیں ﴿١١٠﴾

to Mūsā (Moses), but differences arose therein, and had it not been for a Word that had gone forth before from your Lord, the case would have been judged between them, and indeed they are in grave doubt concerning it (this Qur'ān).

وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١١﴾

اور بے شک آپ کا رب ضرور ہر ایک کو ان کے اعمال کی پوری پوری جزا دے گا۔ بے شک وہ جو عمل کرتے ہیں اللہ ان سے خوب باخبر ہے ﴿١١١﴾

111. And verily, to each of them your Lord will repay their works in full. Surely, He is All-Acquainted with what they do.

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾

چنانچہ (اے نبی!) آپ ثابت قدم رہیں جس طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ لوگ بھی جنھوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی (ایمان لائے) اور تم سرکشی نہ کرو، بے شک تم جو عمل کرتے ہو وہ (اللہ) انھیں دیکھ رہا ہے ﴿١١٢﴾

112. So stand (ask Allāh to make) you (Muhammad ﷺ) firm and straight (on the religion of Islāmic Monotheism) as you are commanded and those (your companions) who turn in repentance (to Allāh) with you, and transgress not (Allāh's legal limits). Verily, He is All-Seer of what you do.

وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾

اور تم ان لوگوں کی طرف نہ جھکو① جنھوں نے ظلم کیا، ورنہ تمھیں آگ چھوئے گی، اور تمھارے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست نہ ہوگا، پھر تمھاری مدد نہ کی جائے گی ﴿١١٣﴾

113. And incline not toward those who do wrong, lest the Fire should touch you, and you have no protectors other than Allāh, nor you would then be helped.[1]

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۚ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّاكِرِينَ ﴿١١٤﴾

اور آپ نماز قائم کریں دن کی دونوں طرفوں (صبح و شام) اور رات کی کچھ گھڑیوں میں، بے شک نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں② یہ (اللہ کا) ذکر کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے ﴿١١٤﴾ ★

114. And perform *As-Salāt* (the prayers), at the two ends of the day and in some hours of the night [i.e. the five compulsory *Salāt* (prayers)]. Verily, the good

---

[1] (V.11:113) The sin of the person who gives refuge or helps a person who innovates an heresy (in the religion) or commits sins. This has been narrated by 'Ali رضي الله عنه on the authority of the Prophet ﷺ.
Narrated 'Āsim: I said to Anas, "Did Allāh's Messenger ﷺ make Al-Madinah a sanctuary?" He replied, "Yes, Al-Madinah is a sanctuary from such and such place to such and such place. It is forbidden to cut its trees, and whoever innovates a heresy in it or commits a sin therein, will incur the Curse of Allāh, the angels, and all the people," Then Mūsā bin Anas told me that Anas added, "... or gives refuge to such a heretic or a sinner..." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7306 (O.P.409)}

① یعنی نہ ان سے دوستانہ تعلق رکھنا اور نہ ان کی مدد کرنا اور اسی میں وہ لوگ بھی آجاتے ہیں جو دین میں بدعات ایجاد کر کے دین پر اور لوگوں پر ظلم کرتے ہیں جیسے رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث عاصم رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مدینے کو بھی حرم قرار دیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ''ہاں! مدینہ بھی حرم ہے، فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک، اس کے درخت کاٹنا حرام ہے اور جو کوئی یہاں کسی بدعت کو جاری (ایجاد) کرے گا تو وہ اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت کا سزاوار ہوگا۔'' عاصم رحمہ اللہ کا بیان ہے: موسیٰ بن انس نے مجھے بتایا: انس رضی اللہ عنہ نے یہ بھی فرمایا: ''یا کسی بدعتی (دین میں اپنی طرف سے اضافہ کرنے والے) کو پناہ دے۔'' (صحيح البخاري، الاعتصام، باب: 6 حدیث: 7306)

② یعنی چھوٹی موٹی برائیوں کو۔ جیسے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک شخص نے ایک عورت کا بوسہ لے لیا اور پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گیا اور آپ سے اس کا ذکر کیا۔ چنانچہ نبی ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی: ''اور نماز قائم کرو! دن کے دونوں سروں پر اور کچھ رات گزرنے پر (پانچ فرض نمازیں پڑھو!) یقیناً نیکیاں برائیوں (صغیرہ گناہوں) کو دور کر

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

deeds remove the evil deeds (i.e. small sins). That is a reminder (an advice) for the mindful (those who accept advice).[1]

115. And be patient; verily, Allāh wastes not the reward of the good-doers.

اور آپ صبر کریں، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿١١٥﴾

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

116. If only there had been among the generations before you persons having wisdom, prohibiting (others) from *Al-Fasād* (disbelief, polytheism, and all kinds of crimes and sins) in the earth, except a few of those whom We saved from among them! Those who did wrong pursued the enjoyment of good things of (this worldly) life, and were *Mujrimūn* (criminals, disbelievers in Allāh, polytheists, sinners).

پھر ان امتوں میں، جو تم سے پہلے گزریں، ایسے عقل و بصیرت والے کیوں نہ ہوئے جو زمین میں (لوگوں کو) فساد (پھیلانے) سے روکتے مگر تھوڑے ہی ان میں سے جنھیں ہم نے نجات دی اور جن لوگوں نے ظلم کیا وہ ان چیزوں کے پیچھے لگے رہے جن میں وہ (ظالم) آسودگی دیے گئے تھے، اور وہ مجرم تھے ﴿١١٦﴾

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾

117. And your Lord would never destroy the towns wrongfully, while their people were right doers.

اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرے جبکہ ان کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿١١٧﴾

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾

118. And if your Lord had so willed, He could surely have made mankind one *Ummah* [nation or community (following one religion, i.e., Islām)], but they will not cease to disagree.

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو یقیناً تمام لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا، لیکن وہ ہمیشہ (باہم) اختلاف کرتے رہیں گے ﴿١١٨﴾

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾

119. Except him on whom your Lord has bestowed His Mercy

سوائے ان لوگوں کے جن پر آپ کے رب نے رحم

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ

★ بقیہ حاشیہ: ہود، آیت: 114.

دیتی ہیں......" اس شخص نے عرض کیا: کیا یہ حکم صرف میرے لیے ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یہ میرے ان تمام امتیوں کے لیے ہے جو ایسا کر بیٹھیں (جنھیں ایسی صورت حال پیش آ جائے۔")(صحیح البخاري، التفسیر، باب: 6 حدیث: 4687)

---

[1] (V.11:114)

A) Narrated Ibn Mas'ūd رضي الله عنه: A man kissed a woman and then came to Allāh's Messenger ﷺ and told him of that. So this Divine Revelation was revealed to the Prophet ﷺ:- "And perform *As-Salāt* (the prayers) at the two ends of the day, and in some hours of the night; [i.e. the five compulsory *Salāt* (prayers)]. Verily, the good deeds remove the evil deeds (small sins). That is a reminder for the mindful." (V.11:114). The man said, "Is this instruction for me only?" The Prophet ﷺ said, "It is for all those of my followers who encounter a similar situation."

[*Sahih Al-Bukhari*, 6/4687 (O.P.209)]

B) Narrated Abu Dhar رضي الله عنه : Allāh's Messenger ﷺ said to me: "(a) Be afraid of Allāh and keep your duty to him wherever you may be. (b) And follow up the evil deeds with the good deeds, (verily) the good deeds remove (blot out) the evil deeds. (c) And (treat) behave with the people in a high standard of character." (This *Hadith* is quoted by *At-Tirmidhi*).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿119﴾

کیا، اور اسی لیے اس نے انھیں پیدا کیا، اور آپ کے رب کی بات پوری ہوئی کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے ضرور بھروں گا﴿119﴾

(the follower of truth — Islāmic Monotheism) and for that[1] did He create them. And the Word of your Lord has been fulfilled (i.e. His Saying): "Surely, I shall fill Hell with jinn and men all together."

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِۦ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِى هَـٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿120﴾

اور ہم رسولوں کی خبروں میں سے آپ کو وہ (خبر) سناتے ہیں جس سے ہم آپ کا دل مضبوط رکھتے ہیں، اور اس (سورت) میں آپ کے پاس حق آ گیا اور مومنوں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی بھی﴿120﴾

120. And all that We relate to you (O Muhammad ﷺ) of the news of the Messengers is in order that We may make strong and firm your heart thereby. And in this (chapter of the Qur'ān) has come to you the truth, as well as an admonition and a reminder for the believers.

وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۖ إِنَّا عَـٰمِلُونَ ﴿121﴾

اور آپ ان لوگوں سے کہہ دیجیے جو ایمان نہیں لاتے: تم اپنی جگہ عمل کرو، بے شک ہم بھی عمل کرنے والے ہیں﴿121﴾

121. And say to those who do not believe: "Act according to your ability and way, We are acting (in our way).

وَانتَظِرُوٓا ۖ إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴿122﴾

اور تم انتظار کرو، بے شک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں﴿122﴾

122. "And you wait ! We (too) are waiting."

وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَـٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُۥ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَـٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿123﴾ 10 ع 14 10

اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب، اور سب کام اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں، چنانچہ آپ اسی کی عبادت کریں اور اسی پر توکل کریں، اور آپ کا رب اس سے غافل نہیں جو تم عمل کرتے ہو﴿123﴾

123. And to Allāh belongs the *Ghaib* (Unseen) of the heavens and the earth, and to Him return all affairs (for decision). So worship Him (O Muhammad ﷺ) and put your trust in Him. And your Lord is not unaware of what you (people) do.

سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ — آياتها 111 (12) (53) ركوعاتها 12

سورۂ یوسف

Sūrat Yūsuf [(Prophet) Joseph] 12

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

الٓر ۚ تِلْكَ ءَايَـٰتُ الْكِتَـٰبِ الْمُبِينِ ﴿1﴾

الٓر، یہ واضح کتاب کی آیات ہیں﴿1﴾

1. *Alif-Lām-Rā.* [These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.] These are the Verses of the Clear Book (the Qur'ān that makes clear the legal and illegal things, legal laws, a guidance and a blessing).

[1] (V.11:119) i.e. to show mercy to the good-doers, the blessed ones who are destined to Paradise, and not to show mercy to the evildoers, the wretched ones who are destined to Hell. [This is the statement of Ibn Abbas رضي الله عنهما, as quoted in *Tafsir Qurtubi*]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ
تَعْقِلُونَ ②

بے شک ہم نے اسے عربی قرآن نازل کیا تاکہ تم سمجھو②

2. Verily, We have sent it down as an Arabic Qur'ān in order that you may understand.

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ ٱلْقَصَصِ
بِمَآ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ ۖ وَإِن
كُنتَ مِن قَبْلِهِۦ لَمِنَ ٱلْغَٰفِلِينَ ③

(اے نبی!) آپ کی طرف یہ قرآن وحی کر کے ہم آپ کو ایک بہترین داستان سناتے ہیں جبکہ یقیناً اس سے پہلے آپ بے خبروں میں سے تھے③

3. We relate to you (Muhammad ﷺ) the best of stories through Our Revelations to you, of this Qur'ān. And before this (i.e. before the coming of Divine Revelation to you), you were among those who knew nothing about it (the Qur'ān).

إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ إِنِّى رَأَيْتُ
أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ
لِى سَٰجِدِينَ ④

جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا: اے میرے ابا جان! بے شک میں نے (خواب میں) دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند میں نے انھیں دیکھا کہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں④

4. (Remember) when Yūsuf (Joseph) said to his father: "O my father! Verily, I saw (in a dream) eleven stars and the sun and the moon — I saw them prostrating themselves to me."

قَالَ يَٰبُنَىَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰٓ
إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا۟ لَكَ كَيْدًا ۖ إِنَّ
ٱلشَّيْطَٰنَ لِلْإِنسَٰنِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ⑤

اس (یعقوب) نے کہا: میرے پیارے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا، ورنہ وہ تیرے لیے کوئی (بری) تدبیر کریں گے، بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے⑤

5. He (the father) said: "O my son! Relate not your vision to your brothers, lest they should arrange a plot against you. Verily, *Shaitān* (Satan) is to man an open enemy!

وَكَذَٰلِكَ يَجْتَبِيكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن
تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهُۥ
عَلَيْكَ وَعَلَىٰٓ ءَالِ يَعْقُوبَ كَمَآ أَتَمَّهَا
عَلَىٰٓ أَبَوَيْكَ مِن قَبْلُ إِبْرَٰهِيمَ
ع 1 6 11 وَإِسْحَٰقَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑥

اور اسی طرح تیرا رب تجھے ممتاز (مقام عطا) کرے گا اور تجھے باتوں کی اصل حقیقت سمجھنے میں سے کچھ سکھائے گا، اور تجھ پر اور آل یعقوب پر اپنی نعمت پوری کرے گا جس طرح اس نے اس سے پہلے اسے تیرے باپ، دادا ابراہیم اور اسحاق پر پورا کیا تھا، بے شک تیرا رب خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے⑥

6. "Thus will your Lord choose you and teach you the interpretation of dreams (and other things) and perfect His Favour on you and on the offspring of Ya'qūb (Jacob), as He perfected it on your fathers, Ibrāhīm (Abraham) and Ishāq (Isaac) aforetime! Verily, your Lord is All-Knowing, All-Wise."

لَّقَدْ كَانَ فِى يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِۦٓ ءَايَٰتٌ
لِّلسَّآئِلِينَ ⑦

البتہ تحقیق یوسف اور اس کے بھائیوں (کے واقعے) میں سائلوں کے لیے نشانیاں ہیں⑦

7. Verily, in Yūsuf (Joseph) and his brethren, there were *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.) for those who ask.

إِذْ قَالُوا۟ لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰٓ أَبِينَا
مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ إِنَّ أَبَانَا لَفِى
ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ⑧

جب انھوں نے (آپس میں) کہا: یوسف اور اس کا بھائی (بنیامین) تو ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں، حالانکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں، بے شک ہمارا باپ البتہ واضح غلطی پر ہے⑧

8. When they said: "Truly, Yūsuf (Joseph) and his brother (Benjamin) are dearer to our father than we, while we are '*Usbah* (a strong group). Really, our father is in a plain error.

ٱقْتُلُوا۟ يُوسُفَ أَوِ ٱطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ
لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا۟ مِنۢ بَعْدِهِۦ
قَوْمًا صَٰلِحِينَ ⑨

تم یوسف کو قتل کر دو یا اسے کسی زمین میں پھینک دو کہ تمھارے باپ کا چہرہ تمھارے لیے خالی (مخصوص) ہو جائے، اور اس کے بعد تم نیک لوگ

9. "Kill Yūsuf (Joseph) or cast him out to some (other) land, so that the favour of your father may be given to you alone, and

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بن جانا⑨

after that you will be a righteous folk (by intending repentance before committing the sin)."

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ⑩

ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: تم یوسف کو قتل نہ کرو اور تم اسے کنویں کی تہ (گہرائی) میں ڈال دو کہ اسے کوئی مسافر اٹھا لے (جائے)، اگر تم (کچھ) کرنے ہی والے ہو⑩

10. One from among them said: "Kill not Yūsuf (Joseph), but if you must do something, throw him down to the bottom of a well; he will be picked up by some caravan of travellers."

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ⑪

انھوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! آپ کو کیا ہے کہ آپ ہم پر یوسف کی بابت اعتبار نہیں کرتے، حالانکہ یقیناً ہم اس کے خیرخواہ ہی ہیں⑪

11. They said: "O our father! Why do you not trust us with Yūsuf (Joseph) though we are indeed his well-wishers?"

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑫

آپ کل اسے ہمارے ساتھ بھیجیں کہ خوب (پھل) کھائے (پیے) اور کھیلے کودے اور ہم یقیناً اس کے محافظ ہیں⑫

12. "Send him with us tomorrow to enjoy himself and play, and verily, we will take care of him."

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ⑬

اس (یعقوب) نے کہا: بے شک مجھے تو یہ بات غمگین کیے دیتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ، اور مجھے خوف آتا ہے کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تم اس سے غافل ہو⑬

13. He [Ya'qūb (Jacob)] said: "Truly, it saddens me that you should take him away. I fear lest a wolf should devour him, while you are careless of him."

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ⑭

انھوں نے کہا: اگر اسے بھیڑیا کھا جائے، جبکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں تو بلاشبہ ہم تو تب خسارہ پانے والے ہوئے⑭

14. They said: "If a wolf devours him, while we are *'Usbah* (a strong group to guard him), then surely, we are the losers."

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑮

پھر جب وہ اسے لے گئے اور انھوں نے طے کر لیا کہ اسے کنویں کی تہ میں ڈال دیں، تب ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ تو انھیں ان کا یہ کام ضرور بتائے گا جبکہ وہ نہیں سمجھتے ہوں گے⑮

15. So, when they took him away, they all agreed to throw him down to the bottom of the well, and We revealed to him: "Indeed, you shall (one day) inform them of this their affair, when they know (you) not."

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ⑯

اور وہ اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے آئے⑯

16. And they came to their father in the early part of the night weeping.

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ⑰

انھوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! بے شک ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے تھے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا تو اسے بھیڑیا کھا گیا، اور آپ ہماری بات کا یقین کرنے والے نہیں اگرچہ ہم سچے ہی ہوں⑰

17. They said: "O our father! We went racing with one another, and left Yūsuf (Joseph) by our belongings and a wolf devoured him; but you will never believe us even when we speak the truth."

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ

اور وہ اس کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے، اس (یعقوب) نے کہا: (حقیقت یہ نہیں) بلکہ

18. And they brought his shirt stained with false blood. He said:

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿18﴾

تمھارے نفسوں نے تمھارے لیے ایک (بری) بات آراستہ کر دی ہے، لہٰذا صبر ہی بہتر ہے اور اس پر اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے جو تم بیان کرتے ہو﴿18﴾

"Nay, but your ownselves have made up a tale. So (for me) patience is most fitting. And it is Allāh (Alone) Whose Help can be sought against that (lie) which you describe."

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ۭ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾

اور ایک قافلہ آیا، پھر انھوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا تو اس نے اپنا ڈول لٹکایا۔ وہ (دیکھتے ہی) پکار اٹھا: واہ خوشخبری ہے! یہ تو لڑکا ہے۔ اور انھوں نے اسے پونجی سمجھ کر چھپا لیا، اور اللہ اسے خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے﴿19﴾

19. And there came a caravan of travellers and they sent their water-drawer, and he let down his bucket (into the well). He said: "What a good news! Here is a boy." So they hid him as merchandise (a slave). And Allāh was All-Knower of what they did.

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿20﴾ ع 2/14/12

اور انھوں نے اسے معمولی سی قیمت (یعنی) گنتی کے چند درہموں میں بیچ دیا، اور انھیں اس میں کوئی رغبت ہی نہ تھی﴿20﴾

20. And they sold him for a low price, — for a few dirhams (i.e. for a few silver coins). And they were of those who regarded him insignificant.

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۡ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿21﴾

اور وہ شخص جس نے یوسف کو مصر میں خریدا تھا، اس نے اپنی بیوی سے کہا: اس کی رہائش اچھی رکھ، امید ہے کہ یہ ہمیں نفع دے یا یہ کہ ہم اسے بیٹا بنا لیں، اور اسی طرح ہم نے یوسف کو زمین (مصر) میں جگہ دی، تاکہ ہم اسے باتوں کی تاویل (خوابوں کی تعبیر) سکھائیں، اور اللہ اپنے (ہر) کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے﴿21﴾

21. And he (the man) from Egypt who bought him, said to his wife: "Make his stay comfortable, may be he will profit us or we shall adopt him as a son." Thus did We establish Yūsuf (Joseph) in the land, that We might teach him the interpretation of events. And Allāh has full power and control over His Affairs, but most of men know not.

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿22﴾

اور جب یوسف اپنی جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے حکم اور علم دیا اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں﴿22﴾

22. And when he [Yūsuf (Joseph)] attained his full manhood, We gave him wisdom and knowledge (the Prophethood), thus We reward the *Muhsinūn* (doers of good. See the footnote of V.9:120).

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۭ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾

اور جس عورت کے گھر میں وہ (یوسف) تھا اس عورت نے اس کے جی سے پھسلایا، اور دروازے بند کر دیے اور بولی: لو آ جاؤ، یوسف نے کہا: اللہ کی پناہ! وہ (عزیز مصر) تو میرا آقا ہے، اس نے مجھے اچھا ٹھکانا دیا، بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے﴿23﴾

23. And she, in whose house he was, sought to seduce him (to do an evil act), and she closed the doors and said: "Come on, O you." He said: "I seek refuge in Allāh (or Allāh forbid)! Truly, he (your husband) is my master! He made my living in a great comfort! (So I will never betray him). Verily, the *Zālimūn* (wrong and evildoers) will never be successful."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿24﴾

اور البتہ اس (عورت) نے یوسف کا ارادہ کیا، اور وہ (یوسف) بھی اس کا ارادہ کر لیتا اگر وہ اپنے رب کی نشانی نہ دیکھ لیتا۔ اسی طرح (ہوا) تاکہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو پھیر دیں، بے شک وہ ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا ﴿24﴾

24. And indeed she did desire him, and he would have inclined to her desire, had he not seen the evidence of his Lord. Thus it was, that We might turn away from him evil and illegal sexual intercourse. Surely, he was one of Our chosen (guided) slaves.

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿25﴾

اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے، اور اس (عورت) نے اس (یوسف) کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی، اور دونوں نے اس کے خاوند کو دروازے کے پاس پایا، تو وہ (جھٹ سے) بولی: اس کی کیا سزا ہے جو تیری بیوی سے برائی کا ارادہ کرے، سوائے اس کے کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک عذاب (دیا جائے) ﴿25﴾

25. So, they raced with one another to the door, and she tore his shirt from the back. They both found her lord (i.e. her husband) at the door. She said: "What is the recompense (punishment) for him who intended an evil design against your wife, except that he be put in prison or a painful torment?"

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿26﴾

یوسف نے کہا: اسی نے مجھے میرے جی سے پھسلایا۔ اور اس (عورت) کے خاندان میں سے ایک شاہد نے گواہی دی کہ اگر اس (یوسف) کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو وہ (عورت) سچی ہے اور وہ (یوسف) جھوٹوں میں سے ہے ﴿26﴾

26. He [Yūsuf (Joseph)] said: "It was she that sought to seduce me;" and a witness of her household bore witness (saying): "If it be that his shirt is torn from the front, then her tale is true and he is a liar!

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿27﴾

اور اگر اس (یوسف) کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو وہ (عورت) جھوٹی ہے اور وہ (یوسف) سچا ہے ﴿27﴾

27. "But if it be that his shirt is torn from the back, then she has told a lie and he is speaking the truth!"

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿28﴾

پھر جب اس (عزیز) نے یوسف کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی دیکھی تو وہ کہنے لگا: بے شک یہ تم عورتوں کے مکروفریب میں سے ہے، بے شک تمھارا مکر بہت بڑا (خطرناک) ہے ﴿28﴾

28. So, when he (her husband) saw his [Yūsuf's (Joseph's)] shirt torn at the back, he (her husband) said: "Surely, it is a plot of you women! Certainly mighty is your plot!

ع
يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٜ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿29﴾ ع

اے یوسف! اس (بات) سے درگزر کر، اور (بیوی سے کہا:) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ، بے شک تو ہی خطاکار ہے ﴿29﴾

29. "O Yūsuf (Joseph)! Turn away from this! (O woman!) Ask forgiveness for your sin. Verily, you were of the sinful."

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾

اور شہر میں عورتیں کہنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس کے جی سے پھسلاتی ہے، اس کے دل میں (یوسف کی) محبت گھر کر گئی ہے۔ بے شک ہم اسے کھلی گمراہی میں دیکھتی ہیں ﴿30﴾

30. And women in the city said: "The wife of Al-'Azīz is seeking to seduce her (slave) young man, indeed she loves him violently; verily, we see her in plain error."

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ

چنانچہ جب اس (عورت) نے ان کی پرمکر باتیں سنیں تو اس نے ان کی طرف پیغام بھیجا اور ان کے لیے

31. So when she heard of their accusation, she sent for them and prepared a banquet for them; she

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿31﴾

مسندیں تیار کیں، اور اس نے ان میں سے ہر ایک (عورت) کو ایک چھری دی اور (پھر یوسف سے) کہا: ان کے سامنے نکل آ۔ پھر جب انھوں نے اسے دیکھا تو انھوں نے اس (کی شان) کو بڑا خیال کیا اور اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور بولیں: [حَاشَ لِلّٰهِ] ''اللہ کی پناہ!'' یہ بشر نہیں، یہ تو نہایت معزز فرشتہ ہے ﴿31﴾

gave each one of them a knife (to cut the foodstuff with), and she said [to Yūsuf (Joseph)]: "Come out before them." Then, when they saw him, they exalted him (at his beauty) and (in their astonishment) cut their hands. They said: "How perfect is Allāh (or Allāh forbid)! No man is this! This is none other than a noble angel!"

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿32﴾

اس نے کہا: یہی تو ہے وہ شخص جس کے بارے میں تم مجھے ملامت کرتی تھیں اور میں نے ہی اسے اس کے جی سے پھسلایا تھا، لیکن اس نے (خود کو) بچالیا، اب اگر اس نے وہ نہ کیا جو میں اس کو حکم دیتی ہوں تو اسے ضرور قید کیا جائے گا اور یقیناً وہ بے عزت ہونے والوں میں سے ہوگا ﴿32﴾

32. She said: "This is he (the young man) about whom you did blame me, and I did seek to seduce him, but he refused. And now if he refuses to obey my order, he shall certainly be cast into prison, and will be one of those who are disgraced."

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿33﴾

یوسف نے کہا: اے میرے رب! مجھے قید خانہ اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف وہ (عورتیں) مجھے بلاتی ہیں اور اگر تو نے ان کا مکر مجھ سے دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور میں جاہلوں میں سے ہوں گا ﴿33﴾

33. He said: "O my Lord! Prison is dearer to me than that to which they invite me. Unless You turn away their plot from me, I will feel inclined towards them and be one (of those who commit sin and deserve blame or those who do deeds) of the ignorant."

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿34﴾

چنانچہ اس کے رب نے اس کی دعا قبول کرلی، پھر اس نے اس سے ان (عورتوں) کا مکر دور کر دیا، بے شک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿34﴾

34. So his Lord answered his invocation and turned away from him their plot. Verily, He is the All-Hearer, the All-Knower.

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿35﴾ ع 4/14

پھر نشانیاں دیکھ لینے کے بعد ان لوگوں کو یہی سوجھا کہ وہ اس (یوسف) کو کچھ عرصے تک بہر حال قید رکھیں ﴿35﴾

35. Then it occurred to them, after they had seen the proofs (of his innocence), to imprison him for a time.

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿36﴾

اور اس کے ساتھ قید خانے میں دو جوان بھی داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا: بے شک میں خود کو دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑ رہا ہوں، اور دوسرا بولا: بے شک میں خود کو دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں، ان میں سے پرندے کھا رہے ہیں، تو ہمیں ان کی تعبیر بتا، بے شک ہم تجھے نیک سمجھتے ہیں ﴿36﴾

36. And there entered with him two young men in the prison. One of them said: "Verily, I saw myself (in a dream) pressing wine." The other said: "Verily, I saw myself (in a dream) carrying bread on my head and birds were eating thereof." (They said): "Inform us of the interpretation of this. Verily, we think you are one of the *Muhsinūn* (doers of good)."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَن يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۚ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿٣٧﴾

یوسف نے کہا: جو کھانا تمھیں (یہاں) ملتا ہے اس کے آنے سے پہلے میں تمھیں ان کی تعبیر بتلا دوں گا۔ یہ ان چیزوں میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائیں۔ بے شک میں نے ان لوگوں کا دین چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں ﴿37﴾

37. He said: "No food will come to you (in wakefulness or in dream) as your provision, but I will inform (in wakefulness) its interpretation before it (the food) comes. This is of that which my Lord has taught me. Verily, I have abandoned the religion of a people that believe not in Allāh and are disbelievers in the Hereafter (i.e. the *Kan'ānyyūn* of Egypt who were polytheists and used to worship the sun and other false deities).

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَن نُّشْرِكَ بِاللَّهِ مِن شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ مِن فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٨﴾

اور میں نے اتباع کی ہے اپنے باپ دادا، ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے دین کی۔ ہمارے لیے (جائز) نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہرائیں، یہ اللہ کا ہم پر اور (سب) لوگوں پر فضل ہے، لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے① ﴿38﴾

38. "And I have followed the religion of my fathers,[1] — Ibrāhīm (Abraham), Ishāq (Isaac) and Ya'qūb (Jacob) [عليهم السلام], and never could we attribute any partners whatsoever to Allāh. This is from the Grace of Allāh to us and to mankind, but most men thank not (i.e. they neither believe in Allāh nor worship Him).

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾

میرے قید خانے کے دو ساتھیو! بھلا کئی جدا جدا معبود بہتر ہیں یا ایک زبردست اللہ؟ ﴿39﴾

39. "O two companions of the prison! Are many different lords (gods) better or Allāh, the One, the Irresistible?

مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾

تم اس کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو وہ نام ہی تو ہیں جو خود تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں۔ اس نے حکم دیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا دین ہے، مگر اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿40﴾

40. "You do not worship besides Him but only names which you have named (forged) — you and your fathers — for which Allāh has sent down no authority. The command (or the judgement) is for none but Allāh. He has commanded that you worship none but Him (i.e. His Monotheism); that is the (true) straight religion, but most men know not.

يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا ۖ وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِن رَّأْسِهِ ۚ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ

میرے قید خانے کے دو ساتھیو! تم دونوں میں سے ایک اپنے مالک کو شراب پلائے گا، اور دوسرا سولی دیا جائے گا اور اس کے سر میں سے پرندے

41. "O two companions of the prison! As for one of you, he (as a servant) will pour out wine for his lord (king or master) to drink;

[1] (V.12:38) See the footnote of (V.2:135).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2:135)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿41﴾

(گوشت) کھائیں گے۔ اس معاملے کا فیصلہ کیا جا چکا جس کی بابت تم مجھ سے پوچھتے ہو﴿41﴾

and as for the other, he will be crucified and birds will eat from his head. Thus is the case judged concerning which you both did inquire."

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي
عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ
فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ﴿42﴾ ع 5 7 15

اور یوسف نے ان دونوں میں سے جس کے متعلق سمجھا تھا کہ وہ نجات پانے والا ہے اسے کہا: تو اپنے مالک سے میرا ذکر کرنا، پھر شیطان نے اسے اپنے مالک سے (یوسف کا) ذکر کرنا بھلا دیا، چنانچہ یوسف قید خانے میں کئی سال ٹھہرا رہا﴿42﴾

42. And he said to the one whom he knew to be saved: "Mention me to your lord (i.e. your king, so as to get me out of the prison)." But *Shaitān* (Satan) made him forget to mention it to his lord [or Satan made {Yūsuf (Joseph)} to forget the remembrance of his Lord (Allāh) as to ask for His Help, instead of others]. So [Yūsuf (Joseph)] stayed in prison a few (more) years.

وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعَ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ﴿43﴾

اور بادشاہ نے کہا: بے شک میں (خواب میں) سات موٹی گائیں دیکھتا ہوں جنھیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں، اور سات سبز بالیاں اور دوسری خشک۔ اے درباریو! اگر تم خواب کی تعبیر کر سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ﴿43﴾

43. And the king (of Egypt) said: "Verily, I saw (in a dream) seven fat cows, whom seven lean ones were devouring, and seven green ears of corn, and (seven) others dry. O notables! Explain to me my dream, if it be that you can interpret dreams."

قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ﴿44﴾

انھوں نے کہا: یہ پریشان خواب ہیں اور ہم (ایسے) خوابوں کی تعبیر جاننے والے نہیں﴿44﴾

44. They said: "Mixed up false dreams and we are not skilled in the interpretation of dreams."

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ﴿45﴾

اور وہ (شخص) جس نے دونوں (قیدیوں) میں سے نجات پائی تھی اسے (یوسف) مدت کے بعد یاد آیا، بولا: میں تمھیں اس کی تعبیر بتاؤں گا، لہٰذا تم مجھے (یوسف کے پاس) بھیجو﴿45﴾

45. Then the man who was released (one of the two who were in prison), now at length remembered and said: "I will tell you its interpretation, so send me forth."

يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنبُلَاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿46﴾

(اس نے جا کر کہا:) اے یوسف! اے بہت ہی سچے! ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتلائیے کہ سات موٹی گائیں ہیں جنھیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں، اور سات ہری بالیاں ہیں اور دوسری خشک، تاکہ میں لوگوں کی طرف لوٹوں تاکہ وہ جان لیں﴿46﴾

46. (He said): "O Yūsuf (Joseph), the man of truth! Explain to us (the dream) of seven fat cows whom seven lean ones were devouring, and of seven green ears of corn, and (seven) others dry, that I may return to the people, and that they may know."

قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِي سُنبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿47﴾

یوسف نے کہا: تم سات سال لگاتار کاشت کرو گے، چنانچہ تم جو (فصل) کاٹو تو وہ اس کی بالیوں ہی میں رہنے دو، سوائے تھوڑی (مقدار) کے جو تم کھاؤ﴿47﴾

47. [Yūsuf (Joseph)] said: "For seven consecutive years, you shall sow as usual and that (the harvest) which you reap you shall leave it in the ears, (all) except a little of it which you may eat.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿48﴾

پھر اس کے بعد سات سال سخت آئیں گے، وہ کھا جائیں گے اسے جو تم نے ان کے لیے ذخیرہ کیا ہوگا، سوائے تھوڑے سے غلے کے جو تم (بطور بیج) محفوظ رکھو گے ﴿48﴾

48. "Then will come after that, seven hard (years), which will devour what you have laid by in advance for them, (all) except a little of that which you have guarded (stored).

ثُمَّ يَأْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿49﴾ ع

پھر اس (قحط سالی) کے بعد ایک سال آئے گا، اس میں لوگ بارش پائیں گے اور وہ اس میں رس نچوڑیں گے ﴿49﴾

49. "Then thereafter will come a year in which people will have abundant rain and in which they will press (wine and oil)."

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿50﴾

اور بادشاہ نے کہا: تم اسے میرے پاس لے آؤ، پھر جب اس (یوسف) کے پاس قاصد آیا تو اس نے کہا: تو اپنے مالک کے پاس لوٹ جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں (کے معاملے) کی کیا حقیقت ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے۔ بے شک میرا رب ان کا مکر خوب جانتا ہے ﴿50﴾

50. And the king said: "Bring him to me." But when the messenger came to him, [Yūsuf (Joseph)] said: "Return to your lord and ask him, 'What happened to the women who cut their hands? Surely, my Lord (Allāh) is All-Knower of their plot.'"

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْــٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿51﴾

بادشاہ نے (عورتوں سے) کہا: تمھارا معاملہ کیا ہے جب تم نے یوسف کو اس کے جی سے پھسلایا تھا؟ وہ بولیں: [حَاشَ لِلّٰهِ!] ''اللہ کی پناہ!'' ہمیں اس (کی ذات) میں کوئی برائی معلوم نہیں۔ عزیز (مصر) کی بیوی نے کہا: اب حق واضح ہو گیا ہے، میں نے ہی اسے اس کے جی سے پھسلایا تھا، اور بلاشبہ وہ سچوں میں سے ہے ﴿51﴾

51. (The King) said (to the women): "What was your affair when you did seek to seduce Yūsuf (Joseph)?" The women said: "Allāh forbid! No evil know we against him!" The wife of Al-'Azīz said: "Now the truth is manifest (to all); it was I who sought to seduce him, and he is surely of the truthful."

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ﴿52﴾

(یوسف نے کہا:) یہ اس لیے کہ وہ (عزیز) جان لے کہ بے شک میں نے در پردہ اس کی خیانت نہیں کی تھی، اور یہ کہ بے شک اللہ خائنوں کا مکر نہیں چلنے دیتا① ﴿52﴾

52. [Then Yūsuf (Joseph) said: "I asked for this enquiry] in order that he (Al-'Azīz) may know that I betrayed him not in (his) absence. And verily, Allāh guides not the plot of the betrayers."[1]

---

[1] (V.12:52)

a) Narrated Ibn 'Umar رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ said, "For every betrayer (perfidious person), a flag will be raised on the Day of Resurrection, and it will be announced (publicly): 'This is the betrayal (perfidy) of so-and-so, the son of so-and-so.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6177 (O.P.196)]

b) See the footnote of (V.4:145).

① خیانت، بدعہدی اور دغابازی بڑا گناہ ہے۔ حدیث میں اس پر سخت وعید آئی ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر غدار (عہد شکن، دغاباز) کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا گاڑا جائے گا اور پھر یہ اعلان کیا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی غداری ہے۔'' (صحیح البخاري، الأدب، باب: 99 حدیث: 6177)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِيٓ ۚ إِنَّ ٱلنَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ بِٱلسُّوٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيٓ ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿53﴾

اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کرتا، بے شک نفس تو برائی پر اکساتا ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے، بے شک میرا رب غفور (اور) رحیم ہے ﴿53﴾

53. "And I free not myself (from the blame). Verily, the (human) self is inclined to evil, except when my Lord bestows His Mercy (upon whom He wills). Verily, my Lord is Oft-Forgiving, Most Merciful."

وَقَالَ ٱلْمَلِكُ ٱئْتُونِي بِهِۦٓ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُۥ قَالَ إِنَّكَ ٱلْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿54﴾

اور بادشاہ نے کہا: اسے میرے پاس لاؤ، میں اسے اپنی ذات کے لیے مخصوص کروں گا، پھر جب اس نے یوسف سے گفتگو کی تو کہا: یقیناً آج تو ہمارے ہاں مرتبے والا، امین ہے ﴿54﴾

54. And the king said: "Bring him to me that I may attach him to my person." Then, when he spoke to him, he said: "Verily, this day, you are with us high in rank and fully trusted."

قَالَ ٱجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَآئِنِ ٱلْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿55﴾

(یوسف نے) کہا: مجھے زمین کے خزانوں (پیداوار) پر (نگران) مقرر کر دیجیے، بے شک میں خوب نگہبانی کرنے والا، خوب جاننے والا ہوں ﴿55﴾

55. [Yūsuf (Joseph)] said: "Set me over the store-houses of the land; I will indeed guard them with full knowledge (as a minister of finance in Egypt)."

وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي ٱلْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَن نَّشَآءُ ۖ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾

اور اس طرح ہم نے یوسف کو زمین (مصر) میں اقتدار دیا، وہ اس میں جہاں چاہتا قیام کرتا، ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں نوازتے ہیں، اور ہم نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿56﴾

56. Thus did We give full authority to Yūsuf (Joseph) in the land, to take possession therein, when or where he likes. We bestow of Our Mercy on whom We will, and We make not to be lost the reward of *Al-Muhsinūn* (the good doers. See V.2:112).

وَلَأَجْرُ ٱلْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ ﴿57﴾ ع 7/8/1

اور یقیناً آخرت کا اجر بہتر ہے ان کے لیے جو ایمان لائے اور انھوں نے تقویٰ اختیار کیا ﴿57﴾

57. And verily, the reward of the Hereafter is better for those who believe and used to fear Allāh and keep their duty to Him (by abstaining from all kinds of sins and evil deeds and by performing all kinds of righteous good deeds).

وَجَآءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا۟ عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُۥ مُنكِرُونَ ﴿58﴾

اور یوسف کے بھائی (غلہ لینے) آئے اور اس کے پاس پہنچے، تو اس نے انھیں پہچان لیا اور وہ اسے نہیں پہچانتے تھے ﴿58﴾

58. And Yūsuf's (Joseph's) brethren came and they entered to him, and he recognized them, but they recognized him not.

وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَازِهِمْ قَالَ ٱئْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ أَلَا تَرَوْنَ أَنِّيٓ أُوفِي ٱلْكَيْلَ وَأَنَا۠ خَيْرُ ٱلْمُنزِلِينَ ﴿59﴾

اور جب اس نے ان کا سامان تیار کروایا تو کہا: میرے پاس اپنا پدری بھائی (بنیامین) لانا، کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں پورا ماپ (غلہ) دیتا ہوں اور میں بہترین مہمان نواز ہوں۔ ﴿59﴾

59. And when he had furnished them with their provisions (according to their need), he said: "Bring me a brother of yours from your father (he meant Benjamin). See you not that I give full measure, and that I am the best of the hosts?

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿٦٠﴾

پھر اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو تمھارے لیے میرے پاس کوئی ماپ (غلہ) نہیں، اور نہ تم میرے قریب آنا﴿٦٠﴾

60. "But if you bring him not to me, there shall be no measure (of corn) for you with me, nor shall you come near me."

قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿٦١﴾

انھوں نے کہا: ہم عنقریب اس کے باپ کو اس کے بارے میں آمادہ کریں گے اور یقیناً ہم (یہ) کرنے والے ہیں﴿٦١﴾

61. They said: "We shall try to get permission (for him) from his father, and verily, we shall do it."

وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٦٢﴾

اور یوسف نے اپنے خادموں سے کہا: ان کی پونجی (نقدی) ان کے سامان میں رکھ دو تاکہ جب وہ اپنے اہل وعیال کی طرف پلٹیں تو اسے پہچان لیں، شاید وہ واپس آئیں﴿٦٢﴾

62. And [Yūsuf (Joseph)] told his servants to put their money (with which they had bought the corn) into their bags, so that they might know it when they go back to their people; in order that they might come again.

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٦٣﴾

پھر جب وہ اپنے باپ کے پاس لوٹے تو بولے: اے ہمارے ابا جان! (آیندہ) ہمارے لیے ماپ (غلہ) ممنوع ٹھہرا ہے، لہٰذا تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج کہ ہم ماپ (غلہ) لائیں اور بے شک ہم اس کے محافظ ہیں﴿٦٣﴾

63. So, when they returned to their father, they said: "O our father! No more measure of grain shall we get (unless we take our brother). So send our brother with us, and we shall get our measure and truly, we will guard him."

قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿٦٤﴾

اس (یعقوب) نے کہا: کیا میں تمھیں اس کی بابت امین سمجھ لوں جیسے پہلے اس کے بھائی کی بابت میں نے تمھیں امین سمجھا تھا؟ چنانچہ اللہ ہی بہتر محافظ ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے﴿٦٤﴾

64. He said: "Can I entrust him to you except as I entrusted his brother [Yūsuf (Joseph)] to you aforetime? But Allāh is the Best to guard, and He is the Most Merciful of those who show mercy."

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ۖ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِي ۖ هَٰذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ۖ وَنَمِيرُ أَهْلَنَا وَنَحْفَظُ أَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ۖ ذَٰلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿٦٥﴾

اور جب انھوں نے اپنا سامان کھولا تو اپنی پونجی پائی جو انھیں لوٹا دی گئی تھی۔ وہ بولے: اے ہمارے ابا جان! ہمیں (اور) کیا چاہیے؟ یہ ہماری پونجی ہمیں لوٹا دی گئی ہے، اور ہم اپنے اہل وعیال کے لیے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے، اور ہم ایک اونٹ کا ماپ (غلہ) زیادہ لائیں گے، یہ ماپ (غلہ ملنا) تو بہت آسان ہے﴿٦٥﴾

65. And when they opened their bags, they found their money had been returned to them. They said: "O our father! What (more) can we desire? This, our money has been returned to us; so we shall get (more) food for our family, and we shall guard our brother and add one more measure of a camel's load. This quantity is easy (for the king to give)."

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُونِ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ إِلَّا أَن يُحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٦٦﴾

اس (یعقوب) نے کہا: میں اسے تمھارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا حتی کہ تم مجھے اللہ کا پختہ عہد دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس لاؤ گے، سوائے اس کے کہ تم گھیر لیے جاؤ۔ پھر جب انھوں نے اسے اپنا پختہ

66. He [Ya'qūb (Jacob)] said: "I will not send him with you until you swear a solemn oath to me in Allāh's Name, that you will bring him back to me unless you are yourselves surrounded (by

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

enemies)," And when they had sworn their solemn oath, he said: "Allāh is the Witness to what we have said."

عہد دیا تو وہ بولا: جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ اس پر ضامن ہے ﴿66﴾

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾

اور اس نے کہا: اے میرے بیٹو! تم ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ متفرق دروازوں سے داخل ہونا، اور میں تمھیں اللہ (کے حکم) سے ذرا بھی کفایت نہیں کرسکتا۔ حکم تو اللہ ہی کا ہے، اسی پر میں نے توکل کیا ہے، اور توکل کرنے والوں کو اسی پر توکل کرنا چاہیے ﴿67﴾ ①★

67. And he said: "O my sons! Do not enter by one gate, but enter by different gates, and I cannot avail you against Allāh at all. Verily, the decision rests only with Allāh. In Him, I put my trust and let all those that trust, put their trust in Him." [1]

---

[1] (V.12:67)

a) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: Allāh's Messenger ﷺ said, "Seventy thousand people of my followers will enter Paradise without account, and they are those who do not practise *Ar-Ruqyah** and do not see an evil omen in things, and put their trust in their Lord." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6472 (O.P.479)]

* *Ar-Ruqyah*: See the glossary.

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "An Israeli man asked another Israeli to lend him one thousand dinars. The second man required witnesses. The former replied, 'Allāh is Sufficient as a Witness.' The second said, 'I want a surety.' The former replied, 'Allāh is Sufficient as a Surety.' The second said, 'You are right' and lent him the money for a certain period. The debtor went across the sea. When he finished his job, he searched for a conveyance so that he might reach in time for the repayment of the debt, but he could not find any. So, he took a piece of wood and made a hole in it, inserted in it one thousand dinars and a letter to the lender and then closed (i.e. sealed) the hole tightly. He took the piece of wood to the sea and said, 'O Allāh! You know well that I took a loan of one thousand dinars from so-and-so. He demanded a surety from me but I told him that Allāh's Guarantee was sufficient and he accepted Your Guarantee. He then asked for a witness and I told him that Allāh was Sufficient as a Witness, and he accepted You as a Witness. No doubt, I have tried hard to find a conveyance so that I could pay his money back but could not find, so I hand over this money to You.' Saying that, he threw the piece of wood into the sea till it went out far into it, and then he went away. Meanwhile he started searching for a conveyance in order to reach the creditor's country. One day the lender came out of his house to see whether a ship had arrived bringing his money, and all of a sudden he saw the piece of wood (in which his money had been deposited). He took it home to use for fire. When he sawed it, he found his money and the letter inside it. Shortly after that, the debtor came bringing one thousand dinars to him and said, 'By Allāh, I had been trying hard to get a boat so that I could bring you your money, but failed to get one before the one I have come by.' The lender asked, 'Have you sent something to me?' The debtor replied, 'I have told you I could not get a boat other than the one I have come by.' The lender said, 'Allāh bas delivered on your behalf the money you sent in the piece of wood. So, you may keep your one thousand dinars and depart guided on the Right Path.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 3/2291 (O.P.488B)]

① زندگی کے جملہ امور ومعاملات میں اللہ پر اعتماد بہت بڑا عمل ہے اور اس کی بڑی فضیلت احادیث میں بیان ہوئی ہے جیسے ایک حدیث میں فرمایا: ''میری اُمت کے ستر ہزار آدمی بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے اور یہ وہ لوگ ہیں جو نہ دم کراتے ہیں اور نہ بدشگونی لیتے ہیں بلکہ (صرف) اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرتے ہیں۔'' (صحیح البخاري، الرقاق، باب: 21 حدیث: 6472) ایک اور حدیث میں نبی ﷺ نے ایک واقعہ بیان فرمایا: ''ایک اسرائیلی نے دوسرے اسرائیلی سے ایک ہزار دینار بطور قرض مانگے تو اس نے گواہ طلب کیے تو پہلے نے کہا: اللہ ہی گواہ کافی ہے؟ دوسرے نے کہا: اچھا پھر کوئی ضامن لے آؤ! تو پہلا بولا: اللہ ہی بطور ضامن کافی ہے۔ دوسرے نے کہا: آپ نے سچ کہا۔ چنانچہ اس نے ایک معینہ عرصے کے لیے اسے ایک ہزار دینار دے دیے۔ مقروض سمندری سفر پر چل نکلا اور اپنا کام مکمل کیا اور پھر سواری کی تلاش میں لگ گیا تاکہ مقررہ وقت پر قرض واپس لوٹا سکے لیکن اسے سواری نہ مل سکی چنانچہ اس نے ایک لکڑی لی پھر اس کے اندر سوراخ کیا اور اس کے اندر ایک ہزار دینار رکھ دیے اور قرض خواہ کے نام ایک خط رکھ دیا پھر اُس کا منہ بند کر کے اسے سمندر کے کنارے لے آیا اور عرض کیا: اے میرے اللہ! تو جانتا ہے کہ میں نے فلاں شخص سے ایک ہزار دینار قرض مانگا تو اس نے مجھ سے ضامن طلب کیا تو میں نے کہا: اللہ ہی کافی ضامن ہے اور اس نے تیری ضمانت کو قبول کرلیا، پھر اس نے مجھ سے گواہ طلب کیا تو میں نے اس سے کہا: اللہ ہی کافی گواہ ہے تو اس نے تجھ کو بطور گواہ قبول کرلیا۔ بے شک میں نے بہت کوشش کی کہ سواری مل جائے تاکہ میں اسے اس کی رقم ادا کرسکوں لیکن نہ مل سکی اس لیے میں اسے تیرے سپرد کرتا ہوں (یہ کہہ کر) اس نے وہ لکڑی سمندر میں پھینک دی۔ وہ لکڑی بہہ گئی اور وہ واپس چلا آیا۔ اس دوران میں اس نے سواری کی تلاش جاری رکھی تاکہ وہ قرض خواہ کے ملک پہنچ سکے۔ ایک دن قرض خواہ اپنے گھر سے نکلا کہ شاید کوئی کشتی اس کی رقم واپس لے کر آئی ہو تو اَچانک اس کی نظر ایک لکڑی پر پڑی جس میں اس کی رقم رکھی گئی تھی۔ اس نے اسے گھر کے ایندھن کے لیے اُٹھالیا۔ جب اس نے اُسے چیرا تو اسے اس میں سے ایک ہزار دینار اور ایک خط ملا۔ کچھ عرصہ بعد وہ مقروض بھی ایک ہزار دینار لے کر آگیا اور کہا: اللہ کی قسم! میں نے بہت کوشش کی کہ کوئی سواری مل جائے تاکہ آپ کی رقم آپ کو پہنچا سکوں لیکن میں جس سواری سے آیا ہوں اس سے پہلے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوهُمْ مَا
كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا
حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ
لَذُو عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿68﴾ ع 8 11 2

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے انھیں حکم دیا تھا، وہ انھیں اللہ (کے حکم) سے ذرا بھی نہیں بچا سکتا تھا، مگر یعقوب کے دل میں ایک حاجت (خواہش) تھی سو وہ پوری کر چکا، اور بلاشبہ ہمارے تعلیم دینے کی وجہ سے وہ صاحب علم تھا، لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿68﴾

68. And when they entered according to their father's advice, it did not avail them in the least against (the Will of) Allāh; it was but a need of Ya'qūb's (Jacob) inner self which he discharged. And verily, he was endowed with knowledge because We had taught him, but most men know not.

وَلَمَّا دَخَلُوا عَلٰى يُوسُفَ اٰوٰى اِلَيْهِ اَخَاهُ
قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿69﴾

اور جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے (سگے) بھائی (بنیامین) کو اپنے پاس جگہ دی (اور) کہا: بے شک میں تیرا بھائی ہوں، لہٰذا تو اس کا غم نہ کر جو کچھ وہ کرتے رہے ﴿69﴾

69. And when they went in before Yūsuf (Joseph), he took his brother (Benjamin) to himself and said: "Verily, I am your brother, so grieve not for what they used to do."

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ
فِي رَحْلِ اَخِيهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا
الْعِيرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُونَ ﴿70﴾

پھر جب یوسف نے ان کا سامان تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے سامان میں ایک پیالہ رکھ دیا، پھر ایک پکارنے والے نے پکارا: اے قافلے والو! یقیناً تم چور ہو ﴿70﴾

70. So when he had furnished them forth with their provisions, he put the (golden) bowl in his brother's bag. Then a crier cried: "O you (in) the caravan! Surely, you are thieves!"

قَالُوا وَاَقْبَلُوا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُونَ ﴿71﴾

وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر بولے: تم کیا چیز گم پاتے ہو؟ ﴿71﴾

71. They, turning towards them, said: "What is it that you have lost?"

قَالُوا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ
حِمْلُ بَعِيرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيمٌ ﴿72﴾

انھوں نے کہا: ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں، اور جو شخص اسے لائے اس کے لیے اونٹ بھر (غلہ) ہے اور میں اس کا ضامن ہوں ﴿72﴾

72. They said: "We have lost the (golden) bowl of the king and for him who produces it is (the reward of) a camel load; and I will be bound by it."

قَالُوا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ
فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِينَ ﴿73﴾

وہ بولے: اللہ کی قسم! یقیناً تمھیں علم ہے کہ ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں ﴿73﴾

73. They said: "By Allāh! Indeed you know that we came not to make mischief in the land, and we are no thieves!"

قَالُوا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِينَ ﴿74﴾

انھوں نے کہا: پھر اس (چور) کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ہوئے؟ ﴿74﴾

74. They [Yūsuf's (Joseph's) men] said: "What then shall be the penalty of him, if you are (proved to be) liars."

قَالُوا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِي رَحْلِهٖ فَهُوَ
جَزَآؤُهٗ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِينَ ﴿75﴾

وہ بولے: اس کی سزا یہ ہے (کہ) جس کے سامان میں وہ (پیالہ) پایا جائے وہی شخص اس کا بدلہ ہے۔ ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿75﴾

75. They [Yūsuf's (Joseph's) brothers] said: "His penalty should be that he, in whose bag it is found, should be held for the

★ بقیہ حاشیہ: یوسف، آیت: 67.

مجھے کوئی سواری نہ مل سکی۔ قرض خواہ بولا: کیا تو نے میرے پاس کوئی چیز بھیجی تھی؟ مقروض بولا: میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ جس سواری سے میں یہاں پہنچا ہوں اس سے قبل مجھے کوئی سواری نہ مل سکی۔ قرض خواہ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے تمھاری طرف سے وہ رقم پہنچا دی ہے جو تم نے لکڑی میں ڈال کر بھیجی تھی، چنانچہ آپ یہ ہزار دینار لے کر خیر و عافیت سے واپس تشریف لے جائیں۔'' (صحیح البخاری، الکفالۃ، باب: 1 حدیث: 2291)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

punishment (of the crime). Thus we punish the *Zālimūn* (wrong doers)!"

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ
اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا
لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ
الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ
نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿76﴾

چنانچہ یوسف اپنے بھائی کے بورے سے پہلے ان کے بوروں کی تلاشی لینے لگا، پھر اس نے اپنے بھائی کے بورے سے وہ (پیالہ) نکال لیا، اسی طرح ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی، وہ اس بادشاہ کے قانون کی رو سے تو اپنے بھائی کو نہیں رکھ سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر صاحب علم کے اوپر ایک زیادہ علم والا ہے ﴿76﴾

76. So he [Yūsuf (Joseph)] began (the search) in their bags before the bag of his brother. Then he brought it out of his brother's bag. Thus did We plan for Yūsuf (Joseph). He could not take his brother by the law of the king (as a slave), except that Allāh willed it. (So Allāh made the brothers to bind themselves with their way of "punishment, i.e. enslaving of a thief.") We raise to degrees whom We will, but over all those endowed with knowledge is the All-Knowing (Allāh).

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ
قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ
يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿77﴾

انھوں نے کہا: اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے ایک بھائی نے بھی چوری کی تھی، چنانچہ یوسف نے یہ (بات) اپنے دل میں چھپائی اور ان پر ظاہر نہ کی (اور دل میں) کہا: تم بدترین درجے پر ہو، اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو ﴿77﴾

77. They [Yūsuf's (Joseph's) brothers] said: "If he steals, there was a brother of his [Yūsuf (Joseph)] who did steal before (him)." But these things did Yūsuf (Joseph) keep in himself, revealing not the secrets to them. He said (within himself): "You are in worst case, and Allāh is the Best Knower of that which you describe!"

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا
كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ
مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿78﴾

انھوں نے کہا: اے عزیز! بے شک اس کا باپ بوڑھا بڑی عمر کا ہے، چنانچہ آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو پکڑ لیں۔ بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے دیکھتے ہیں ﴿78﴾

78. They said: "O ruler of the land! Verily, he has an old father (who will grieve for him); so take one of us in his place. Indeed we think that you are one of the *Muhsinūn* (good-doers. See the footnote of V.9:120)."

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا
9 ع 11 3 مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿79﴾

یوسف نے کہا: اللہ پناہ دے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی اس کے سوا کسی اور کو پکڑیں، تب تو بے شک ہم ظالم ہوئے ﴿79﴾

79. He said: "Allāh forbid, that we should take anyone but him with whom we found our property. Indeed (if we did so), we should be *Zālimūn* (wrong doers)."

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ
كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ
عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا
فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ

پھر جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر مشورہ کیا۔ ان کے بڑے نے کہا: کیا تمھیں علم نہیں کہ بے شک تمھارے باپ نے تم سے اللہ کا پختہ عہد لیا ہے؟ اور اس سے پہلے یوسف کی بابت تم کوتاہی

80. So, when they despaired of him, they held a conference in private. The eldest among them said: "Know you not that your father did take an oath from you in Allāh's Name, and before this

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰى يَأْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿80﴾

کر چکے ہو؟ چنانچہ میں تو اس سرزمین کو ہرگز نہیں چھوڑوں گا حتی کہ میرا باپ مجھے حکم دے یا اللہ میرے لیے فیصلہ کر دے، اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿80﴾

you did fail in your duty with Yūsuf (Joseph)? Therefore I will not leave this land until my father permits me, or Allāh decides my case (by releasing Benjamin) and He is the Best of the judges.

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿81﴾

تم اپنے باپ کے پاس واپس جاؤ اور کہو: اے ہمارے ابا جان! بے شک آپ کے بیٹے نے چوری کی، اور ہم نے وہی گواہی دی تھی جو ہمیں علم تھا، اور ہمیں غیب کی خبر نہ تھی ﴿81﴾

81. "Return to your father and say, 'O our father! Verily, your son (Benjamin) has stolen, and we testify not except according to what we know, and we could not know the Unseen!

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾

اور آپ اس بستی (والوں) سے پوچھ لیں جس میں ہم رہے اور اس قافلے سے بھی جس میں ہم آئے ہیں، اور بے شک ہم سچے ہیں ﴿82﴾

82. "And ask (the people of) the town where we have been, and the caravan in which we returned; and indeed we are telling the truth."

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿83﴾

اس (یعقوب) نے کہا: (حقیقت یہ نہیں) بلکہ تمھارے لیے تمھارے دلوں نے ایک (بری) بات آراستہ کر دی ہے، چنانچہ صبر ہی بہتر ہے۔ شاید اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، بے شک وہی علیم و حکیم ہے ﴿83﴾

83. He [Ya'qūb (Jacob)] said: "Nay, but your ownselves have beguiled you into something. So patience is most fitting (for me). May be Allāh will bring them all (back) to me. Truly, He! Only He is All-Knowing, the All-Wise."

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿84﴾

اور وہ ان سے پھرا اور بولا: ہائے افسوس یوسف پر! اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں، اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا ﴿84﴾

84. And he turned away from them and said: "Alas, my grief for Yūsuf (Joseph)!" And he lost his sight because of the sorrow that he was suppressing.

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾

بیٹے بولے: اللہ کی قسم! آپ یوسف کو سدا یاد کرتے رہیں گے، حتی کہ آپ (غم سے) گھل کر مرنے کے قریب ہو جائیں یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائیں ﴿85﴾

85. They said: "By Allāh! You will never cease remembering Yūsuf (Joseph) until you become weak with old age, or until you be of the dead."

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾

اس نے کہا: میں تو اپنی پریشانی اور غم کا شکوہ اللہ ہی سے کرتا ہوں، اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿86﴾

86. He said: "I only complain of my grief and sorrow to Allāh, and I know from Allāh that which you know not.

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾

اے میرے بیٹو! تم جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو ڈھونڈو اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، بے شک اللہ کی رحمت سے تو کافر ہی مایوس ہوا کرتے ہیں ﴿87﴾

87. "O my sons! Go you and enquire about Yūsuf (Joseph) and his brother, and never give up hope of Allāh's Mercy. Certainly no one despairs of Allāh's Mercy, except the people who disbelieve."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا يَٰٓأَيُّهَا الْعَزِيزُ
مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ
مُّزْجَىٰةٍ فَأَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۖ
إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿88﴾

پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو انھوں نے کہا: اے عزیز! ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو تکلیف پہنچی ہے اور ہم ناقص پونجی لائے ہیں، چنانچہ آپ ہمیں پورا ماپ دیں اور ہم پر صدقہ خیرات کریں۔ یقیناً اللہ صدقہ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے﴿88﴾

88. Then, when they entered to him [Yūsuf (Joseph)], they said: "O ruler of the land! A hard time has hit us and our family, and we have brought but poor capital, so pay us full measure and be charitable to us. Truly, Allāh does reward the charitable."

قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ
وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَٰهِلُونَ ﴿89﴾

اس نے کہا: کیا تمھیں معلوم ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادان تھے؟﴿89﴾

89. He said: "Do you know what you did with Yūsuf (Joseph) and his brother, when you were ignorant?"

قَالُوٓا أَءِنَّكَ لَأَنتَ يُوسُفُ ۖ قَالَ أَنَا يُوسُفُ
وَهَٰذَآ أَخِي ۖ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَآ ۖ إِنَّهُ
مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿90﴾

وہ بولے: کیا واقعی تو ہی یوسف ہے؟ اس نے کہا: (ہاں) میں ہی یوسف ہوں، اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے۔ بے شک جو شخص تقویٰ اختیار کرے اور صبر کرے تو اللہ نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا﴿90﴾

90. They said: "Are you indeed Yūsuf (Joseph)?" He said: "I am Yūsuf (Joseph), and this is my brother (Benjamin). Allāh has indeed been gracious to us. Verily, he who fears Allāh with obedience to Him (by abstaining from sins and evil deeds, and by performing righteous good deeds), and is patient, then surely, Allāh makes not the reward of the *Muhsinūn* (good-doers. See V.2:112) to be lost."

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ ءَاثَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِن
كُنَّا لَخَٰطِـِٔينَ ﴿91﴾

انھوں نے کہا: اللہ کی قسم! یقیناً اللہ نے تجھے ہم پر فضیلت دی، اور بلا شبہ ہم ہی خطا کار تھے﴿91﴾

91. They said: "By Allāh! Indeed Allāh has preferred you to us, and we certainly have been sinners."

قَالَ لَا تَثْرِيبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۖ يَغْفِرُ اللَّهُ
لَكُمْ ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّٰحِمِينَ ﴿92﴾

یوسف نے کہا: تم پر آج کوئی ملامت نہیں، اللہ تمھاری مغفرت کرے اور وہ ارحم الراحمین ہے①﴿92﴾

92. He said: "No reproach on you this day; may Allāh forgive you, and He is the Most Merciful of those who show mercy![1]

اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي
يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿93﴾ ع 10 14 4

تم میری یہ قمیص لے جاؤ، اور اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو، وہ بینا ہو جائیں گے، اور تم اپنے تمام اہل و عیال کو میرے پاس لے آؤ﴿93﴾

93. "Go with this shirt of mine, and cast it over the face of my father, he will become clear-sighted, and bring to me all your family."

---

[1] (V.12:92) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "Verily, Allāh created mercy. The day He created it, He made it into one hundred parts. He withheld with Him ninety-nine parts, and sent its one part to all His creatures. Had a disbeliever known of all the mercy which is in the Hands of Allāh, he would not have lost hope of entering Paradise, and had a believer known of all the punishment which is present with Allāh, he would not have considered himself safe from the Hell-fire." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6469 (O.P.476)]

① اللہ تعالیٰ کی مہربانی کی وسعت کا اندازہ اس حدیث سے کیا جا سکتا ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس روز اللہ نے رحمت کو پیدا کیا، اس کے سو حصے کیے۔ اس نے ننانوے حصے اپنے پاس رکھ لیے اور اس کا ایک حصہ اپنی تمام مخلوقات کے لیے بھیج دیا۔ چنانچہ اگر کافر یہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ کے پاس کس قدر رحمت ہے تو وہ کبھی جنت سے مایوس نہ ہو اور مومن کو یہ معلوم ہو جائے کہ اللہ کے پاس کس قدر عذاب ہے تو وہ جہنم سے بے خوف نہ رہے۔'' (صحیح البخاری، الرقاق، باب: 19 حدیث: 6469)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿94﴾

اور جب قافلہ (مصر سے) چلا تو ان کے باپ نے کہا: بے شک میں یوسف کی مہک پاتا ہوں اگر تم مجھے بہکا ہوا نہ کہو﴿94﴾

94. And when the caravan departed, their father said: "I do indeed feel the smell of Yūsuf (Joseph), if only you think me not a dotard (a person who has weakness of mind because of old age)."

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿95﴾

(ان کے پاس موجود لوگ) بولے: اللہ کی قسم! بلاشبہ آپ اپنی قدیم غلطی پر ہیں﴿95﴾

95. They said: "By Allāh! Certainly, you are in your old error."

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾

پھر جب بشارت دینے والا آیا، اس نے وہ (قمیص) اس کے چہرے پر ڈالی تو وہ (یعقوب) پھر سے بینا ہوگیا، اس (یعقوب) نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بے شک میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے؟﴿96﴾

96. Then, when the bearer of the glad tidings arrived, he cast it (the shirt) over his face, and he became clear-sighted. He said: "Did I not say to you, 'I know from Allāh that which you know not.' "

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿97﴾

انھوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان! ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگیں، بے شک ہم ہی خطا کار تھے﴿97﴾

97. They said: "O our father! Ask forgiveness (from Allāh) for our sins, indeed we have been sinners."

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿98﴾

اس (یعقوب) نے کہا: عنقریب میں اپنے رب سے تمھارے لیے مغفرت مانگوں گا، بے شک وہی خوب بخشنے والا (اور) خوب رحم کرنے والا ہے﴿98﴾

98. He said: "I will ask my Lord for forgiveness for you, verily, He! Only He is the Oft-Forgiving, the Most Merciful."

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿99﴾

چنانچہ جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا: تم مصر میں داخل ہو جاؤ دراں حالیکہ تم امن سے ہو، اگر اللہ نے چاہا﴿99﴾

99. Then, when they came in before Yūsuf (Joseph), he took his parents to himself and said: "Enter Egypt, if Allāh wills, in security."

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۡ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿100﴾

اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت پر اونچا بٹھایا، اور سب اس کے آگے سجدے میں گر گئے اور یوسف نے کہا: اے میرے ابا جان! یہ میرے پہلے کے خواب کی تعبیر ہے۔ میرے رب نے اسے سچا کر دیا ہے، اور تحقیق اس نے مجھ پر احسان کیا جب اس نے مجھے قید سے نکالا اور تمھیں دیہات سے (یہاں) لے آیا، اس کے بعد کہ شیطان نے (ورغلا کر) میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان پھوٹ ڈال دی تھی، بے شک میرا رب نہایت باریک بینی سے جو چاہے تدبیر کرتا ہے، بے شک وہی علیم و حکیم ہے﴿100﴾

100. And he raised his parents to the throne and they fell down before him prostrate. And he said: "O my father! This is the interpretation of my dream aforetime! My Lord has made it come true! He was indeed good to me, when He took me out of the prison, and brought you (all here) out of the bedouin life, after *Shaitān* (Satan) had sown enmity between me and my brothers. Certainly, my Lord is the Most Courteous and Kind to whom He wills. Truly, He! Only He is the All-Knowing, the All-Wise.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠١﴾

اے میرے رب! تو نے مجھے کچھ حکومت دی ہے اور مجھے باتوں (خوابوں) کی تعبیر سکھائی ہے، اے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے، تو مجھے اسلام پر موت دے اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا ﴿101﴾

101. "My Lord! You have indeed bestowed on me of the sovereignty, and taught me something of the interpretation of dreams — the (Only) Creator of the heavens and the earth! You are my *Walī* (Protector, Helper, Supporter, Guardian, God, Lord) in this world and in the Hereafter. Cause me to die as a Muslim (the one submitting to Your Will), and join me with the righteous."

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿١٠٢﴾

یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں، یہ ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں۔ اور آپ ان (برادرانِ یوسف) کے پاس نہیں تھے جب انھوں نے اپنی ایک بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ مکر کر رہے تھے ﴿102﴾

102. That is of the news of the *Ghaib* (Unseen) which We reveal to you (O Muhammad ﷺ). You were not (present) with them when they arranged their plan together, and (while) they were plotting.

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

اور اکثر لوگ، اگرچہ آپ حرص کریں، ایمان لانے والے نہیں ﴿103﴾

103. And most of mankind will not believe even if you desire it eagerly.

وَمَا تَسْــَٔـلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ ع 11 11 5

اور آپ اس (تبلیغ) پر ان (مشرکین مکہ) سے کوئی اجر نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن) تو سارے عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿104﴾

104. And no reward you (O Muhammad ﷺ) ask of them (those who deny your Prophethood) for it; it (the Qur'ān) is no less than a Reminder and an advice to the *'Ālamīn* (men and jinn).

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿١٠٥﴾

اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں کہ وہ ان پر سے گزرتے ہیں اور ان سے بے دھیانی کرتے ہیں ﴿105﴾

105. And how many a sign in the heavens and the earth they pass by, while they are averse therefrom.

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾

اور ان کے اکثر اللہ پر (اس طرح) ایمان لاتے ہیں کہ وہ مشرک ہی ہوتے ہیں ﴿106﴾

106. And most of them believe not in Allāh except that they attribute partners to Him (i.e. they are *Mushrikūn*, i.e. polytheists. See Verse 6:121).

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾

کیا پھر وہ بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب کی کوئی آفت آ جائے، یا اچانک ان پر قیامت آ جائے، اور انھیں خبر بھی نہ ہو؟ ﴿107﴾

107. Do they then feel secure from the coming against them of the covering veil of the torment of Allāh, or of the coming against them of the (Final) Hour, all of a sudden while they perceive not?

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي

(اے نبی!) کہہ دیجیے: یہی میری راہ ہے، میں

108. Say (O Muhammad ﷺ): "This is my way; I invite to Allāh

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾

(تمھیں) اللہ کی طرف بلاتا ہوں، میں اور وہ لوگ جنھوں نے میری اتباع کی، بصیرت پر ہیں۔ اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ﴿١٠٨﴾

(i.e. to the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) with sure knowledge, I and whosoever follows me (also must invite others to Allāh, i.e. to the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism with sure knowledge). And Glorified and Exalted is Allāh (above all that they associate as partners with Him). And I am not of the *Mushrikūn* (polytheists, pagans, idolaters and disbelievers in the Oneness of Allāh; those who worship others along with Allāh or set up rivals or partners to Allāh)."

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾

اور آپ سے پہلے ہم نے مرد ہی (رسول بنا کر) بھیجے، ان کی طرف ہم وحی کرتے تھے (اور) وہ بستیوں کے رہنے والوں میں سے تھے۔ کیا پھر وہ زمین میں نہیں چلے پھرے کہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ اور پرہیزگاروں کے لیے آخرت کا گھر ہی بہتر ہے۔ کیا پھر تم سمجھتے نہیں؟ ﴿١٠٩﴾

109. And We sent not before you (as Messengers) any but men to whom We revealed, from among the people of townships. Have they not travelled in the land and seen what was the end of those who were before them? And verily, the home of the Hereafter is the best for those who fear Allāh and obey Him (by abstaining from sins and evil deeds, and by performing righteous good deeds). Do you not then understand?

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مَن نَّشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾

حتیٰ کہ جب رسول مایوس ہو گئے اور وہ (لوگ) گمان کرنے لگے کہ انھیں خلاف واقعہ خبر دی گئی ہے تو ان (انبیاء ورسل) کے پاس ہماری مدد آ پہنچی، پھر نجات ملی اسے جسے ہم نے چاہا اور مجرم قوم سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں جاتا ﴿١١٠﴾

110. (They were reprieved) until, when the Messengers gave up hope and thought that they were denied (by their people), then came to them Our Help, and whomsoever We willed were rescued. And Our punishment cannot be warded off from the people who are *Mujrimūn* (criminals, sinners, disbelievers, polytheists).

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

البتہ یقیناً ان کے قصوں میں عقل والوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) گھڑی ہوئی بات نہیں، بلکہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿١١١﴾ ① ★

111. Indeed in their stories, there is a lesson for men of understanding. It (the Qur'ān) is not a forged statement but a confirmation of (Allāh's existing Books) which were before it [i.e. the Taurāt (Torah), the Injīl

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(Gospel) and other Scriptures of Allāh] and a detailed explanation of everything and a guide and a mercy for a people who believe.[1]

Sūrat Ar-Ra'd (The Thunder) 13	سورۂ رعد	اٰیَاتُهَا 43 (13) سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ (96) رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ①

الٓمّٓرٰ، (اے نبی!) یہ کتاب کی آیات ہیں، اور جو آپ کے رب کی جانب سے آپ کی طرف نازل کیا گیا وہی حق ہے، اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے①

1. *Alif-Lām-Mīm-Rā.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān; and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]
These are the Verses of the Book (the Qur'ān), and that which has been revealed to you (Muhammad ﷺ) from your Lord is the truth, but most men believe not.

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ
مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ②

اللہ وہ ذات ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان بلند کیے، تم انھیں دیکھتے ہو، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، اور سورج اور چاند کو کام پر لگایا، ہر ایک مقررہ مدت کے لیے چل رہا ہے۔ وہ کام کی تدبیر کرتا ہے، (اپنی) نشانیاں تفصیل سے بیان کرتا ہے، تاکہ تم اپنے رب سے ملاقات پر یقین کرلو②

2. Allāh is He Who raised the heavens without any pillars that you can see. Then, He rose above (*Istawā*) the Throne (really in a manner that suits His Majesty). He has subjected the sun and the moon (to continue going round), each running (its course) for a term appointed. He manages and regulates all affairs; He explains the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) in detail, that you may believe with certainty in the Meeting with your Lord.

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا
رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ
فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ

اور وہی ہے جس نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ اور نہریں بنائیں، اور اس میں ہر قسم کے پھلوں کے دو دو جوڑے بنائے، وہ دن کو رات سے ڈھانپتا

3. And it is He Who spread out the earth, and placed therein firm mountains and rivers and of every kind of fruit He made

★ بقیہ حاشیہ: یوسف، آیت: 111.

① گویا قرآن کے فہم کا حصول اور اس کے ذریعے سے راہ یاب ہو جانا، اللہ کا ایک انعام ہے، جیسے حدیث میں بھی ہے: ''اگر اللہ تعالیٰ کسی شخص کے ساتھ بھلائی کرنا چاہے تو وہ اُسے دین کی سمجھ (قرآن اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کی سمجھ) عطا فرما دیتا ہے، میں بانٹنے والا ہوں اور عطا کرنے والا اللہ ہے۔ (اور یاد رکھو!) یہ اُمت (سچے مسلمان، اسلام کے عقیدۂ توحید کے سچے پیروکار) اللہ کی تعلیمات کی سختی سے پیروی کرتی رہے گی۔ اُس کے مخالفین اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ جائے (قیامت قائم ہو جائے۔)'' (صحیح البخاری، العلم، باب: 13 حدیث: 71)

[1] (V.12:111) See the footnote of V.6:125.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ③

ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں③

Zawjain Ithnain (two in pairs — may mean two kinds or it may mean: of two varieties, e.g. black and white, sweet and sour, small and big). He brings the night as a cover over the day. Verily, in these things, there are *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.) for a people who reflect.

وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰی بَعْضٍ فِی الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ④

اور زمین میں باہم ملے ہوئے قطعات ہیں، اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں ایک جڑ سے کئی تنوں والے اور ایک تنے والے، جو ایک ہی پانی سے سیراب کیے جاتے ہیں، اور ہم ان کے بعض کو بعض پر پھل میں فضیلت دیتے ہیں۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے البتہ نشانیاں ہیں جو سمجھتے ہیں④

4. And in the earth are neighbouring tracts, and gardens of vines, and green crops (fields), and date palms, growing into two or three from a single stem root, or otherwise (one stem root for every palm), watered with the same water; yet some of them We make more excellent than others to eat. Verily, in these things there are *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs) for a people who understand.

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۬ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ⑤

اور اگر آپ تعجب کریں تو ان کا یہ کہنا عجیب تر ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم البتہ نئی پیدائش میں ہوں گے؟ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا، اور یہی ہیں کہ ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے، اور یہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے⑤

5. And if you (O Muhammad ﷺ) wonder (at these polytheists who deny your message of Islāmic Monotheism and have taken besides Allāh others for worship who can neither harm nor benefit), then wondrous is their saying: "When we are dust, shall we indeed then be (raised) in a new creation?" They are those who disbelieved in their Lord! They are those who will have iron chains tying their hands to their necks. They will be dwellers of the Fire to abide therein forever.

وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّیِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰی ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِیْدُ الْعِقَابِ ⑥

اور وہ آپ سے بھلائی (رحمت) سے پہلے برائی (عذاب) جلدی چاہتے ہیں، حالانکہ ان سے پہلے (عذاب کی) مثالیں گزر چکی ہیں، اور بے شک آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود البتہ انھیں بخشنے والا ہے، اور یقیناً آپ کا رب البتہ سخت سزا دینے والا ہے⑥

6. They ask you to hasten the evil before the good, while (many) exemplary punishments have indeed occurred before them. But verily, your Lord is full of forgiveness for mankind inspite of their wrongdoing. And verily, your Lord is (also) Severe in punishment.

وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ

اور کافر لوگ کہتے ہیں: اس پر اس کے رب کی طرف

7. And the disbelievers say: "Why

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ
قَوْمٍ هَادٍ ⑦ ع 1/7 7

سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی؟ (اے نبی!) آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں، اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے ⑦

is not a sign sent down to him from his Lord?" You are only a warner, and to every people there is a guide.

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا
تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ
شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ⑧

اللہ جانتا ہے ہر مادہ جو کچھ پیٹ میں اٹھائے پھرتی ہے اور جو کچھ رحم کم کرتے ہیں اور جو کچھ زیادہ کرتے ہیں، اور اس کے ہاں ہر چیز کی ایک مقدار (مقرر) ہے ⑧

8. Allāh knows what every female bears, and by how much the wombs fall short (of their time or number) or exceed. Everything with Him is in (due) proportion.

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ
الْمُتَعَالِ ⑨

وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا، بہت بڑا، نہایت بلند ہے ⑨

9. All-Knower of the unseen and the seen, the Most Great, the Most High.

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ
بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ
بِالنَّهَارِ ⑩

(اللہ کے نزدیک) مساوی ہے تم میں سے جو کوئی آہستہ بات کہے یا بلند آواز سے کہے، اور جو رات (کی تاریکی) میں چھپنے والا ہو یا دن (کی روشنی) میں چلنے والا ہو ⑩

10. It is the same (to Him) whether any of you conceals his speech or declares it openly, whether he be hid by night or goes forth freely by day.

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ
خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا
مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا
فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ
وَّالٍ ⑪

اس (انسان) کے لیے اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے باری باری آنے والے (فرشتے) ہیں، وہ اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔① بے شک اللہ نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے، حتی کہ وہ اسے بدل لیں جو ان کے نفسوں میں ہے۔ اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی (عذاب) کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے کوئی واپسی نہیں، اور ان کے لیے اس کے سوا کوئی کارساز نہیں ⑪

11. For him (each person), there are angels in succession, before and behind him.[1] They guard him by the Command of Allāh. Verily, Allāh will not change the (good) condition of a people as long as they do not change their state (of goodness) themselves (by committing sins and by being ungrateful and disobedient to Allāh). But when Allāh wills a people's punishment, there can be no turning it back, and they will find besides Him no protector.

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا
وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫

وہی ہے جو تمھیں ڈرانے اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور بھاری بادل پیدا کرتا ہے ⑫

12. It is He Who shows you the lightning, as a fear (for travellers) and as a hope (for those who wait for rain). And it is He Who brings up (or originates) the clouds, heavy (with water).

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ

اور (بادل کی) گرج② اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی

13. And *Ar-Ra'd*[2] (thunder)

[1] (V.13:11) See the footnote (B) of (V.6:61).
[2] (V.13:13) *Ar-Ra'd*: It is said that he is the angel in charge of clouds and he drives them as ordered by Allāh, and he glorifies His Praises. (*Tafsīr Al-Qurṭubī*)
* (V.13:15) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

① ملاحظہ ہو: (حاشیہ سورۂ انعام: 6/61)
② بعض مفسرین بیان کرتے ہیں کہ ''الرعد'' ایک فرشتہ ہے جسے بادلوں پر مامور کیا گیا ہے۔ وہ اللہ کے حکم کے مطابق بادلوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ ہانک کر لے جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

خِيفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ⑬

ہے، اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے (تسبیح پڑھتے ہیں۔) اور وہی کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے، پھر انھیں جن پر چاہے گراتا ہے، جبکہ وہ اللہ کی بابت★ جھگڑ رہے ہوتے ہیں، اور وہ شدید قوت والا ہے⑬

glorifies and praises Him, and so do the angels because of His awe. He sends the thunderbolts, and therewith He strikes whom He wills, yet they (disbelievers) dispute about Allāh. And He is Mighty in strength and Severe in punishment.

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ⑭

اسی کو پکارنا برحق ہے، اور جو لوگ اس کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ انھیں کسی بات کا جواب نہیں دیتے، مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ پانی اس کے منہ میں آ پہنچے، جبکہ وہ اس (کے منہ) تک پہنچنے والا نہیں۔ اور کافروں کی پکار سراسر گمراہی میں ہے⑭

14. For Him (Allāh, Alone) is the Word of Truth (i.e. none has the right to be worshipped but Allāh). And those whom they (polytheists and disbelievers) invoke besides Him, answer them no more than one who stretches forth his hand (at the edge of a deep well) for water to reach his mouth, but it reaches him not; and the invocation of the disbelievers is nothing but an error (i.e. of no use).

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۩ ⑮ السجدة

اور اللہ ہی کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے، خوشی سے اور ناخوشی سے، اور ان کے سائے بھی صبح اور شام (سجدہ کرتے ہیں)⑮

15. And to Allāh (Alone) falls in prostration whoever is in the heavens and the earth, willingly or unwillingly, and so do their shadows in the mornings and in the afternoons.*

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ⑯

(اے نبی!) کہہ دیجیے: آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ! (اور) کہیے: پھر کیا تم نے اللہ کے سوا (ایسے) حمایتی بنا رکھے ہیں جو خود اپنے نفع نقصان کے بھی مالک نہیں۔ کہہ دیجیے: کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں؟ یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا انھوں نے اللہ کے لیے (ایسے) شریک ٹھہرا رکھے ہیں (کہ) انھوں نے اللہ کی مخلوق جیسی کوئی مخلوق بنائی ہے، پھر وہ مخلوق ان پر مشتبہ ہوگئی ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہ یکتا ہے، نہایت غالب⑯

16. Say (O Muhammad ﷺ): "Who is the Lord of the heavens and the earth?" Say: "(It is) Allāh." Say: "Have you then taken (for worship) *Auliyā'* (protectors) other than Him, such as have no power either for benefit or for harm to themselves?" Say: "Is the blind equal to the one who sees? Or darkness equal to light? Or do they assign to Allāh partners who created the like of His creation, so that the creation (which they made and His creation) seemed alike to them?" Say: "Allāh is the Creator of all things; and He is the One, the Irresistible."

★ بقیہ حاشیہ: رعد، آیت: 13.

تسبیح بیان کرتا رہتا ہے۔(تفسیر القرطبی: 296/9)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَنزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌۢ
بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۚ
وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ
حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُۥ ۚ كَذَٰلِكَ
يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا
الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنفَعُ
النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ
اللَّهُ الْأَمْثَالَ ⑰

اس (اللہ) نے آسمان سے پانی نازل کیا، تو ندی نالے اپنی اپنی گنجائش کے مطابق بہہ نکلے، پھر سیلاب ابھرا ہوا جھاگ اوپر لے آیا۔ اور ان (دھاتوں) میں سے بھی جنھیں زیور یا سامان بنانے کے لیے آگ میں تپاتے ہیں، اسی طرح کا جھاگ (اٹھتا) ہے۔ اللہ اسی طرح حق اور باطل (کی مثال) بیان کرتا ہے۔ چنانچہ جو جھاگ ہے وہ تو سوکھ کر زائل ہو جاتا ہے، اور جو چیز انسانوں کو فائدہ دیتی ہے سو وہ زمین میں باقی رہتی ہے۔① اللہ اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے⑰

17. He sends down water (rain) from the sky, and the valleys flow according to their measure, but the flood bears away the foam that mounts up to the surface - and (also) from that (ore) which they heat in the fire in order to make ornaments or utensils, rises a foam like it, thus does Allāh (by parables) show forth truth and falsehood.[1] Then, as for the foam it passes away as scum upon the banks, while that which is for the good of mankind remains in the earth. Thus Allāh sets forth parables (for the truth and falsehood, i.e. Belief and disbelief).

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ
وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُۥ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا
فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُۥ مَعَهُۥ
لَافْتَدَوْا بِهِۦٓ ۚ أُولَٰٓئِكَ لَهُمْ سُوٓءُ
الْحِسَابِ ۙ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ
الْمِهَادُ ⑱ ع 2/11/8

جنھوں نے اپنے رب کا حکم مانا، ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور جنھوں نے اس کا حکم نہ مانا، بلاشبہ اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اسی کی مثل اس کے ساتھ (اور بھی) تو وہ ضرور اسے فدیے میں دے دیں۔② یہی لوگ ہیں کہ ان کے لیے برا حساب ہے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے⑱

18. For those who answered their Lord's Call (believed in the Oneness of Allāh and followed His Messenger Muhammad ﷺ, i.e. Islāmic Monotheism) is *Al-Husnā* (i.e. Paradise). But those who answered not His Call (disbelieved in the Oneness of Allāh and followed not His Messenger Muhammad ﷺ), if they had all that is in the earth together with its like, they would offer it in order to save themselves (from the torment, but it will be in vain). For them there will be the terrible reckoning. Their dwelling place will be Hell; and worst indeed is that place for rest.[2]

أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ
الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰٓ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا
الْأَلْبَابِ ⑲

کیا پھر وہ شخص جو جانتا ہے کہ یقیناً جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہی حق ہے، وہ اس شخص کے مانند (ہو سکتا) ہے جو اندھا ہے؟ بس عقل والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں⑲

19. Is then he who knows that what has been revealed to you (O Muhammad ﷺ) from your Lord is the truth, as like him who is blind? But it is only the men of understanding that pay heed.

---

[1] (V.13:17) See the footnote (A) of (V.9:119).
[2] (V.13:18) See the footnotes of (V.3:164), (V.3:85) and (V.3:91).

① جیسے سچائی ہے۔ ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ توبہ 9/119)
② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3/91)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿20﴾

وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں اور پختہ وعدہ نہیں توڑتے ﴿20﴾

20. Those who fulfil the Covenant of Allāh and break not the *Mīthāq* (bond, treaty, covenant).

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿21﴾

اور جو جوڑتے ہیں وہ چیز جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا، اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے گھبراتے ہیں ﴿21﴾

21. And those who join that which Allāh has commanded to be joined (i.e. they are good to their relatives and do not sever the bond of kinship), and fear their Lord, and dread the terrible reckoning (i.e. abstain from all kinds of sins and evil deeds which Allāh has forbidden and perform all kinds of good deeds which Allāh has ordained).

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿22﴾

اور جنھوں نے اپنے رب کے چہرے کی طلب کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہمارے دیے رزق میں سے پوشیدہ اور ظاہر طور پر خرچ کیا اور وہ برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں، انھی لوگوں کے لیے آخرت کا گھر ہے ﴿22﴾

22. And those who remain patient, seeking their Lord's Countenance, perform *As-Salāt* (the prayers), and spend out of that which We have bestowed on them, secretly and openly, and repel evil with good, for such there is a good end.

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾

جو کہ ہمیشہ کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، اور وہ بھی جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولادوں میں سے صالح ہوئے۔ اور فرشتے (جنت کے) ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے ﴿23﴾

23. *'Adn* (Eden) Paradise (everlasting Gardens), which they shall enter and (also) those who acted righteously from among their fathers, and their wives, and their offspring. And angels shall enter to them from every gate (saying):

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾

(اور کہیں گے:) تم پر سلام ہو، اس لیے کہ تم نے صبر کیا، لہٰذا آخرت کا گھر بہت خوب ہے ﴿24﴾

24. "*Salāmun 'Alaikum* (peace be upon you) for you persevered in patience! Excellent indeed is the final home!"

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾

اور جو لوگ اللہ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور وہ چیز قطع کرتے ہیں جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا، اور وہ زمین میں فساد کرتے ہیں،① انھی لوگوں کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے (آخرت کا) بہت برا گھر ہے ﴿25﴾

25. And those who break the Covenant of Allāh, after its ratification, and sever that which Allāh has commanded to be joined (i.e. they sever the bond of kinship and are not good to their relatives), and work mischief in the land, on them is the curse (i.e. they will be far away from Allāh's Mercy), and for them is the unhappy (evil) home (i.e.

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 27/2)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Hell).[1]

ع 3 / 8 / 9
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿26﴾

اللہ جسے چاہے کھلا رزق دیتا ہے اور (جسے چاہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور وہ (کافر) دنیا کی زندگی پر اتراتے ہیں، حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کی نسبت (حقیر) متاع ہی تو ہے ﴿26﴾

26. Allāh increases the provision for whom He wills, and straitens (it for whom He wills), and they rejoice in the life of the world, whereas the life of this world as compared with the Hereafter is but a brief passing enjoyment.

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿27﴾

اور کافر کہتے ہیں: اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی (بڑی) نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ کہہ دیجیے: بے شک اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور اس شخص کو اپنی طرف ہدایت دیتا ہے جو رجوع کرے ﴿27﴾

27. And those who disbelieved say: "Why is not a sign sent down to him (Muhammad ﷺ) from his Lord?" Say: "Verily, Allāh sends astray whom He wills and guides to Himself those who turn to Him in repentance."

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿28﴾

جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پاتے ہیں، آگاہ رہو! اللہ کے ذکر ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں① ﴿28﴾

28. Those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism), and whose hearts find rest in the remembrance of Allāh, verily, in the remembrance of Allāh do hearts find rest.[2]

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿29﴾

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان کے لیے خوشحالی اور اچھا ٹھکانا ہے ﴿29﴾

29. Those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism), and work

---

[1] (V.13:25) See the footnote of (V.2:27).

[2] (V.13:28) The superiority of *Dhikr Allāh* ذکر الله [remembering Allāh (i.e. glorifying and praising Him)]

a) Narrated Abu Mūsā رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The example of the one who remembers (glorifies the Praises of) his Lord (Allāh), in comparison to the one who does not remember (glorify the Praises of) his Lord, is that of a living creature compared to a dead one." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6407 (O.P.416)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Whoever says, '*Subhān Allāhi wa bihamdihi*,' one hundred times a day, will be forgiven all his sins even if they were as much as the foam of the sea."
[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6405 (O.P.414)]

c) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Whoever says, '*Lā ilāha illallāhu wahdahū lā sharīka lahū, lahul-mulku wa lahul-hamdu wa Huwa 'alā kulli shai'in Qadīr*,'* one hundred times, will get the same reward as given for manumitting ten slaves; and one hundred good deeds will be written in his accounts, and one hundred sins will be deducted from his accounts, and it (his saying) will be a shield for him from Satan on that day till night, and nobody will be able to do a better deed except the one who does more than he."
[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6403 (O.P.412)]

* None has the right to be worshipped but Allāh (Alone) Who has no partner; to Him belongs the kingdom (of the universe), and for Him are all the praises, and He has the power to do everything.

① اللہ کو یاد کرنے، اللہ کی تسبیح اور حمد بیان کرنے کی فضیلت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر (تسبیح بیان) کرتا ہے، اس شخص کے مقابلے میں جو اپنے رب کا ذکر (تسبیح) نہیں کرتا، ایسے ہی ہے جیسے مردہ کے مقابلے میں زندہ کی۔'' (صحیح البخاری، الدعوات، باب: 66 حدیث:6407) ذکر الٰہی کے بہت فضائل ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو کوئی دن میں سو بار [سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ] کہے تو اس کی تمام (صغیرہ) خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔'' (صحیح البخاری، الدعوات، باب: 65 حدیث:6405) ایک اور روایت میں ہے: ''جو شخص دن میں سو بار [لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ] ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہی ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے سب تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔'' کہے تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب دیا جاتا ہے اور اس کے لیے (اس کے نامۂ اعمال میں) سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کے نامۂ اعمال سے سو برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور یہ عمل دن بھر شیطان کے شر سے اس کی حفاظت کرتا ہے اور کوئی بھی شخص اس دن اس شخص سے بڑھ کر کوئی نیک عمل نہ لا سکے گا ماسوائے اسکے جس نے یہ عمل اس سے زیادہ بار کیا۔'' (صحیح البخاری، الدعوات، باب: 64 حدیث:6403)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

righteousness, *Tūbā* (all kinds of happiness or name of a tree in Paradise) is for them and a beautiful place of (final) return.

30. Thus have We sent you (O Muhammad ﷺ) to a community before whom other communities have passed away, in order that you might recite to them what We have revealed to you, while they disbelieve in the Most Gracious (Allāh). Say: "He is my Lord! *Lā ilāha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He)! In Him is my trust, and to Him will be my return with repentance."

(جیسے پہلے رسول بھیجے تھے) اسی طرح ہم نے آپ کو ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا جس سے پہلے کئی امتیں گزر چکی ہیں، تا کہ آپ انھیں وہ پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی، اور وہ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں، کہہ دیجیے: وہی میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، میں نے اسی پر توکل کیا ہے اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے ﴿30﴾

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ
رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿30﴾

31. And if there had been a Qur'ān with which mountains could be moved (from their places), or the earth could be cloven asunder, or the dead could be made to speak (it would not have been other than this Qur'ān). But the decision of all things is certainly with Allāh. Have not then those who believed yet known that had Allāh willed, He could have guided all mankind? And a disaster will not cease to strike those who disbelieved because of their (evil) deeds or it (i.e. the disaster) settles close to their homes, until the Promise of Allāh comes to pass. Certainly, Allāh breaks not His Promise.

اور اگر بلاشبہ (قرآن ایسا ہوتا) کہ اس کے ذریعے سے پہاڑ چلائے جاتے یا اس سے زمین قطع کی جاتی یا اس سے مردے بلوائے جاتے (تو بھی کفار ایمان نہ لاتے) بلکہ سارا معاملہ (اختیار) اللہ ہی کے پاس ہے، کیا پھر ایمان والوں نے (ابھی تک) نہیں جانا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب ہی لوگوں کو ہدایت دیتا؟ اور جنھوں نے کفر کیا ان کے کرتوتوں پر انھیں آفت پہنچتی ہی رہے گی، یا ان کے گھروں کے قریب اترے گی، حتی کہ اللہ کا وعدہ آ پہنچے۔ بے شک اللہ (اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿31﴾

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ
اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ
بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى
النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ
قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ
ع 4 5 10 اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿31﴾

32. And indeed (many) Messengers were mocked at before you (O Muhammad ﷺ), but I granted respite to those who disbelieved, and finally I punished them. Then how (terrible) was My punishment!

اور (اے نبی!) بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا، تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے انھیں پکڑ لیا، پھر میرا عذاب کیسا (عبرتناک) تھا؟ ﴿32﴾

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾

33. Is then He (Allāh) Who takes charge (guards, maintains, provides) of every person and knows all that he has earned (like

کیا پھر وہ (اللہ) جو ہر نفس (کے اعمال) پر نگران ہے جو اس نے کمائے، (اس کے مانند کوئی غیر اللہ ہو سکتا ہے؟) اور انھوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ
تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۗ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾

ہیں۔ کہہ دیجیے: ان کے (کمالات اور) نام تو لو، کیا تم اللہ کو اس چیز کی خبر دیتے ہو جسے وہ زمین میں نہیں جانتا ؟ بلکہ ظاہر لفظ (کے اعتبار) سے (تم شریک ٹھہراتے ہو)، بلکہ کافروں کے لیے ان کا مکر خوشنما بنا دیا گیا، اور انھیں راہ (حق) سے روک دیا گیا۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں ﴿۳۳﴾

any other deity who knows nothing)? Yet, they ascribe partners to Allāh. Say: "Name them! Is it that you will inform Him of something He knows not in the earth or is it (just) a show of false words." Nay! To those who disbelieved, their plotting is made fair-seeming, and they have been hindered from the Right Path; and whom Allāh sends astray, for him there is no guide.

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۖ وَمَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿٣٤﴾

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو سخت ترین ہے، اور انھیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں ﴿۳۴﴾

34. For them is a torment in the life of this world, and certainly, harder is the torment of the Hereafter. And they have no *Wāq* (defender or protector) against Allāh.

مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا ۖ وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ﴿٣٥﴾

جس جنت کا متقی لوگوں سے وعدہ کیا گیا اس کی صفت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اس کے پھل اور اس کے سائے دائمی ہیں۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہوئے، اور کافروں کا انجام آگ ہے ﴿۳۵﴾

35. The description of the Paradise which the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) have been promised: Underneath it rivers flow, its provision is eternal and so is its shade; this is the end (final destination) of the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2), and the end (final destination) of the disbelievers is Fire. (See Verse 47:15)

وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ ۖ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَن يُنكِرُ بَعْضَهُ ۚ قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ ۚ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ ﴿٣٦﴾

اور جنھیں ہم نے کتاب دی وہ اس (قرآن) سے خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا، اور کچھ گروہ ہیں جو اس کے بعض (احکام) کا انکار کرتے ہیں۔ کہہ دیجیے: مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شرک نہ کروں۔ اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف میری واپسی ہے ﴿۳۶﴾

36. Those to whom We have given the Book (such as 'Abdullāh bin Salām and other Jews who embraced Islām), rejoice at what has been revealed to you (i.e. the Qur'ān),[1] but there are among the Confederates (from the Jews and pagans) those who reject a part thereof. Say (O Muhammad ﷺ): "I am commanded only to worship Allāh (Alone) and not to join partners with Him. To Him (Alone) I call and to Him is my return."

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَمَا جَاءَكَ مِنَ

اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو عربی (زبان) میں حکم (بنا کر) نازل کیا اور اگر واقعی آپ اس کے

37. And thus have We sent it (the Qur'ān) down to be a judgement of authority in Arabic.

[1] (V.13:36) See the footnote of (V.5:66).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ؑ ﴿۳۷﴾ ع 5 11

بعد بھی ان کی خواہشات کے پیچھے چلے کہ آپ کے پاس علم آ چکا تو آپ کے لیے اللہ کے مقابلے میں نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا ﴿۳۷﴾

Were you (O Muhammad ﷺ) to follow their (vain) desires after the knowledge which has come to you, then you will not have any *Walī* (protector) or *Wāq* (defender) against Allāh.

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے، اور ہم نے انھیں بیوی بچوں والے بنایا۔ اور کسی رسول کو یہ اختیار نہ تھا کہ وہ کوئی نشانی (معجزہ) لائے مگر اللہ کے اذن سے۔ ہر مقررہ وقت کے لیے ایک کتاب (لکھا ہوا وقت) ہے ﴿۳۸﴾

38. And indeed We sent Messengers before you (O Muhammad ﷺ), and made for them wives and offspring. And it was not for a Messenger to bring a sign except by Allāh's Leave. (For) every matter there is a Decree (from Allāh). (*Tafsir At-Tabari*)

يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثۡبِتُ ۖۚ وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ الۡكِتٰبِ ﴿۳۹﴾

اللہ جسے چاہتا ہے مٹاتا ہے اور (جسے چاہے) ثابت رکھتا ہے، اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے[1] ﴿۳۹﴾

39. Allāh blots out what He wills and confirms (what He wills). And with Him is the Mother of the Book (*Al-Lauh Al-Mahfūz*)

وَاِنۡ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِيۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ وَعَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ﴿۴۰﴾

اور (اے نبی!) اگر ہم واقعی آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپ کو وفات دے دیں، آپ کے ذمے تو صرف پہنچا دینا ہی ہے، اور ہمارے ذمے حساب لینا ہے ﴿۴۰﴾

40. Whether We show you (O Muhammad ﷺ) part of what We have promised them or cause you to die, your duty is only to convey (the Message) and on Us is the reckoning.

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا نَاۡتِي الۡاَرۡضَ نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكۡمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۴۱﴾

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بلاشبہ ہم (کفر کی) زمین کو اس حال میں آتے ہیں، کہ اسے اس کے اطراف سے گھٹاتے جاتے ہیں (یعنی اسلام پھیل رہا ہے) اور اللہ حکم کرتا ہے، کوئی اس کے حکم کو رد کرنے والا نہیں، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۴۱﴾

41. See they not that We gradually reduce the land (of the disbelievers, by giving it to the believers, in war victories) from its outlying borders. And Allāh judges, there is none to put back His Judgement and He is Swift at reckoning.

وَقَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ الۡمَكۡرُ جَمِيۡعًا ؕ يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ ؕ وَسَيَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾

اور بے شک وہ لوگ بری تدبیریں کر چکے جو ان سے پہلے تھے، بس اللہ ہی کے لیے ساری تدبیریں ہیں۔ وہی جانتا ہے جو کچھ ہر نفس کماتا ہے، اور جلد ہی کفار جان لیں گے کہ آخرت کا (اچھا) گھر کس کے لیے ہے ﴿۴۲﴾

42. And verily, those before them did devise plots, but all planning is Allāh's. He knows what every person earns, and the disbelievers will know who gets the good end (final destination).

وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَسۡتَ مُرۡسَلًا ؕ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِيۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۙ وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ؑ ﴿۴۳﴾ ع 6 12

اور کافر کہتے ہیں: تم رسول نہیں ہو۔ آپ کہہ دیجیے: میرے اور تمھارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے، اور وہ شخص (بھی) جس کے پاس کتاب کا علم ہے ﴿۴۳﴾

43. And those who disbelieved, say: "You (O Muhammad ﷺ) are not a Messenger." Say: "Sufficient as a witness between

---

① ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے اور وہ روتے ہوئے کہہ رہے تھے: "اے اللہ! اگر تو نے مجھے نیک بختوں میں لکھ رکھا ہے تو مجھے ان کے ساتھ ثابت قدم رکھ اور اگر تو نے مجھے بد بخت گنہگاروں میں لکھ رکھا ہے تو اُسے نیک بخت اور بخشے ہوئے لوگوں سے بدل دے، بیشک تو جو چاہتا ہے، مٹا دیتا ہے اور [اُمُّ الْكِتَاب] تیرے ہی پاس ہے۔" (تفسیر القرطبی: 9/ 330)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

me and you is Allāh and those too who have knowledge of the Scripture (such as 'Abdullāh bin Salām and other Jews and Christians who embraced Islām)."

Sūrat Ibrāhīm [(Prophet) Abraham] 14

سورۂ ابراہیم

اٰیاتها 52 (14) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ (72) رُكوعاتها 7

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. *Alif-Lām-Rā.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]
(This is) a Book which We have revealed to you (O Muhammad ﷺ) in order that you might lead mankind out of darkness (of disbelief and polytheism) into light (of belief in the Oneness of Allāh and Islāmic Monotheism) by their Lord's Leave to the path of the All-Mighty, the Owner of all praise.

الٓرٰ، (اے نبی!) (یہ) عظیم الشان کتاب ہم نے اسے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو ظلمتوں سے نور کی طرف نکال لائیں، ان کے رب کے اذن سے غالب (اور) لائق تعریف کے راستے کی طرف ①

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى
صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ①

2. Allāh to Whom belongs all that is in the heavens and all that is in the earth! And woe to the disbelievers from a severe torment.

(یعنی) اللہ کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے، اور کافروں کے لیے شدید عذاب سے تباہی ہے ②

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ
شَدِيْدِۣ ②

3. Those who prefer the life of this world to the Hereafter, and hinder (men) from the path of Allāh (i.e. Islām) and seek crookedness therein — they are far astray.

جو آخرت پر دنیاوی زندگی کو محبوب رکھتے ہیں، اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اور اس میں ٹیڑھا پن ڈھونڈتے ہیں، وہی دور کی گمراہی میں ہیں ③

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى
الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۭ
بَعِيْدٍ ③

4. And We sent not a Messenger except with the language of his people, in order that he might make (the Message) clear for them. Then Allāh misleads whom He wills and guides whom He wills. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

اور ہم نے ہر رسول اس کی قوم کی زبان بولنے والا بھیجا، تاکہ ان کے لیے کھول کر بیان کرے۔ پھر اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ زبردست، خوب حکمت والا ہے ④

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ
قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ
يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ④

5. And indeed We sent Mūsā (Moses) with Our *Ayāt* (signs, proofs, and evidences) (saying):

اور بلاشک وشبہ ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو ظلمتوں سے نور کی طرف

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ
قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِأَيَّىٰمِ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ⑤

نکال اور انھیں اللہ کے ایام (احسان) یاد دلا۔ بے شک ان میں البتہ ہر صابر (اور) شاکر کے لیے نشانیاں ہیں⑤

"Bring out your people from darkness into light, and remind them of the Blessings of Allāh. Truly, therein are *Ayāt* (evidences, proofs and signs) for every patient, thankful (person)." (*Tafsir Ibn Kathir*)

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ ٱذْكُرُوا۟ نِعْمَةَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ أَنجَىٰكُم مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ ٱلْعَذَابِ وَيُذَبِّحُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِى ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ⑥

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو جب اس نے تمھیں آل فرعون سے نجات دی، وہ تمھیں سخت عذاب دیتے تھے، تمھارے بیٹے ذبح کرتے اور تمھاری بیٹیاں زندہ چھوڑتے تھے، اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے عظیم آزمائش تھی⑥

6. And (remember) when Mūsā (Moses) said to his people: "Call to mind Allāh's Favour to you, when He delivered you from Fir'aun's (Pharaoh) people who were afflicting you with horrible torment, and were slaughtering your sons and letting your women alive; and in it was a tremendous trial from your Lord."

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِى لَشَدِيدٌ ⑦

اور جب تمھارے رب نے آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکر کرو گے تو یقیناً میں تمھیں مزید دوں گا اور اگر تم کفر کرو گے تو بلاشبہ میرا عذاب بہت شدید ہے⑦

7. And (remember) when your Lord proclaimed: "If you give thanks (by accepting Faith and worshipping none but Allāh), I will give you more (of My Blessings); but if you are thankless (i.e. disbelievers), verily, My punishment is indeed severe."

وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِن تَكْفُرُوٓا۟ أَنتُمْ وَمَن فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا فَإِنَّ ٱللَّهَ لَغَنِىٌّ حَمِيدٌ ⑧

اور موسیٰ نے کہا: اگر تم کفر کرو گے اور وہ سب لوگ بھی جو زمین میں ہیں تو بے شک اللہ بے پروا اور لائق تعریف ہے⑧

8. And Mūsā (Moses) said: "If you disbelieve, you and all on earth together, then verily, Allāh is Rich (Free of all needs), Owner of all praise."

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا۟ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَٱلَّذِينَ مِنۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا ٱللَّهُ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ فَرَدُّوٓا۟ أَيْدِيَهُمْ فِىٓ أَفْوَٰهِهِمْ وَقَالُوٓا۟ إِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ وَإِنَّا لَفِى شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَنَآ إِلَيْهِ مُرِيبٍ ⑨

کیا تمھیں ان کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے، (یعنی) قوم نوح اور عاد اور ثمود اور جو ان کے بعد ہوئے؟ جنھیں صرف اللہ جانتا ہے۔ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لائے تو انھوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں لوٹائے اور بولے: بے شک ہم اسے نہیں مانتے جو تمھارے ہاتھ بھیجا گیا ہے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں اضطراب میں ڈالنے والا شک ہے⑨

9. Has not the news reached you, of those before you, the people of Nūh (Noah), and 'Ād, and Thamūd? And those after them? None knows them but Allāh. To them came their Messengers with clear proofs, but they put their hands in their mouths (biting them wiht anger) and said: "Verily, we disbelieve in that with which you have been sent, and we are really in grave doubt as to that to which you invite us (i.e. Islāmic Monotheism)."

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِى ٱللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

ان کے رسولوں نے کہا: کیا (تمھیں) اس اللہ کی بابت شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمھیں بلاتا ہے کہ تمھارے گناہ معاف

10. Their Messengers said: "What! Can there be a doubt about Allāh, the Creator of the heavens and the earth? He calls

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالُوٓا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ⑩

کر دے اور تمھیں ایک مقرر وقت تک مہلت دے۔ وہ کہنے لگے: تم ہمارے جیسے بشر ہی تو ہو، تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان (معبودوں) سے روک دو جنکی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے، لہٰذا ہمارے پاس کوئی کھلی دلیل (معجزہ) لے آؤ⑩

you (to Monotheism and to be obedient to Allāh) that He may forgive you of your sins and give you respite for a term appointed." They said: "You are no more than human beings like us! You wish to turn us away from what our fathers used to worship. Then bring us a clear authority (i.e. a clear proof of what you say)."

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ ۖ وَمَا كَانَ لَنَآ أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَٰنٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُؤْمِنُونَ ⑪

ان کے رسولوں نے ان سے کہا: واقعی ہم تمھارے جیسے بشر ہی ہیں اور لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس پر احسان کرتا ہے۔ اور ہمیں یہ اختیار نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر ہم تمھارے پاس کوئی نشانی (یا دلیل) لا سکیں، اور مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے⑪

11. Their Messengers said to them: "We are no more than human beings like you, but Allāh bestows His Grace to whom He wills of His slaves. It is not ours to bring you an authority (proof) except by the Permission of Allāh. And in Allāh (Alone) let the believers put their trust.

وَمَا لَنَآ أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى ٱللَّهِ وَقَدْ هَدَىٰنَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَآ ءَاذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى ٱللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ ٱلْمُتَوَكِّلُونَ ⑫ ع 2 14

اور ہمارے پاس کیا عذر ہے کہ ہم اللہ پر توکل نہ کریں، جبکہ وہ ہمیں ہماری راہیں دکھا چکا ہے؟ اور ہم ان ایذاؤں پر ضرور صبر کریں گے جو تم ہمیں دیتے ہو۔ اور پس توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے⑫

12. "And why should we not put our trust in Allāh while He indeed has guided us in our ways? And we shall certainly bear with patience all the hurt you may cause us, and in Allāh (Alone) let those who trust, put their trust."

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَآ أَوْ لَتَعُودُنَّ فِى مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰٓ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ ٱلظَّٰلِمِينَ ⑬

اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا: ہم تمھیں اپنی زمین سے ضرور نکال دیں گے یا تم ضرور بالضرور ہمارے دین میں لوٹ آؤ گے، چنانچہ ان کے رب نے ان کی طرف وحی کی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے⑬

13. And those who disbelieved, said to their Messengers: "Surely, we shall drive you out of our land, or you shall return to our religion." So their Lord revealed to them: "Truly, We shall destroy the *Zālimūn* (polytheists, disbelievers and wrong doers).

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ ٱلْأَرْضَ مِنۢ بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِى وَخَافَ وَعِيدِ ⑭

اور ان کے بعد ہم ضرور تمھیں (اس) سرزمین میں آباد کریں گے، یہ (انعام) اس کے لیے ہے کہ جو میرے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا اور میری وعید سے ڈرا⑭

14. "And indeed, We shall make you dwell in the land after them. This is for him who fears standing before Me (on the Day of Resurrection or fears My punishment) and also fears My threat."

وَٱسْتَفْتَحُوا۟ وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ⑮

اور انھوں نے فتح مانگی اور ہر سرکش، عناد رکھنے والا ناکام ہوا⑮

15. And they (the Messengers) sought victory and help [from their Lord (Allāh)] and every obstinate, arrogant dictator (who refuses to believe in the Oneness

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

of Allāh) was brought to a complete loss and destruction.

مِّنْ وَّرَآىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَ يُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍۙ ⑯

اس کے آگے جہنم ہے اور (وہاں) اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا⑯

16. In front of him (every obstinate, arrogant dictator) is Hell, and he will be made to drink boiling, festering water.

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍؕ وَمِنْ وَّرَآىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ⑰

جسے وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا مگر حلق سے نہ اتار سکے گا، اور ہر طرف سے اس کو موت آئے گی، جبکہ وہ مرے گا نہیں۔ اور اس کے آگے نہایت سخت عذاب ہوگا⑰

17. He will sip it unwillingly, and he will find a great difficulty to swallow it down his throat,[1] and death will come to him from every side, yet he will not die and in front of him, will be a great torment.

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ⑱

جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے (نیک) اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے جس پر آندھی کے دن زور کی ہوا چلی۔ جو کچھ انھوں نے کمایا وہ اس پر کوئی قدرت نہیں رکھیں گے۔ یہی پرلے درجے کی گمراہی ہے⑱

18. The parable of those who disbelieved in their Lord is that their works are as ashes, on which the wind blows furiously on a stormy day; they shall not be able to get aught of what they have earned. That is the straying, far away (from the Right Path).

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍۙ ⑲

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے⑲

19. Do you not see that Allāh has created the heavens and the earth with truth? If He wills, He can remove you and bring (in your place) a new creation!

وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ⑳

اور اللہ کے لیے یہ (کام) کچھ بھی مشکل نہیں⑳

20. And for Allāh that is not hard or difficult.

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ㉑

ع 3/9 15

اور وہ سب (لوگ) اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو کمزور لوگ ان لوگوں سے کہیں گے جو (دنیا میں) تکبر کرتے تھے: بے شک ہم تو تمھارے تابع تھے، پھر کیا تم ہم سے اللہ کا کچھ عذاب دور کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے: اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم ضرور تمھیں بھی ہدایت کرتے۔ اب ہمارے لیے برابر ہے، خواہ ہم روئیں پیٹیں یا صبر کریں، ہمارے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں㉑

21. And they all shall appear before Allāh (on the Day of Resurrection); then the weak will say to those who were arrogant (chiefs): "Verily, we were following you; can you avail us anything against Allāh's torment?" They will say: "Had Allāh guided us, we would have guided you. It makes no difference to us (now) whether we rage, or bear (these torments) with patience; there is no place of refuge for us."

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ

اور جب (جنت یا جہنم کے) معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے گا تو شیطان کہے گا: بے شک اللہ نے تم سے

22. And *Shaitān* (Satan) will say when the matter has been

[1] (V.14:17) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "The width between the two shoulders of a *Kāfir* (disbeliever) will be equal to the distance covered by a fast rider in three days."

[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6551 (O.P.559A)].

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ
فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ
سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ
لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ
اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ
اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾

سچا وعدہ کیا تھا، اور میں نے تم سے جو وعدہ کیا تھا اس کی میں نے خلاف ورزی کی اور میرا تم پر کوئی زور نہ تھا مگر یہ کہ میں نے تمھیں دعوت دی تو تم نے میری بات مان لی، چنانچہ تم مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو۔ میں تمھارا فریاد رس نہیں اور نہ تم میرے فریاد رس ہو۔ بلاشبہ میں تو اس کا انکار کرتا ہوں جو تم اس سے پہلے مجھے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے تھے۔ بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿22﴾

decided: "Verily, Allāh promised you a promise of truth. And I too promised you, but I betrayed you. I had no authority over you except that I called you, and you responded to me. So blame me not, but blame yourselves. I cannot help you, nor can you help me. I deny your former act in associating me (Satan) as a partner with Allāh (by obeying me in the life of the world). Verily, there is a painful torment for the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا
سَلٰمٌ ﴿23﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے وہ ایسی جنتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ اپنے رب کے اذن سے ہمیشہ وہاں رہیں گے۔ وہاں ان کی (ملاقات کی) دعا ''سلام'' ہوگی① ﴿23﴾

23. And those who believed (in the Oneness of Allāh and His Messengers and whatever they brought) and did righteous deeds, will be made to enter Gardens under which rivers flow, — to dwell therein for ever (i.e. in Paradise), with the Permission of their Lord. Their greeting therein will be: *Salām* (peace!).[1]

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً
طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ
وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ﴿24﴾

(اے نبی!) کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے کلمۂ طیبہ (اسلام) کی کیسی مثال بیان کی کہ وہ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے، اس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں ﴿24﴾

24. See you not how Allāh sets forth a parable? A goodly word as a goodly tree, whose root is firmly fixed, and its branches (reach) to the sky (i.e. very high).

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿25﴾

وہ ہر وقت اپنے رب کے حکم سے اپنا پھل لاتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے، تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿25﴾

25. Giving its fruit at all times, by the Leave of its Lord, and Allāh sets forth parables for mankind in order that they may remember.

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ
خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾

اور کلمۂ خبیثہ (کفر وشرک) کی مثال ایک خبیث درخت کی سی ہے کہ اسے زمین پر سے اکھاڑ دیا جاتا ہے، اس کے لیے کوئی قرار نہیں ﴿26﴾

26. And the parable of an evil word is that of an evil tree uprooted from the surface of the earth, having no stability.

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ

اللہ ایمان والوں کو قول ثابت (کلمۂ توحید) سے دنیا کی زندگی اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے،② اور

27. Allāh will keep firm those who believe, with the word that stands firm in this world (i.e. they

[1] (V.14:23) See the footnote of (V.4:86).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ نساء 4/86)

② یعنی موت کے فوراً بعد (ان کی قبروں میں) جب فرشتے مُنکَر اور نکیر ان سے یہ تین سوال کریں گے: ① تیرا رب کون ہے؟ ② تیرا دین کیا ہے؟ ③ تم اس آدمی (محمد ﷺ) کے بارے میں، جسے تمھاری طرف بھیجا گیا تھا، کیا کہتے ہو؟ ایمان والے صحیح جواب دیں گے: ① میرا رب اللہ ہے ② میرا دین اسلام ہے ③ یہ شخص محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں جو ہمارے پاس

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۧ ﴿27﴾

اللہ ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ★ ﴿27﴾

will keep on worshipping Allāh Alone and none else), and in the Hereafter.[1] And Allāh will cause to go astray those who are *Zālimūn* (polytheists and wrong doers), and Allāh does what He wills.[2]

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿28﴾

کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا نہیں جنھوں نے اللہ کی نعمت (ایمان) کو کفر سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں لے جا اتارا؟ ﴿28﴾

28. Have you not seen those who have changed the Blessings of Allāh into disbelief (by denying Prophet Muhammad ﷺ and his Message of Islām), and caused their people to dwell in the house of destruction?

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿29﴾

(یعنی) جہنم میں، وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿29﴾

29. Hell, in which they will burn, — and what an evil place to settle in!

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿30﴾

اور انھوں نے اللہ کے شریک بنائے تاکہ وہ (لوگوں کو) اس کے راستے سے بھٹکا دیں، کہہ دیجیے: تم فائدہ اٹھاؤ (دنیا میں) پھر یقیناً تمھاری واپسی آگ کی طرف ہے ﴿30﴾

30. And they set up rivals to Allāh, to mislead (men) from His path! Say: "Enjoy (your brief life)! But certainly, your destination is the (Hell) Fire!"

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾

کہہ دیجیے: میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم کریں اور ہم نے انھیں جو رزق دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کریں، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ سودا بازی ہوگی نہ دوستی (کام آئے گی) ﴿31﴾

31. Say (O Muhammad ﷺ) to *'Ibādī* (My slaves) who have believed, that they should perform *As-Salāt*[3] (the prayers), and spend in charity out of the sustenance We have given them, secretly and openly, before the coming of a Day on which there will be neither mutual bargaining nor befriending.

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ

اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اور آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اس نے اس (پانی) کے ذریعے سے تمھارے لیے بطور رزق پھل

32. Allāh is He Who has created the heavens and the earth and sends down water (rain) from the sky, and thereby brought forth

★ بقیہ حاشیہ: ابراہیم، آیت: 27.

واضح نشانیاں لے کر آئے اور ہم ان پر ایمان لائے۔ جبکہ گناہ گار جو حضرت محمد ﷺ پر ایمان نہیں رکھتے ان سوالوں کے صحیح جواب نہ دے سکیں گے۔ مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۃ الأنعام: 93/6 اور سورۂ آل عمران: 85/3)

[1] (V.14:27) i.e. immediately after their death (in their graves), when the angels (*Munkar* and *Nakīr*) will ask them three questions: As to: (1) Who is your Lord? (2) What is your religion? – and (3) What do you say about this man (Prophet Muhammad ﷺ) who was sent to you? The believers will give the correct answers, i.e. (1) My Lord is Allāh; (2) My religion is Islām; and (3) This man Muhammad ﷺ is Allāh's Messenger, and he came to us with clear signs and we believed in him, – while the wrong doers who believed not in the message of Prophet Muhammad ﷺ, will not be able to answer these questions. (See *Tafsīr Ibn Kathīr*)

[2] (V.14:27) See the footnotes of (V.3:85) and (V.6:93).

[3] (V14:31) See the footnote of (V.2:238).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾

نکالے اور تمھارے لیے کشتیاں مسخر کیں، تاکہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں، اور تمھارے لیے دریا مسخر کیے ﴿32﴾

fruits as provision for you; and He has made the ships to be of service to you, that they may sail through the sea by His Command; and He has made rivers (also) to be of service to you.

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ۖ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾

اور تمھارے لیے سورج اور چاند مسخر کیے جو مسلسل چل رہے ہیں، اور تمھارے لیے رات اور دن کو مسخر کیا ﴿33﴾

33. And He has made the sun and the moon, both constantly pursuing their courses, to be of service to you; and He has made the night and the day to be of service to you.

وَآتَاكُمْ مِنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ ۚ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ ع 5 7 17

اور اس نے تمھیں ہر وہ چیز دی جو تم نے اس سے مانگی، اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو انھیں شمار نہ کر سکو گے۔ بے شک انسان بڑا ظالم، نہایت ناشکرا ہے ﴿34﴾

34. And He gave you of all that you asked from Him, and if you count the Blessings of Allāh, never will you be able to count them. Verily, man is indeed an extreme wrong doer, a disbeliever (an extreme ingrate who denies Allāh's Blessings by disbelief, and by worshipping others besides Allāh, and by disobeying Allāh and His Prophet Muhammad ﷺ).

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ﴿٣٥﴾

اور جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے، اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچائے رکھنا ﴿35﴾

35. And (remember) when Ibrāhīm (Abraham) said: "O my Lord! Make this city (Makkah) one of peace and security, and keep me and my sons away from worshipping idols.

رَبِّ إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ ۖ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ۖ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٦﴾

اے میرے رب! بے شک انھوں نے بہت سے لوگ گمراہ کیے ہیں، پھر جو میری اتباع کرے، تو یقیناً وہ میرا ہے، اور جو میری نافرمانی کرے، تو بلاشبہ تو غفور (اور) رحیم ہے ﴿36﴾

36. "O my Lord! They have indeed led astray many among mankind. But whoso follows me, he verily, is of me. And whoso disobeys me, still You are indeed Oft-Forgiving, Most Merciful.

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ

اے ہمارے رب! بے شک میں نے اپنی کچھ اولاد ایک بے زراعت وادی میں بسائی ہے، تیرے محترم گھر (کعبے) کے پاس،[1] اے ہمارے رب! تاکہ وہ

37. "O our Lord! I have made some of my offspring to dwell in an uncultivable valley by Your Sacred House (the Ka'bah at

[1] یہ اشارہ ہے اس واقعے کی طرف جب حضرت ابراہیم علیہ السلام، اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنی اہلیہ سمیت اپنے شیر خوار بچے (اسماعیل) کو بے آب و گیاہ بستی میں چھوڑ آئے تھے۔ چنانچہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی طویل حدیث میں مذکور ہے: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسماعیل اور ان کی والدہ کو جو ابھی اسماعیل کو دودھ پلاتی تھیں، بیت اللہ کے قریب زمزم کے پاس لا کر آباد کیا اور ان دونوں کے پاس ایک تھیلے میں کھجوریں اور ایک مشکیزے میں پانی رکھ دیا۔ اس وقت مکہ مکرمہ میں کوئی انسانی آبادی تھی نہ پانی تھا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام ان دونوں کو چھوڑ کر واپس جانے لگے تو حضرت اسماعیل کی والدہ نے ان سے عرض کیا: "اے ابراہیم! آپ ہمیں ایک ایسی وادی کہ جس کے اندر کوئی انسان اور شے نہیں، چھوڑ کر کہاں جا رہے ہیں؟" اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: "مجھے اللہ تعالیٰ نے یہی حکم دیا ہے۔" جب یہ کھجوریں اور پانی ختم ہو گیا تو حضرت ہاجرہ علیہا السلام نے پانی کی تلاش شروع کی اور صفا و مروہ کے درمیان اضطرار کے عالم میں چکر لگاتی

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿37﴾

نماز قائم کریں، چنانچہ تو بعض لوگوں کے دل ان کی طرف مائل ہونے والے کر دے اور انھیں ہر قسم کے پھلوں سے رزق دے، تاکہ وہ (تیرا) شکر کریں★ ﴿37﴾

Makkah) in order, O our Lord, that they may perform *As-Salāt* (the prayers). So, fill some hearts among men with love towards them, and (O Allāh) provide them with fruits so that they may give thanks.[1]

★ بقیہ حاشیہ: ابراہیم، آیت: 37.

رہیں۔ بالآخر اللہ کے حکم سے ایک فرشتے نے اس مقام پر اپنی ایڑی یا پر مارا، جس سے زمزم کا چشمہ جاری ہو گیا۔ پانی کی وجہ سے پھر یہاں قبیلہ [جُرْہُم] بھی آباد ہو گیا اور اسی قبیلے کی دو لڑکیوں سے یکے بعد دیگرے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی شادی ہوئی۔ کچھ عرصے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے چھوڑے ہوئے افراد کا حال معلوم کرنے کے لیے تشریف لائے اور پھر باپ اور بیٹے دونوں نے مل کر بیت اللہ کی بنیادیں اُٹھانا شروع کر دیں۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام پتھر اٹھا کر لاتے رہے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام تعمیر کرتے رہے اور دونوں اللہ تعالیٰ کے حضور یہ عرض کرتے رہے: ''اے ہمارے رب! ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما لے بے شک تو ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔'' (سورۂ بقرہ:2/127) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
''دونوں (ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام) بیت اللہ کی تعمیر کرتے رہے اور اس کے گرد پھرتے رہے اور اللہ سے (بار بار) مذکورہ دعا کرتے رہے۔'' (ملخص از صحیح البخاری، أحادیث الأنبیاء، باب: 9 حدیث: 3364)

---

[1] (V.14:37). The Story of the building of the Ka'bah at Makkah:
Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: [On the authority of the Prophet ﷺ (see *Fath Al-Bari*).] The first lady to use a girdle was the mother of Ismā'īl (Ishmael). She used a girdle so that she might hide her tracks from Sārah. Ibrāhīm (Abraham) brought her and her son Ismā'īl (Ishmael) while she used to nurse him at her breast, near the Ka'bah under a tree on the spot of Zamzam, at the highest place in the mosque. During those days there was nobody in Makkah, nor was there any water. So, he made them sit over there and placed near them a leather bag containing some dates, and a small water-skin containing some water, and set out homeward. Ismā'īl's (Ishmael's) mother followed him saying, "O Ibrāhīm (Abraham)! Where are you going, leaving us in this valley where there is no person whose company we may enjoy, nor is there anything (to enjoy)?" She repeated that to him many times, but he did not look back at her. Then she asked him, "Has Allāh ordered you to do so?" He said, "Yes." She said, "Then He will not neglect us," and returned while Ibrāhīm (Abraham) proceeded onwards, and on reaching the Thaniyyah where they could not see him, he faced the Ka'bah, and raising both hands invoked Allāh saying the following supplication:
"O our Lord! I have made some of my offspring to dwell in an uncultivable valley by Your Sacred House (the Ka'bah at Makkah) in order, O our Lord, that they may perform *As-Salāt* (the prayers). So, fill some hearts among men with love towards them, and (O Allāh) provide them with fruits, so that they may give thanks." (V.14:37)
Ismā'īl's (Ishmael's) mother went on suckling Ismā'īl (Ishmael) and drinking from the water (she had). When the water in the water-skin had all been used up, she became thirsty and her child also became thirsty. She started looking at him [i.e. Ismā'īl (Ishmael)] tossing in agony; she left him, for she could not endure looking at him, and found that the mountain of As-Safā was the nearest mountain to her on that land. She stood on it and started looking at the valley keenly so that she might see somebody, but she could not see anybody. Then she descended from As-Safā and when she reached the valley, she tucked up her robe and ran in the valley like a person in distress and trouble, till she crossed the valley and reached Al-Marwah mountain where she stood and started looking, expecting to see somebody, but she could not see anybody. She repeated that (running between As-Safā and Al-Marwah) seven times." The Prophet ﷺ said, "This is the source of the tradition of the *Sa'y* (the going) of people between them (i.e. As-Safā and Al-Marwah). When she reached Al-Marwah (for the last time) she heard a voice and she asked herself to be quiet and listened attentively. She heard the voice again and said, 'O (whoever you may be)! You have made me hear your voice; have you got something to help me?' And behold! She saw an angel at the place of Zamzam, digging the earth with his heel (or his wing), till water flowed from that place. She started to make something like a basin around it, using her hands in this way and started filling her water-skin with water with her hands, and the water was flowing out after she had scooped some of it." The Prophet ﷺ added, "May Allāh bestow mercy on Ismā'īl's (Ishmael's) mother! Had she let the Zamzam (flow without trying to control it) (or had she not scooped from that water) (to fill her water-skin), Zamzam would have been a stream flowing on the surface of the earth." The Prophet ﷺ further added, "Then she drank (water) and suckled her child. The angel said to her, 'Don't be afraid of being neglected, for this is the House of Allāh which will be built by this boy and his father, and Allāh never neglects His people.' The House (i.e. Ka'bah) at that time was on a high place resembling a hillock, and when torrents came, they flowed to its right and left. She lived in that way till some people from the tribe of Jurhum or a family from Jurhum passed by her and her child, as they (i.e. the Jurhum people) were coming through the way of Kadā'. They landed in the lower part of Makkah where they saw ▸▸

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

38. "O our Lord! Certainly, You know what we conceal and what we reveal. Nothing on the earth or in the heaven is hidden from Allāh.

اے ہمارے رب! بے شک تو سب جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ اور زمین اور آسمان میں کوئی چیز اللہ سے مخفی نہیں ﴿38﴾

رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿38﴾

➧ a bird that had the habit of flying around water and not leaving it. They said, 'This bird must be flying around water, though we know that there is no water in this valley.' They sent one or two messengers who discovered the source of water, and returned to inform them of the water. So, they all came (towards the water)." The Prophet ﷺ added, "Ismā'īl's (Ishmael's) mother was sitting near the water. They asked her, 'Do you allow us to stay with you?' She replied, 'Yes, but you will have no right to possess the water.' They agreed to that." The Prophet ﷺ further said, "Ismā'īl's (Ishmael's) mother was pleased with the whole situation as she used to love to enjoy the company of the people. So, they settled there, and later on they sent for their families who came and settled with them so that some families became permanent residents there. The child [i.e. Ismā'īl (Ishmael)] grew up and learnt Arabic from them and (his virtues) caused them to love and admire him as he grew up, and when he reached the age of puberty they made him marry a woman from amongst them. After Ismā'īl's (Ishmael's) mother had died, Ibrāhīm (Abraham) came after Ismā'īl's (Ishmael's) marriage in order to see his family that he had left before, but he did not find Ismā'īl (Ishmael) there. When he asked Ismā'īl's (Ishmael's) wife about him, she replied, 'He has gone in search of our livelihood.' Then he asked her about their way of living and their condition, and she replied, 'We are living in misery; we are living in hardship and destitution,' complaining to him. He said, 'When your husband returns, convey my salutation to him and tell him to change the threshold of the gate (of his house).' When Ismā'īl (Ishmael) came, he seemed to have felt something unusual, so he asked his wife, 'Has anyone visited you?' She replied, 'Yes, an old man of such and such description came and asked me about you and I informed him, and he asked about our state of living, and I told him that we were living in a hardship and poverty.' On that Ismā'īl (Ishmael) said, 'Did he advise you anything?' She replied, 'Yes, he told me to convey his salutation to you and to tell you to change the threshold of your gate.' Ismā'īl (Ishmael) said, 'It was my father, and he has ordered me to divorce you. Go back to your family.' So, Ismā'īl (Ishmael) divorced her and married another woman from amongst them (i.e. Jurhum). Then Ibrāhīm (Abraham) stayed away from them for a period as long as Allāh wished and called on them again but did not find Ismā'īl (Ishmael). So he came to Ismā'īl's (Ishmael's) wife and asked her about Ismā'īl (Ishmael). She said, 'He has gone in search of our livelihood.' Ibrāhīm (Abraham) asked her, 'How are you getting on?' asking her about their sustenance and living. She replied, 'We are prosperous and well-off (i.e. we have everything in abundance).' Then she thanked Allāh عز وجل. Ibrāhīm (Abraham) said, 'What kind of food do you eat?' She said, 'Meat.' He said, 'What do you drink?' She said, 'Water.' He said, 'O Allāh! Bless their meat and water.'" The Prophet ﷺ added, "At that time they did not have grain, and if they had grain, he would have also invoked Allāh to bless it." The Prophet ﷺ added, "If somebody has only these two things as his sustenance, his health and disposition will be badly affected, unless he lives in Makkah." The Prophet ﷺ added, "Then Ibrāhīm (Abraham) said to Ismā'īl's (Ishmael) wife, 'When your husband comes, give my regards to him and tell him that he should keep firm the threshold of his gate.' When Ismā'īl (Ishmael) came back, he asked his wife, 'Did anyone call on you?' She replied, 'Yes, a good-looking old man came to me,' so she praised him and added. 'He asked about you, and I informed him, and he asked about our livelihood and I told him that we were in a good condition.' Ismā'īl (Ishmael) asked her, 'Did he give you any piece of advice?' She said, 'Yes, he told me to give his regards to you and ordered that you should keep firm the threshold of your gate.' On that Ismā'īl (Ishmael) said, 'It was my father, and you are the threshold (of the gate). He has ordered me to keep you with me.' Then Ibrāhīm (Abraham) stayed away from them for a period as long as Allāh wished, and called on them afterwards. He saw Ismā'īl (Ishmael) under a tree near Zamzam, sharpening his arrows. When he saw Ibrāhīm (Abraham), he rose up to welcome him (and they greeted each other as a father does with his son or a son does with his father). Ibrāhīm (Abraham) said, 'O Ismā'īl (Ishmael)! Allāh has given me an order.' Ismā'īl (Ishmael) said, 'Do what your Lord has ordered you to do.' Ibrāhīm (Abraham) asked, 'Will you help me?' Ismā'īl (Ishmael) said, 'I will help you.' Ibrāhīm (Abraham) said, 'Allāh has ordered me to build a house here,' pointing to a hillock higher than the land surrounding it.'" The Prophet ﷺ added, "Then they raised the foundations of the House (i.e. the Ka'bah). Ismā'īl (Ishmael) brought the stones and Ibrāhīm (Abraham) was building; and when the walls became high, Ismā'īl (Ishmael) brought this stone and put it for Ibrāhīm (Abraham) who stood over it and carried on building, while Ismā'īl (Ishmael) was handing him the stones, and both of them were saying, 'O our Lord! Accept (this service) from us. Verily, You are the All-Hearer the All-Knower.'" (V.2:127).

The Prophet ﷺ added, "Then both of them went on building and going round the Ka'bah saying 'O our Lord! Accept (this service) from us. Verily, You are the All-Hearer, the All-Knower.'" (V.2:127)

[*Sahih Al-Bukhari*, 4/3364 (O.P.583)]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَی الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿39﴾

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق عطا فرمائے، بے شک میرا رب دعا خوب سننے والا ہے ﴿39﴾

39. "All praise and thanks are Allāh's, Who has given me in old age Ismā'īl (Ishmael) and Isḥāq (Isaac). Verily, my Lord is indeed the All-Hearer of invocations.

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿40﴾

اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! اور تو میری دعا قبول فرما ﴿40﴾

40. "O my Lord! Make me one who performs *As-Salāt* (the prayers), and (also) from my offspring, our Lord! And accept my invocation.

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿41﴾ ع 7 18

اے ہمارے رب! جس دن حساب قائم ہوگا اس دن مجھے، میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو معاف فرمانا ﴿41﴾

41. "Our Lord! Forgive me and my parents, and (all) the believers on the Day when the reckoning will be established."

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا یُؤَخِّرُهُمْ لِیَوْمٍ تَشْخَصُ فِیْهِ الْاَبْصَارُ ﴿42﴾

اور (اے نبی!) آپ مت خیال کریں کہ اللہ ان کاموں سے غافل ہے جو ظالم کرتے ہیں، وہ تو انھیں صرف اس دن تک مہلت دیتا ہے جس میں آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی ﴿42﴾

42. Consider not that Allāh is unaware of that which the *Zālimūn* (polytheists, wrong doers) do, but He gives them respite up to a Day when the eyes will stare in horror.

مُهْطِعِیْنَ مُقْنِعِیْ رُءُوْسِهِمْ لَا یَرْتَدُّ اِلَیْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿43﴾

وہ اپنے سر اٹھائے (محشر کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے، ان کی نگاہ اپنی طرف بھی نہ پھر سکے گی، اور ان کے دل خالی ہوں گے ﴿43﴾

43. (They will be) hastening forward with necks outstretched, their heads raised up (towards the sky), their gaze returning not towards them and their hearts empty (from thinking because of extreme fear).

وَاَنْذِرِ النَّاسَ یَوْمَ یَاْتِیْهِمُ الْعَذَابُ فَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْۤا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿44﴾

اور (اے نبی!) لوگوں کو اس دن سے ڈرائیں جب انھیں عذاب آلے گا تو ظالم کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی مدت تک مہلت دے (تاکہ) ہم تیری دعوت قبول کریں اور رسولوں کی اتباع کریں۔ (ان سے کہا جائے گا:) کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہیں کھاتے تھے کہ تمھارے لیے کوئی زوال نہیں؟ ﴿44﴾

44. And warn (O Muhammad ﷺ) mankind of the Day when the torment will come to them; then the wrong doers will say: "Our Lord! Respite us for a little while, we will answer Your Call and follow the Messengers!" (It will be said): "Had you not sworn aforetime that you would not leave (the world for the Hereafter).

وَّسَكَنْتُمْ فِیْ مَسٰكِنِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَیَّنَ لَكُمْ كَیْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿45﴾

اور تم ان لوگوں کے رہنے کی جگہوں میں آباد تھے جنھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تھا اور تم پر واضح ہو چکا تھا کہ ہم نے ان سے کیا سلوک کیا تھا، اور ہم نے تمھارے لیے مثالیں بیان کی تھیں ﴿45﴾

45. "And you dwelt in the dwellings of men who wronged themselves, and it was clear to you how We had dealt with them. And We put forth (many) parables for you."

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿46﴾

اور یقیناً وہ اپنی چالیں چل چکے اور ان کی سب چالیں اللہ کے پاس ہیں اور ان کی چالیں ایسی نہ

46. Indeed, they planned their plot, and their plot was with Allāh, though their plot was not

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تھیں کہ ان کی وجہ سے پہاڑ ہل جاتے ﴿46﴾

such as to remove the mountains (real mountains or the Islāmic law) from their places (as it is of no importance).[1] (*Tafsir Ibn Kathir*)

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿47﴾

چنانچہ آپ ہرگز خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا۔ بے شک اللہ غالب ہے، انتقام لینے والا ﴿47﴾

47. So think not that Allāh will fail to keep His Promise to His Messengers. Certainly, Allāh is All-Mighty, All-Able of Retribution.

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿48﴾

جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی، اور آسمان بھی، اور لوگ اللہ، واحد، قہر والے کے سامنے (پیش) ہوں گے ﴿48﴾

48. On the Day when the earth will be changed to another earth and so will be the heavens, and they (all creatures) will appear before Allāh, the One, the Irresistible.

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿49﴾

اور اس دن آپ تمام مجرم زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھیں گے ﴿49﴾

49. And you will see the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism, polytheists) that Day *Muqarranūn*[2] (bound together) in fetters.

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾

ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے، اور آگ ان کے چہروں کو ڈھانپتی ہوگی ﴿50﴾

50. Their garments will be of pitch, and fire will cover their faces.

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿51﴾

تاکہ اللہ ہر نفس کو (اس عمل کی) جزا دے جو اس نے کمایا۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ﴿51﴾

51. That Allāh may requite each person according to what he has earned. Truly, Allāh is Swift at reckoning.

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾ 7 ع 11 19

یہ (قرآن) لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے، تاکہ اس کے ذریعے سے انھیں ڈرایا جائے، اور تاکہ انھیں معلوم ہو جائے کہ بے شک وہی (اللہ) معبود واحد ہے، اور تاکہ عقل مند نصیحت حاصل کریں ﴿52﴾

52. This (Qur'ān) is a Message for mankind (and a clear proof against them), in order that they may be warned thereby, and that they may know that He is the only One *Ilāh* (God — Allāh) — (none has the right to be worshipped but Allāh) — and that men of understanding may take heed.

---

[1] (V.14:46) It is said by some interpreters regarding this Verse that the Quraish pagans plotted against Prophet Muhammad ﷺ to kill him but they failed and were unable to carry out their plot which they plotted.
[2] (V.14:49) *Muqarranūn* (bound together) in fetters mean: With their hands and feet tied to their necks with chains.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Sūrat Al-Hijr (The Rocky Tract) 15	سورۂ حجر	اٰیاتھا 99 (15) سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ (54) رکوعاتھا 6
In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.	اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ
مُّبِيْنٍ ①

الٓر۔ یہ آیات ہیں کتاب اور قرآن مبین کی ①

1. *Alif-Lām-Rā.* [These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]
These are the Verses of the Book and a plain Qur'ān.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

2. How much would those who disbelieved wish that they had been Muslims (those who have submitted themselves to Allāh's Will in Islām, i.e. Islāmic Monotheism — this will be on the Day of Resurrection when they will see the disbelievers going to Hell and the Muslims going to Paradise).[1]

کسی وقت کافر چاہیں گے کاش کہ وہ مسلمان ہوتے①②

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ②

3. Leave them to eat and enjoy, and let them be preoccupied with (false) hope. They will come to know!

(اے نبی!) انھیں چھوڑ دیجیے، وہ کھائیں (پئیں) اور فائدہ اٹھائیں، اور (جھوٹی) امید انھیں غفلت میں ڈالے رکھے، پھر جلد ان کو معلوم ہو جائے گا③

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ③

4. And never did We destroy a township but there was a known decree for it.

اور ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا ہے اس (کی تباہی) کے لیے لکھی ہوئی (میعاد) مقرر تھی④

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④

5. No nation can advance its term, nor delay it.

کوئی امت اپنے (مقرر) وقت سے نہ آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے⑤

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤

6. And they say: "O you (Muhammad ﷺ) to whom the *Dhikr* (the Qur'ān) has been sent down! Verily, you are a madman!

اور انھوں نے کہا: اے وہ شخص! جس پر یہ ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے، یقیناً تو تو مجنون ہے⑥

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥

7. "Why do you not bring angels to us if you are of the truthful?"

تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لے آتا اگر تو سچوں میں سے ہے؟⑦

لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦

8. We send not the angels down except with the truth (i.e. for torment), and in that case, they (the disbelievers) would have no respite!

فرشتے تو ہم صرف حق (عذاب) کے ساتھ نازل کرتے ہیں اور پھر اس وقت ان (کفار) کو ڈھیل نہیں دی جاتی⑧

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ⑧

9. Verily, We, it is We Who have sent down the *Dhikr* (i.e. the Qur'ān) and surely We will guard it (from corruption).[2]

بے شک ہم ہی نے یہ ذکر (قرآن) نازل کیا اور بے شک ہم ہی اس کے محافظ ہیں ⑨②★

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑨

---

[1] (V.15:2): See the footnote of (V.3:85).

[2] (V.15:9) This Verse is a challenge to mankind and everyone is obliged to believe in the miracles of this Qur'ān. It is a clear fact that more than 1400 years have elapsed and not a single word of this Qur'ān has been changed, although the disbelievers tried their utmost to change it in every way, but they failed miserably in their efforts. As it is mentioned in this holy Verse: "We will guard it." By Allāh! He has guarded it. On the contrary, all the other holy Books [the Taurāt (Torah), the Injīl (Gospel)] have been corrupted in the form of additions or subtractions or alterations in the original text.

① ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ آل عمران: 3/85)

② قرآن کریم کی یہ آیت بنی آدم کے لیے ایک چیلنج ہے اور ہر ایک اس بات کا پابند ہے کہ وہ قرآن حکیم کے معجزات پر ایمان لائے۔ یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ چودہ سو سال سے بھی زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود قرآن حکیم کے کسی ایک حرف میں بھی کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، اگرچہ کفار و منکرین نے اس کتاب میں تحریف و تبدیلی کی انتہائی کوششیں کیں، لیکن وہ اپنی کوششوں میں بری طرح ناکام رہے جیسا کہ اس آیت میں فرمایا گیا ہے: ''ہم اس کی حفاظت کریں گے۔'' اللہ کی قسم! اس (اللہ) نے اس کی حفاظت کی ہے جبکہ اس کے برعکس دیگر آسمانی کتب (تورات

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِيَعِ الْأَوَّلِينَ ⑩

اور یقیناً آپ سے پہلے ہم کئی گروہوں میں رسول بھیج چکے ہیں⑩

10. Indeed, We sent (Messengers) before you (O Muhammad ﷺ) amongst the sects (communities) of old.

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑪

اور ان کے پاس جو بھی رسول آیا وہ اس سے مذاق کرتے تھے⑪

11. And never came a Messenger to them but they did mock at him.

كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ⑫

ہم اسی طرح مجرموں کے دلوں میں ہنسی مذاق ڈالتے ہیں⑫

12. Thus do We let it (polytheism and disbelief) enter the hearts of the *Mujrimūn* [criminals, polytheists, pagans, (because of their mocking at the Messengers)].

لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ⑬

وہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لاتے اور (یہی) پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے⑬

13. They would not believe in it (the Qur'ān); and already the example of (Allāh's punishment of) the ancients (who disbelieved) has gone forth.

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ⑭

اور اگر ہم ان پر آسمان سے ایک دروازہ کھول دیں، پھر وہ اس پر چڑھنے لگیں⑭

14. And even if We opened to them a gate from the heaven and they were to keep on ascending thereto (all day long).

لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ ⑮ ع 15 1

تب بھی وہ یہی کہیں گے کہ ہماری تو نظریں ہی بند کر دی گئی ہیں، بلکہ ہم لوگوں پر جادو ہوا ہے⑮

15. They would surely say (in the evening): "Our eyes have been (as if) dazzled (we have not seen any angel or heaven). Nay, we are a people bewitched."

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ⑯

اور یقیناً ہم نے آسمان میں ستارے بنائے اور اسے ناظرین کے لیے زینت دی①⑯

16. And indeed, We have put the big stars in the heaven and We beautified it for the beholders.[1]

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ⑰

اور ہم نے انھیں ہر شیطان مردود سے محفوظ رکھا⑰

17. And We have guarded it (near heaven) from every outcast *Shaitān* (devil).

إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ مُبِينٌ ⑱

مگر جو چوری چھپے سنے تو چمکتا شہاب (دہکتا شعلہ) اس کا پیچھا کرتا ہے⑱

18. Except him (devil) who steals the hearing then he is pursued by a clear flaming fire.

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ ⑲

اور ہم نے زمین پھیلا دی اور اس میں پہاڑ ڈال (گاڑ) دیے اور اس میں ہر چیز مناسب مقدار میں اگائی⑲

19. And the earth We have spread out, and have placed therein firm mountains, and caused to grow therein all kinds of things in due proportion.

★ بقیہ حاشیہ: حجر، آیت:9

اور انجیل وغیرہ) کو ان کے اصل متن میں کمی وبیشی، حذف واضافہ اور تغیر وتبدیل کر کے بگاڑ کر رکھ دیا گیا ہے۔

[1] (V.15:16) See the footnote of (V.6:97).

① ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ انعام:97/6)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ⑳

اور ہم نے تمھارے لیے زمین میں معاش کے اسباب بنا دیے اور ان کے لیے بھی جن کے رازق تم نہیں ہو⑳

20. And We have provided therein means of living, for you and for those whom you provide not [moving (living) creatures, cattle, beasts, and other animals].

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ز وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ㉑

اور ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس ہی ہیں، اور ہم ہر چیز معلوم مقدار ہی میں اتارتے ہیں㉑

21. And there is not a thing, but with Us are the stores thereof. And We send it not down except in a known measure.

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ㉒

اور ہم نے بوجھل (بارآور) ہوائیں بھیجیں، پھر آسمان سے پانی نازل کیا، پھر وہ تمھیں پلایا، اور اس (پانی) کا ذخیرہ کرنے والے تم نہیں ہو㉒

22. And We send the winds fertilizing (to fill heavily the clouds with water), then cause the water (rain) to descend from the sky, and We give it to you to drink, and it is not you who are the owners of its stores (i.e. to give water to whom you like or to withhold it from whom you like).

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ㉓

اور بلاشبہ ہم ہی زندگی اور موت دیتے ہیں،[1] اور بے شک ہم ہی (سب کے) وارث ہیں㉓

23. And certainly We! We it is Who give life, and cause death, and We are the Inheritor.

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ㉔

اور یقیناً ہمیں ان کا علم ہے جو تم میں سے پہلے گزر چکے اور ان کا (بھی) علم ہے جو پیچھے رہنے والے ہیں㉔

24. And indeed, We know the first generations of you who had passed away, and indeed, We know the present generations of you (mankind), and also those who will come afterwards.

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ㉕ ع 2/10/2

اور (اے نبی!) بے شک آپ کا رب ہی انھیں اکٹھا کرے گا۔ بے شک وہ حکیم و علیم ہے㉕

25. And verily, your Lord will gather them together. Truly, He is All-Wise, All-Knowing.

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۚ ㉖

اور یقیناً ہم نے انسان کو سڑے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے تخلیق کیا ہے㉖

26. And indeed, We created man from dried (sounding) clay of altered mud.

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ㉗

اور اس سے پہلے جنوں کو ہم نے سخت حرارت والی آگ سے تخلیق کیا㉗

27. And the jinn, We created aforetime from the smokeless flame of fire.

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ㉘

اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: بے شک میں سڑے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے ایک بشر تخلیق کرنے والا ہوں㉘

28. And (remember) when your Lord said to the angels: "I am going to create a man (Adam) from dried (sounding) clay of altered mud.

---

① مرنا ایسی حقیقت ہے جس سے کسی کو مجال انکار نہیں لیکن خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو مر کر فضائل و درجات سے بہرہ ور ہوتے ہیں، یہ کون لوگ ہیں؟ اس کی صراحت اس حدیث سے ہوتی ہے: ''جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے ماسوائے ان تین اعمال کے: ① صدقہ جاریہ (صدقہ وخیرات کے اعمال، مثلاً: یتیموں کے لیے گھر بنانا، پانی کے لیے کنواں وغیرہ تعمیر کرنا) ② ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں ③ نیک اور صالح اولاد جو اللہ سے اپنے والدین کی بخشش و مغفرت کی دعا کرے۔'' (صحیح مسلم، الْوَصِيَّةُ، بَابُ مَا يَلْحَقُ الْإِنْسَانَ مِنَ الثَّوَابِ بَعْدَ وَفَاتِهِ، حدیث: 1631)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ ﴿٢٩﴾

پھر جب میں اسے درست کر لوں اور اپنی روح سے اس میں پھونک دوں تو اس کے آگے سجدہ کرتے گر پڑنا ﴿٢٩﴾

29. "So, when I have fashioned him completely and breathed into him (Adam) the soul which I created for him, then fall (you) down prostrating yourselves to him."

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾

پھر سارے فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا ﴿٣٠﴾

30. So the angels prostrated themselves, all of them together.

اِلَّآ اِبْلِيسَ ط اَبٰٓى اَنْ يَّكُونَ مَعَ السّٰجِدِينَ ﴿٣١﴾

سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا کہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو ﴿٣١﴾

31. Except *Iblīs* (Satan) — he refused to be among the prostrators.

قَالَ يٰٓاِبْلِيسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُونَ مَعَ السّٰجِدِينَ ﴿٣٢﴾

اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہ ہوا؟ ﴿٣٢﴾

32. (Allāh) said: "O *Iblīs* (Satan)! What is your reason for not being among the prostrators?"

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُونٍ ﴿٣٣﴾

اس نے کہا: میں ایسا نہیں کہ ایک بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا ﴿٣٣﴾

33. [*Iblīs* (Satan)] said: "I am not the one to prostrate myself to a human being, whom You created from dried (sounding) clay of altered mud."

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٣٤﴾

اللہ نے فرمایا: پھر تو یہاں سے نکل جا، چنانچہ بلاشبہ تو مردود ہے ﴿٣٤﴾

34. (Allāh) said: "Then, get out from here, for verily, you are *Rajīm* (an outcast or a cursed one)." (*Tafsīr At-Tabarī*)

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣٥﴾

اور بے شک تجھ پر یوم جزا تک لعنت ہے ﴿٣٥﴾

35. "And verily, the curse shall be upon you till the Day of Recompense (i.e. the Day of Resurrection)."

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾

اس نے کہا: میرے رب! مجھے اس دن تک مہلت دے جب (لوگ) دوبارہ اٹھائے جائیں ﴿٣٦﴾

36. [*Iblīs* (Satan)] said: "O my Lord! Give me then respite till the Day they (the dead) will be resurrected."

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿٣٧﴾

اللہ نے فرمایا: بے شک تو مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے ﴿٣٧﴾

37. Allāh said: "Then verily, you are of those reprieved,

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾

مقرر وقت کے دن تک ﴿٣٨﴾

38. "Till the Day of the time appointed."

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِي لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾

اس نے کہا: میرے رب! مجھ کو تیرے گمراہ کرنے کے سبب یقیناً میں ان (لوگوں) کے لیے زمین میں (گناہ) خوش نما بنا دوں گا اور ان سب کو گمراہ کروں گا ﴿٣٩﴾

39. [*Iblīs* (Satan)] said: "O my Lord! Because You misled me, I shall indeed adorn the path of error for them (mankind) on the earth, and I shall mislead them all.

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾

تیرے ان بندوں کے سوا جو ان میں سے چنے ہوئے ہیں ﴿٤٠﴾

40. "Except Your chosen (guided) slaves among them."

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾

اللہ نے فرمایا: یہی مجھ تک (پہنچانے والی) سیدھی راہ ہے ﴿٤١﴾

41. (Allāh) said: "This is a way which will lead straight to Me."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِينَ ﴿٤٢﴾

بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں، مگر گمراہوں میں سے (تیرا زور اس پر چلے گا) جس نے تیری اتباع کی ﴿42﴾

42. "Certainly, you shall have no authority over My slaves, except those who follow you of the *Ghāwūn* (*Mushrikūn* and those who go astray, criminals, polytheists, and evildoers).

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾

اور یقیناً ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ﴿43﴾

43. "And surely, Hell is the promised place for them all.

لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٤٤﴾ ع 3 19 3

اس کے سات دروازے ہیں، ان (گمراہوں) میں سے ہر دروازے کے لیے ایک تقسیم شدہ حصہ ہے ﴿44﴾

44. "It (Hell) has seven gates, for each of those gates is a (special) class (of sinners) assigned.

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾

بے شک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿45﴾

45. "Truly, the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) will be amidst Gardens and water springs (Paradise).

ادْخُلُوهَا بِسَلَٰمٍ آمِنِينَ ﴿٤٦﴾

(کہا جائے گا:) تم ان میں سلامتی سے باامن داخل ہو جاؤ ﴿46﴾

46. "(It will be said to them): 'Enter therein (Paradise), in peace and security.'

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَٰنًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿٤٧﴾

اور ان کے سینوں میں جو کینہ حسد ہوگا ہم نکال دیں گے، (وہ) تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) بھائی بھائی ہوں گے ﴿47﴾

47. "And We shall remove from their breasts any deep feeling of bitterness (that they may have). (So they will be like) brothers facing each other on thrones.

لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾

انھیں نہ وہاں کوئی تھکاوٹ (تکلیف) پہنچے گی اور نہ وہاں سے نکالا جائے گا ﴿48﴾

48. "No sense of fatigue shall touch them, nor shall they (ever) be asked to leave it."

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٤٩﴾

(اے نبی!) میرے بندوں کو خبر سنا دیجیے کہ یقیناً میں خوب بخشنے والا (اور) خوب رحم کرنے والا ہوں ﴿49﴾

49. Declare (O Muhammad ﷺ) to My slaves that truly I am the Oft-Forgiving, the Most Merciful.

وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ﴿٥٠﴾

اور بے شک میرا عذاب بھی بڑا دردناک عذاب ہے ﴿50﴾

50. And that My torment is indeed the most painful torment.

وَنَبِّئْهُمْ عَن ضَيْفِ إِبْرَٰهِيمَ ﴿٥١﴾ وقف لازم

اور انھیں ابراہیم کے مہمانوں کی خبر سنا دیجیے ﴿51﴾

51. And tell them about the guests (the angels) of Ibrāhīm (Abraham).

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَٰمًا قَالَ إِنَّا مِنكُمْ وَجِلُونَ ﴿٥٢﴾

جب وہ اس کے پاس پہنچے تو انھوں نے سلام کیا، اس نے کہا: بے شک ہم تم سے ڈرتے ہیں ﴿52﴾

52. When they entered to him, and said: "*Salāman* (peace)!" [Ibrāhīm (Abraham)] said: "Indeed! We are afraid of you."

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ عَلِيمٍ ﴿٥٣﴾

وہ بولے: ڈرمت، بے شک ہم تجھے ایک علم والے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں ﴿53﴾

53. They (the angels) said: "Do not be afraid! We give you glad tidings of a boy (son) possessing much knowledge and wisdom."

قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَن مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ

ابراہیم نے کہا: کیا تم مجھے بشارت دیتے ہو جبکہ مجھ

54. [Ibrāhīm (Abraham)] said: "Do you give me glad tidings (of

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾

پر بڑھاپا آچکا؟ چنانچہ (اب) کس بنا پر بشارت دیتے ہو؟ ﴿54﴾

a son) when old age has overtaken me? Of what then is your news?"

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾

وہ بولے: ہم نے تجھے حق (امرواقعی) کی بشارت دی ہے، چنانچہ تو ناامیدوں میں سے نہ ہو ﴿55﴾

55. They (the angels) said: "We give you glad tidings in truth. So be not of the despairing."

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾

ابراہیم نے کہا: اور اپنے رب کی رحمت سے تو گمراہ لوگ ہی ناامید ہوتے ہیں ﴿56﴾

56. [Ibrāhīm (Abraham)] said: "And who despairs of the Mercy of his Lord except those who are astray?"

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾

ابراہیم نے کہا: پھر تمھارا مقصد کیا ہے؟ اے بھیجے ہوئے (فرشتو!) ﴿57﴾

57. [Ibrāhīm (Abraham) again] said: "What then is the business on which you have come, O messengers?"

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿58﴾

انھوں نے کہا: بے شک ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿58﴾

58. They (the angels) said: "We have been sent to a people who are *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners).

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿59﴾

سوائے آل لوط کے، بے شک ہم ان سب کو نجات دینے والے ہیں ﴿59﴾

59. "(All) except the family of Lūt (Lot). Them all we are surely, going to save (from destruction).

ع 4 16 4
اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾

سوائے اس کی بیوی کے، ہم نے مقدر کر دیا کہ بے شک وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿60﴾

60. "Except his wife, of whom We have decreed that she shall be of those who remain behind (i.e. she will be destroyed)."

فَلَمَّا جَاۗءَ اٰلَ لُوْطِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿61﴾

پھر جب فرشتے آل لوط کے ہاں پہنچے ﴿61﴾

61. Then when the messengers (the angels) came to the family of Lūt (Lot).

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿62﴾

تو لوط نے کہا: بے شک تم لوگ تو اجنبی ہو ﴿62﴾

62. He said: "Verily, you are people unknown to me."

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿63﴾

وہ بولے: بلکہ ہم تیرے پاس وہ (عذاب) لائے ہیں جس میں یہ (لوگ) شک کرتے تھے ﴿63﴾

63. They said: "Nay, we have come to you with that (torment) which they have been doubting.

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿64﴾

اور ہم تیرے پاس حق (یقینی چیز) لائے ہیں اور بے شک ہم سچے ہیں ﴿64﴾

64. "And we have brought you the truth (the news of the destruction of your nation) and certainly we tell the truth.

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿65﴾

چنانچہ تو رات کے کسی حصے میں اپنے اہل وعیال کو لے کر نکل، اور تو ان کے پیچھے چل، اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور چلے جاؤ جہاں تمھیں حکم دیا جاتا ہے ﴿65﴾

65. "Then travel in a part of the night with your family, and you go behind them in the rear, and let no one amongst you look back, but go on to where you are ordered."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

66. And We made known this decree to him that the root of those (sinners) was to be cut off in the early morning.

اور ہم نے اسے اس امر کا فیصلہ سنا دیا کہ بے شک صبح ہوتے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی ﴿66﴾

وَقَضَيْنَآ إِلَيْهِ ذَٰلِكَ ٱلْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿66﴾

67. And the inhabitants of the city came rejoicing (at the news of the young men's arrival).

اور شہر (سدوم) والے خوشیاں مناتے ہوئے آئے ﴿67﴾

وَجَآءَ أَهْلُ ٱلْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿67﴾

68. [Lūt (Lot)] said: "Verily, these are my guests, so shame me not.

لوط نے کہا: بے شک یہ لوگ میرے مہمان ہیں، لہٰذا تم مجھے رسوا نہ کرو ﴿68﴾

قَالَ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِى فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿68﴾

69. "And fear Allāh and disgrace me not."

اور اللہ سے ڈرو اور مجھے ذلیل نہ کرو ﴿69﴾

وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ ﴿69﴾

70. They (people of the city) said: "Did we not forbid you from entertaining (or protecting) any of the *'Ālamīn* (people, foreigners and strangers from us)?"

وہ بولے: کیا ہم نے تجھے دنیا والوں (کی حمایت) سے روکا نہیں تھا؟ ﴿70﴾

قَالُوٓا۟ أَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿70﴾

71. [Lūt (Lot)] said: "These (the girls of the nation) are my daughters (to marry lawfully), if you must act (so)."

لوط نے کہا: یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو) اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو ﴿71﴾

قَالَ هَٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىٓ إِن كُنتُمْ فَٰعِلِينَ ﴿71﴾

72. Verily, by your life (O Muhammad ﷺ), in their wild intoxication, they were wandering blindly.

(اے نبی!) آپ کی عمر کی قسم! بے شک وہ اپنی مستی (گمراہی) میں بھٹک رہے تھے ﴿72﴾

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِى سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿72﴾

73. So *As-Saihah* (torment — awful cry) overtook them at the time of sunrise.

پھر سورج نکلتے انھیں ایک چنگھاڑ نے آ پکڑا ﴿73﴾

فَأَخَذَتْهُمُ ٱلصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿73﴾

74. And We turned (the towns of Sodom in Palestine) upside down and rained down on them stones of baked clay.

پھر ہم نے اس (بستی) کے اوپر والے (حصے) کو اس کے نیچے والا (حصہ) کر دیا، اور ان پر کھنگر کے پتھر برسائے ﴿74﴾

فَجَعَلْنَا عَٰلِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ﴿74﴾

75. Surely, in this are signs for those who see (or understand or learn the lessons from the Signs of Allāh).

بے شک اس میں گہری نظر سے غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿75﴾

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ ﴿75﴾

76. And verily, they (the cities) were right on the highroad (from Makkah to Syria, i.e. the place where the Dead Sea is now).[1]

اور بے شک وہ بستی سیدھی راہ[1] پر موجود ہے ﴿76﴾

وَإِنَّهَا لَبِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ﴿76﴾

77. Surely, therein is indeed a sign for the believers.

اور بے شک اس میں مومنوں کے لیے یقیناً نشانی ہے ﴿77﴾

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿77﴾

---

[1] (V.15:76) Please see the Book of History by Ibn Kathir (كتاب التاريخ لابن كثير).

① تفصیل کے لیے امام ابن کثیر رحمہ اللہ کی تاریخ کی کتاب [اَلْبِدَايَةُ وَالنِّهَايَةُ] کا مطالعہ فرمائیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

78. And the Dwellers of the Wood [i.e. the people of Madyan (Midian) to whom Prophet Shu'aib (عليه السلام) was sent by Allāh], were also *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

اور بے شک اَیکہ (بستی) والے بھی البتہ ظالم تھے ⑱

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ⑱

79. So, We took vengeance on them. They are both on an open highway, plain to see.

چنانچہ ہم نے ان سے انتقام لیا، اور بے شک وہ دونوں (تباہ شدہ بستیاں) کھلی شاہراہ پر ہیں ⑲

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑲

وقف لازم 5 ع 15 5

80. And verily, the Dwellers of *Al-Hijr* (the rocky tract) denied the Messengers.

اور یقیناً حجر والوں (ثمود) نے رسولوں کی تکذیب کی ⑳

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ⑳

81. And We gave them Our Signs, but they were averse to them.

اور ہم نے انھیں اپنی نشانیاں دیں، پھر وہ ان سے اعراض کرنے والے تھے ㉑

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ㉑

82. And they used to hew out dwellings from the mountains, (feeling themselves) secure.

اور وہ پہاڑوں سے بے خوف ہو کر گھر تراشتے تھے ㉒

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ㉒

83. But *As-Saihah* (torment — awful cry) overtook them in the early morning (of the fourth day of their promised punishment days).

چنانچہ انھیں صبح ہوتے ہی چنگھاڑ نے آ پکڑا ㉓

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ㉓

84. And all that they used to earn availed them not.

پھر ان کے کام نہ آیا وہ (مال) جو وہ کماتے تھے ㉔

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ㉔

85. And We created not the heavens and the earth and all that is between them except with truth, and the Hour is surely coming, so overlook (O Muhammad ﷺ), their faults with gracious forgiveness. [This was before the ordainment of *Jihād* — holy fighting in Allāh's Cause.]

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے مابین ہے حق ہی کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ اور یقیناً قیامت آنے والی ہے، تو (اے نبی!) آپ (کافروں سے) خوبصورت انداز سے درگزر کریں ㉕

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ㉕

86. Verily, your Lord is the All-Knowing Creator.

بلاشبہ آپ کا رب ہی سب کو تخلیق کرنے والا، خوب جاننے والا ہے ㉖

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ㉖

87. And indeed, We have bestowed upon you seven of *Al-Mathāni* (seven repeatedly recited Verses), (i.e. *Sūrat Al-Fātihah*) and the Grand Qur'ān.[1]

بے شک ہم نے آپ کو بار بار دوہرائی جانے والی سات آیات① اور قرآن عظیم دیا ہے ㉗

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ㉗

88. Look not with your eyes ambitiously at what We have

اور ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو جو مال ومتاع دیا

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ

[1] (V.15:87) See the footnote of (V.1:2).

① ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ فاتحہ 2/1)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٨﴾

ہے اس کی طرف آپ اپنی نظریں نہ اٹھائیں اور نہ ان (کی حالت) پر غم کھائیں اور اپنے (پُرشفقت) بازو مومنوں کے لیے جھکائے رکھیں ﴿٨٨﴾

bestowed on certain classes of them (the disbelievers), nor grieve over them. And lower your wings for the believers (be courteous to the fellow-believers).

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٩﴾

اور کہہ دیجیے: بے شک میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں ﴿٨٩﴾

89. And say (O Muhammad ﷺ): "I am indeed a plain warner."

كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ﴿٩٠﴾

(ایسے ہی عذاب سے) جیسا کہ ہم نے قسمیں کھانے والوں پر نازل کیا تھا ﴿٩٠﴾

90. As We have sent down on the dividers, (Quraish pagans or Jews and Christians).

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾

جنھوں نے (اپنے) قرآن (تورات) کو پارہ پارہ کر دیا ﴿٩١﴾

91. Who have made the Qur'ān into parts (i.e. believed in one part and disbelieved in the other). (*Tafsir At-Tabari*)

فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٢﴾

چنانچہ آپ کے رب کی قسم! ہم ان سب سے ضرور باز پرس کریں گے ﴿٩٢﴾

92. So, by your Lord, (O Muhammad ﷺ), We shall certainly call all of them to account.

عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

ان عملوں کی جو وہ کرتے تھے ﴿٩٣﴾

93. For all that they used to do.

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾

چنانچہ آپ کو جو حکم دیا جاتا ہے کھول کر سنا دیں اور مشرکین سے بے رخی برتیں ﴿٩٤﴾

94. Therefore proclaim openly (Allāh's Message — Islāmic Monotheism) that which you are commanded, and turn away from *Al-Mushrikūn* (polytheists, idolaters, and disbelievers. See V.2:105).

إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾

بلاشبہ ہم ٹھٹھا کرنے والوں کے مقابل آپ کو کافی ہیں ﴿٩٥﴾

95. Truly, We will suffice you against the scoffers,

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود بناتے ہیں، چنانچہ وہ (اپنا انجام) جلد جان لیں گے ﴿٩٦﴾

96. Who set up along with Allāh another *ilāh* (god); but they will come to know.

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾

اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے آپ کا سینہ (دل) تنگ ہوتا ہے ﴿٩٧﴾

97. Indeed, We know that your breast is straitened at what they say.

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ ﴿٩٨﴾

آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور سجدہ گزاروں میں ہو جائیں ①★ ﴿٩٨﴾

98. So glorify the praises of your Lord and be of those who prostrate themselves (to Him).[1]

---

[1] (V.15:98)

a) Narrated Abu Ma'bad, the freed slave of Ibn 'Abbās: Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما told me, "In the lifetime of the Prophet ﷺ, it was the custom to remember Allāh (*Dhikr*) by glorifying, praising and magnifying Allāh aloud after the compulsory congregational prayers." Ibn 'Abbās further said, "When I heard the *Dhikr*, I would learn that the compulsory congregational prayer had ended." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/841 (O.P.802)]

b) Narrated Ibn 'Abbās رضی اللہ عنہما: I used to recognize the completion of the prayer of the Prophet ﷺ by hearing *Takbir*. [*Sahih Al-Bukhari*, 1/842 (O.P.803)]

① اس سے مراد باجماعت نماز کا اہتمام ہے۔ نبی ﷺ کے زمانے میں اس کا بہت اہتمام تھا، چنانچہ ابن عباس ؓ بیان کرتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ کے عہد میں جب لوگ فرض نمازوں

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع 20 6 6 وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

اور آپ اپنے رب کی عبادت کریں حتیٰ کہ آپ کے پاس یقین (موت) آجائے① ﴿٩٩﴾

99. And worship your Lord until there comes to you the certainty (i.e. death).[1]

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ — آیاتھا 128 — (16) — (70) — رکوعاتھا 16

سورۂ نحل

Sūrat An-Nahl (The Bees) 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾

اللہ کا حکم آپہنچا، لہٰذا تم اسے عجلت سے نہ مانگو۔ وہ پاک اور ان (معبودانِ باطلہ) سے برتر ہے جنھیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں ①

1. The Commandment (the Hour or the punishment of disbelievers and polytheists or the Islāmic laws or commandments) ordained by Allāh will come to pass, so seek not to hasten it. Glorified and Exalted is He above all that they associate as partners with Him.[1]

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾

وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنے حکم سے وحی دے کر فرشتے نازل کرتا ہے کہ تم (لوگوں کو) اس بات سے آگاہ کردو کہ بلاشبہ میرے سوا کوئی الٰہ نہیں، لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو ②

2. He sends down the angels with the *Rūh* (Revelation) of His Command to whom of His slaves He wills (saying): "Warn mankind that *Lā ilāha illa Ana* (none has the right to be worshipped but I), so fear Me (by abstaining from sins and evil deeds).

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾

اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ تخلیق کیے، وہ ان سے برتر ہے جنھیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں ③

3. He has created the heavens and the earth with truth. High is He, Exalted above all that they associate as partners with Him.

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾

اس نے انسان کو نطفے سے تخلیق کیا تو یکایک وہ کھلا جھگڑالو ہو گیا ④

4. He has created man from *Nutfah* (mixed drops of male and female sexual discharge), then behold, this same (man) becomes an open opponent.

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ

اور اس نے چوپائے بھی پیدا کیے، ان میں تمھارے

5. And the cattle, He has created

★ بقیہ حاشیہ: حجر، آیت: 98.

سے فارغ ہوجاتے تو بلند آواز سے اللہ کا ذکر [اَللّٰہُ أَکْبَرُ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ] وغیرہ) کیا کرتے تھے۔ جب میں ذکر سنتا تو مجھے پتہ چل جاتا تھا کہ لوگ فرض نماز سے فارغ ہوچکے ہیں۔" (صحیح البخاری، الأذان، باب: 155 حدیث: 841)

---

[1] (V.15:99) Narrated Anas رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "None of you should long for death because of a calamity that had befallen him; and if he cannot, but long for death, then he should say, 'O Allāh! Let me live as long as life is better for me, and take my life if death is better for me.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6351 (O.P.362)]

① نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت لاحق ہو جائے تو وہ اس کی وجہ سے موت کی آرزو نہ کرے اور اگر موت کی آرزو کے علاوہ کوئی چارہ کار نظر نہ آئے تو اسے یوں کہنا چاہیے: "اے اللہ! مجھے اس وقت تک زندہ رکھیو جب تک زندگی میں میرے لیے بھلائی ہے اور موت اس وقت دے جب میرے لیے موت میں بھلائی ہو۔" (صحیح البخاری، المرضی، باب: 19 حدیث: 5671)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ⑤

لیے گرمی حاصل کرنے کا سامان اور دیگر منافع ہیں اوران میں سے بعض کو تم کھاتے (بھی) ہو⑤

them for you; in them there is warmth (warm clothing), and numerous benefits, and of them you eat.

وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ⑥

اوران میں تمھارے لیے خوب صورتی (بھی) ہے جب تم انھیں شام کو چرا کر لاتے ہو اور صبح چرانے لے جاتے ہو⑥

6. And wherein is beauty for you, when you bring them home in the evening, and as you lead them forth to pasture in the morning.

وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑦

اور وہ تمھارے بوجھ اٹھا کر ان شہروں تک لے جاتے ہیں جہاں تم جسمانی مشقت کے بغیر نہیں پہنچ پاتے تھے۔ بے شک تمھارا رب بڑا شفقت والا، بہت رحم والا ہے⑦

7. And they carry your loads to a land that you could not reach except with great trouble to yourselves. Truly, your Lord is full of kindness, Most Merciful.

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ⑧

اور (اسی نے) گھوڑے، خچر اور گدھے (پیدا کیے) تاکہ تم ان پر سواری کرو اور زینت کے لیے (انھیں پیدا کیا)، اور وہ پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے⑧

8. And (He has created) horses, mules and donkeys, for you to ride and as an adornment. And He creates (other) things of which you have no knowledge.

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ
وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ⑨ ع 1/9/7

اور سیدھی راہ اللہ ہی پر (جا پہنچتی) ہے، اور بعض (راہیں) ان میں سے ٹیڑھی ہیں، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دیتا⑨

9. And upon Allāh is the responsibility to explain the Straight Path.[1] But there are ways that turn aside (such as Paganism, Judaism, Christianity). And had He willed, He would have guided you all (mankind).

هُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ لَّكُم مِّنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ تُسِيمُونَ ⑩

وہی ہے جس نے آسمان سے تمھارے لیے پانی نازل کیا، اسی سے پینا ہے اور اسی سے درخت (اگتے) ہیں جن میں تم (جانور) چراتے ہو⑩

10. He it is Who sends down water (rain) from the sky; from it you drink and from it (grows) the vegetation on which you send your cattle to pasture.

يُنبِتُ لَكُم بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ⑪

وہ اسی (پانی) سے تمھارے لیے کھیتی اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل۔ بے شک اس میں غور وفکر کرنے والے لوگوں کے لیے بہت بڑی نشانی ہے⑪

11. With it He causes to grow for you the crops, the olives, the date palms, the grapes, and every kind of fruit. Verily, in this is indeed an evident proof and a manifest sign for a people who give thought.

وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ⑫

اور اس نے تمھارے لیے مسخر کیے رات اور دن اور سورج اور چاند، اور تمام تارے بھی اسی کے حکم کے پابند ہیں۔ بے شک اس میں عقل مند لوگوں کے لیے البتہ کئی نشانیاں ہیں⑫

12. And He has subjected to you the night and the day, and the sun and the moon; and the stars are subjected by His Command. Surely, in this are proofs for a people who understand.

[1] (V.16:9) Straight Path: i.e., Islāmic Monotheism for mankind, i.e. to show them legal and illegal, good and evil things, so whosoever accepts the guidance, it will be for his own benefit and whosoever goes astray, it will be for his own destruction.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا
اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّذَّكَّرُوْنَ ⑬

اور رنگ برنگ کی وہ چیزیں بھی (تابع کردیں) جو اس (اللہ) نے تمھارے لیے زمین میں پیدا کیں۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو نصیحت پکڑتے ہیں بہت بڑی نشانی ہے ⑬

13. And whatsoever He has created for you on the earth of varying colours [and qualities from vegetation and fruits (botanical life) and from animals (zoological life)]. Verily, in this is a sign for a people who remember.

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ
لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً
تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ
وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ⑭

اور وہی ہے جس نے سمندر مسخر کیا تاکہ تم اس میں سے تر و تازہ (مچھلی کا) گوشت کھاؤ، اور اس میں سے زیور (موتی) نکالو جو تم پہنتے ہو۔ اور تو کشتیاں دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتی چلی جاتی ہیں، اور تاکہ تم اس (اللہ) کا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر کرو ⑭

14. And He it is Who has subjected the sea (to you), that you eat thereof fresh tender meat (i.e. fish), and that you bring forth out of it ornaments to wear. And you see the ships ploughing through it, that you may seek (thus) of His bounty (by transporting the goods from place to place) and that you may be grateful.

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ
بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ⑮

اور اس نے زمین میں پہاڑ ڈال (گاڑ) دیے کہ وہ تمھیں لے کر جھک (نہ) پڑے، اور نہریں اور راستے بنائے، تاکہ تم راہ پاؤ ⑮

15. And He has affixed into the earth mountains standing firm, lest it should shake with you; and rivers and roads, that you may guide yourselves.

وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ⑯

اور (دیگر) نشانیاں (بنائیں) اور تاروں سے بھی لوگ راہ پاتے ہیں ⑯

16. And landmarks (signposts, during the day) and by the stars (during the night), they (mankind) guide themselves.

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ⑰

بھلا جو (اللہ سب کچھ) تخلیق کرتا ہے وہ اس جیسا ہوسکتا ہے جو (کچھ بھی) تخلیق نہیں کرتا؟ کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ⑰

17. Is then He, Who creates as one who creates not? Will you not then remember?

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑱

اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گننا چاہو تو انھیں گن نہ سکو۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ⑱

18. And if you would count the Favours of Allāh, never could you be able to count them. Truly, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ⑲

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو ⑲

19. And Allāh knows what you conceal and what you reveal.

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ⑳

اور وہ لوگ جنھیں اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز تخلیق نہیں کرتے، جبکہ وہ خود تخلیق کیے گئے ہیں ① ⑳

20. Those whom they (*Al-Mushrikūn*[1]) invoke besides

---

[1] (V.16:20) *Al-Mushrikūn*: i.e. polytheists, pagans, idolaters, disbelievers in the Oneness of Allāh, those who worship others along with Allāh, and also those who set up rivals with (or partners to) Allāh.

① یعنی ایک سے زیادہ معبودوں کے ماننے والے، بت پرست اور اللہ کی وحدانیت پر ایمان نہ رکھنے والے جو اللہ کے ساتھ دوسروں کی پرستش بھی کرتے ہیں اور اللہ کے شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ سب اللہ کی مخلوق ہیں اور مخلوق، الٰہ کس طرح ہوسکتی ہے؟

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Allāh have not created anything, but are themselves created.

21. (They are) dead, not alive; and they know not when they will be raised up.

(وہ) مردے ہیں، زندہ نہیں اور وہ شعور نہیں رکھتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے (21)

أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا يَشْعُرُونَ
ع 2 12 8 أَيَّانَ يُبْعَثُونَ (21)

22. Your *Ilāh* [1] (God) is One *Ilāh* (God — Allāh, none has the right to be worshipped but He). But for those who believe not in the Hereafter, their hearts deny (the faith in the Oneness of Allāh), and they are proud.[2]

تمھارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، چنانچہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے دل منکر ہیں، اور وہ تکبر کرنے والے ہیں (22)

إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكِرَةٌ وَهُمْ
مُسْتَكْبِرُونَ (22)

23. Certainly, Allāh knows what they conceal and what they reveal. Truly, He likes not the proud.

بلاشبہ یقیناً اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو قطعاً پسند نہیں کرتا (23)

لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا
يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ (23)

24. And when it is said to them: "What is it that your Lord has sent down (to Muhammad ﷺ)?" They say: "Tales of the men of old!"

اور جب ان سے کہا جائے کہ تمھارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟ تو وہ کہتے ہیں: یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں (24)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ
قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ (24)

25. They will bear their own burdens in full on the Day of Resurrection, and also of the burdens of those whom they misled without knowledge. Evil indeed is that which they shall bear!

تاکہ یوم قیامت وہ اپنے کامل بوجھ اٹھائیں اور کچھ ان کے بوجھ بھی جنھیں وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے ہیں، جان لو! برا بوجھ ہے جو وہ اٹھاتے ہیں (25)

لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۙ
وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ
ع 3 4 9 عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ (25)

26. Those before them indeed plotted, but Allāh struck at the foundation of their building, and then the roof fell down upon them, from above them, and the torment overtook them from directions they did not perceive.

تحقیق وہ لوگ مکر کر چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے، پھر اللہ نے ان (کے مکر) کی عمارت کو بنیادوں سے آلیا، چنانچہ ان کے اوپر چھت گر پڑی اور ان پر عذاب آیا جہاں سے وہ شعور نہ رکھتے تھے (26)

قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ
بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ
السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ (26)

27. Then, on the Day of Resurrection, He will disgrace them and will say: "Where are My (so-called) partners concerning whom you used to disagree and dispute (with the believers, by defying and disobeying Allāh)?" Those who have been given the knowledge (about the torment of Allāh for

پھر یوم قیامت اللہ انھیں رسوا کرے گا اور کہے گا: میرے شریک کہاں ہیں جن کی بابت تم (مومنوں سے) جھگڑتے تھے؟ وہ لوگ کہیں گے جنھیں علم دیا گیا تھا: بے شک آج کا دن کافروں کے لیے رسوائی اور بدبختی ہے (27)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ
أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ
فِيهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ
الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ (27)

[1] (V.16:22) *Ilāh*: He Who has all the right to be worshipped.

[2] (V.16:22) See the footnote of (V.22:9).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

the disbelievers) will say: "Verily, disgrace and misery this Day are upon the disbelievers.

الَّذِينَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيٓ اَنْفُسِهِمْ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوٓءٍ ط بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿28﴾

وہ لوگ جنھیں فرشتے اس حال میں فوت کرتے ہیں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے، تو وہ (یہ کہتے ہوئے) سر تسلیم خم کر دیتے ہیں کہ ہم تو کوئی برا عمل نہیں کرتے تھے۔ (فرشتے کہتے ہیں:) کیوں نہیں! بے شک اللہ کو معلوم ہے جو تم عمل کرتے تھے ﴿28﴾

28. "Those whose lives the angels take while they are doing wrong to themselves (by disbelief and by associating partners in worship with Allāh and by committing all kinds of crimes and evil deeds)." Then they will make (false) submission (saying): "We used not to do any evil." (The angels will reply): "Yes! Truly, Allāh is All-Knower of what you used to do.

فَادْخُلُوٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِينَ فِيهَا ط فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿29﴾

چنانچہ تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ رہو گے۔ سو کیسا برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا! ﴿29﴾

29. "So enter the gates of Hell, to abide therein,[1] and indeed, what an evil abode will be for the arrogant."

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ط قَالُوا خَيْرًا ط لِلَّذِينَ اَحْسَنُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ط وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿30﴾

اور (جب) پوچھا جاتا ہے متقی لوگوں سے کہ تمھارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟ تو وہ کہتے ہیں: خیر ہی خیر۔ جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور دار آخرت تو یقیناً بہترین ہے اور کیا خوب ہے متقی لوگوں کا گھر! ﴿30﴾

30. And (when) it is said to those who are the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2) "What is it that your Lord has sent down?" They say: "That which is good." For those who do good in this world, there is good, and the home of the Hereafter will be better. And excellent indeed will be the home (i.e. Paradise) of the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ ط كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِينَ ﴿31﴾

(یعنی) ہمیشہ کے باغات ہیں، وہ ان میں داخل ہوں گے، ان کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہاں ان کے لیے وہ ہوگا جو وہ چاہیں گے۔ اللہ اسی طرح متقی لوگوں کو جزا دیتا ہے ﴿31﴾

31. *'Adn* (Eden) Paradise (Gardens of Eternity) which they will enter, under which rivers flow, they will have therein all that they wish. Thus Allāh rewards the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

الَّذِينَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِينَ لا يَقُولُونَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ لا ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿32﴾

جن کو فرشتے اس حال میں فوت کرتے ہیں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں تو (فرشتے) کہتے ہیں: تم پر سلام ہو، تم جنت میں داخل ہو جاؤ اس کے بدلے جو تم عمل کرتے تھے ﴿32﴾

32. Those whose lives the angels take while they are in a pious state (i.e. pure from all evil, and worshipping none but Allāh Alone) saying (to them): "*Salāmun 'Alaikum* (peace be on you) enter you Paradise, because of that (the good) which you used to do (in the world)."

[1] (V.16:29) See the footnote of (V.2:31)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ
اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿33﴾

وہ (کافر) یہی انتظار تو کرتے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کے رب کا حکم آئے۔ اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا، لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿33﴾

33. Do they (the disbelievers and polytheists) await that the angels should come to them [to take away their souls (at death)], or there should come the command (i.e. the torment or the Day of Resurrection) of your Lord? Thus did those before them. And Allāh wronged them not, but they used to wrong themselves.

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿34﴾ ع 4 9 10

پھر انھوں نے جو کیا تھا اس کے برے نتائج انھیں پہنچے، اور انھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿34﴾

34. Then, the evil results of their deeds overtook them, and that at which they used to mock at surrounded them.

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا
عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ
اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ
عَلَي الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿35﴾

اور مشرک لوگوں نے کہا: اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا ہی، اور ہم اس (کے حکم) کے بغیر کوئی چیز حرام (بھی) نہ ٹھہراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے، چنانچہ رسولوں کے ذمے تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے ﴿35﴾

35. And those who joined others in worship with Allāh said: "If Allāh had so willed, neither we nor our fathers would have worshipped aught but Him, nor would we have forbidden anything without (Command from) Him." So did those before them. Then! Are the Messengers charged with anything but to convey clearly the Message?

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ
فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿36﴾

اور یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت[1] سے بچو، پھر ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی، اور ان میں سے بعض پر ضلالت ثابت ہو گئی، لہٰذا تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو (رسولوں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ★ (عبرتناک) ہوا؟ ﴿36﴾

36. And verily, We have sent among every *Ummah* (community, nation) a Messenger (proclaiming): "Worship Allāh (Alone), and avoid (or keep away from) *Tāghūt*[1] (all false deities, i.e. do not worship anything besides Allāh)." Then of them were some whom Allāh guided and of them were some upon whom the straying was justified. So travel through the land and see what was the end of those who denied (the truth).

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ

(اے نبی!) خواہ آپ ان کی ہدایت کے لیے کتنی ہی

37. If you (O Muhammad ﷺ) covet for their guidance,[2] then

[1] (V.16:36) *Tāghūt*: See the footnote of (V.2:256).

[2] (V.16:37) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "My example and the example of the people is that of a man who made a fire, and when it lighted what was around it, moths and other insects started falling into the fire. The man tried (his best) to prevent them, (from falling in the fire) but they overpowered him and rushed into the fire." The Prophet ﷺ added; "Now, similarly, I take hold of the knots at your waist (belts) to prevent you from falling into the fire, but you insist on falling into it."* [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6483 (O.P.490)]

*The fire symbolizes the unlawful deeds which the Prophet ﷺ warned the people of.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَا يَهْدِي مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿37﴾

حرص کریں،① تو بے شک اللہ جسے گمراہ کرے اسے ہدایت نہیں دیتا، اور ان (گمراہوں) کا مددگار کوئی بھی نہیں ﴿37﴾

verily, Allāh guides not those whom He makes to go astray (or none can guide him whom Allāh sends astray). And they will have no helpers.

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾

اور وہ اللہ کی پختہ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے دوبارہ نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں! (بلکہ وہ اٹھائے گا) یہ اس کے ذمے سچا وعدہ ہے اور لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿38﴾

38. And they swear by Allāh their strongest oaths, that Allāh will not raise up him who dies. Yes, (He will raise them up), a promise (binding) upon Him in truth, but most of mankind know not.

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿39﴾

تاکہ ان کے لیے وہ بات واضح کر دے جس میں وہ اختلاف کرتے تھے، اور تاکہ معلوم ہو جائے کافروں کو کہ بے شک وہی جھوٹے تھے ﴿39﴾

39. In order that He may make manifest to them the truth of that wherein they differ, and that those who disbelieved (in Resurrection, and in the Oneness of Allāh) may know that they were liars.

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿40﴾ ع 5 6 11

جب ہم کسی چیز کا ارادہ کر لیں تو اس کے لیے ہمارا صرف یہی قول ہوتا ہے کہ ہم اس سے کہتے ہیں: ہو جا! تو وہ ہو جاتی ہے ﴿40﴾

40. Verily, Our Word (Command) to a thing when We intend it, is only that We say to it: "Be!" — and it is.[1]

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ وقف لازم

اور جن لوگوں نے ظلم وستم سہنے کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی، البتہ ہم انھیں دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانا دیں گے، اور یقیناً آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش! وہ علم رکھتے ﴿41﴾

41. And as for those who emigrated for the Cause of Allāh, after they had been wronged, We will certainly give them goodly residence in this world, but indeed the reward of the Hereafter will be greater; if they but knew!

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿42﴾

وہ لوگ جنھوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں ﴿42﴾

42. (They are) those who remained patient (in this world for Allāh's sake), and put their trust in their Lord (Allāh Alone).

★ بقیہ حاشیہ: نحل، آیت: 36.

① طاغوت: ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ بقرہ 2:257)

[1] (V.16:40) See the footnote of (V.51:30).

* (V.16:50) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

① حدیث میں آپ ﷺ کی اس خواہش اور کوشش کو یوں بیان کیا گیا ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری اور لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے آگ جلائی جب آگ نے اپنے ارد گرد کو روشن کیا تو پروانے اور پتنگے، جو آگ میں گرتے ہیں، اس میں گرنے لگے، تو وہ آدمی انھیں روکنے لگا (کہ وہ اس میں نہ گریں) لیکن وہ اس پر غالب آ کر اس آگ میں گرتے رہے۔ (نبی کریم ﷺ نے فرمایا:) اسی طرح میں بھی تمھیں تمھاری کمروں سے پکڑ کر آگ سے روک رہا ہوں لیکن تم ہو کہ آگ میں گرنے پر ہی مصر ہو۔'' (صحیح البخاری، الرقاق، باب: 26 حدیث: 6483)

نوٹ: آگ ان ناجائز و حرام اعمال کی علامت ہے جن سے نبی کریم ﷺ نے خبردار کیا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿43﴾

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مرد ہی (نبی) بھیجے تھے، ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے، لہٰذا تم اہل ذکر (اہل کتاب) سے پوچھ لو اگر تم علم نہیں رکھتے ﴿43﴾

43. And We sent not (as Our Messengers) before you (O Muhammad ﷺ) any but men, whom We sent Revelation, (to preach and invite mankind to believe in the Oneness of Allāh). So ask (you, O pagans of Makkah) of those who know the Scripture [learned men of the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)], if you know not.

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿44﴾

(ہم نے انھیں) واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ (بھیجا تھا)، اور ہم نے آپ پر یہ ذکر (قرآن) نازل کیا تاکہ آپ لوگوں کے سامنے بیان کریں جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا، اور شاید کہ وہ غور وفکر کریں ﴿44﴾

النصف

44. With clear signs and Books (We sent the Messengers). And We have also sent down to you (O Muhammad ﷺ) the *Dhikr* [reminder and the advice (i.e. the Qur'ān)], that you may explain clearly to men what is sent down to them, and that they may give thought.

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۙ﴿45﴾

کیا بے خوف ہوگئے ہیں وہ لوگ جنھوں نے برے مکر کیے کہ اللہ انھیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر (وہاں سے) عذاب لے آئے جہاں سے وہ شعور نہیں رکھتے ﴿45﴾

45. Do then those who devise evil plots feel secure that Allāh will not sink them into the earth, or that the torment will not seize them from directions they perceive not?

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۙ﴿46﴾

یا ان کے چلنے پھرنے کے دوران میں وہ انھیں پکڑ لے، پھر وہ اسے عاجز کرنے والے نہیں ﴿46﴾

46. Or that He may catch them in the midst of their going to and fro (in their jobs), so that there be no escape for them (from Allāh's punishment)?

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰي تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿47﴾

یا انھیں حالتِ خوف میں مبتلا کر کے پکڑ لے، پھر بلاشبہ تمھارا رب بہت شفقت کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿47﴾

47. Or that He may catch them with gradual wasting (of their wealth and health)? Truly, Your Lord is indeed full of kindness, Most Merciful.

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَاۗىِٕلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿48﴾

کیا یہ لوگ اللہ کی پیدا کی ہوئی ان چیزوں کو نہیں دیکھتے کہ ان کے سائے دائیں اور بائیں جانب سے ڈھلتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے، اور (اس کے سامنے) وہ سب عاجز ہیں ﴿48﴾

48. Have they not observed things that Allāh has created: (how) their shadows incline to the right and to the left, making prostration to Allāh, and they are lowly?

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿49﴾

اور آسمانوں اور زمین کے تمام جاندار اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور تمام فرشتے بھی، اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿49﴾

49. And to Allāh prostrate all that is in the heavens and all that is in the earth, of the moving (living) creatures and the angels, and they are not proud [i.e. they worship their Lord (Allāh) with

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

humility].

50. They fear their Lord above them, and they do what they are commanded.*

وہ اپنے اوپر سے اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور وہی کرتے ہیں جو انھیں حکم دیا جاتا ہے ﴿٥٠﴾

يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۩ ﴿٥٠﴾ ع 6 10 12

51. And Allāh said (O mankind!): "Take not *ilāhain* (two gods in worship). Verily, He (Allāh) is (the) only One *Ilāh*[1] (God). Then, fear Me (Allāh جل جلاله) much [and Me (Alone), i.e. be away from all kinds of sins and evil deeds that Allāh has forbidden and do all that Allāh has ordained and worship none but Allāh].[2]

اور اللہ نے فرمایا: دو الٰہ مت بناؤ، بس وہ اکیلا الٰہ ہے،① لہٰذا تم مجھی سے ڈرو ﴿٥١﴾

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٥١﴾

52. To Him belongs all that is in the heavens and (all that is in) the earth and *Ad-Dīn Wāsiba* is His [(i.e. perpetual sincere obedience to Allāh is obligatory). None has the right to be worshipped but Allāh]. Will you then fear any other than Allāh?

اور اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اسی کی اطاعت دائمی ہے۔ کیا پھر تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟ ﴿٥٢﴾

وَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا ۚ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٥٢﴾

53. And whatever of blessings and good things you have, it is from Allāh. Then, when harm touches you, to Him you cry aloud for help.

اور تمھارے پاس جو بھی نعمت ہے وہ تو اللہ ہی کی طرف سے ہے، پھر جب تمھیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے تم آہ و فغاں کرتے ہو ﴿٥٣﴾

وَمَا بِكُم مِّن نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْأَرُونَ ﴿٥٣﴾

54. Then, when He has removed the harm from you, behold! some of you associate others in worship with their Lord (Allāh).

پھر جب وہ تم سے تکلیف ہٹا دیتا ہے تو تم میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے ﴿٥٤﴾

ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنكُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾

55. So (as a result of that) they deny (with ungratefulness) that (Allāh's Favours) which We have bestowed on them! Then enjoy yourselves (your short stay), but you will come to know (with regrets).

تاکہ ان (نعمتوں) کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دیں، چنانچہ تم فائدہ اٹھالو، پھر جلد تم جان لوگے ﴿٥٥﴾

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

---

[1] (V.16:51) *Ilāh*: He Who has all the right to be worshipped.

[2] (V.16:51) Narrated 'Ubādah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "If anyone testifies that *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh Alone) Who has no partners, and that Muhammad ﷺ is His slave and His Messenger, and that 'Īsā (Jesus) عليه السلام is Allāh's slave and His Messenger and His Word ("Be!" - and he was) which He bestowed on Maryam (Mary) and a spirit (*Rūh*) created by Him, and that Paradise is the truth, and Hell is the truth, Allāh will admit him into Paradise with the deeds which he had done even if those deeds were few." (Junadah, the subnarrator said, "Ubādah added, 'Such a person can enter Paradise through any of its eight gates he likes.'") [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3435 (O.P.644)]

① ملاحظہ کیجیے حاشیہ (سورۂ نساء 4/171)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَٰهُمْ ۗ تَٱللَّهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿56﴾

اورہم نے انھیں جو رزق دیا ہے اس میں سے ان (باطل معبودوں) کا حصہ ٹھہراتے ہیں جنھیں یہ جانتے بھی نہیں، اللہ کی قسم! تم سے تمھاری افتراپردازیوں کا ضرور سوال ہوگا﴿56﴾

56. And they assign a portion of that which We have provided them with to what they know not (false deities). By Allāh, you shall certainly be questioned about (all) that you used to fabricate.

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ ٱلْبَنَٰتِ سُبْحَٰنَهُۥ ۙ وَلَهُم مَّا يَشْتَهُونَ ﴿57﴾

اور وہ اللہ کی بیٹیاں ٹھہراتے ہیں، وہ (اولاد سے) پاک ہے، اور ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں (یعنی بیٹے)﴿57﴾

57. And they assign daughters to Allāh! Glorified (and Exalted) is He above all that they associate with Him! And to themselves what they desire;

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِٱلْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُۥ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿58﴾

اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی بشارت دی جائے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غم وغصے سے بھرا ہوتا ہے﴿58﴾

58. And when the news of (the birth of) a female (child) is brought to any of them, his face becomes dark, and he is filled with inward grief!

يَتَوَٰرَىٰ مِنَ ٱلْقَوْمِ مِن سُوٓءِ مَا بُشِّرَ بِهِۦٓ ۚ أَيُمْسِكُهُۥ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُۥ فِى ٱلتُّرَابِ ۗ أَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿59﴾

وہ اس عار کے باعث لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے جس کی اسے بشارت دی گئی ہے، (سوچتا ہے) کیا (اپنی) توہین کے باوجود اسے باقی رکھے یا اسے مٹی میں دبا دے؟① آگاہ رہو! بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں﴿59﴾

59. He hides himself from the people because of the evil of that whereof he has been informed. Shall he keep her with dishonour or bury her in the earth?[1] Certainly, evil is their decision.

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ مَثَلُ ٱلسَّوْءِ ۖ وَلِلَّهِ ٱلْمَثَلُ ٱلْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ ﴿60﴾ ع 7 10 13

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے بری مثال ہے، اور اللہ کے لیے اعلیٰ مثال ہے، اور وہ غالب، خوب حکمت والا ہے﴿60﴾

60. For those who believe not in the Hereafter is an evil description, and for Allāh is the highest description. And He is the All-Mighty, the All-Wise.

وَلَوْ يُؤَاخِذُ ٱللَّهُ ٱلنَّاسَ بِظُلْمِهِم مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِن دَآبَّةٍ وَلَٰكِن يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَـْٔخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿61﴾

اور اگر اللہ لوگوں کے ظلم پر ان کا مواخذہ کرے تو اس (زمین) پر کوئی چلنے پھرنے والا نہ چھوڑے، لیکن وہ ایک مقرر وقت تک انھیں ڈھیل دیتا ہے، پھر جب ان کا مقرر وقت آ پہنچتا ہے تو وہ ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتے﴿61﴾

61. And if Allāh were to seize mankind for their wrongdoing, He would not leave on it (the earth) a single moving (living) creature, but He postpones them for an appointed term and when their term comes, neither can they delay nor can they advance it an hour (or a moment).

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ ٱلْكَذِبَ أَنَّ لَهُمُ ٱلْحُسْنَىٰ ۖ لَا جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ ٱلنَّارَ وَأَنَّهُم

اور وہ اللہ کے لیے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس سے خود کراہت کرتے ہیں، اور ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ بے شک ان کے لیے بھلائی ہے۔ بلاشبہ یقیناً ان کے لیے آگ ہے اور بے شک وہ (اس

62. They assign to Allāh that which they dislike (for themselves), and their tongues assert the falsehood that the better things will be theirs. No

[1] (V.16:59) Narrated Al-Mughirah: The Prophet ﷺ used to forbid: (1) *Qīl* and *Qāl* (sinful and useless talk like backbiting, or that you talk too much about others); (2) asking too many questions (in disputed religious matters); (3) and wasting one's wealth (by extravagance); (4) and to be undutiful to one's mother; (5) and to bury the daughters alive; (6) and to prevent your favours (benevolence) to others (i.e. not to pay the rights of others: *Zakāt*, charity); (7) and to beg of men or to ask others for something (except when it is unavoidable). [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7292 (O.P.395)]

① یہ اشارہ ہے زمانہ جاہلیت کی اس رسم کی طرف کہ وہ لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے۔ اسلام نے اس ظلم سے روکا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مُّفْرَطُونَ ﴿62﴾

میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ﴿62﴾

doubt for them is the Fire, and they will be the first to be hastened on into it, and left there neglected. (*Tafsir Al-Qurtubī*)

تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿63﴾

اللہ کی قسم! البتہ تحقیق ہم نے آپ سے پہلی قوموں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان کے (برے) اعمال ان کے لیے خوش نما کر دیے، چنانچہ آج وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿63﴾

63. By Allāh, We indeed sent (Messengers) to the nations before you (O Muhammad ﷺ), but *Shaitān* (Satan) made their deeds fair-seeming to them. So he (Satan) is their *Wali* (helper) today (i.e. in this world), and theirs will be a painful torment.

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿64﴾

اور ہم نے آپ پر کتاب صرف اس لیے نازل کی ہے تاکہ آپ ان پر وہ چیز واضح کر دیں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں، اور وہ ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿64﴾

64. And We have not sent down the Book (the Qur'ān) to you (O Muhammad ﷺ), except that you may explain clearly to them those things in which they differ, and (as) a guidance and a mercy for a folk who believe.

وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿65﴾ ع 8 15 14

اور اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے البتہ نشانی ہے جو سنتے ہیں ﴿65﴾

65. And Allāh sends down water (rain) from the sky, then He revives the earth therewith after its death. Verily, in this is a sign (clear proof) for a people who listen (obey Allāh).

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ﴿66﴾

اور بے شک تمھارے لیے چوپایوں میں بھی عبرت (غور وفکر کا سامان) ہے۔ ہم تمھیں پلاتے ہیں اس سے جو ان کے پیٹوں میں ہے، گوبر اور لہو کے بیچ سے خالص دودھ، پینے والوں کے لیے آسانی سے (حلق میں) اتر جانے والا ہے ﴿66﴾

66. And verily, in the cattle, there is a lesson for you. We give you to drink of that which is in their bellies, from between excretions and blood, pure milk; palatable to the drinkers.

وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿67﴾

اور کھجوروں اور انگوروں کے کچھ پھل وہ ہیں جن سے تم نشہ (آور شراب) اور اچھا رزق حاصل کرتے ہو۔ بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں ﴿67﴾

67. And from the fruits of date palms and grapes, you derive strong drink and a goodly provision. Verily, therein is indeed a sign for a people who have wisdom.

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿68﴾

اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ تو پہاڑوں میں گھر (چھتے) بنا اور درختوں میں اور ان میں، جو لوگ چھپر بناتے ہیں ﴿68﴾

68. And your Lord inspired the bee, saying: "Take you habitations in the mountains and in the trees and in what they erect.

ثُمَّ كُلِي مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ

پھر ہر قسم کے پھلوں (اور پھولوں) سے کھا (رس چوس)، پھر اپنے رب کی آسان کی ہوئی راہوں پر چل۔ ان کے پیٹوں سے مختلف رنگوں کا مشروب (شہد) نکلتا

69. "Then, eat of all fruits, and follow the ways of your Lord made easy (for you)." There comes forth from their bellies, a

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾

ہے، اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے، بے شک اس میں بھی غور وفکر کرنے والوں کے لیے بہت بڑی نشانی ہے ﴿۶۹﴾

drink of varying colour wherein is healing for men. Verily, in this is indeed a sign for a people who think.

وَاللّٰهُ خَلَقَکُمۡ ثُمَّ یَتَوَفّٰىکُمۡ ۟ۙ وَمِنۡکُمۡ مَّنۡ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِکَیۡ لَا یَعۡلَمَ بَعۡدَ عِلۡمٍ شَیۡئًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیۡمٌ قَدِیۡرٌ ﴿۷۰﴾ ع 9 5 15

اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا، پھر وہی تمھیں وفات دیتا ہے۔ اور تم میں سے کوئی ناکارہ عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے، تاکہ وہ علم کے بعد کچھ نہ جانے، بے شک اللہ خوب جاننے والا، خوب قدرت والا ہے ﴿۷۰﴾

70. And Allāh has created you and then He will cause you to die; and of you there are some who are sent back to senility, so that they know nothing after having known (much). Truly, Allāh is All-Knowing, All-Powerful.

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعۡضَکُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ فِی الرِّزۡقِ ۚ فَمَا الَّذِیۡنَ فُضِّلُوۡا بِرَآدِّیۡ رِزۡقِهِمۡ عَلٰی مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُهُمۡ فَهُمۡ فِیۡهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ یَجۡحَدُوۡنَ ﴿۷۱﴾

اور اللہ نے رزق میں تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی، پھر جن لوگوں کو فضیلت دی گئی وہ اپنا رزق ان لوگوں کی طرف نہیں لوٹانے والے جو ان کے دائیں ہاتھ کی ملکیت میں (غلام) ہیں کہ وہ اس (رزق) میں برابر ہوں۔ کیا پھر وہ اللہ کی نعمتوں ہی کے منکر ہیں؟[1] ﴿۷۱﴾

71. And Allāh has preferred some of you to others in wealth and properties. Then, those who are preferred will by no means hand over their wealth and properties to those (slaves) whom their right hands possess, so that they may be equal with them in respect thereof.[1] Do they then deny the Favour of Allāh?

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَکُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ اَزۡوَاجًا وَّجَعَلَ لَکُمۡ مِّنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ بَنِیۡنَ وَحَفَدَةً

اور اللہ نے تمھارے لیے تمھی میں سے بیویاں بنائیں اور اسی نے تمھارے لیے تمھاری بیویوں

72. And Allāh has made for you *Azwāj* (mates or wives) of your own kind, and has made for you,

---

[1] (V.16:71)

a) This example Allāh has set forth for the polytheists (pagans) who associate false deities with Allāh, that they would not agree to share their wealth and properties with their slaves, then how do they agree to share false deities with Allāh in His worship?

b) Allāh's Statement: "And Allāh ..." (V.16:71). Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Prophet Ibrāhīm (Abraham) عليه السلام emigrated with Sārah and entered a village where there was a king from amongst the kings or a tyrant from amongst the tyrants. (The king) was told that Ibrāhīm (Abraham) had entered (the village) accompanied by a woman who was one of the most charming women. So, the king sent for Ibrāhīm (Abraham) and asked, 'O Ibrāhīm (Abraham)! Who is this lady accompanying you?' Ibrāhīm (Abraham) replied, 'She is my sister (i.e., in religion).' Then Ibrāhīm (Abraham) returned to her and said, 'Do not contradict my statement, for I have informed them that you are my sister. By Allāh, there are no true believers on the earth except you and I.' Then Ibrāhīm (Abraham) sent her to the king. When the king got to her, she got up and performed ablution, offered *Salāt* (prayer) and said, 'O Allāh! If I have believed in You and Your Messenger, and have saved my private parts from everybody except my husband, then please do not let this disbeliever overpower me.' On that the king fell in a state of unconsciousness (or had an epileptic fit) and started moving his legs. Seeing the condition of the king, Sārah said, 'O Allāh! If he should die, the people will say that I have killed him.' The king regained his power, and proceeded towards her but she got up again and performed ablution, offered *Salāt* (prayer) and said, 'O Allāh! If I have believed in You and Your Messenger and have kept my private parts safe from all except my husband, then please do not let this disbeliever overpower me.' The king again fell in a state of unconsciousness (or had epileptic fit) and started moving his legs. On seeing that state of the king, Sārah said, 'O Allāh! If he should die, the people will say that I have killed him.' The king got either two or three attacks, and after recovering from the last attack he said, 'By Allāh! You have sent a Satan to me. Take her to Ibrāhīm (Abraham) and give her Agar (Hagar).' So she came back to Ibrāhīm (Abraham) and said, 'Allāh humiliated the disbeliever and gave us a slave-girl for service.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 3/2217 (O.P.420)]

① اللہ تعالیٰ نے یہ مثال ان مشرکین کے بارے میں بیان فرمائی ہے جو جھوٹے خداؤں کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں کہ وہ (مشرکین) خود اس بات پر رضامند نہ ہوں گے کہ ان کی دولت اور جائداد میں ان کے غلام حصہ دار بن جائیں پھر یہ لوگ اللہ کی بندگی وعبادت میں جھوٹے خداؤں (دیوتاؤں) کو شریک کرنے پر کیونکر راضی ہو جاتے ہیں؟

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾

سے بیٹے اور پوتے بنائے اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔ کیا پھر بھی وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟﴿٧٢﴾

from your wives, sons and grandsons, and has bestowed on you good provision. Do they then believe in false deities and deny the Favour of Allāh (by not worshipping Allāh Alone).

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾

اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جنھیں آسمانوں اور زمین سے ان کے لیے کسی رزق کا کوئی اختیار نہیں اور نہ وہ (اس کی) استطاعت ہی رکھتے ہیں﴿٧٣﴾

73. And they worship others besides Allāh such as do not and cannot own any provision for them from the heavens or the earth.

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾

چنانچہ تم اللہ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو۔ بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے﴿٧٤﴾

74. So put not forward similitudes for Allāh (as there is nothing similar to Him, nor does He resemble anything). Truly, Allāh knows and you know not.

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾

اللہ نے مثال بیان کی ایک غلام مملوک کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، اور (دوسرا) وہ جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق دیا، چنانچہ وہ اس میں سے خفیہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے۔ کیا وہ دونوں برابر ہیں؟ تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے، بلکہ ان کے اکثر لوگ (یہ حقیقت بھی) نہیں جانتے﴿٧٥﴾

75. Allāh puts forward the example of (two men — a believer and a disbeliever); a slave (disbeliever) under the possession of another, he has no power of any sort, and (the other), a man (believer) on whom We have bestowed a good provision from Us, and he spends thereof secretly and openly. Can they be equal? (By no means). All praise and thanks are Allāh's. Nay! (But) most of them know not.

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ ع 10/6/16

اور اللہ نے دو شخصوں کی (ایک اور) مثال بیان کی، ان میں سے ایک گونگا (اور بہرا) ہے، وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا، جبکہ وہ اپنے آقا پر ایک بوجھ ہے، جہاں کہیں بھی وہ اسے بھیجے وہ کوئی خیر اور بھلائی نہیں لاتا۔ کیا وہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو عدل کا حکم دیتا ہے اور وہ صراط مستقیم پر ہے؟﴿٧٦﴾

76. And Allāh puts forward (another) example of two men, one of them dumb, who has no power over anything (disbeliever), and he is a burden on his master; whichever way he directs him, he brings no good. Is such a man equal to one (believer in Islāmic Monotheism) who commands justice, and is himself on a Straight Path?

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾

اور اللہ ہی کے پاس آسمانوں اور زمین کا غیب ہے، اور قیامت کا معاملہ تو بس آنکھ جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی قریب تر، بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے﴿٧٧﴾

77. And to Allāh belongs the Unseen of the heavens and the earth. And the matter of the Hour is not but as a twinkling of the eye, or even nearer. Truly, Allāh is Able to do all things.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾

اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں نکالا کہ تم کچھ علم نہیں رکھتے تھے، اور اسی نے تمھارے کان، آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر کرو ﴿78﴾

78. And Allāh has brought you out from the wombs of your mothers while you knew nothing. And He gave you hearing, sight, and hearts that you might give thanks (to Allāh).

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿79﴾

کیا انھوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا، وہ آسمانی فضا میں مسخر (تابع فرمان) ہیں۔ اللہ کے سوا، انھیں (فضا میں) کوئی نہیں تھام رہا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے البتہ نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں ﴿79﴾

79. Do they not see the birds held (flying) in the midst of the sky? None holds them but Allāh (none gave them the ability to fly but Allāh). Verily, in this are clear *Ayāt* (proofs and signs) for a people who believe (in the Oneness of Allāh).

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿80﴾

اور اللہ نے تمھارے لیے تمھارے گھر جائے سکونت بنائے اور تمھارے لیے چوپایوں کی کھالوں سے ایسے گھر (خیمے) بنائے جنھیں تم ہلکا سمجھتے ہو اپنے کوچ کے دن اور اپنے قیام کے دن اور ان (بھیڑوں) کی اون سے اور ان (اونٹوں) کی پشم سے اور ان (بکریوں) کے بالوں سے (گھریلو) اثاثے اور ایک مدت تک برتنے کی چیزیں (بنائیں) ﴿80﴾

80. And Allāh has made for you in your homes an abode, and made for you out of the hides of the cattle (tents for) dwelling, which you find so light (and handy) when you travel and when you stay (in your travels); and of their wool, fur, and hair (sheep wool, camel fur, and goat hair), furnishings and articles of convenience (e.g. carpets, blankets), comfort for a while.

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿81﴾

اور اللہ نے اپنی تخلیق کردہ چیزوں سے تمھارے لیے سائے بنائے، اور تمھارے لیے پہاڑوں میں چھپنے کے مقام (غار) بنائے، اور تمھارے لیے کُرتے بنائے جو تمھیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کُرتے (زرہ بکتر) جو تمھاری لڑائی میں تمھیں بچاتے ہیں۔ اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمتیں تمام کرتا ہے، تاکہ تم مطیع ہو جاؤ ﴿81﴾

81. And Allāh has made for you out of that which He has created shades, and has made for you places of refuge in the mountains, and has made for you garments to protect you from the heat (and cold), and coats of mail to protect you from your (mutual) violence. Thus does He perfect His Favour to you, that you may submit yourselves to His Will (in Islām).

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿82﴾

پھر اگر وہ پھریں تو آپ کے ذمے تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے ﴿82﴾

82. Then, if they turn away, your duty (O Muhammad ﷺ) is only to convey (the Message) in a clear way.

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿83﴾ ع 11/7/17

وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں، پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں اکثر ناشکرے ہیں ﴿83﴾

83. They recognise the Grace of Allāh, yet they deny it (by worshipping others besides Allāh) and most of them are disbelievers (deny the Prophethood of Muhammad ﷺ).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾

اور (یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے، پھر جنھوں نے کفر کیا، انھیں اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ ان سے توبہ ہی کا مطالبہ کیا جائے گا ﴿84﴾

84. And (remember) the Day when We shall raise up from each nation a witness (their Messenger), then, those who disbelieved will not be given leave (to put forward excuses), nor will they be allowed (to return to the world) to repent and ask for Allāh's forgiveness (of their sins).

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٨٥﴾

اور جن لوگوں نے ظلم کیا جب وہ عذاب دیکھ لیں گے تو نہ ان سے (عذاب میں) تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو ڈھیل دی جائے گی ﴿85﴾

85. And when those who did wrong (the disbelievers) will see the torment, then it will not be lightened to them, nor will they be given respite.

الربع

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۚ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾

اور جن لوگوں نے شرک کیا جب وہ اپنے (خود ساختہ) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے: اے ہمارے رب! یہی ہمارے شریک ہیں جنھیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے۔ تب وہ (شریک) ان کی بات ان کی طرف پھینک ماریں گے (اور کہیں گے:) بلاشبہ تم تو یقیناً جھوٹے ہو ﴿86﴾

86. And when those who associated partners with Allāh see their (Allāh's so-called) partners, they will say: "Our Lord! These are our partners whom we used to invoke besides you." But they will throw back their word at them (and say): "Surely, you indeed are liars!"

وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾

اور اس دن وہ اللہ کے حضور میں اپنی فرماں برداری (عاجزی) پیش کریں گے، اور ان سے وہ سب کچھ گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ گھڑتے تھے ﴿87﴾

87. And they will offer (their full) submission to Allāh (Alone) on that Day, and their invented false deities [all that they used to invoke besides Allāh, e.g. idols, saints, priests, monks, angels, jinn, Jibrāīl (Gabriel), Messengers] will vanish from them.

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٨﴾

جنھوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا، ہم انھیں عذاب پر عذاب زیادہ دیں گے، اس لیے کہ وہ فساد کرتے تھے ﴿88﴾

88. Those who disbelieved and hinder (men) from the path of Allāh, for them We will add torment to the torment because they used to spread corruption [by disobeying Allāh themselves, as well as ordering others (mankind) to do so].

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ ۖ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾ ع 12 6 18

اور (اے نبی! یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں ان پر انھی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے، اور آپ کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے آپ پر ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی یہ کتاب نازل کی ہے جو مسلمانوں کے لیے ہدایت، رحمت اور

89. And (remember) the Day when We shall raise up from every nation a witness against them from amongst themselves. And We shall bring you (O Muhammad ﷺ) as a witness against these. And We have sent

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خوشخبری ہے ⑧⑨

down to you the Book (the Qur'ān) as an exposition of everything, a guidance, a mercy, and glad tidings for those who have submitted themselves (to Allāh as Muslims).

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَآئِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٩٠﴾

بے شک اللہ عدل اور احسان اور قرابت داروں کو (امداد) دینے کا حکم دیتا ہے① اور وہ بے حیائی، برے کام اور ظلم وزیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمھیں وعظ کرتا ہے، تاکہ تم نصیحت پکڑو ⑨⓪

90. Verily, Allāh enjoins *Al-'Adl* (i.e. justice and worshipping none but Allāh Alone — Islāmic Monotheism) and *Al-Ihsān* [i.e. to be patient in performing your duties to Allāh, totally for Allāh's sake and in accordance with the *Sunnah* (legal ways) of the Prophet ﷺ in a perfect manner], and giving (help) to kith and kin[1] (i.e. all that Allāh has ordered you to give them, e.g., wealth, visiting, looking after them, or any other kind of help), and forbids *Al-Fahshā'* (i.e. all evil deeds, e.g. illegal sexual acts, disobedience of parents, polytheism, to tell lies, to give false witness, to kill a life without right), and *Al-Munkar* (i.e. all that is prohibited by Islāmic law: polytheism of every kind, disbelief and every kind of evil deeds), and *Al-Baghy* (i.e. all kinds of oppression). He admonishes you, that you may take heed.

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ وَلَا تَنقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٩١﴾

اور اللہ کا عہد پورا کرو جب تم آپس میں عہد کرلو اور قسمیں پکی کرنے کے بعد نہ توڑو جبکہ تم نے اللہ کو اپنا کفیل بنایا ہو۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ⑨①

91. And fulfil the Covenant of Allāh (*Bai'ah*: pledge for Islām) when you have covenanted, and break not the oaths after you have confirmed them — and indeed you have appointed Allāh your surety. Verily, Allāh knows what you do.

وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِن بَعْدِ قُوَّةٍ أَنكَاثًا ۚ تَتَّخِذُونَ أَيْمَانَكُمْ

اور تم اس عورت کی طرح نہ ہوجاؤ جس نے اپنا سوت محنت سے کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا،

92. And be not like her who undoes the thread which she has spun, after it has become strong,

[1] (V.16:90) Degree of kinship: First of all, your parents, then your offspring, then your brothers and sisters, then your paternal uncles and aunts (from your father's side), then your maternal uncles and aunts (from your mother's side), and then other relatives.

① لیکن رشتے داری کے بھی مدارج ہیں سب سے پہلے تمہارے والدین، پھر تمہاری اولاد، پھر تمہارے بھائی، بہنیں پھر تمہارے چچا اور پھوپھی پھر تمہارے ماموں اور خالہ اور پھر دیگر رشتہ دار۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ أَن تَكُونَ أُمَّةٌ هِىَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ ٱللَّهُ بِهِۦ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ مَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٩٢﴾

تم اپنی قسموں کو باہم فریب کا ذریعہ بناتے ہو کہ ایک جماعت دوسری جماعت سے (مال وافر میں) بڑھ جائے۔ بے شک اللہ اس (عہد وپیماں) سے تمھیں آزماتا ہے۔ اور یوم قیامت وہ تم پر ضرور واضح کر دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿٩٢﴾

by taking your oaths as a means of deception among yourselves, lest a nation should be more numerous than another nation. Allāh only tests you by this (i.e. who obeys Allāh and fulfils Allāh's Covenant and who disobeys Allāh and breaks Allāh's Covenant). And on the Day of Resurrection, He will certainly make clear to you that wherein you used to differ (i.e. a believer confesses and believes in the Oneness of Allāh and in the Prophethood of Prophet Muhammad ﷺ which the disbeliever denies and that is their difference amongst them in the life of this world).[1]

وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَٰحِدَةً وَلَٰكِن يُضِلُّ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ ۚ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾

اور اگر اللہ چاہتا تو تمھیں ایک ہی امت بنا دیتا، لیکن وہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تم سے ضرور اس کا سوال ہوگا جو تم عمل کرتے تھے ﴿٩٣﴾

93. And had Allāh willed, He could have made you (all) one nation, but He sends astray whom He wills and guides whom He wills. But you shall certainly be called to account for what you used to do.

وَلَا تَتَّخِذُوٓا۟ أَيْمَٰنَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا۟ ٱلسُّوٓءَ بِمَا صَدَدتُّمْ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۖ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٩٤﴾

اور تم اپنی قسموں کو باہم فریب دینے کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (اسلام پر کسی کا) قدم جمنے کے بعد ڈگمگا جائے، اور تم (دنیا میں) اس کی سزا چکھو کہ تم نے (اسے) اللہ کی راہ سے روکا، اور (آخرت میں) تمھارے لیے بہت بڑا عذاب ہوگا ﴿٩٤﴾

94. And make not your oaths, a means of deception among yourselves, lest a foot should slip after being firmly planted, and you may have to taste the evil (punishment in this world) of having hindered (men) from the path of Allāh (i.e. belief in the Oneness of Allāh and His Messenger, Muhammad ﷺ), and yours will be a great torment (i.e. the fire of Hell in the Hereafter).

وَلَا تَشْتَرُوا۟ بِعَهْدِ ٱللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ إِنَّمَا عِندَ ٱللَّهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩٥﴾

اور اللہ کے عہد کے بدلے میں تھوڑی قیمت (دنیوی فائدے) نہ خریدو، بے شک جو اللہ کے ہاں (اجر) ہے وہی بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو ﴿٩٥﴾

95. And purchase not a small gain at the cost of Allāh's Covenant. Verily, what is with Allāh is better for you if you did but know.

مَا عِندَكُمْ يَنفَدُ ۖ وَمَا عِندَ ٱللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ ٱلَّذِينَ صَبَرُوٓا۟ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾

جو کچھ تمھارے پاس ہے وہ فنا ہو جائے گا، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے۔ اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ضرور انھیں ان کا اجرو

96. Whatever is with you, will be exhausted, and whatever is with Allāh (of good deeds) will remain. And those who are

[1] (V.16:92) See the footnote of (V.3:85).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ثواب ان بہترین اعمال کے بدلے میں دیں گے جو وہ کرتے تھے① ﴿96﴾

patient, We will certainly pay them a reward in proportion to the best of what they used to do.[1]

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿97﴾

جس نے نیک عمل کیے، مرد ہو یا عورت، جبکہ وہ مومن ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے، اور ہم انھیں ضرور ان کا اجر وثواب ان بہترین اعمال کے بدلے میں دیں گے جو وہ کرتے تھے ﴿97﴾

97. Whoever works righteousness — whether male or female — while he (or she) is a true believer (of Islāmic Monotheism) verily, to him We will give a good life (in this world with respect, contentment and lawful provision), and We shall pay them certainly a reward in proportion to the best of what they used to do (i.e. Paradise in the Hereafter).

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿98﴾

پھر جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں ﴿98﴾

98. So when you recite the Qur'ān, seek refuge with Allāh from *Shaitān* (Satan), the outcast (the cursed one).

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿99﴾

بے شک ان لوگوں پر اس کا کوئی زور نہیں (چلتا) جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ﴿99﴾

99. Verily, he has no power over those who believe and put their trust only in their Lord (Allāh).

اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿100﴾ ع 13 ع 11 19

بس اس کا زور تو ان لوگوں پر چلتا ہے جو اسے دوست بناتے ہیں اور (ان پر) جو اس (اللہ) کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿100﴾

100. His power is only over those who obey and follow him (Satan), and those who join partners with Him (Allāh, i.e. those who are *Mushrikūn,* i.e., polytheists. See Verse 6:121).

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾

اور جب ہم ایک آیت کی جگہ بدل کر دوسری آیت لائیں، اور اللہ اسے خوب جانتا ہے جو کچھ وہ نازل کرتا ہے، تو وہ (کافر) کہتے ہیں: یقیناً تو گھڑ لانے والا ہے، لیکن ان میں اکثر علم نہیں رکھتے ﴿101﴾

101. And when We change a Verse (of the Qur'ān) in place of another — and Allāh knows best what He sends down — they (the disbelievers) say: "You (O Muhammad ﷺ) are but a *Muftari*! (forger, liar)." Nay, but most of them know not.

قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾

کہہ دیجیے: اس (قرآن) کو روح القدس (جبریل) نے آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے، تاکہ اللہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہو ﴿102﴾

102. Say (O Muhammad ﷺ) *Ruh-ul-Qudus* [Jibrīl (Gabriel)] has brought it (the Qur'ān) down from your Lord with truth, that it may make firm and strengthen (the Faith of) those who believe, and as a guidance and glad tidings to those who have

[1] (V.16:96) See the footnote of (V.9:121).

① ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ توبہ 9:121)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

submitted (to Allāh as Muslims).

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا
يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ
يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ
عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿103﴾

اور ہمیں بخوبی علم ہے کہ وہ کہتے ہیں: یقیناً اس (نبی) کو ایک آدمی سکھاتا ہے۔ اس شخص کی زبان عجمی ہے جس کی طرف یہ غلط نسبت کرتے ہیں، جبکہ یہ (قرآن تو) فصیح عربی زبان ہے ﴿103﴾

103. And indeed We know that they (polytheists and pagans) say: "It is only a human being who teaches him (Muhammad ﷺ)." The tongue of the man they refer to is foreign, while this (the Qur'ān) is a clear Arabic tongue.

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ
لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿104﴾

بلاشبہ جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے، اللہ انھیں ہدایت نہیں دیتا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿104﴾

104. Verily, those who believe not in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh, Allāh will not guide them and theirs will be a painful torment.

اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾

جھوٹ تو صرف وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اور وہی لوگ جھوٹے ہیں ﴿105﴾

105. It is only those who believe not in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of Allāh, who fabricate falsehood, and it is they who are liars.

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا
مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ
وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا
فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ﴿106﴾

جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ سے کفر کرے، سوائے اس کے جس پر جبر کیا گیا اور اس کا دل ایمان پر مطمئن تھا، لیکن جس نے کفر کے لیے (اپنا) سینہ کھول دیا (راضی خوشی کفر کیا) تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے، اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ﴿106﴾

106. Whoever disbelieved in Allāh after his belief, except him who is forced thereto and whose heart is at rest with Faith; but such as open their breasts to disbelief, on them is wrath from Allāh, and theirs will be a great torment.

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى
الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿107﴾

یہ اس لیے کہ انھوں نے دنیاوی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں (زیادہ) محبوب رکھا، اور بے شک اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا ﴿107﴾

107. That is because they loved and preferred the life of this world over that of the Hereafter. And Allāh guides not the people who disbelieve.

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہی لوگ غافل ہیں ﴿108﴾

108. They are those upon whose hearts, hearing (ears) and sight (eyes) Allāh has set a seal. And they are the heedless!

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾

بلاشبہ یقیناً آخرت میں یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿109﴾

109. No doubt, in the Hereafter, they will be the losers.

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ
بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ
اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿110﴾ ع 14 20

پھر بے شک آپ کا رب ان لوگوں کے لیے (مہربان ہے) جنھوں نے آزمائش میں پڑنے کے بعد ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور صبر کیا، بے شک آپ کا رب ان (آزمائشوں) کے بعد (ان لوگوں کے لیے) البتہ بہت

110. Then, verily, your Lord for those who emigrated after they had been put to trials and thereafter strove hard and fought (for the Cause of Allāh) and were patient, verily your Lord,

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بخشنے والا، نہایت مہربان ہے⑪⓪

afterward, is Oft-Forgiving, Most Merciful.

يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ
نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

جس دن ہر نفس اپنی طرف سے جھگڑتا ہوا آئے گا اور ہر کسی نے جو عمل کیے ان کا اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا⑪①

111. (Remember) the Day when every person will come up pleading for himself, and every one will be paid in full for what he did (good or evil, belief or disbelief in the life of this world) and they will not be dealt with unjustly.

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً
مُّطْمَىِٕنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ
كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ
فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا
كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾

اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی ہے جو امن و اطمینان سے (آباد) تھی، اس کا رزق اسے ہر جگہ سے وافر (میسر) آتا تھا، پھر اس (کے باشندوں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی① تو اللہ نے انھیں ان کے کرتوتوں کی وجہ سے بھوک چکھائی اور خوف کا لباس (پہنایا)⑪②

112. And Allāh puts forward the example of a township (Makkah), that dwelt secure and well-content; its provision coming to it in abundance from every place, but it (its people) denied the Favours of Allāh (with ungratefulness). So Allāh made it taste extreme of hunger (famine) and fear, because of that (evil, i.e. denying Prophet Muhammad ﷺ) which they (its people) used to do.[1]

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾

اور یقیناً ان کے پاس ایک رسول انھی میں سے آیا تو انھوں نے اس کی تکذیب کی تب انھیں عذاب نے آ پکڑا اور وہ ہی ظالم تھے⑪③

113. And verily, there had come to them a Messenger (Muhammad ﷺ) from among themselves, but they denied him, so the torment overtook them while they were *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠
وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ

چنانچہ اس میں سے کھاؤ (پیو)② جو اللہ نے تمھیں حلال پاکیزہ رزق دیا ہے اور اگر تم واقعی اسی کی عبادت

114. So eat of the lawful and good food[2] which Allāh has provided for you. And be grateful

---

[1] (V.16:112) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: The Prophet ﷺ said, "I was shown the Hell-fire and that the majority of its dwellers were women who were disbelievers or ungrateful." He was asked, "Do they disbelieve in Allāh?" (or are they ungrateful to Allāh?) He replied, "They are ungrateful to their husbands and are ungrateful for the favours and the good (charitable deeds) done to them. If you have always been good (benevolent) to one of them for a period of time and then she sees something in you (not of her liking), she will say, 'I have never seen any good from you.'" [*Sahih Al-Bukhari*, 1/29 (O.P.28)]

[2] (V.16:114) The meat of cattle beast which Allāh has made lawful to you (Muslims) that are slaughtered according to Islāmic way.

① بندوں کی ناشکری بھی بڑا جرم ہے چہ جائیکہ انسان اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرے۔ یہ تو بدرجہا زیادہ بڑا جرم ہے۔ بندوں کی ناشکری اور اس کی سزا کی مثال ایک حدیث میں بیان کی گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے دوزخ دکھلائی گئی، پس (میں نے دیکھا کہ) اس میں اکثریت عورتوں کی تھی جو کفر (ناشکری) کیا کرتی تھیں۔'' عرض کیا گیا: کیا وہ اللہ کی ناشکری کرتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہیں، اور (وہ شوہر) ان کے ساتھ جو احسان اور نیک برتاؤ کرتے ہیں اس کی بھی ناشکری کرتی ہیں اگر تو کسی عورت کے ساتھ ایک زمانے تک احسان کرتا رہے پھر وہ تجھ میں ذرا سی بھی کوئی ایسی بات دیکھے (جس کو وہ پسند نہ کرتی ہو) تو کہنے لگتی ہے: میں نے تجھ سے کبھی کوئی بھلائی نہیں پائی۔'' (صحیح البخاری، الإيمان، باب: 21 حديث: 29)

② اس میں وہ مویشی بھی ہیں جنھیں اللہ نے تمہارے لیے حلال بنایا ہے اور جنھیں اسلامی طریقے کے مطابق ذبح کیا جاتا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

تَعْبُدُونَ ﴿١١٤﴾

کرتے ہو تو اللہ کی نعمت کا شکر کرو﴿۱۱۴﴾

for the Graces of Allāh, if it is He Whom you worship.

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۖ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٥﴾

اللہ نے تو بس تم پر حرام کیا ہے: مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے جبکہ نہ وہ باغی ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے﴿۱۱۵﴾

115. He has forbidden you only *Al-Maitah* (meat of a dead animal), blood, the flesh of swine, and any animal which is slaughtered as a sacrifice for others than Allāh (or has been slaughtered for idols or on which Allāh's Name has not been mentioned while slaughtering). But if one is forced by necessity, without wilful disobedience, and not transgressing, then, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هَٰذَا حَلَالٌ وَهَٰذَا حَرَامٌ لِتَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿١١٦﴾

اور اپنی زبانوں کے جھوٹ بیان کرنے کی وجہ سے مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے، تاکہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے﴿۱۱۶﴾

116. And say not concerning that which your tongues put forth falsely: "This is lawful and this is forbidden," so as to invent lies against Allāh. Verily, those who invent lies against Allāh, will never prosper.

مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١٧﴾

(ان کے لیے) تھوڑا سا فائدہ ہے اور (آخرت میں) ان کے لیے دردناک عذاب ہے﴿۱۱۷﴾

117. A passing brief enjoyment (will be theirs), but they will have a painful torment.

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٨﴾

اور جو لوگ یہودی ہوئے ان پر ہم نے وہ چیزیں حرام کی تھیں جو ہم پہلے آپ سے بیان کر چکے ہیں۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے﴿۱۱۸﴾

118. And to those who are Jews, We have forbidden such things as We have mentioned to you (O Muhammad ﷺ) before (see Verse 6:146). And We wronged them not, but they used to wrong themselves.

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١١٩﴾ ع 15 2

پھر بے شک آپ کا رب ان پر (مہربان ہے) جنھوں نے جہالت سے برے عمل کیے، پھر اس کے بعد انھوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی، بے شک اس کے بعد آپ کا رب (ان لوگوں کے لیے) البتہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے﴿۱۱۹﴾

119. Then, verily, your Lord for those who do evil (commit sins and are disobedient to Allāh) in ignorance and afterward repent and do righteous deeds, verily, your Lord thereafter, (to such) is Oft-Forgiving, Most Merciful.

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٠﴾

بلاشبہ ابراہیم ایک امت تھا، اللہ کا فرماں بردار اور اس کی طرف یکسو، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا﴿۱۲۰﴾

120. Verily, Ibrāhīm (Abraham) was an *Ummah* (a leader having all the good righteous qualities, or a nation), obedient to Allāh, *Hanīf* (i.e. to worship none but Allāh), and he was not one of those who were *Al-Mushrikūn* (polytheists, idolaters, disbelievers

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

in the Oneness of Allāh, and those who joined partners with Allāh).

121. (He was) thankful for His (Allāh's) Favours. He (Allāh) chose him (as an intimate friend) and guided him to a Straight Path (Islāmic Monotheism — neither Judaism nor Christianity).[1]

شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ ۚ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٢١﴾

وہ اللہ کی نعمتوں کا شکر کرنے والا تھا، اس (اللہ) نے اسے چن لیا اور اس کو صراط مستقیم کی طرف ہدایت دی ①﴿١٢١﴾

122. And We gave him good in this world, and in the Hereafter he shall be of the righteous.

وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٢٢﴾

اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی، اور بلاشبہ وہ آخرت میں ضرور صالحین میں سے ہوگا ﴿١٢٢﴾

123. Then, We have sent the Revelation to you (O Muhammad ﷺ saying): "Follow the religion of Ibrāhīm (Abraham) *Hanīf* (Islāmic Monotheism[2] — to worship none but Allāh) and he was not of the *Mushrikūn* (polytheists, idolaters, disbelievers).

ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٢٣﴾

(اے نبی!) پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ ملت ابراہیم کی اتباع کریں جو (اللہ کی طرف) یکسو تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا ②﴿١٢٣﴾

---

[1] (V.16:121) (A) Ibrāhīm (Abraham) was neither a Jew nor a Christian, but he was a true Muslim *Hanīf* (Islāmic Monotheism — to worship none but Allāh Alone) and he joined none in worship with Allāh. (V.3:67)
(B) See the footnote (B) of (V.16:71).
(C) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Ibrāhīm (Abraham) عليه السلام did not tell a lie except on three occasions. Twice for the sake of Allāh عز وجل when he said, "I am sick," and he said, "(I have not done this but) the big idol has done it."* The (third was) that while Ibrāhīm (Abraham) and Sārah (his wife) were going (on a journey) they passed by (the territory of) a tyrant from among the tyrants. Someone said to the tyrant, "This man [i.e. Ibrāhīm (Abraham) عليه السلام] is accompanied by a very charming lady." So, he sent for Ibrāhīm (Abraham) and asked him about Sārah saying, "Who is this lady?" Ibrāhīm (Abraham) said, "She is my sister." Ibrāhīm (Abraham) went to Sārah and said, "O Sārah! There are no believers on the surface of the earth except you and I. This man asked me about you and I have told him that you are my sister, so don't contradict my statement." The tyrant then called Sārah and when she went to him, he tried to take hold of her with his hand, but (his hand got stiff and) he was confounded. He asked Sārah, "Pray to Allāh for me, and I shall not harm you." So Sārah asked Allāh to cure him and he got cured. He tried to take hold of her for the second time, but his hand got as stiff as or stiffer than before and) was more confounded. He again requested Sārah, "Pray to Allāh for me, and I will not harm you," Sārah asked Allāh again and he became all right. He then called one of his guards (who had brought her) and said, "You have not brought me a human being but have brought me a devil." The tyrant then gave Hājar as a girl-servant to Sārah. Sārah came back [to Ibrāhīm (Abraham)] while he was praying. Ibrāhīm (Abraham), gesturing with his hand, asked, "What has happened?" She replied, "Allāh has spoiled the evil plot of the infidel (or immoral person) and gave me Hājar for service." Abu Hurairah then addressed his listeners saying, "That (Hājar) was your mother, O Banī Mā'-is-Samā' (i.e. the Arabs)." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3358 (O.P.578)]
* The idolaters invited Ibrāhīm (Abraham) to join them in their celebrations outside the city, but he refused, claiming that he was sick. When he was left alone, he came to their idols and broke them into pieces. When the idolaters questioned him, he claimed that he had not destroyed their idols but the chief idol had, which Ibrāhīm (Abraham) left undisturbed and on whose shoulder he had put an axe to lay the accusation on it.
[2] (V.16:123) See the footnote of (V.2:135).

① ابراہیم علیہ السلام نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی (عیسائی) بلکہ وہ (ایک سچے) مسلم، حنیف (اسلامی عقیدۂ توحید یعنی اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں کے ماننے والے) تھے اور وہ مشرکوں میں سے بھی نہیں تھے۔ (سورۂ آل عمران:67/3)

② ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ بقرہ:135/2)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿124﴾

ہفتے کے دن (کی تعظیم) کو تو صرف ان لوگوں پر ضروری قرار دیا گیا تھا جنھوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور بے شک آپ کا رب ان کے مابین قیامت کے دن اس امر کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے ﴿124﴾

124. The Sabbath was only prescribed for those who differed concerning it (i.e. Friday), and verily, your Lord will judge between them on the Day of Resurrection about that wherein they used to differ.

ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿125﴾

(اے نبی!) اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھے وعظ کے ساتھ دعوت دیجیے اور ان سے احسن طریقے سے بحث کیجیے۔ بے شک آپ کا رب ہی اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا اور وہی ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿125﴾

125. Invite (mankind, O Muhammad ﷺ) to the way of your Lord (i.e. Islām) with wisdom (i.e. with the Divine Revelation and the Qur'ān) and fair preaching, and argue with them in a way that is better. Truly, your Lord knows best who has gone astray from His path, and He is the Best Knower of those who are guided.

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ ۖ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ﴿126﴾

اور اگر تم بدلہ لو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنی تمھیں تکلیف دی گئی ہو،① اور اگر تم صبر کرو تو وہ صابرین کے لیے بہت بہتر ہے ﴿126﴾

126. And if you punish (your enemy, O you believers in the Oneness of Allāh), then punish them with the like of that with which you were afflicted. But if you endure patiently, verily, it is better for *As-Sābirūn* (the patient).[1]

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿127﴾

اور (اے نبی!) آپ صبر کریں، اور آپ کا صبر کرنا بھی اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان (کفار) پر غم نہ کھائیں اور نہ آپ اس پر تنگی میں مبتلا ہوں جو وہ مکر

127. And endure you patiently (O Muhammad ﷺ), your patience is not but from Allāh. And grieve not over them (polytheists and

---

[1] (V.16:126)

a) The Statement of Allāh: "Only those who are patient shall receive their rewards in full, without reckoning" (V.39:10)

Narrated Abu Mūsā رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "None is more patient than Allāh against the harmful saying He hears from the people, they ascribe a son (or offspring) to Him, yet He gives them health and (supplies them with) provision." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6099 (O.P.121)]

b) Narrated 'Abdullāh رضي الله عنه: The Prophet ﷺ divided and distributed something as he used to do with some of his distributions. A man from the *Ansār* said, "By Allāh! in this division the Pleasure of Allāh has not been intended." I said, "I will definitely tell this to the Prophet ﷺ." So I went to him while he was sitting with his Companions and told him of it secretly. That was hard upon the Prophet ﷺ and the colour of his face changed, and he became so angry that I wished I had not told him. The Prophet ﷺ then said, "Mūsā (Moses) was harmed with more than this, yet he remained patient." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6100 (O.P.122)]

① بدلے کی مختلف صورتیں ہیں: بعض حدیثوں میں ہے: ام معاویہ، ہند رضی اللہ عنہا (بنت عتبہ، ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی بیوی) نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: ابوسفیان رضی اللہ عنہ ایک بخیل آدمی ہے۔ اسے بتائے بغیر اس کے مال میں سے (خرچ کے لیے) لوں تو مجھے گناہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: "تم اور تمہارے بچے اپنے گزارے کے لیے معروف طور پر (فضول خرچی کیے بغیر) لے سکتے ہو۔" (صحیح البخاری، البیوع، باب: 95 حدیث: 2211) رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: آپ ہمیں باہر بھیجتے ہیں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم ایسے لوگوں کے ہاں قیام کرتے ہیں جو ہماری مہمانداری نہیں کرتے تو اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ نے فرمایا: "اگر تم کسی کے ہاں قیام کرو اور وہ تمہاری اس طرح مہمانداری کریں جیسا کہ انہیں ایک مہمان کی کرنی چاہیے تو ان کی مہمان نوازی قبول کرو اور اگر وہ (ایسا) نہ کریں تو ان سے اپنا حق مہمانی وصول کرو۔" (صحیح البخاری، المظالم، باب: 18 حدیث: 2461)

کسی نے کسی پر ظلم و زیادتی کا ارتکاب کیا ہے تو بقدر ظلم و زیادتی اس کا بدلہ لینا جائز ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

pagans), and be not distressed because of what they plot.

(سازشیں) کرتے ہیں ⑫⑦

128. Truly, Allāh is with those who fear Him (keep their duty to Him),[1] and those who are *Muhsinūn* (good-doers. See the footnote of V.9:120).

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ
هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ⑫⑧ ع
16 ع 9 22

بلاشبہ اللہ ان کے ساتھ ہے جنھوں نے پرہیزگاری کی اور وہ احسان کرتے ہوں[①] ⑫⑧

[1] (V.16:128) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "The deeds of anyone of you will not save you [from the (Hell) Fire]." They said, "Even you (will not be saved by your deeds), O Allāh's Messenger?" He said, "No, even I (will not be saved) unless and until Allāh bestows His Mercy on me and protects me with His Grace. Therefore, do good deeds properly, sincerely and moderately, and worship Allāh in the forenoon and in the afternoon and during a part of the night, and always adopt a middle, moderate, regular course whereby you will reach your target (Paradise)." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6463 (O.P.470)]

① یہ نیکی اور پرہیزگاری ہی دراصل اللہ کی رحمت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور رحمت الٰہی کے بغیر کسی کی بھی نجات کی امید نہیں حتیٰ کہ انبیاء ﷺ کی بھی نہیں جیسا کہ حدیث میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کے اعمال اسے (جہنم کی آگ سے) نجات نہیں دلائیں گے۔'' لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ ﷺ کو بھی؟ فرمایا: ''مجھے بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت میں چھپا لے (مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ کر دے) لہٰذا تم اخلاص اور اعتدال کے ساتھ نیک اعمال بجالاؤ (تم سیدھی راہ اور میانہ روی اختیار کرو) صبح، شام اور رات کے آخری حصے میں اللہ کی عبادت کرو اور ہمیشہ اعتدال (میانہ روی) کی راہ اختیار کرو۔ یہاں تک کہ منزل مقصود (جنت) پر جا پہنچو۔'' (صحيح البخاري، الرقاق، باب: 18 حديث: 6463)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Sūrat Al-Isrā'
(The Journey by Night) 17

سورۂ بنی اسرائیل

آیاتہا 111 (17) سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّۃٌ (50) رکوعاتہا 12

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جونہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1. Glorified (and Exalted) is He (Allāh) [above all that (evil) they associate with Him] (*Tafsir Qurtubī*)[1]
Who took His slave (Muhammad ﷺ) for a journey by night from *Al-Masjid Al-Harām* (at Makkah) to *Al-Masjid Al-Aqsā* (in Jerusalem), the neighbourhood whereof We have blessed, in order that We might show him (Muhammad ﷺ) of Our *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.). Verily, He is the All-Hearer, the All-Seer.[2]

پاک ہے وہ (اللہ) جو اپنے بندے کو رات کے ایک حصے میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے ماحول کو ہم نے برکت دی ہے، تاکہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔① بے شک وہی خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے①

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ①

2. And We gave Mūsā (Moses) the Scripture and made it a guidance for the Children of Israel (saying): "Take none other than Me as (your) *Wakīl* (Protector, Lord, or Disposer of your affairs, etc).

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا (اور انھیں حکم دیا) کہ تم میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ②

وَ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡکِتٰبَ وَ جَعَلۡنٰہُ ہُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ وَکِیۡلًا ②

3. "O offspring of those whom We carried (in the ship) with Nūh (Noah)! Verily, he was a grateful slave."

اے ان لوگوں کی اولاد جنھیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا! بے شک وہ شکر گزار بندہ تھا③

ذُرِّیَّۃَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبۡدًا شَکُوۡرًا ③

---

[1] (V.17:1) وقد روى طلحة بن عبيدالله أنه قال للنبي ﷺ ما معنى سبحان الله؟ قال تنزيه الله من كل سوء؛

Narrated Talhah bin 'Ubaidullāh: I asked the Prophet ﷺ about the meaning of *Subhān Allāh*. He ﷺ said: "(It means:) Glorified (and Exalted) is He (Allāh) [above all that (evil) they associate with Him]."

[2] (V.17:1) Narrated Jābir bin 'Abdullāh رضي الله عنهما that he heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "When the people of Quraish did not believe me [i.e. in the story of my *Isrā'* — (Night Journey)], I stood up in Al-Hijr and Allāh displayed Jerusalem in front of me, and I began describing it to them while I was looking at it." [*Sahih Al-Bukhari*, 5/3886 (O.P.226)]

① اس میں اللہ تعالیٰ نے [إِسْرَاء] کا تذکرہ فرمایا ہے اور معراج کا ذکر (سورۂ نجم: 53) میں آئے گا۔ مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر [إِسْرَاء] اور مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) سے آسمانوں کا سفر [مِعْرَاج] کہلاتا ہے۔ یہ اسراء و معراج نبی ﷺ کا ایک نہایت عظیم الشان معجزہ ہے۔ معجزہ ہوتا ہی وہ ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ظہور پذیر ہو۔ نبی کا کوئی اختیار اس میں شامل نہ ہو۔ اس لیے اس واقعے کو روحانی سیر یا خواب باور کرانا بالکل غلط ہے۔ آپ ﷺ کو معراج عالم بیداری میں [بِجَسَدِهِ الْعُنْصُرِي] ہی کرائی گئی ہے۔ یہ خواب کا واقعہ یا کشف نہیں ہے، اگر ایسا ہوتا تو کفار کے لیے اس کے جھٹلانے کا کوئی جواز نہ ہوتا لیکن کفار مکہ نے اسے جھٹلایا اور نبی ﷺ کو ان کے مشکل سوالات کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے آپ کو شدید بے چینی بھی ہوئی۔ اگر یہ خواب ہوتا تو نبی ﷺ آسانی سے یہ کہہ کر چھٹکارا حاصل کر سکتے تھے: ''میں تو خواب بیان کر رہا ہوں، تم مجھ سے یہ سوالات کیوں کر رہے ہو؟'' لیکن آپ ﷺ نے ایسا نہیں فرمایا، بلکہ سخت پریشان ہوئے جس پر اللہ تعالیٰ نے سارے حجاب دور کر کے بیت المقدس آپ کے سامنے کر دیا جیسا کہ حدیث میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب قریش نے مجھے (میرے رات کے سفر کے سلسلے میں) جھٹلایا تو میں مقام حِجر (حَطِیم) میں کھڑا ہو گیا تو اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو میرے سامنے کر دیا اور میں نے ان (قریش) کو اس کی نشانیاں بتانا شروع کر دیں جبکہ میں اُس کی طرف دیکھ رہا تھا۔'' (صحيح البخاري، مناقب الأنصار، باب:41-حديث: 3886) اسراء و معراج کا یہ واقعہ صحیح احادیث میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَقَضَيْنَآ إِلَىٰ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ④

اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (تورات) میں فیصلہ سنا دیا کہ تم زمین میں دوبار ضرور فساد کرو گے اور ضرور بہت بڑی سرکشی کرو گے④

4. And We decreed for the Children of Israel in the Scripture: indeed you would do mischief in the land twice and you will become tyrants and extremely arrogant!

فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ أُولٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلٰلَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ⑤

پھر جب دونوں میں سے پہلا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر اپنے سخت جنگجو بندے بھیج دیے، چنانچہ وہ (فساد انگیزی کے لیے) شہروں کے درمیان گھس (پھیل) گئے اور یہ وعدہ (پورا) کیا ہوا تھا⑤

5. So, when the promise came for the first of the two, We sent against you slaves of Ours given to terrible warfare. They entered the very innermost parts of your homes. And it was a promise (completely) fulfilled.

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنٰكُمْ بِأَمْوٰلٍ وَّبَنِينَ وَجَعَلْنٰكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ⑥

پھر ہم نے پھیر کر تمھیں ان پر غلبہ دیا اور تمھیں مال اور بیٹوں کے ساتھ مدد دی اور ہم نے تمھیں نفری میں خوب زیادہ کر دیا⑥

6. Then We gave you a return of victory over them. And We helped you with wealth and children and made you more numerous in man-power.

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوٓءُا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ⑦

اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے ہی نفس کے لیے کرو گے اور اگر برائی کرو گے تو (وہ بھی) اسی کے لیے ہوگی پھر جب آخری بار کا وعدہ آیا (تو ایک اور قوم تم پر غالب آئی) تاکہ وہ تمھارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد (اقصیٰ) میں داخل ہو جائیں جیسے پہلی بار اس میں داخل ہوئے تھے، اور تاکہ وہ جس پر غلبہ پائیں اسے یکسر تباہ کر دیں⑦

7. (And We said): "If you do good, you do good for your ownselves, and if you do evil (you do it) against yourselves." Then, when the second promise came to pass, (We permitted your enemies) to disgrace your faces and to enter the mosque (of Jerusalem) as they had entered it before, and to destroy with utter destruction all that fell in their hands.

عَسٰى رَبُّكُمْ أَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِينَ حَصِيرًا ⑧

قریب ہے کہ تمھارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر دوبارہ (سرکشی) کرو گے تو ہم بھی دوبارہ (وہی معاملہ) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنایا ہے⑧

8. [And We said in the Taurāt (Torah)]: "It may be that your Lord may show mercy to you, but if you return (to sins), We shall return (to Our punishment). And We have made Hell a prison for the disbelievers.

إِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ⑨

بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے جو نیک کام کرتے ہیں کہ یقیناً ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے⑨

9. Verily, this Qur'ān guides to that which is most just and right and gives glad tidings to the believers (in the Oneness of Allāh and His Messenger Muhammad ﷺ), who work deeds of righteousness, that they shall have a great reward (Paradise).

وَّأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ⑩ ع 1 10 1

اور یہ کہ بلاشبہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے ہم نے نہایت دردناک عذاب تیار

10. And that those who believe not in the Hereafter, for them We have prepared a painful

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کیا ہے⑩

torment (Hell).

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪

اور انسان برائی کی دعا ایسے مانگتا ہے جیسے اس کی بھلائی کی دعا ہو۔ اور انسان بہت عجلت والا ہے⑪

11. And man invokes (Allāh) for evil as he invokes (Allāh) for good and man is ever hasty [i.e., if he is angry with somebody, he invokes (saying): "O Allāh! Curse him," and that one should not do, but one should be patient].

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ⑫

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا، پھر ہم نے رات کی نشانی تو محو (بے نور) کر دی اور دن کی نشانی روشن بنائی تا کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو، اور تا کہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جان لو۔ اور ہم نے ہر چیز خوب تفصیل سے بیان کر دی ہے⑫

12. And We have appointed the night and the day as two *Ayāt* (signs etc.). Then, We have obliterated the sign of the night (with darkness) while We have made the sign of the day illuminating, that you may seek bounty from your Lord, and that you may know the number of the years and the reckoning. And We have explained everything (in detail) with full explanation.

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ⑬

اور ہم نے ہر انسان کا عمل (نامہ) اس کی گردن سے لگا دیا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کے لیے ایک کتاب نکالیں گے[1] جس سے وہ ملے گا جبکہ وہ کھلی ہوگی⑬

13. And We have fastened every man's deeds[1] to his neck, and on the Day of Resurrection, We shall bring out for him a Book which he will find wide open.

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۭ ⑭

(کہا جائے گا:) اپنا اعمال نامہ پڑھ، آج تیرا نفس ہی تیرا حساب لینے والا کافی ہے⑭

14. (It will be said to him): "Read your Book. You yourself are sufficient as a reckoner against you this Day."

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ⑮

جس نے ہدایت پائی تو بس وہ اپنے نفس کے لیے ہدایت پاتا ہے، اور جو گمراہ ہوا تو بس وہ اپنے نفس ہی پر گمراہ ہوتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم اس وقت تک کسی کو عذاب نہیں دیتے یہاں تک کہ ہم کوئی رسول بھیج دیں⑮

15. Whoever goes right, then he goes right only for the benefit of his ownself. And whoever goes astray, then he goes astray to his own loss. No one laden with burdens can bear another's burden. And We never punish until We have sent a Messenger (to give warning).

---

[1] (V.17:13) Narrated Ibn Mas'ūd رضي الله عنه: A man asked the Prophet ﷺ: "What deeds are the best?" The Prophet ﷺ said: (1) To perform the (daily compulsory) *Salāt* (prayers) at their (early) stated fixed times; (2) To be good and dutiful to one's own parents; and (3) To participate in *Jihād* in Allāh's Cause." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7534 (O.P.625)]

① یہ اعمال وہ ہوں گے جو انسان دنیا میں کر کے گیا ہوگا۔ اچھے یا برے دونوں قسم کے اعمال انسان کے سامنے پیش کر دیے جائیں گے اور ان کی روشنی میں اس کے جنت یا دوزخ میں جانے کا فیصلہ ہوگا۔ اس لیے ضرورت ہے کہ انسان دنیا میں زیادہ سے زیادہ اچھے عمل کرے۔ اچھے اور چند فضیلت والے عمل ذیل کی حدیث میں بیان کیے گئے ہیں: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "(روزانہ فرض) نمازیں ان کے مقررہ اوقات میں ادا کرنا والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور ان کی فرمانبرداری کرنا پھر اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔" (صحیح البخاری، کتاب التوحید، باب: 48 حدیث: 7534)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

16. And when We decide to destroy a town (population), We (first) send a definite order (to obey Allāh and be righteous) to those among them [or We (first) increase in number those of its population] who lead a life of luxury. Then, they transgress therein, and thus the word (of torment) is justified against it (them). Then We destroy it with complete destruction.

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس کے متکبر امراء کو حکم دیتے ہیں، پھر وہ اس میں نافرمانی کرنے لگتے ہیں، چنانچہ اس بستی پر (عذاب کی) بات ثابت ہو جاتی ہے، تب ہم اسے مکمل طور پر تباہ کر ڈالتے ہیں⑯

وَإِذَآ أَرَدْنَآ أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا
فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا
تَدْمِيرًا ⑯

17. And how many generations have We destroyed after Nūh (Noah)! And Sufficient is your Lord as Well-Acquainted and All-Beholder of the sins of His slaves.

اور ہم نے نوح کے بعد کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں اور آپ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کی خوب خبر رکھنے والا، (انھیں) خوب دیکھنے والا⑰

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۗ
وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ⑰

18. Whoever desires the quick-passing (transitory enjoyment of this world), We readily grant him what We will for whom We like. Then, afterwards, We have appointed for him Hell; he will burn therein disgraced and rejected (far away from Allāh's Mercy).

جو کوئی جلدی والی (دنیا) چاہے تو ہم اسی (دنیا) میں جس کے لیے چاہیں جس قدر چاہیں جلد عطا کرتے ہیں، پھر اس کے لیے ہم جہنم ٹھہرا دیتے ہیں، وہ اس میں مذموم اور دھتکارا ہوا داخل ہوگا⑱

مَّن كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا
مَا نَشَاءُ لِمَن نُّرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ
يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا ⑱

19. And whoever desires the Hereafter and strives for it, with the necessary effort due for it (i.e. does righteous deeds of Allāh's obedience) while he is a believer (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) — then such are the ones whose striving shall be appreciated, (thanked and rewarded by Allāh).

اور جو آخرت چاہے اور اس کے لیے پوری پوری سعی کرے، جبکہ وہ مومن ہو، تو یہی لوگ ہیں جن کی سعی قابل قدر ہے⑲

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُم
مَّشْكُورًا ⑲

20. On each—these as well as those— We bestow from the Bounties of your Lord. And the Bounties of your Lord can never be forbidden.

ہم ہر ایک کو آپ کے رب کی عطا سے نوازتے ہیں، اُن کو بھی اور اِن کو بھی، اور تیرے رب کی عطا (کسی سے) روکی ہوئی نہیں⑳

كُلًّا نُّمِدُّ هَٰؤُلَاءِ وَهَٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ ۚ
وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ⑳

21. See how We prefer some of them to others (in this world), and verily, the Hereafter will be greater in degrees and greater in preferment.

دیکھیے! کس طرح ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی؟ اور یقیناً آخرت درجوں میں بڑھ کر ہے اور فضیلت دینے میں (بھی) بڑھ کر ہے㉑

انظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ
وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ㉑

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾ ع 2 12 2

آپ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرائیں، (ورنہ) پھر آپ مذمت کیے ہوئے اور بے کس ہو کر بیٹھے رہیں گے ﴿22﴾

22. Set not up with Allāh any other *ilāh* (god), (O man)! (This Verse is addressed to Prophet Muhammad ﷺ, but its implication is general to all mankind), or you will sit down reproved, forsaken (in the Hell-fire).

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿23﴾

اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اور والدین سے اچھا سلوک کرو، اگر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تیرے ہاں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو تو ان سے ”اف“ تک نہ کہہ اور انھیں مت جھڑک، اور ان سے نرم (لہجے میں ادب واحترام سے) بات کر ﴿23﴾

23. And your Lord has decreed that you worship none but Him. And that you be dutiful to your parents. If one of them or both of them attain old age in your life, say not to them a word of disrespect, nor shout at them but address them in terms of honour.

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ ﴿24﴾

اور ان کے لیے رحم دلی سے عاجزی کے ساتھ اپنا بازو (پہلو) جھکائے رکھ اور کہہ: میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسے انھوں نے بچپن میں میری پرورش کی ﴿24﴾

24. And lower to them the wing of submission and humility through mercy, and say: "My Lord! Bestow on them Your Mercy as they did bring me up when I was young."

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿25﴾

تمھارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تمھارے نفسوں میں ہے، اگر تم صالح ہو گئے تو بلاشبہ وہ (اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے ﴿25﴾

25. Your Lord knows best what is in your inner-selves. If you are righteous, then, verily, He is Ever Most Forgiving to those who turn to Him again and again in obedience, and in repentance.

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿26﴾

اور قرابت دار کو اس کا حق دے اور مسکین اور مسافر کو بھی، ① اور فضول خرچی سے مال نہ اڑا ② ﴿26﴾

26. And give to the kinsman his due and to the *Miskīn*[1] (needy) and to the wayfarer. But spend not wastefully (your wealth) in the manner of a spendthrift.[2] [*Tafsir At-Tabarī* (Verse 9:60)]

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿27﴾

بے شک فضول خرچ شیاطین کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا سخت ناشکرا ہے ﴿27﴾

27. Verily, the spendthrifts are brothers of the *Shayātīn* (devils), and the *Shaitān* (Devil-Satan) is ever ungrateful to his Lord.

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾

اور اگر تو اپنے رب کی رحمت تلاش کرنے کے لیے، جس کی تو امید رکھتا ہے، ان (عزیز واقارب) سے اعراض ہی کرے تو تو ان سے ایسی بات کہہ جس

28. And if you (O Muhammad ﷺ) turn away from them (kindred, needy, wayfarer, whom We have ordered you to give

[1] (V.17:26) See the footnote of (V.2:83).

[2] (V.17:26) You have to follow a middle course in your spendings – neither a miser nor a spendthrift, and not to be like those who spend in the disobedience of Allāh and His Messenger ﷺ.

① اس میں حسن اخلاق کی تعلیم دی گئی ہے۔ مزید ملاحظہ ہو: (سورۂ بقرہ 83/2:)

② یعنی تمھیں اپنے اخراجات میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیے۔ بخیل نہ فضول خرچ اور نہ ان لوگوں کی طرح ہی ہونا چاہیے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی میں مال خرچ کرتے ہیں۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

میں آسانی ہو (28)

their rights, but if you have no money at the time they ask you for it) and you are awaiting a mercy from your Lord for which you hope, then, speak to them a soft, kind word (i.e. Allāh will give me and I shall give you).

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا
تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا (29)

اور اپنا ہاتھ اپنی گردن کے ساتھ بندھا نہ رکھ اور نہ اسے پوری طرح کھول دے کہ پھر ملامت زدہ، تھکا ہارا ہو کر بیٹھ رہے (29)

29. And let not your hand be tied (like a miser) to your neck, nor stretch it forth to its utmost reach (like a spendthrift), so that you become blameworthy and in severe poverty.

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
ع 3 8 3 اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا (30)

بلاشبہ آپ کا رب جس کے لیے چاہے رزق کھول دیتا ہے اور تنگ (بھی) کر دیتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں کی خوب خبر رکھنے والا، خوب دیکھنے والا ہے (30)

30. Truly, your Lord enlarges the provision for whom He wills and straitens (for whom He wills). Verily, He is Ever Well-Acquainted, All-Seer of His slaves.

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ
نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا (31)

اور تم اپنی اولاد کو غریبی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم انھیں بھی رزق دیتے ہیں اور تمھیں بھی، بے شک ان کا قتل کبیرہ گناہ ہے (31)

31. And kill not your children for fear of poverty.[1] We shall provide for them as well as for you. Surely, the killing of them is a great sin.

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَآءَ
سَبِيْلًا (32)

اور تم زنا کے قریب مت جاؤ، یقیناً وہ بے حیائی اور بری راہ ہے (32)

32. And come not near to illegal sexual intercourse. Verily, it is a *Fāhishah* (i.e. anything that transgresses its limits: a great sin), and an evil way (that leads one to Hell unless Allāh forgives him).

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا
بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا
لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ
كَانَ مَنْصُوْرًا (33)

اور تم اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے، سوائے حق کے۔ اور جو ظلم سے قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو غلبہ دیا ہے، چنانچہ وہ قتل (قصاص) میں زیادتی نہ کرے، بے شک وہ مدد کیا ہوا ہے (33)

33. And do not kill anyone whose killing Allāh has forbidden, except for a just cause. And whoever is killed wrongfully (*Mazlūman* intentionally with hostility and oppression and not by mistake), We have given his heir the authority [to demand *Qisās*, Law of Equality in punishment or to forgive, or to take *Diyah* (blood money)]. But let him not exceed limits in the matter of taking life (i.e. he should not kill except the killer). Verily, he is helped (by the

[1] (V.17:31) See the footnote of (V.2:22).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Islāmic law).[1]

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿34﴾

اور تم یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ، سوائے اس کے جو احسن طریقہ ہو، حتی کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور تم عہد پورا کرو، بے شک عہد کی بابت سوال کیا جائے گا﴿34﴾

34. And come not near to the orphan's property except to improve it, until he attains the age of full strength. And fulfil (every) covenant. Verily, the covenant will be questioned about.

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿35﴾

اور جب ماپ کر دو تو تم ماپ پورا کرو اور سیدھی ترازو سے تولو، یہ بہترین اور انجام کار کے لحاظ سے بہت اچھا ہے﴿35﴾

35. And give full measure when you measure, and weigh with a balance that is straight. That is good (advantageous) and better in the end.

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿36﴾

اور جس بات کا آپ کو علم ہی نہیں اس کے پیچھے نہ لگیں، بے شک کان، آنکھ اور دل، ان میں سے ہر ایک کی بابت سوال کیا جائے گا﴿36﴾

36. And follow not (O man, i.e., say not or do not or witness not) that of which you have no knowledge.[2] Verily, the hearing, and the sight, and the heart of each of those ones will be questioned (by Allāh).

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿37﴾

اور زمین پر اکڑ کر مت چل، بلاشبہ تُو نہ تو کبھی زمین پھاڑ سکتا ہے اور نہ کبھی لمبائی میں پہاڑوں تک پہنچ سکتا ہے﴿37﴾

37. And walk not on the earth with conceit and arrogance. Verily, you can neither rend nor penetrate the earth nor can you attain a stature like the mountains in height.

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿38﴾

یہ سارے (مذکورہ) کام، ان کی برائی آپ کے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے﴿38﴾

38. All the bad aspects of these (the above mentioned things) are hateful to your Lord.

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾

یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہیں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ ٹھہراؤ، ورنہ جہنم میں ملامت زدہ، دھتکارے ہوئے ڈالے جاؤ گے﴿39﴾

39. This is (part) of *Al-Hikmah* (wisdom, good manners and high character) which your Lord has revealed to you (O Muhammad ﷺ). And set not up with Allāh any other *ilāh* (god) lest you should be thrown into Hell, blameworthy and rejected (from Allāh's Mercy).

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿40﴾ ع 10 4

کیا پھر تمھارے رب نے تمھیں بیٹوں کے لیے چن لیا اور (اپنے لیے) فرشتوں میں سے بیٹیاں بنالیں؟ بلاشبہ تم بہت بڑی (نازیبا اور خطرناک) بات کہتے ہو﴿40﴾

40. Has then your Lord (O pagans of Makkah!) preferred for you sons, and taken for Himself from among the angels daughters? Verily, you indeed utter an awful saying.

---

[1] (V.17:33) See the footnote of (V.2:22).

[2] (V.17:36) You have no knowledge: e.g., one's saying: "I have seen," while in fact he has not seen, or "I have heard," while he has not heard.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

41. And surely, We have explained [Our Promises, Warnings and (set forth many) examples] in this Qur'ān that they (the disbelievers) may take heed, but it increases them in naught save aversion.

اور ہم نے اس قرآن میں پھیر پھیر کر (حقائق کو) بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں، لیکن (یہ چیز) ان کو نفرت ہی میں زیادہ کرتی ہے ﴿٤١﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤١﴾

42. Say (O Muhammad ﷺ to these polytheists, pagans): "If there had been other *ālihah* (gods) along with Him as they assert, then they would certainly have sought out a way to the Lord of the Throne (seeking His Pleasures and to be near to Him).

کہہ دیجیے: اگر اس کے ساتھ اور معبود ہوتے، جیسا کہ وہ (مشرک) کہتے ہیں، تو وہ صاحب عرش (اللہ) تک پہنچنے کے لیے ضرور کوئی راہ تلاش کرتے ﴿٤٢﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِـهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾

43. Glorified and Exalted is He High above (the great falsehood) that they say! (i.e. forged statements that there are other gods along with Allāh, but He is Allāh, the One, the Self-Sufficient Master, Whom all creatures need. He begets not, nor was He begotten, and there is none comparable or coequal to Him).

وہ پاک ہے اور وہ (مشرک) جو کچھ کہتے ہیں اس سے کہیں زیادہ اعلیٰ و بلند تر ہے ﴿٤٣﴾

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿٤٣﴾

44. The seven heavens and the earth and all that is therein, glorify Him and there is not a thing but glorifies His Praise. But you understand not their glorification. Truly, He is Ever Forbearing, Oft-Forgiving.

ساتوں آسمان اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے اس (اللہ) کی تسبیح کرتے ہیں، اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو، لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے، بے شک وہ نہایت حوصلے والا، بہت بخشنے والا ہے ﴿٤٤﴾

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾

45. And when you (Muhammad ﷺ) recite the Qur'ān, We put between you and those who believe not in the Hereafter, an invisible veil[1] (or screen their

اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے ایک مخفی پردہ ڈال دیتے ہیں ★① ﴿٤٥﴾

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿٤٥﴾

---

[1] (V.17:45) It is said as regards (V.17:45) in the Book of *Tafsīr* (*Imâm Qurtubī*): Narrated Sa'īd bin Jubair رضي الله عنه: "When the *Sūrah* No. 111 (*Tabbat Yadā*) was revealed, the wife of Abu Lahab came looking for the Prophet ﷺ while Abu Bakr رضي الله عنه, was sitting beside him. Abu Bakr said to the Prophet ﷺ: "I wish if you get aside (or go away) as she is coming to us, she may harm you." The Prophet ﷺ said: "There will be a screen set between me and her." So she did not see him. She said to Abu Bakr: "Your companion is saying poetry against me," Abu Bakr said: "By Allāh, he does not say poetry." She said: "Do you believe that?" Then she left. Abu Bakr said, "O Allāh's Messenger! She did not see you." The Prophet ﷺ said: "An angel was screening me from her." (This *Hadīth* is quoted in *Musnad Abu Ya'la*.)

It is said that if the above Verse (17:45) is recited by a real believer (of Islāmic Monotheism) he will be screened from a disbeliever. (Allāh knows better.) (*Tafsīr Al-Qurtubī*, vol.10, page 269)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

hearts, so they hear or understand it not).

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝46

اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں اس سے کہ وہ اس کو سمجھیں، اوران کے کانوں میں گرانی ڈال دیتے ہیں۔ اور جب آپ قرآن میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت سے اپنی پیٹھوں کے بل پھر جاتے ہیں46

46. And We have put coverings over their hearts lest they should understand it (the Qur'ān), and in their ears deafness. And when you make mention of your Lord Alone [*Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh) Islāmic Monotheism (توحید الله)] in the Qur'ān, they turn on their backs, fleeing in extreme dislike.

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝47

ہم خوب جانتے ہیں جس (غرض) سے وہ اس (قرآن) کو سنتے ہیں، جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب وہ خفیہ مشورے کرتے ہیں (تب بھی) جبکہ ظالم کہتے ہیں: تم جس کی اتباع کرتے ہو وہ تو جادو مارا شخص ہے47

47. We know best of what they listen to, when they listen to you. And when they take secret counsel, then the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) say: "You follow none but a bewitched man."

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝48

دیکھیے! انھوں نے آپ کے لیے کس طرح مثالیں بیان کیں؟ وہ گمراہ ہو گئے، لہٰذا وہ راستہ نہیں پا سکتے48

48. See what examples they have put forward for you. So they have gone astray, and never can they find a way.

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝49

اور انھوں نے کہا: کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ از سرِ نو پیدا کر کے اُٹھائے جانے والے ہیں؟49

49. And they say: "When we are bones and fragments (destroyed), should we really be resurrected (to be) a new creation?"

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝50

کہیے: تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ50

50. Say (O Muhammad ﷺ): "Be you stones or iron,"

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝51

یا کوئی مخلوق جو تمھارے سینوں میں بڑی معلوم ہوتی ہو۔ پھر وہ کہیں گے: کون ہمیں دوبارہ لوٹائے (پیدا کرے) گا؟ کہیے: وہی جس نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا، پھر وہ آپ کی طرف (تعجب سے) اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے: وہ کب ہوگا؟ کہہ دیجیے:

51. "Or some created thing that is yet greater (or harder) in your breasts (thoughts to be resurrected, even then you shall be resurrected)." Then, they will say: "Who shall bring us back (to life)?" Say: "He Who created you

★ بقیہ حاشیہ: بنی اسرائیل، آیت: 45.

① سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: "جب (سورة اللهب) نازل ہوئی تو ابولہب کی بیوی نبی کریم ﷺ کی طرف آئی جبکہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے پاس موجود تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا: (اے اللہ کے رسول!) آپ پرے ہٹ جائیں وہ (ابولہب کی بیوی) کہیں آپ سے ایسی باتیں نہ کرے جس سے آپ کو تکلیف پہنچے، وہ نہایت بدزبان عورت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میرے اور اس کے درمیان پردہ حائل کر دیا جائے گا۔" چنانچہ وہ آپ کو نہ دیکھ سکی۔ اس نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا: تمہارے ساتھی نے ہماری ہجو کی ہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! وہ شعر نہیں کہتا۔ اس (عورت) نے کہا: کیا تم اس کی تصدیق کرتے ہو؟ پھر وہ وہاں سے چلی گئی۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اس عورت نے آپ کو نہیں دیکھا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "نہیں، اس کے جانے تک ایک فرشتہ میرے اور اس کے درمیان حائل تھا اور وہ مجھ پر پردہ (اوٹ) کیے ہوئے تھا۔" (تفسیر القرطبي: 269/10، ومسند أبي يعلى: 54/1)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

امید ہے کہ وہ قریب ہو﴿51﴾

first!" Then, they will shake their heads at you and say: "When will that be?" Say: "Perhaps it is near!"

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ
إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿52﴾ ع 5 12 5

جس دن وہ (اللہ) تمھیں بلائے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے تعمیل ارشاد کرو گے اور تم خیال کرو گے کہ بس تھوڑا عرصہ ٹھہرے ہو﴿52﴾

52. On the Day when He will call you, and you will answer (His Call) with (words of) His praise and obedience, and you will think that you have stayed (in this world) but a little while!

وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ
الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ
لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿53﴾

اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ بات کہیں جو احسن ہو، بے شک شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے، بلاشبہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے﴿53﴾

53. And say to My slaves (i.e. the true believers of Islāmic Monotheism) that they should (only) say those words that are the best. (Because) *Shaitān* (Satan) verily, sows a state of conflict and disagreements among them. Surely, *Shaitān* (Satan) is to man a plain enemy.

رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن
يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ
وَكِيلًا ﴿54﴾

تمھارا رب تمھیں بہتر جانتا ہے، اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تو تمھیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا﴿54﴾

54. Your Lord knows you best; if He wills, He will have mercy on you, or if He wills, He will punish you. And We have not sent you (O Muhammad ﷺ) as a guardian over them.

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ
وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ
وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ﴿55﴾

اور آپ کا رب انھیں خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم نے داود کو زبور دی﴿55﴾

55. And your Lord knows best all who are in the heavens and the earth. And indeed, We have preferred some of the Prophets to others, and to Dawūd (David) We gave the Zabūr (Psalms).

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهِ فَلَا
يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿56﴾

کہہ دیجیے: انھیں پکارو جنھیں تم اس کے سوا (معبود) سمجھتے ہو، نہ تو وہ تم سے کسی تکلیف کو ہٹانے کا کوئی اختیار رکھتے ہیں اور نہ (اسے) بدلنے ہی کا﴿56﴾

56. Say (O Muhammad ﷺ): "Call upon those — besides Him whom you pretend [to be gods like angels, 'Īsā (Jesus), 'Uzair (Ezra) and others]. They have neither the power to remove the adversity from you nor even to shift it from you to another person."

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ
رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ
رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ
رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿57﴾

جنھیں یہ (مشرک) لوگ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں سے کون (اللہ سے) قریب تر (ہوسکتا) ہے، اور وہ اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بلاشبہ آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے﴿57﴾

57. Those whom they call upon [like 'Īsā (Jesus) - son of Maryam (Mary), 'Uzair (Ezra), angels and others] desire (for themselves) means of access to their Lord (Allāh), as to which of them should be the nearest; and they ['Īsā (Jesus), 'Uzair (Ezra),

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

angels and others] hope for His Mercy and fear His torment. Verily, the torment of your Lord is (something) to be afraid of!

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿58﴾

اور کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم یوم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اسے شدید عذاب نہ دیں، یہ کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے ﴿58﴾

58. And there is not a town (population) but We shall destroy it before the Day of Resurrection, or punish it with a severe torment. That is written in the Book (of Our Decrees)[1]

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿59﴾

اور ہمیں نشانیاں بھیجنے سے صرف اس چیز نے روکا ہے کہ پہلے لوگوں نے ان کو جھٹلایا تھا اور ہم نے ثمود کو ایک اونٹنی (بطور) واضح نشانی دی تھی، پھر انھوں نے اس پر ظلم کیا، اور ہم تو صرف ڈرانے کے لیے نشانیاں بھیجتے ہیں ﴿59﴾

59. And nothing stops Us from sending the *Ayāt* (proofs, evidences, signs) but that the people of old denied them. And We sent the she-camel to Thamūd as a clear sign, but they did her wrong. And We sent not the signs except to warn, and to make them afraid (of destruction).

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِىْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِى الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿60﴾ ع 6/8

اور (یاد کریں) جب ہم نے آپ سے کہا: بے شک آپ کے رب نے لوگوں کا احاطہ کر رکھا ہے، اور ہم نے آپ کو (معراج میں) جو مشاہدہ کرایا ① اسے لوگوں کے لیے بس ایک آزمائش ہی بنا دیا اور اس درخت (زقوم) کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی اور ہم انھیں ڈراتے ہیں تو یہ (ڈرانا) ان کی بڑی سرکشی ہی کو زیادہ کرتا ہے ﴿60﴾

60. And (remember) when We told you: "Verily, your Lord has encompassed mankind (i.e. they are in His Grip)." And We made not the vision which We showed you (O Muhammad ﷺ as an actual eye-witness and not as a dream on the night of *Al-Isrā'*[2]) but a trial for mankind, and (likewise) the accursed tree (*Zaqqūm*, mentioned) in the Qur'ān. We warn and make them afraid but it only increases them in naught save great disbelief, oppression and disobedience to Allāh.

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿61﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: آدم کو سجدہ کرو، تو ابلیس کے سوا ان سب نے سجدہ کیا، وہ بولا: کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟ ﴿61﴾

61. And (remember) when We said to the angels: "Prostrate yourselves to Adam." They prostrated themselves except *Iblīs* (Satan). He said: "Shall I prostrate myself to one whom You created from clay?"

---

[1] (V.17:58) It is said by 'Abdullāh bin Mas'ūd رضي الله عنه: "If the people of a town indulge in illegal sexual intercourse and practise *Ribā* (usury of all kinds), Allāh permits its destruction." (*Tafsīr Al-Qurtubī*)

[2] (V.17:60) See the footnote of (V.53:12) *Al-Mi'rāj*.

① اس سے مراد وہی معراج ہے جس کی کچھ تفصیل (سورۂ نجم 53:) کے آغاز میں آئے گی۔ یہاں [رُءیا] خواب کے معنی میں نہیں، بلکہ رویت عینی کے مفہوم میں ہے جیسا کہ احادیث میں اس کی تفصیل موجود ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَرَءَیْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ؗ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿62﴾

کہنے لگا: بھلا دیکھ تو اسے جسے تو نے مجھ پر عزت دی ہے، اگر تو مجھے یوم قیامت تک ڈھیل دے، تو تھوڑے لوگوں کے سوا میں اس کی تمام نسل کی جڑ کاٹ دوں گا ﴿62﴾

62. [*Iblīs* (Satan)] said: "See this one whom You have honoured above me, if You give me respite (keep me alive) to the Day of Resurrection, I will surely seize and mislead his offspring (by sending them astray) all but a few!"

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾

اللہ نے فرمایا: جا! پھر ان میں سے جو تیری اتباع کرے گا تو بلاشبہ تمھاری سزا جہنم ہے، پوری پوری سزا ﴿63﴾

63. (Allāh) said: "Go, and whosoever of them follows you, surely, Hell will be the recompense of you (all) an ample recompense.

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَیْهِمْ بِخَیْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا یَعِدُهُمُ الشَّیْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿64﴾

اور ان میں سے جن پر بھی تیرا بس چل سکے انھیں اپنی آواز سے بہکا لے، اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا، اور مال اور اولاد میں ان کا شریک بن جا، اور انھیں (جھوٹے) وعدے دے، اور شیطان تو انھیں بس فریب ہی کا وعدہ دیتا ہے ﴿64﴾

64. "And befool them gradually those whom you can among them with your voice (i.e. songs, music, and any other call for Allāh's disobedience), make assaults on them with your cavalry and your infantry, share with them wealth and children (by tempting them to earn money by illegal ways — usury, or by committing illegal sexual intercourse), and make promises to them." But Satan promises them nothing but deceit.

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰی بِرَبِّكَ وَكِیْلًا ﴿65﴾

بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں، اور آپ کا رب کارساز کافی ہے ﴿65﴾

65. "Verily, My slaves (i.e. the true believers of Islāmic Monotheism) — you have no authority over them. And All-Sufficient is your Lord as a Guardian."

رَبُّكُمُ الَّذِیْ یُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ﴿66﴾

تمھارا رب وہی تو ہے جو تمھارے لیے سمندر میں کشتی چلاتا ہے، تاکہ تم اس کے فضل میں سے تلاش کرو، بے شک وہ تم پر بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿66﴾

66. Your Lord is He Who drives the ship for you through the sea, in order that you may seek of His bounty. Truly, He is Ever Most Merciful towards you.

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَی الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ

اور جب سمندر میں تمھیں کوئی تکلیف پہنچے تو وہ جنھیں تم اس (اللہ) کے سوا پکارتے ہو، گم جاتے ہیں[1] پھر

67. And when harm touches you upon the sea, those that you call upon vanish from you except

[1] جیسے فتح مکہ کے موقع پر عکرمہ بن ابی جہل رسول اللہ ﷺ سے ڈر کر بھاگ گئے اور حبشہ جانے کے لیے کشتی پر سوار ہوئے ہی تھے کہ کشتی طوفان میں گھر گئی۔ کشتی میں سوار لوگ ایک دوسرے سے کہنے لگے: اللہ وحدہ کے سوا تمھیں کوئی نہیں بچا سکتا۔ لہٰذا پورے اِخلاص کے ساتھ اس سے دعا کرو عکرمہ نے اپنے جی میں کہا: ''اللہ کی قسم! اگر سمندر میں اللہ وحدہٗ کے سوا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا تو پھر یقیناً زمین پر بھی اس کے سوا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ اے اللہ! میں تیرے حضور عہد کرتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے اس (طوفان) سے بچا لیا تو میں سیدھا جا کر اپنا ہاتھ نبی کریم ﷺ کے ہاتھ میں دے دوں گا اور یقیناً وہ مجھ پر شفقت اور مہربانی فرمائیں گے۔'' چنانچہ وہ سمندر سے باہر نکل آئے۔ عکرمہ سیدھے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے (اپنا قصہ بیان کیا) اور اسلام قبول کر لیا (جیسا کہ انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا) اور ایک کامل مسلمان بن گئے۔ (تفسیر ابن کثیر، سورۃ بنی إسراءیل: 67/17)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَ كَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿67﴾

جب وہ (اللہ) تمھیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو تم منہ موڑ لیتے ہو، اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿67﴾

Him (Allāh Alone). But when He brings you safe to land, you turn away (from Him). And man is ever ungrateful.[1]

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿68﴾

کیا پھر تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمھیں خشکی کی جانب (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں والی سخت آندھی بھیج دے، پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز نہ پاسکو ﴿68﴾

68. Do you then feel secure that He will not cause a side of the land to swallow you up, or that He will not send against you a violent sandstorm? Then, you shall find no *Wakīl* (guardian — one to guard you from the torment).

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿69﴾

کیا تم بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمھیں دوبارہ اس (سمندر) میں لوٹا دے، پھر تم پر توڑ دینے والی طوفانی ہوا بھیجے، تو وہ تمھارے کفر کے سبب تمھیں غرق کر دے، پھر تم اپنے لیے ہمارے خلاف اس پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا بھی نہ پاؤ ﴿69﴾

69. Or do you feel secure that He will not send you back a second time to sea and send against you a hurricane of wind and drown you because of your disbelief? Then you will not find any avenger therein against Us.

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿70﴾ ع 7 11 7

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنی آدم کو عزت دی ہے اور انھیں بر و بحر میں سواریاں دیں، اور انھیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا اور انھیں اپنی کثیر مخلوقات پر جنھیں ہم نے پیدا کیا، فضیلت دی ﴿70﴾

70. And indeed We have honoured the Children of Adam, and We have carried them on land and sea, and have provided them with *At-Tayyibāt* (lawful good things), and have preferred them to many of those whom We have created with a marked preferment.

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿71﴾

جس دن ہم تمام انسانوں کو ان کے امام کے ساتھ بلائیں گے، پھر جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے، اور ان پر (گٹھلی کے) دھاگے برابر (بھی) ظلم نہ کیا جائے گا ﴿71﴾

71. (And remember) the Day when We shall call together all human beings with their (respective) *Imām* [their Prophets, or their records of good and bad deeds, or their Holy Books like the Qur'ān, the Taurāt (Torah), the Injīl (Gospel), or the leaders whom the people followed in this world]. So whosoever is given his

[1] (V.17:67) Ibn Kathir in his Book of *Tafsīr* as regards this Verse (17:67) said: 'Ikrimah bin Abu Jahl fled from Allāh's Messenger ﷺ (at the time) when Makkah was conquered. He rode over the (Red) Sea to cross over to Ethiopia, but (as they proceeded) a heavy stormy wind overtook their boat, and huge waves came to them from all sides, and they thought that they are encircled therein. The people of the boat said to one another: "None can save you except Allāh (the Only True God of the heavens and earth). So invoke (call upon) Him (Allāh) (by making your Faith pure for Him Alone and none else) to deliver you safe (from drowning)." 'Ikrimah said to himself. 'By Allāh if none can benefit in the sea except Allāh (Alone) then no doubt none can benefit over the land except Allāh (Alone). O Allāh! I promise You that if You deliver me safe from this, I will go and put my hands in the hands of (Prophet) Muhammad and surely, I will find him full of pity, kindness and mercy.' So they were delivered safe (by Allāh), and returned to their seashore and came out of the sea. 'Ikrimah then proceeded to Allāh's Messenger, Muhammad ﷺ, (narrated his story) embraced Islam (just as he promised Allāh) and became a perfect Muslim." (*Tafsir Ibn Kathir*)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

record in his right hand, such will read their records, and they will not be dealt with unjustly in the least.

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٧٢﴾

اور جو اس دنیا میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا اور راہ سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا رہے گا ﴿٧٢﴾

72. And whoever is blind in this world (i.e., does not see Allāh's Signs and believes not in Him), will be blind in the Hereafter, and more astray from the Path.

وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿٧٣﴾

اور بلاشبہ قریب تھا کہ ہم نے آپ کی طرف جو وحی کی ہے کافر آپ کو اس سے پھسلا دیتے، تاکہ آپ ہم پر اس کے علاوہ کچھ اور گھڑ لیں، اور تب وہ ضرور آپ کو اپنا دلی دوست بنا لیتے ﴿٧٣﴾

73. Verily, they were about to tempt you away from that which We have revealed (the Qur'ān) to you (O Muhammad ﷺ), to fabricate something other than it against Us, and then they would certainly have taken you a *Khalīl* (an intimate friend)!

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿٧٤﴾

اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو بلاشبہ قریب تھا کہ آپ ان کی طرف تھوڑا سا جھک جاتے ﴿٧٤﴾

74. And had We not made you stand firm, you would nearly have inclined to them a little.

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾

(اگر ایسا ہوتا) تو ہم آپ کو زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی دوگنا (عذاب) چکھاتے، پھر آپ اپنے لیے ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پاتے ﴿٧٥﴾

75. In that case We would have made you taste a double portion (of punishment) in this life and a double portion (of punishment) after death. And then you would have found none to help you against Us.

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٧٦﴾

اور بلاشبہ قریب تھا کہ وہ آپ کو اس زمین (مکہ) سے اکھاڑ دیں تاکہ آپ کو یہاں سے نکال دیں، اور تب آپ کے پیچھے وہ تھوڑا ہی ٹھہر پاتے ﴿٧٦﴾

76. And verily, they were about to frighten you so much as to drive you out from the land. But in that case, they would not have stayed (therein) after you, except for a little while.

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿٧٧﴾ ع 8/7/8

ان رسولوں کے طریقے کی مانند جنھیں ہم نے آپ سے پہلے اپنے رسولوں میں سے بھیجا، اور آپ ہمارے طریقے (قانون) میں کوئی تبدیلی نہ پائیں گے ﴿٧٧﴾

77. (This was Our) *Sunnah* (rule or way) with the Messengers We sent before you (O Muhammad ﷺ), and you will not find any alteration in Our *Sunnah* (rule or way).

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿٧٨﴾

سورج ڈھلنے سے لے کر رات کے اندھیرے تک نماز قائم کیجیے، اور نماز فجر بھی، بے شک فجر کی نماز (فرشتوں کے) حاضر ہونے کا وقت ہے ① ﴿٧٨﴾

78. Perform *As-Salāt*[1] (the prayers) from mid-day till the darkness of the night (i.e. the *Zuhr*, *'Asr*, *Maghrib*, and *'Ishā'*

[1] (V.17:78) See *Iqāmat-as-Salāt* in the glossary.

① اس کا مطلب حدیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس وقت رات اور دن کے فرشتے حاضر ہوتے اور اکٹھے ہوتے ہیں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز باجماعت کا اجر ایک شخص کی تنہا نماز سے پچیس گنا زیادہ ہے۔ رات اور دن کے فرشتے فجر کی نماز میں اکٹھے ہوتے ہیں۔'' (صحیح البخاری، الأذان، باب: 31، حدیث: 648)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

prayers), and recite the Qur'ān in the early dawn (i.e. the morning - *Fajr* prayer). Verily, the recitation of the Qur'ān in the early dawn (i.e., the morning — *Fajr* prayer) is ever witnessed (attended by the angels in charge of mankind of the day and the night).[1]

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾

اور رات کے کچھ حصے میں بھی آپ اس (قرآن) کے ساتھ تہجد پڑھیں، (یہ) آپ کے لیے زائد ہے، امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود① پر کھڑا کرے گا﴿٧٩﴾

79. And in some parts of the night (also) offer the *Salāt* (prayer) with it (i.e. recite the Qur'an in the prayer) as an additional prayer (*Tahajjud* optional prayer — *Nawāfil*) for you (O Muhammad ﷺ). It may be that your Lord will raise you to *Maqām Mahmūd* (a station of praise and glory, i.e., the honour of intercession on the Day of Resurrection).[2]

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ

اور کہیے: اے میرے رب! داخل کر مجھے سچا داخل کرنا اور نکال مجھے سچا نکالنا اور مجھے اپنے پاس سے

80. And say (O Muhammad ﷺ): "My Lord! Let my entry (to the city of Al-Madinah) be good, and

[1] (V.17:78)
Narrated Abu Salāmah bin 'Abdur-Rahmān: Abu Hurairah رضي الله عنه said, "I heard Allāh's Messenger ﷺ saying, 'The reward of a *Salāt* (prayer) in congregation is twenty-five times superior in degrees to that of a *Salāt* (prayer) offered by a person alone. The angels of the night and the angels of the day gather at the time of *Fajr* prayer."' Abu Hurairah then added, "Recite the Holy Book if you wish, for 'Verily, the recitation of the Qur'ān in the early dawn (*Fajr* prayer) is ever witnessed (attended by the angels in charge of mankind of the day and the night)' (V.17:78)". [*Sahih Al-Bukhari,* 1/648 (O.P.621)]

[2] (V.17:79)
A) Narrated Ibn 'Umar رضي الله عنهما: "On the Day of Resurrection the people will fall on their knees and every nation will follow its Prophet and they will say, "O so-and-so! Intercede (for us with Allāh)', till (the right of) intercession will be given to the Prophet (Muhammad ﷺ) and that will be the day when Allāh will raise him to *Maqām Mahmūd* (a station of praise and glory, i.e., the honour of intercession on the Day of Resurrection)." [*Sahih Al-Bukhari,* 6/4718 (O.P.242)]
B) Narrated Jābir bin 'Abdullāh رضي الله عنهما: Allāh's Messenger ﷺ said, "Whoever, after listening to the *Adhān* (call for the prayer) says, 'O Allāh, the Lord of this complete call and of this prayer, which is going to be established! Give Muhammad *Al-Wasīlah* and *Al-Fadīlah** and raise him to *Maqām Mahmūd* (a station of praise and glory, i.e., the honour of intercession on the Day of Resurrection) which You have promised him,' will be granted my intercession for him on the Day of Resurrection." [*Sahih Al-Bukhari,* 6/4719 (O.P.243)]
* *Al-Wasīlah* is the highest position in Paradise which is granted to the Prophet ﷺ particularly; *Al-Fadīlah* is the extra degree of honour which is bestowed on him above all creation.

① یہ "مقام محمود" قیامت کے دن نبی ﷺ کو عطا کیا جائے گا جس پر فائز ہو کر آپ ﷺ شفاعت فرمائیں گے جیسا کہ احادیث سے واضح ہے، مثلاً ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ قیامت کے دن لوگ اپنے گھٹنوں کے بل پڑے ہوئے ہوں گے اور ہر اُمت اپنے نبی کے پیچھے چلے گی اور لوگ کہیں گے: "اے فلاں! (اے فلاں!) اللہ سے ہماری شفاعت (سفارش) کیجیے حتیٰ کہ شفاعت کا حق نبی (محمد ﷺ) کو دے دیا جائے گا اور وہ وہی دن ہو گا جب اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو مقام محمود پر فائز کرے گا۔" (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 11 حدیث: 4718) ایک دوسری روایت میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھے: [اَللّٰهُمَّ! رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ! اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَّهُ] "اے اللہ! اس دعوت کامل اور اس نماز کے رب، جو ابھی قائم ہونے والی ہے! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے۔" اس کو قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہو گی۔" (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 11 حدیث: 4719) [اَلْوَسِيلَةُ] جنت میں ایک اعلیٰ ترین مقام ہے جو نبیِ کریم ﷺ کو بطور خاص عطا کیا جائے گا [اَلْفَضِيلَةُ] عزت و تکریم کا ایک اضافی درجہ ہے جو نبی کریم ﷺ کو باقی تمام مخلوق پر بطور تفوق عطا کیا جائے گا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَّدُنكَ سُلۡطَٰنٗا نَّصِيرٗا ﴿٨٠﴾

مدد دینے والا غلبہ (عطا) کر ﴿٨٠﴾

(likewise) my exit (from the city of Makkah) be good. And grant me from You an authority to help me (or a firm sign or a proof)."

وَقُلۡ جَآءَ ٱلۡحَقُّ وَزَهَقَ ٱلۡبَٰطِلُۚ إِنَّ ٱلۡبَٰطِلَ كَانَ زَهُوقٗا ﴿٨١﴾

اور کہیے: حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل تو مٹنے ہی والا ہے ﴿٨١﴾

81. And say: "Truth (i.e. Islāmic Monotheism or this Qur'ān or *Jihād* against polytheists) has come and *Bātil* (falsehood, i.e. Satan or polytheism) has vanished. Surely, *Bātil* is ever bound to vanish."

وَنُنَزِّلُ مِنَ ٱلۡقُرۡءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٞ وَرَحۡمَةٞ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارٗا ﴿٨٢﴾

اور ہم قرآن میں سے جو نازل کرتے ہیں وہ مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے، اور وہ ظالموں کو خسارے ہی میں زیادہ کرتا ہے ﴿٨٢﴾

82. And We send down of the Qur'ān that which is a healing and a mercy to those who believe (in Islāmic Monotheism and act on it), and it increases the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) in nothing but loss.

وَإِذَآ أَنۡعَمۡنَا عَلَى ٱلۡإِنسَٰنِ أَعۡرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦۖ وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ كَانَ يَـُٔوسٗا ﴿٨٣﴾

اور جب ہم انسان پر انعام کریں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور اپنا پہلو دور کر لیتا ہے، اور جب اسے تکلیف پہنچے تو بہت مایوس ہو جاتا ہے ﴿٨٣﴾

83. And when We bestow Our Grace on man (the disbeliever), he turns away and becomes arrogant (far away from the Right Path). And when evil touches him, he is in great despair.

قُلۡ كُلّٞ يَعۡمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِۦ فَرَبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ أَهۡدَىٰ سَبِيلٗا ﴿٨٤﴾ ع 9/7/9

کہہ دیجیے: ہر کوئی اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے، چنانچہ تمھارا رب خوب جانتا ہے کہ کون زیادہ سیدھے راستے پر ہے ﴿٨٤﴾

84. Say (O Muhammad ﷺ to mankind): "Each one does according to *Shakilatihi* (i.e. his way or his religion or his intentions), and your Lord knows best of him whose path (religion) is right."

وَيَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلرُّوحِۖ قُلِ ٱلرُّوحُ مِنۡ أَمۡرِ رَبِّي وَمَآ أُوتِيتُم مِّنَ ٱلۡعِلۡمِ إِلَّا قَلِيلٗا ﴿٨٥﴾

اور وہ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہیے: روح میرے رب کے حکم سے ہے، اور تمھیں تو بہت ہی تھوڑا علم دیا گیا ہے ﴿٨٥﴾

85. And they ask you (O Muhammad ﷺ) concerning the *Rūh* (the spirit). Say: "The *Rūh* (the spirit) is one of the things, the knowledge of which is only with my Lord. And of knowledge, you (mankind) have been given only a little."

وَلَئِن شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِٱلَّذِيٓ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِۦ عَلَيۡنَا وَكِيلًا ﴿٨٦﴾

اور البتہ اگر ہم چاہیں تو اسے ضرور لے جائیں جو کچھ ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے، پھر آپ اس پر ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی حمایتی نہ پائیں گے ﴿٨٦﴾

86. And if We willed, We could surely take away that which We have revealed to you (i.e. this Qur'ān). Then you would find no protector for you against Us in that respect.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾

سوائے آپ کے رب کی رحمت کے، بے شک آپ پر اس کا فضل بہت زیادہ ہے ﴿٨٧﴾

87. Except as a mercy from your Lord. Verily, His Grace to you (O Muhammad ﷺ) is ever great.

قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾

کہہ دیجیے: البتہ اگر تمام انسان اور جن اس (بات) پر جمع ہو جائیں کہ اس قرآن کی مثل لائیں تو وہ اس کی مثل نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں ﴿٨٨﴾

88. Say: "If mankind and the jinn were together to produce the like of this Qur'ān, they could not produce the like thereof, even if they helped one another."

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر مثال پھیر پھیر کر بیان کی ہے، پھر بھی اکثر لوگوں نے انکار کیا مگر کفر کرنے سے (انکار نہیں کیا) ﴿٨٩﴾

89. And indeed We have fully explained to mankind, in this Qur'ān, every kind of similitude, but most of mankind refuse (the truth and accept nothing) but disbelief.

وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا ﴿٩٠﴾

اور وہ بولے: ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے، حتی کہ تو ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری کر دے ﴿٩٠﴾

90. And they say: "We shall not believe in you (O Muhammad ﷺ), until you cause a spring to gush forth from the earth for us;

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾

یا تیرے لیے کھجوروں اور انگور کا ایک باغ ہو، پھر تو اس (باغ) کے درمیان (جگہ جگہ) نہریں جاری کر دے ﴿٩١﴾

91. "Or you have a garden of date palms and grapes, and cause rivers to gush forth in its midst abundantly;

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾

یا تو آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دے جیسے تو کہا کرتا ہے، یا اللہ کو اور فرشتوں کو سامنے لے آ ﴿٩٢﴾

92. "Or you cause the heaven to fall upon us in pieces, as you have pretended, or you bring Allāh and the angels before (us) face to face;

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٣﴾ ع 10 9 10

یا تیرے لیے سونے کا گھر ہو، یا تو آسمان میں چڑھ جائے، اور ہم تیرے چڑھنے پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے حتی کہ تو ہم پر ایک کتاب اتار لائے جسے ہم پڑھیں، کہیے: میرا رب پاک ہے، میں تو بس ایک بشر رسول ہوں ﴿٩٣﴾

93. "Or you have a house of *Zukhruf* (like silver and pure gold), or you ascend up into the sky, and even then we will put no faith in your ascension until you bring down for us a Book that we would read." Say (O Muhammad ﷺ): "Glorified (and Exalted) is my Lord [(Allāh) above all that evil they (polytheists) associate with Him]! Am I anything but a man, sent as a Messenger?"

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَن قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٤﴾

اور لوگوں کے پاس ہدایت آ جانے کے بعد ان کو ایمان لانے سے صرف اس چیز نے روکا کہ انھوں نے کہا: کیا اللہ نے بشر رسول بھیجا ہے؟ ﴿٩٤﴾

94. And nothing prevented men from believing when the guidance came to them, except that they said: "Has Allāh sent a man as (His) Messenger?"

قُل لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ

کہہ دیجیے: اگر زمین میں فرشتے ہوتے جو یہاں

95. Say: "If there were on the earth, angels walking about in

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿95﴾

مطمئن ہو کر چلتے پھرتے تو ہم ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ ہی رسول بنا کر نازل کرتے ﴿95﴾

peace and security, We should certainly have sent down for them from the heaven an angel as a Messenger."

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿96﴾

کہہ دیجیے: میرے اور تمھارے درمیان اللہ (بطور) گواہ کافی ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے خوب باخبر اور (انھیں) خوب دیکھنے والا ہے ﴿96﴾

96. Say: "Sufficient is Allāh for a witness between me and you. Verily, He is Ever Well-Acquainted, All-Seer of His slaves."

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿97﴾ نصف

اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ گمراہ کرے تو آپ ان کے لیے اس (اللہ) کے سوا کوئی دوست ہرگز نہ پائیں گے اور ہم انھیں یوم قیامت چہرے کے بل،① اندھے، گونگے اور بہرے اٹھائیں گے، انکا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ جب بھی وہ بجھنے لگے گی تو ہم ان کے لیے اور بھڑکا دیں گے ﴿97﴾

97. And he whom Allāh guides, he is led aright; but he whom He sends astray, for such you will find no *Auliyā'* (helpers and protectors) besides Him, and We shall gather them together on the Day of Resurrection on their faces,[1] blind, dumb and deaf; their abode will be Hell; whenever it abates, We shall increase for them the fierceness of the Fire.

ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿98﴾

یہ ان کی سزا ہے، کیونکہ انھوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا: کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے تو کیا یقیناً ہم دوبارہ از سر نو پیدا کر کے اٹھائے جانے والے ہیں؟ ﴿98﴾

98. That is their recompense, because they denied Our *Ayāt* (proofs, verses, evidences, lessons, signs, revelations, etc.) and said: "When we are bones and fragments, shall we really be raised up as a new creation?"

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿99﴾

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک جس اللہ نے آسمان اور زمین تخلیق کیے، وہ اس پر قادر ہے کہ ان جیسے پھر تخلیق کر دے، اور اس (اللہ) نے ان کے لیے ایک وقت مقرر کیا ہے جس میں کوئی شک نہیں، پھر ظالموں نے انکار کیا مگر کفر کرنے سے (انکار نہ کیا) ﴿99﴾

99. See they not that Allāh, Who created the heavens and the earth, is Able to create the like of them. And He has decreed for them an appointed term, whereof there is no doubt. But the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) refuse (the truth — the message of Islāmic Monotheism, and accept nothing) but disbelief.

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَاۗىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا

کہہ دیجیے: اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں

100. Say (to the disbelievers): "If you possessed the treasures of

---

[1] (V.17:97) Narrated Anas bin Mālik رضي الله عنه: A man said, "O Allāh's Prophet! Will Allāh gather a disbeliever (prone) on his face on the Day of Resurrection?" He ﷺ said, "Will not the One Who made him walk on his feet in this world, be able to make him walk on his face on the Day of Resurrection?" (Qatādah, a subnarrator, said: "Yes, by the Power of Our Lord!") [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4760 (O.P.283)]

① منہ کے بل (منہ نیچے اور ٹانگیں اوپر) اس کی بابت حدیث میں آتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ! قیامت کے دن کافر کو اس کے منہ کے بل چلایا جائے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس ذات نے دنیا میں اُسے دو پاؤں کے بل چلایا، کیا وہ قیامت کے دن اسے منہ کے بل چلانے پر قادر نہیں ہے؟“ قتادہ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہمارے رب کی عزت وجلالت کی قسم! کیوں نہیں۔ (صحيح البخاري، التفسير، باب: 1 حديث: 4760)

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

لَاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ
ع 11 7 11 قَتُوْرًا ﴿100﴾

کے مالک ہوتے تو اس وقت تم انھیں خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور روک لیتے۔ اور انسان نہایت ہی بخیل ہے ﴿100﴾

the Mercy of my Lord (wealth, money provision), then you would surely hold back (from spending) for fear of (being exhausted), and man is ever miserly!"

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ
لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿101﴾

اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں، چنانچہ آپ بنی اسرائیل سے پوچھیں، جب وہ ان کے پاس آیا تو فرعون نے اس سے کہا: اے موسیٰ! بے شک میں تجھے سحر زدہ سمجھتا ہوں ﴿101﴾

101. And indeed We gave Mūsā (Moses) nine clear signs. Ask then the Children of Israel, when he came to them, then Fir'aun (Pharaoh) said to him: "O Mūsā (Moses)! I think you are indeed bewitched."

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ
يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿102﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: تو یقیناً جان چکا ہے کہ یہ چیزیں آسمانوں اور زمین کے رب ہی نے واضح دلائل بنا کر (غور کرنے کے لیے) نازل کی ہیں۔ اور اے فرعون! میں تو تجھے ہلاک کیا ہوا سمجھتا ہوں ﴿102﴾

102. [Mūsā (Moses)] said: "Verily, you know that these signs have been sent down by none but the Lord of the heavens and the earth (as clear evidences, i.e. proofs of Allāh's Oneness and His Omnipotence). And I think you are indeed, O Fir'aun (Pharaoh), doomed to destruction (away from all good)!"

فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ
وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ۙ﴿103﴾

پھر اس (فرعون) نے ارادہ کیا کہ انھیں اس زمین سے اکھاڑ دے تو ہم نے اسے اور اس کے سب ساتھیوں کو غرق کر دیا ﴿103﴾

103. So, he resolved to turn them out of the land (of Egypt). But We drowned him and all who were with him.

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا
الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ؕ﴿104﴾

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اس زمین میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تم سب کو سمیٹ لائیں گے ﴿104﴾

104. And We said to the Children of Israel after him: "Dwell in the land, then, when the final and the last promise comes near [i.e. the Day of Resurrection or the descent of Christ ('Īsā), son of Maryam (Mary) عليهما السلام on the earth], We shall bring you altogether as a mixed crowd (gathered out of various nations)." (*Tafsir Al-Qurtubī*)

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۘ﴿105﴾ وقف لازم

اور ہم نے اس (قرآن) کو حق ہی کے ساتھ نازل کیا ہے اور یہ حق ہی کے ساتھ نازل ہوا، اور ہم نے آپ کو صرف بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے[1] ﴿105﴾

105. And with truth We have sent it down (i.e. the Qur'ān), and with truth it has descended. And We have sent you (O Muhammad ﷺ) as nothing but a bearer of glad tidings (of

---

① ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ آل عمران: 85/3 اور سورۂ نساء: 80/4)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Paradise, for those who follow your Message of Islāmic Monotheism), and a warner (of Hell-fire for those who refuse to follow your Message of Islāmic Monotheism).[1]

106. And (it is) a Qur'ān which We have divided (into parts), in order that you might recite it to men at intervals. And We have revealed it by stages (in 23 years).

اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر کے (نازل) کیا، تاکہ آپ اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائیں، اور ہم نے اسے بتدریج ہی نازل کیا ہے ﴿١٠٦﴾

وَقُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكۡثٍ وَّنَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِيۡلًا ﴿١٠٦﴾

107. Say (O Muhammad ﷺ to them): "Believe in it (the Qur'ān) or do not believe (in it). Verily, those who were given knowledge before it (the Jews and the Christians like 'Abdullāh bin Salām and Salmān Al-Farisī), when it is recited to them, they fall down on their faces in humble prostration."

کہہ دیجیے: اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ، بلاشبہ جنھیں اس سے پہلے علم دیا گیا، جب ان پر تلاوت کی جاتی ہے تو وہ اپنی ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ﴿١٠٧﴾

قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ اِذَا يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ يَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾

108. And they say: "Glorified is our Lord! Truly, the Promise of our Lord must be fulfilled."

اور وہ کہتے ہیں: پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہونا ہے ﴿١٠٨﴾

وَّيَقُوۡلُوۡنَ سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ كَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُوۡلًا ﴿١٠٨﴾

109. And they fall down on their faces weeping and it increases their humility.*

اور وہ روتے ہوئے اپنی ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کے خشوع کو زیادہ کرتا ہے ﴿١٠٩﴾

وَيَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ يَبۡكُوۡنَ وَيَزِيۡدُهُمۡ خُشُوۡعًا ۩ ﴿١٠٩﴾

السجدة

110. Say (O Muhammad ﷺ): "Invoke Allāh or invoke the Most Gracious (Allāh), by whatever name you invoke Him (it is the same), for to Him belong the Best Names. And offer your *Salāt* (prayer) neither aloud nor in a low voice, but follow a way between.

کہہ دیجیے: (اللہ کو) "اللہ" کہہ کر پکارو یا "رحمٰن" کہہ کر، تم جس نام سے بھی پکارو تو اسی کے لیے اچھے سے اچھے نام ہیں، اور اپنی نماز نہ بلند آواز سے پڑھیں نہ بالکل پست آواز سے، بلکہ اس کے بین بین راستہ اختیار کریں ﴿١١٠﴾

قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ۚ وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَابۡتَغِ بَيۡنَ ذٰلِكَ سَبِيۡلًا ﴿١١٠﴾

111. And say: "All praise and thanks are Allāh's, Who has not begotten a son (or offspring), and Who has no partner in (His) Dominion, nor is He low to have a *Walī* (helper, protector or supporter). And magnify Him

اور کہہ دیجیے: ساری حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے (اپنے لیے) کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ بادشاہی میں اس کے لیے کوئی شریک ہے اور نہ اسے ناتوانی (وکمزوری) کی وجہ سے کوئی حمایتی درکار ہے اور آپ اس (اللہ) کی بڑائی بیان کریں، کمال درجے

وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ﴿١١١﴾ ع 12

[1] (V.17:105)
a) See the footnote of (V.3:85).
b) See the footnote of (V.4:80).
* (V.17:109) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

with all magnificence [*Allāhu-Akbar* (Allāh is the Most Great)]."

کی بڑائی ⑪

Sūrat Al-Kahf (The Cave) 18

سورۂ کہف

آیاتہا 110 (18) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (69) رکوعاتہا 12

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. All praise and thanks are Allāh's, Who has sent down to His slave (Muhammad ﷺ) the Book (the Qur'ān), and has not placed therein any crookedness.

ساری حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی ①

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ①

2. (He has made it) straight to give warning (to the disbelievers) of a severe punishment from Him, and to give glad tidings to the believers (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism), who do righteous deeds, that they shall have a fair reward (i.e. Paradise).

نہایت سیدھی (بغیر افراط و تفریط کے اتاری) تاکہ وہ اس (اللہ) کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو بشارت دے جو نیک عمل کرتے ہیں کہ بے شک ان کے لیے اچھا اجر ہے ②

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ②

3. They shall abide therein forever.

اس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے ③

مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ③

4. And to warn those (Jews, Christians, and pagans) who say, "Allāh has begotten a son (or offspring or children)."

لوگوں کو ڈرائے جنھوں نے کہا کہ اللہ نے کوئی اولاد بنائی ہے ④

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ④

5. No knowledge have they of such a thing, nor had their fathers. Mighty is the word that comes out of their mouths (i.e. He begot sons and daughters). They utter nothing but a lie.[1]

نہ انھیں اس (بات) کا کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو، بڑی (ہی خطرناک) بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکلتی ہے، وہ تو سراسر جھوٹ ہی بکتے ہیں ⑤

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ⑤

6. Perhaps you would kill yourself (O Muhammad ﷺ) in grief, over their footsteps (for their turning away from you), because they believe not in this narration (the Qur'ān).

پھر شاید آپ تو خود کو ان کے پیچھے غم سے ہلاک کرنے والے ہیں اگر یہ (کافر) اس بات (قرآن) پر ایمان نہ لائیں ⑥

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ⑥

7. Verily, We have made that which is on earth as an adornment for it, in order that We may test them (mankind) as to which of them are best in

بلاشبہ ہم نے جو کچھ روئے زمین پر ہے، اسے اس کی زینت بنایا ہے، تاکہ ہم انھیں آزمائیں کہ ان میں عمل کے لحاظ سے کون زیادہ اچھا ہے ⑦

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦

[1] (V.18:5) See the footnote of (V.2:116).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

deeds [i.e. those who do good deeds in the most perfect manner, that means to do them (deeds) totally for Allāh's sake and in accordance with the legal ways of the Prophet ﷺ].

وَإِنَّا لَجَٰعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ⑧

اور جو کچھ اس (زمین) پر ہے، بلاشبہ یقیناً ہم اسے چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں⑧

8. And verily, We shall make all that is on it (the earth) a bare dry soil (without any vegetation or trees).

أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَٰبَ ٱلْكَهْفِ وَٱلرَّقِيمِ كَانُوا۟ مِنْ ءَايَٰتِنَا عَجَبًا ⑨

کیا آپ نے خیال کیا ہے کہ غار اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے ایک عجیب (نشانی) تھے؟⑨

9. Do you think that the people of the Cave and the Inscription (the news or the names of the people of the Cave) were a wonder among Our Signs?

إِذْ أَوَى ٱلْفِتْيَةُ إِلَى ٱلْكَهْفِ فَقَالُوا۟ رَبَّنَآ ءَاتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ⑩

جب ان نوجوانوں نے غار کی طرف پناہ لی تو انھوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں صحیح رہنمائی مہیا فرما⑩

10. (Remember) when the young men fled for refuge (from their disbelieving folk) to the Cave. They said: "Our Lord! Bestow on us mercy from Yourself, and facilitate for us our affair in the right way!"

فَضَرَبْنَا عَلَىٰٓ ءَاذَانِهِمْ فِى ٱلْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ⑪

پھر ہم نے غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی برس تھپک دیے⑪

11. Therefore, We covered up their (sense of) hearing (causing them to go in deep sleep) in the Cave for a number of years.

ثُمَّ بَعَثْنَٰهُمْ لِنَعْلَمَ أَىُّ ٱلْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوٓا۟ أَمَدًا ⑫ ع 1 12 13

پھر ہم نے انھیں اٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ دو گروہوں میں سے کون اس مدت کو زیادہ یاد رکھنے والا ہے جو انھوں نے گزاری⑫

12. Then We raised them up (from their sleep), that We might test which of the two parties was best at calculating the time period that they had tarried.

نَّحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِٱلْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ ءَامَنُوا۟ بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَٰهُمْ هُدًى ⑬

ہم ان کا حال ٹھیک ٹھیک آپ سے بیان کرتے ہیں، بے شک وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے انھیں ہدایت میں زیادہ کیا⑬

13. We narrate to you (O Muhammad ﷺ) their story with truth: Truly, they were young men who believed in their Lord (Allāh), and We increased them in guidance.

وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا۟ فَقَالُوا۟ رَبُّنَا رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ لَن نَّدْعُوَا۟ مِن دُونِهِۦٓ إِلَٰهًا ۖ لَّقَدْ قُلْنَآ إِذًا شَطَطًا ⑭

اور ہم نے ان کے دل مضبوط کر دیے، جب وہ کھڑے ہوئے تو بولے: ہمارا رب تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے سوا کسی معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے، (اگر پکارا) تو یقیناً اس وقت ہم نے ظلم وزیادتی والی بات کہی⑭

14. And We made their hearts firm and strong (with the light of faith in Allāh and bestowed upon them patience to bear the separation of their kith and kin and dwellings) when they stood up and said: "Our Lord is the Lord of the heavens and the earth, never shall we call upon any *ilāh* (god) other than Him; if

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

we did, we should indeed have uttered an enormity in disbelief.

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾

یہ ہماری قوم ہے، انھوں نے اللہ کے سوا کئی الٰہ بنا رکھے ہیں وہ ان (کی عبادت) پر واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟ پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ⑮

15. "These our people have taken for worship *ālihah* (gods) other than Him (Allāh). Why do they not bring for them a clear authority? And who does more wrong than he who invents a lie against Allāh.

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾

اور جب تم ان (لوگوں) سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے الگ ہو گئے ہو تو غار میں پناہ لو، کہ تمھارا رب اپنی رحمت (میں سے) تم پر پھیلا دے گا اور تمھارے لیے تمھارے کام میں آسانی پیدا کر دے گا ⑯

16. (The young men said to one another:) "And when you withdraw from them, and that which they worship, except Allāh, then seek refuge in the Cave; your Lord will open a way for you from His Mercy and will make easy for you your affair (i.e. will give you what you will need of provision, dwelling)."

وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع 2/5/14

اور آپ سورج کو دیکھیں گے جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے دائیں طرف ہٹ جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان کے بائیں طرف کترا (کر نکل) جاتا ہے اور وہ اس (غار) کی کھلی جگہ میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے تو آپ اس کے لیے ہرگز کوئی رہنما دوست نہیں پائیں گے ⑰

17. And you might have seen the sun, when it rose, declining to the right from their Cave, and when it set, turning away from them to the left, while they lay in the midst of the Cave. That is (one) of the *Ayāt* (proofs, evidences, signs) of Allāh. He whom Allāh guides, he is the rightly-guided; but he whom He sends astray, for him you will find no *Walī* (guiding friend) to lead him (to the Right Path).

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

اور آپ انھیں جاگتے ہوئے خیال کریں گے، حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم ان کی دائیں طرف اور بائیں طرف کروٹیں بدلتے ہیں اور ان کا کتا (غار کے) دہانے پر اپنے دونوں بازو پھیلائے ہوئے ہے، اگر آپ انھیں جھانک کر دیکھیں تو ان سے ضرور بھاگتے ہوئے پیٹھ پھیر لیں اور آپ ضرور ان سے رعب میں بھر دیے جائیں ⑱

18. And you would have thought them awake, whereas they were asleep. And We turned them on their right and on their left sides, and their dog stretching forth his two forelegs at the entrance [of the Cave or in the space near to the entrance of the Cave (as a guard at the gate)]. Had you looked at them, you would certainly have turned back from them in flight, and would certainly have been filled with awe of them.

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ

اور اسی طرح ہم نے انھیں جگایا، تاکہ وہ آپس میں

19. Likewise, We awakened them (from their long deep sleep) that

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا
اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ
فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى
الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا
فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا
يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ⑲

ایک دوسرے سے سوال کریں، ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: تم کتنا (عرصہ) ٹھہرے ہو؟ وہ بولے: ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے ہیں۔ پھر بولے: تمھارا رب خوب جانتا ہے جتنی دیر تم ٹھہرے، چنانچہ اب تم اپنی یہ چاندی (کے سکے) دے کر اپنا ایک آدمی شہر کی طرف بھیجو، پھر وہ دیکھے کہ اس (شہر) کا کون سا شخص طعام کے لحاظ سے پاکیزہ تر ہے، تو وہ اس میں سے تمھارے لیے کچھ کھانا لے آئے، اور وہ خوب نرمی (سے بات) کرے، اور تمھارے متعلق بالکل کسی کو نہ بتائے ⑲

they might question one another. A speaker from among them said: "How long have you stayed (here)?" They said: "We have stayed (perhaps) a day or part of a day." They said: "Your Lord (Alone) knows best how long you have stayed (here). So send one of you with this silver coin of yours to the town, and let him find out which is the good lawful food, and bring some of that to you. And let him be careful and let no man know of you.

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ
يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا
اَبَدًا ⑳

بلاشبہ اگر وہ تم پر مطلع ہو گئے تو تمھیں رجم کر دیں گے یا تمھیں اپنے دین میں لوٹا لیں گے اور پھر اس وقت تم ہرگز فلاح نہیں پاسکو گے کبھی بھی ⑳

20. "For, if they come to know of you, they will stone you (to death or abuse and harm you) or turn you back to their religion; and in that case you will never be successful."

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ
يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا
عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ
الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ
مَّسْجِدًا ㉑

اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کر دیا، تاکہ وہ جان لیں کہ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے اور یقیناً قیامت، اس میں کوئی شک نہیں۔ جب (لوگ) ان کے معاملے میں باہم جھگڑ رہے تھے، تو انھوں نے کہا: ان پر ایک عمارت بنا دو، ان کا رب انھیں بہتر جانتا ہے۔ جو ان کے معاملے پر غالب ہو گئے تھے، وہ بولے: ہم ان پر ضرور ضرور ایک عبادت گاہ بنائیں گے ㉑

21. And thus We made their case known (to the people), that they might know that the Promise of Allāh is true, and that there can be no doubt about the Hour. (Remember) when they (the people of the city) disputed among themselves about their case, they said: "Construct a building over them; their Lord knows best about them;" (then) those who won their point said (most probably the disbelievers): "We verily, shall build a place of worship over them."

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ
وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا
بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ
قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا
قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۠
ع 3/5 15 وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ㉒

عنقریب (کچھ لوگ) کہیں گے: وہ تین ہیں ان کا چوتھا ان کا کتا ہے۔ اور (کچھ دوسرے) کہیں گے: وہ پانچ ہیں، ان کا چھٹا ان کا کتا ہے، بن دیکھے پتھر مارتے ہوئے، اور (کچھ لوگ یہ بھی) کہیں گے: وہ سات ہیں، ان کا آٹھواں ان کا کتا ہے۔ آپ کہہ دیجیے: میرا رب ہی ان کی گنتی سے خوب واقف ہے، بہت تھوڑے لوگ ہی ان (کے حال) کو جانتے ہیں، لہٰذا آپ ان کی بابت بحث نہ کریں، سوائے سرسری بحث کے۔ اور آپ ان کی بابت ان میں سے کسی سے بھی نہ پوچھیں ㉒

22. (Some) say they were three, the dog being the fourth among them; and (others) say they were five, the dog being the sixth, guessing at the unseen; (yet others) say they were seven, and the dog being the eighth. Say (O Muhammad ﷺ): "My Lord knows best their number; none knows them but a few." So, debate not (about their number) except with the clear proof (which We have revealed to you). And consult not any of them

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(people of the Scripture — Jews and Christians) about (the affair of) the people of the Cave.

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿23﴾

اورآپ کسی شے کے متعلق کبھی یہ نہ کہیں: بے شک میں اسے کل کرنے والا ہوں ﴿23﴾

23. And never say of anything, "I shall do such and such thing tomorrow."

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ز وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾

مگر یہ کہ اللہ چاہے۔اور جب آپ بھول جائیں تو اپنے رب کو یاد کریں اور کہیں: امید ہے کہ میرا رب اس معاملے میں رشد و بھلائی سے قریب تر بات کی طرف میری رہنمائی کرے گا ﴿24﴾

24. Except (with the saying), "If Allāh wills!" And remember your Lord when you forget and say: "It may be that my Lord guides me to a nearer way of truth than this."

وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿25﴾

اور وہ اپنے غار میں تین سو سال رہے اور مزید نو (سال) ﴿25﴾

25. And they stayed in their Cave three hundred (solar) years, adding nine (for lunar years). (*Tafsir Al-Qurtubi*)

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ج لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ط مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ز وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿26﴾

کہہ دیجیے: اللہ ہی خوب جاننے والا ہے اس مدت کو جتنا (عرصہ) وہ رہے، آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کے لیے ہے۔ وہ کیا ہی خوب ہے دیکھنے والا اور کیا ہی خوب سننے والا! ان کے لیے اس (اللہ) کے سوا کوئی بھی مددگار نہیں، اور وہ اپنے حکم میں کسی کو بھی شریک نہیں کرتا ﴿26﴾

26. Say: "Allāh knows best how long they stayed. With Him is (the knowledge of) the unseen of the heavens and the earth. How clearly He sees, and hears (everything)! They have no *Walī* (Helper, Disposer of affairs, Protector) other than Him, and He makes none to share in His Decision and His Rule."

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ج لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ قف وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿27﴾

اور آپ اس کی تلاوت کیجیے جو کچھ آپ کے رب کی کتاب میں سے آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے، اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور آپ اس کے سوا کوئی جائے پناہ ہرگز نہیں پائیں گے ﴿27﴾

27. And recite what has been revealed to you (O Muhammad ﷺ) of the Book (the Qur'ān) of your Lord (i.e. recite it, understand and follow its teachings and act on its orders and preach it to men). None can change His Words, and none will you find as a refuge other than Him.

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ج تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿28﴾

اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روک رکھیں جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں، وہ اس کا چہرہ چاہتے ہیں اور آپ کی آنکھیں ان سے تجاوز نہ کریں کہ دنیاوی زندگی کی زینت چاہنے لگیں اور اس شخص کی اطاعت نہ کریں جس کا دل ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا، اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا، اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے ﴿28﴾

28. And keep yourself (O Muhammad ﷺ) patiently with those who call on their Lord (i.e. your companions who remember their Lord with glorification, praising in prayers, and other righteous deeds) morning and afternoon, seeking His Face; and let not your eyes overlook them, desiring the pomp and glitter of the life of the world; and obey

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

not him whose heart We have made heedless of Our remembrance, and who follows his own lusts, and whose affair (deeds) has been lost.

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿29﴾

اور کہہ دیجیے: حق تو تمھارے رب کی طرف سے ہے، پھر جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے، بلاشبہ ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتوں نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو ایسے پانی کے ساتھ ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ کے مانند ہوگا، وہ (ان کے) چہرے بھون ڈالے گا وہ برا مشروب ہے اور وہ بری آرام گاہ ہے ﴿29﴾

29. And say: "The truth is from your Lord." Then whosoever wills, let him believe; and whosoever wills, let him disbelieve. Verily, We have prepared for the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers), a Fire whose walls will be surrounding them (disbelievers in the Oneness of Allāh). And if they ask for help (relief, water), they will be granted water like boiling oil, that will scald their faces. Terrible is the drink, and an evil *Murtafaq* (dwelling, resting place)!

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿30﴾

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، یقیناً ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے جس نے اچھا عمل کیا ﴿30﴾

30. Verily, as for those who believed and did righteous deeds, certainly We shall not make the reward of anyone who does his (righteous) deeds in the most perfect manner to be lost.

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿31﴾ ع 4/9/16

انھی لوگوں کے لیے ابدی باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہاں انھیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے، وہاں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ کیا اچھا بدلہ ہے اور وہ اچھی آرام گاہ ہے! ﴿31﴾

31. These! For them will be *'Adn* (Eden) Paradise (everlasting Gardens); wherein rivers flow underneath them; therein they will be adorned with bracelets of gold, and they will wear green garments of fine and thick silk. They will recline therein on raised thrones. How good is the reward, and what an excellent *Murtafaq* (dwelling, resting place)!

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿32﴾

اور (اے نبی!) ان کے لیے ایک مثال بیان کیجیے، دو آدمی ہیں، ہم نے ان میں سے ایک کو انگوروں کے دو باغ عطا کیے اور ان کے گرد کھجوروں کی باڑ لگا دی اور ان دونوں کے درمیان کھیتی اگا دی ﴿32﴾

32. And put forward to them the example of two men: to one of them We had given two gardens of grapes, and We had surrounded both with date palms; and had put between them green crops (cultivated fields).

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ

دونوں باغوں نے اپنا پھل دیا، اور اس میں سے

33. Each of those two gardens brought forth its produce, and

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾

کچھ بھی کم نہ کیا اور ان کے درمیان ہم نے ایک نہر بہائی ﴿٣٣﴾

failed not in the least therein, and We caused a river to gush forth in the midst of them.

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾

اور اس کے لیے پھل تھے تو وہ اپنے ساتھی سے کہنے لگا، جبکہ اس سے بحث کر رہا تھا: میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور جتھے میں (بھی) زیادہ معزز ہوں ﴿٣٤﴾

34. And he had property (or fruit) and he said to his companion in the course of mutual talk: "I am more than you in wealth and stronger in respect of men." (See *Tafsīr Qurtubī*)

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿٣٥﴾

اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا، جبکہ وہ اپنی جان کے لیے ظالم تھا، اس نے کہا: میں گمان نہیں کرتا کہ یہ (باغ) کبھی تباہ ہوگا ﴿٣٥﴾

35. And he went into his garden (while in a state of pride and disbelief), unjust to himself. He said: "I think not that this will ever perish.

وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾

اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے، اور اگر (بالفرض) واقعی مجھے اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا تو یقیناً ضرور میں وہاں ان (باغوں) سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤں گا ﴿٣٦﴾

36. "And I think not the Hour will ever come, and if indeed I am brought back to my Lord (on the Day of Resurrection), I surely shall find better than this when I return to Him."

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾

اس کے (مومن) ساتھی نے اس سے کہا، جبکہ اسے جواب دے رہا تھا: کیا تو اس (ذات) کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر تجھے ٹھیک پورا مرد بنا دیا؟ ﴿٣٧﴾

37. His companion said to him during the talk with him: "Do you disbelieve in Him Who created you out of dust (i.e. created your father Adam), then out of *Nutfah* (mixed drops of male and female sexual discharge), then fashioned you into a man?

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾

لیکن (میں تو عقیدہ رکھتا ہوں کہ) وہ اللہ ہی میرا رب ہے، اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا ﴿٣٨﴾

38. "But as for my part, (I believe) that He is Allāh, my Lord, and none shall I associate as partner with my Lord.

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾

اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو کیوں نہ کہا: ماشاءاللہ، لاقوۃ الا باللہ[1] (جو اللہ نے چاہا، کوئی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے)؟ اگر تو مجھے مال اور اولاد میں کمتر دیکھتا ہے ★ ﴿٣٩﴾

39. "It was better for you to say, when you entered your garden: 'That which Allāh wills (will come to pass)! There is no power but with Allāh![1] ' If you see me

---

[1] (V.18:39) What is said regarding the statement: *Lā haulā wa lā quwwata illa billāh* (There is neither might nor power except with Allāh).

Narrated Abu Mūsā Al-Ash'ari: The Prophet ﷺ started ascending a high place or a hill. A man (amongst his companions) ascended and shouted in a loud voice. *Lā ilāha illallahu wallāhu Akbar.** (At that time) Allāh's Messenger ﷺ was riding his mule. Allāh's Messenger ﷺ said, "You are not calling upon a deaf or an absent one," and added, "O Abu Mūsā (or, O 'Abdullāh)! Shall I tell you a sentence from the treasure of Paradise?" I said, "Yes." He said, "*Lā haulā wa lā quwwata illa billāh.*" [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6409 (O.P.418)

* None has the right to be worshipped but Allāh, and Allāh is the Most Great.

① [مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ] خیر و برکت اور نظر بد سے بچاؤ کی دعا ہے۔ علاوہ ازیں [لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ] ''اللہ کے سوا کسی کو گناہ سے پھیرنے کی اور اس کے سوا کسی کو نیکی کرنے کی توفیق دینے کی قوت و طاقت نہیں۔'' بھی ایک بہت اچھا کلمہ ہے اور اس کی بڑی فضیلت حدیث میں بیان کی گئی ہے، چنانچہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

less than you in wealth, and children,

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿40﴾

تو امید ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے اور اس (تیرے باغ) پر آسمان سے کوئی عذاب بھیجے تو وہ (باغ) چٹیل پھسلنا میدان ہو جائے ﴿40﴾

40. "It may be that my Lord will give me something better than your garden, and will send on it *Husbān* (torment, bolt) from the sky, then it will be as a barren slippery earth.

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾

یا اس کا پانی گہرا ہو جائے، پھر تو ہرگز اسے تلاش کرنے کی استطاعت نہیں رکھے گا ﴿41﴾

41. "Or the water thereof (of the gardens) becomes deep-sunken (underground) so that you will never be able to seek it."

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿42﴾

اور اس کا پھل گھیر لیا (تباہ کر دیا) گیا، پھر وہ (ایسے) ہو گیا کہ اس (مال) پر اپنی ہتھیلیاں ملتا تھا جو اس نے اس میں خرچ کیا تھا، جبکہ وہ (باغ) اپنی چھتریوں پر گرا ہوا تھا، اور وہ کہتا تھا: اے کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتا ﴿42﴾

42. So his fruits were encircled (with ruin). And he remained clapping his hands (with sorrow) over what he had spent upon it, while it was all destroyed on its trellises, and he could only say: "Would that I had ascribed no partners to my Lord!" (*Tafsir Ibn Kathīr*)

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿43﴾

اور اس کے لیے کوئی ایسا گروہ نہیں تھا جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتے اور نہ وہ (خود ہم سے) بدلہ لینے والا تھا ﴿43﴾

43. And he had no group of men to help him against Allāh, nor could he defend (or save) himself.

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿44﴾ ع 5/13/17

وہاں تو تمام اختیار اللہ سچے ہی کے لیے ہے، وہ ثواب (دینے) میں بہتر اور انجام کے لحاظ سے زیادہ اچھا ہے ﴿44﴾

44. There (on the Day of Resurrection), *Al-Walāyah* (protection, power, authority and kingdom) will be for Allāh (Alone), the True God. He (Allāh) is the Best for reward and the Best for the final end. (*Lā ilāha illallāh* — none has the right to be worshipped but Allāh.)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾

اور ان کے لیے دنیاوی زندگی کی مثال بیان کیجیے: جیسے پانی (مینہ)، جسے ہم نے آسمان سے نازل کیا، پھر اس سے زمین کی نباتات خوب مل جل گئی، پھر وہ چورا چورا ہو گئی جسے ہوائیں اڑا لے جاتی ہیں، اور اللہ ہر شے پر بہت قدرت رکھنے والا ہے ﴿45﴾

45. And put forward to them the example of the life of this world: it is like the water (rain) which We send down from the sky, and the vegetation of the earth mingles with it (and becomes fresh and green). But (later) it

★ بقیہ حاشیہ: کہف، آیت: 39.

اللہ ﷺ کسی ٹیلے یا پہاڑی پر چڑھنے لگے تو ایک آدمی اس کی بلندی پر پہنچا اور اس نے بلند آواز سے کہا: [لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ] اس وقت نبی ﷺ اپنے خچر پر سوار تھے آپ نے فرمایا: تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکارتے ہو۔ پھر فرمایا: اے ابو موسیٰ! یا اے عبداللہ! کیا میں تمہیں جنت کے خزانے میں سے ایک کلمہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں (ضرور بتائیے!) آپ ﷺ نے فرمایا: [لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ] (صحیح البخاری، الدعوات، باب: 67 حدیث: 6409)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

becomes dry and broken pieces, which the winds scatter. And Allāh is Able to do everything.

ٱلْمَالُ وَٱلْبَنُونَ زِينَةُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ وَٱلْبَٰقِيَٰتُ ٱلصَّٰلِحَٰتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾

مال اور بیٹے تو دنیاوی زندگی کی زینت ہیں، اور آپ کے رب کے ہاں باقی رہنے والی نیکیاں ہی ثواب میں بہتر ہیں اور امید لگانے کے اعتبار سے (بھی) بہتر ہیں ﴿٤٦﴾

46. Wealth and children are the adornment of the life of this world. But the good righteous deeds[1] that last, are better with your Lord for rewards and better in respect of hope.

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ ٱلْجِبَالَ وَتَرَى ٱلْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٤٧﴾

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو صاف کھلی (میدان کی طرح) دیکھیں گے، اور ہم ان کو اکٹھا کریں گے، چنانچہ ہم ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ﴿٤٧﴾

47. And (remember) the Day We shall cause the mountains to pass away (like clouds of dust), and you will see the earth as a levelled plain, and We shall gather them all together so as to leave not one of them behind.

وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا ۖ لَّقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَٰكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍۭ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّن نَّجْعَلَ لَكُم مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾

اور وہ آپ کے رب کے سامنے صف بستہ پیش کیے جائیں گے (کہا جائے گا:) یقیناً تم ہمارے پاس (ایسے) آئے ہو جیسے ہم نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا تھا، بلکہ تم سمجھتے تھے کہ ہم تمھارے لیے وعدے کا کوئی وقت مقرر نہیں کریں گے ﴿٤٨﴾

48. And they will be set before your Lord in (lines as) rows, (and Allāh will say): "Now indeed, you have come to Us as We created you the first time. Nay, but you thought that We had appointed no Meeting for you (with Us)."

وَوُضِعَ ٱلْكِتَٰبُ فَتَرَى ٱلْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَٰوَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا ٱلْكِتَٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّآ أَحْصَىٰهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع

اور (ہر ایک کا) اعمال نامہ (سامنے) رکھ دیا جائے گا، پھر آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ وہ اس کے مندرجات (تحریر) سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے: ہائے ہماری کم بختی! کیسا ہے یہ اعمال نامہ جو نہیں چھوڑ رہا کسی چھوٹے اور نہ بڑے (عمل) کو مگر اس نے اسے شمار کر رکھا ہے۔ اور انھوں نے جو عمل کیے تھے حاضر پائیں گے۔ اور آپ کا رب کسی پر بھی ظلم نہیں کرے گا ﴿٤٩﴾

49. And the Book (one's Record) will be placed (in the right hand for a believer in the Oneness of Allāh, and in the left hand for a disbeliever in the Oneness of Allāh), and you will see the *Mujrimūn* (criminals, polytheists, sinners), fearful of that which is (recorded) therein. They will say: "Woe to us! What sort of Book is this that leaves neither a small thing nor a big thing, but has recorded it with numbers!" And they will find all that they did, placed before them, and your Lord treats no one with injustice.

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ ٱلْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِۦٓ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهُۥ وَذُرِّيَّتَهُۥٓ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِى وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّۢ ۚ بِئْسَ لِلظَّٰلِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: تم آدم کو سجدہ کرو، تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا، وہ جنوں میں سے تھا، چنانچہ اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی، کیا پھر (بھی) تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی اولاد کو دوست بناتے ہو جبکہ وہ تمھارے دشمن ہیں؟

50. And (remember) when We said to the angels: "Prostrate yourselves to Adam." So they prostrated themselves except *Iblīs* (Satan). He was one of the jinn; he disobeyed the Command of his Lord. Will you then take him

[1] (V.18:46) Good righteous deeds like the five compulsory prayers, deeds of Allāh's obedience, good and nice talk, remembrance of Allāh with glorification, praises and thanks.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وہ (شیطان) ظالموں کے لیے بطور بدل برا ہے ۝٥٠

(*Iblīs*) and his offspring as protectors and helpers rather than Me while they are enemies to you? What an evil is the exchange for the *Zālimūn* (polytheists, and wrong doers, etc).

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝٥١

میں نے انھیں نہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں گواہ حاضر کیا اور نہ خود ان کے پیدا کرنے میں، اور میں گمراہ کرنے والوں کو بازو (مددگار) بنانے والا نہیں ۝٥١

51. I (Allāh) made them (*Iblīs* and his offspring) not to witness (nor took their help in) the creation of the heavens and the earth and not (even) their own creation, nor was I (Allāh) to take the misleaders as helpers.

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝٥٢

اور جس دن وہ (اللہ) کہے گا: پکارو میرے ان شریکوں کو جنھیں تم (میرا شریک) سمجھتے تھے، پھر وہ انھیں پکاریں گے مگر وہ انھیں کوئی جواب نہ دیں گے، اور ہم ان کے درمیان ہلاکت گاہ بنا دیں گے ۝٥٢

52. And (remember) the Day He will say: "Call those (so-called) partners of Mine whom you pretended." Then they will cry to them, but they will not answer them, and We shall put *Maubiq* [1] (a barrier) between them.

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝٥٣ ع 7 4 19

اور مجرم آگ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ بے شک وہ اس میں گرنے والے ہیں، اور وہ اس سے پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے ۝٥٣

53. And the *Mujrimūn* (criminals, polytheists, sinners) shall see the Fire and apprehend that they have to fall therein. And they will find no way of escape from there.

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝٥٤

اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے پھیر پھیر کر ہر قسم کی مثال بیان کی ہے، اور انسان تمام چیزوں سے زیادہ جھگڑالو ہے ۝٥٤

54. And indeed We have put forth every kind of example in this Qur'ān, for mankind. But, man is ever more quarrelsome than anything.

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝٥٥

اور لوگوں کو ایمان لانے سے نہیں روکا جب ان کے پاس ہدایت آگئی اور اپنے رب سے استغفار کرنے سے مگر (اس بات نے) کہ (وہ چاہتے ہیں) انھیں پہلے لوگوں کا (سا) معاملہ پیش آئے، یا ان پر عذاب بالکل سامنے آجائے ۝٥٥

55. And nothing prevents men from believing, (now) when the guidance (the Qur'ān) has come to them, and from asking forgiveness of their Lord, except that the ways of the ancients be repeated with them (i.e. their destruction decreed by Allāh), or the torment be brought to them face to face.

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ

اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر (لوگوں کو) خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے، اور کافر لوگ تو باطل طریقے سے جھگڑتے ہیں تاکہ اس کے ساتھ حق کو

56. And We send not the Messengers except as givers of glad tidings and warners. But those who disbelieve, dispute with

[1] (V.18:52) In Arabic, *Maubiq* also means enmity, or destruction, or a valley in Hell.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾

باطل کر دیں اور انھوں نے ہماری آیات کو اور جس چیز سے ڈرائے گئے اس کو استہزا بنا لیا ﴿56﴾

false argument in order to refute the truth thereby. And they treat My *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), and that with which they are warned, as a jest and mockery!

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿57﴾

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ موڑ لے اور جو کچھ اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اسے بھول جائے؟ بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں اس سے کہ وہ اس (قرآن) کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی (ڈال دی)۔ اور اگر آپ انھیں ہدایت کی طرف بلائیں تو تب وہ ہرگز ہدایت نہ پائیں گے کبھی بھی ﴿57﴾

57. And who does more wrong than he who is reminded of the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of his Lord, but turns away from them, forgetting what (deeds) his hands have sent forth. Truly, We have set veils over their hearts lest they should understand this (the Qur'ān), and in their ears, deafness. And if you (O Muhammad ﷺ) call them to guidance, even then they will never be guided.

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿58﴾

اور آپ کا رب خوب بخشنے والا، رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان کے کیے پر انھیں پکڑے تو یقیناً ان کے لیے عذاب جلدی لائے، بلکہ ان کے لیے وعدے کا (مقرر) وقت ہے، وہ ہرگز اس سے (بچنے کی) کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے ﴿58﴾

58. And your Lord is Most Forgiving, Owner of Mercy. Were He to call them to account for what they have earned, then surely, He would have hastened their punishment. But they have their appointed time, beyond which they will find no escape.

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿59﴾ ع 8 20

اور یہ بستیاں ہم نے انھیں ہلاک کیا جب انھوں نے ظلم کیا، اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لیے ایک مقرر وقت طے کیا تھا ﴿59﴾

59. And these towns (population, 'Ād, Thamūd) We destroyed them when they did wrong. And We appointed a fixed time for their destruction.

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿60﴾

اور جب موسیٰ نے اپنے جوان (یوشع بن نون) سے کہا: میں تو چلتا ہی رہوں گا، حتی کہ [مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ] "دو دریاؤں کے سنگم"[1] پر پہنچ جاؤں، یا میں مدت ہائے دراز گزاروں (چلتا رہوں) ★ ﴿60﴾

60. And (remember) when Mūsā (Moses) said to his boy-servant: "I will not give up (travelling) until I reach the junction of the two seas or (until) I spend years and years in travelling."[1]

[1] (V.18:60) The Story of Mūsā (Moses) and Al-Khidr عليهما السلام.
Narrated Sa'īd bin Jubair: I said to Ibn 'Abbās, "Nauf Al-Bikali claims that Mūsā (Moses), the companion of Al-Khidr was not the Mūsā (Moses) of the Children of Israel." Ibn 'Abbās said, "The enemy of Allāh (Nauf) told a lie." Narrated Ubayy bin Ka'b that he heard Allāh's Messenger ﷺ saying, "Mūsā (Moses) got up to deliver a speech before the Children of Israel and he was asked, 'Who is the most learned person among the people?' Mūsā (Moses) replied, 'I (am the most learned).' Allāh admonished him for he did not ascribe knowledge to Allāh Alone. So Allāh revealed to him: 'At the junction of the two seas there is a slave of Ours who is more learned than you.' Mūsā (Moses) asked, 'O my Lord, how can I meet him?' Allāh said, 'Take a fish and put it in a basket and then proceed (set out and where you lose the fish, you will find him).' So Mūsā (Moses) (took a fish and put it in a basket and) set ▸▸

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿61﴾

پھر جب وہ دونوں ان دونوں (دریاؤں) کی آپس میں ملنے کی جگہ پر پہنچے، (تو) وہ اپنی مچھلی بھول گئے، سو اس نے دریا میں سرنگ نما اپنا راستہ بنالیا﴿61﴾

61. But when they reached the junction of the two seas, they forgot their fish, and it took its way through the sea as in a tunnel.

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿62﴾

پھر جب وہ دونوں آگے گزر گئے تو اس (موسیٰ) نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمیں ہمارا ناشتہ دے، بلاشبہ

62. So, when they had passed further on (beyond that fixed place), Mūsā (Moses) said to his

---

►► out, along with his boy-servant Yūsha' bin Nūn, till they reached a rock (on which) they both lay their heads and slept. The fish moved vigorously in the basket and got out of it and fell into the sea and there it took its way through the sea (straight) as in a tunnel. (V.18:61) Allāh stopped the current of water on both sides of the way created by the fish, and so that way was like a tunnel. When Mūsā (Moses) got up, his companion forgot to tell him about the fish, and so they carried on their journey during the rest of the day and the whole night. The next morning Mūsā (Moses) asked his boy-servant 'Bring us our morning meal; truly, we have suffered much fatigue in this, our journey.' (V.18:62)

Mūsā (Moses) did not get tired till he had passed the place which Allāh had ordered him to seek after. His boy-servant then said to him, 'Do you remember when we betook ourselves to the rock? I indeed forgot the fish; none but Satan made me forget to remember it. It took its course into the sea in a strange (way)!' (V.18:63)

There was a tunnel for the fish and for Mūsā (Moses) and his boy-servant there was astonishment. Mūsā (Moses) said, 'That is what we have been seeking.' So, they went back retracing their footsteps. (V.18:64) They both returned, retracing their steps till they reached the rock. Behold! There they found a man covered with a garment. Mūsā (Moses) greeted him. Al-Khidr said astonishingly, 'Is there such a greeting in your land?' Mūsā (Moses) said, 'I am Mūsā (Moses).' He said, 'Are you the Mūsā (Moses) of the Children of Israel?' Mūsā (Moses) said, 'Yes'; and added, 'I have come to you so that you may teach me something of that knowledge which you have been taught'.

Al-Khidr said, 'You will not be able to have patience with me.' (V.18:67)

'O Mūsā (Moses)! I have some of Allāh's Knowledge which He has bestowed upon me but you do not know it; and you too, have some of Allāh's Knowledge which He has bestowed upon you, but I do not know it.' Mūsā (Moses) said, 'If Allāh wills, you will find me patient, and I will not disobey you in aught.' (V.18:69).

Al-Khidr said to him. 'Then, if you follow me, ask me not about anything till I myself mention it to you.' (V.18:70). After that both of them proceeded along the seacoast, till a ship passed by and they requested the crew to let them go on board. The crew recognized Al-Khidr and allowed them to get on board free of charge. When they got on board, suddenly Mūsā (Moses) saw that Al-Khidr had pulled out one of the planks of the ship with an adze. Mūsā (Moses) said to him, 'These people gave us a free lift, yet you have scuttled their ship so as to drown its people! Verily, you have committed a thing *'Imra'* (a *Munkar* — evil, bad, dreadful thing).' (V.18:71)

Al-Khidr said, 'Did I not tell you, that you would not be able to have patience with me?' (V.18:72)

Mūsā (Moses) said, 'Call me not to account for what I forgot, and be not hard upon me for my affair (with you.)' (V.18:73)."

Allāh's Messenger ﷺ said, "The first excuse given by Mūsā (Moses), was that he had forgotten. Then a sparrow came and sat over the edge of the ship and dipped its beak once in the sea. Al-Khidr said to Mūsā (Moses), 'My knowledge and your knowledge, compared to Allāh's Knowledge is like what this sparrow has taken out of the sea.' Then they both got out of the ship, and while they were walking on the seashore, Al-Khidr saw a boy playing with other boys. Al-Khidr got hold of the head of that boy and pulled it out with his hands and killed him. Mūsā (Moses) said, 'Have you killed an innocent person who had killed none! Verily, you have committed a thing *'Nukra'* (a great *Munkar* – prohibited, evil, dreadful thing)!' (V.18:74) He said, 'Did I not tell you that you can have no patience with me?' (V.18:75) (The subnarrator said, 'The second blame was stronger than the first one). Mūsā (Moses) said, 'If I ask you anything after this, keep me not in your company; you have received an excuse from me.' (V.18:76)

Then they both proceeded till when they came to the people of a town. They asked them for food but they refused to entertain them. (Then) they found there a wall about to collapse. (V.18:77) (Al-Khidr) set it up straight with his own hands. Mūsā (Moses) said, 'We came to these people, but they neither fed us nor received us as guests. If you had wished, you could surely, have exacted some recompense for it.' (Al-Khidr) said, 'This is the parting between me and you, (please read V.18:79, 80-82) that is the interpretation of those (things) over which you could not hold patience.' (V.18:78-82)."

Allāh's Messenger ﷺ said, "We wished Mūsā (Moses) had more patience so that Allāh might have described to us more about their story." [*Sahih Al-Bukhari,* 6/4725 (O.P.249)]

★ بقیہ حاشیہ: کہف، آیت: 60.

① اس مقام کی بابت کہا گیا تھا کہ یہاں حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہوگی۔ موسیٰ اور خضر علیہما السلام کی ملاقات کی وضاحت کے لیے ملاحظہ ہو: (صحیح البخاری، حدیث: 4725)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یقیناً اپنے اس سفر سے ہم تھکاوٹ سے دوچار ہوئے ہیں ﴿62﴾

boy-servant: "Bring us our morning meal; truly, we have suffered much fatigue in this, our journey."

قَالَ أَرَءَيْتَ إِذْ أَوَيْنَآ إِلَى ٱلصَّخْرَةِ فَإِنِّى نَسِيتُ ٱلْحُوتَ وَمَآ أَنسَىٰنِيهُ إِلَّا ٱلشَّيْطَٰنُ أَنْ أَذْكُرَهُۥ ۚ وَٱتَّخَذَ سَبِيلَهُۥ فِى ٱلْبَحْرِ عَجَبًا ﴿63﴾

وہ بولا: بھلا آپ نے دیکھا جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو بے شک میں مچھلی بھول گیا، اور مجھے وہ نہیں بھلائی مگر شیطان ہی نے کہ میں اسے یاد رکھوں، اور اس نے عجیب طرح دریا میں اپنا راستہ بنایا ﴿63﴾

63. He said: "Do you remember when we betook ourselves to the rock? I indeed forgot the fish; none but *Shaitān* (Satan) made me forget to remember it. It took its course into the sea in a strange (way)!"

قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَٱرْتَدَّا عَلَىٰٓ ءَاثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿64﴾

اس نے کہا: یہی تو ہے جو ہم تلاش کر رہے تھے، پھر وہ اپنے قدموں کے نشانات کی اتباع کرتے ہوئے لوٹے ﴿64﴾

64. [Mūsā (Moses)] said: "That is what we have been seeking." So, they went back retracing their footsteps.

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ ءَاتَيْنَٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِندِنَا وَعَلَّمْنَٰهُ مِن لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿65﴾

چنانچہ ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے (خضر) کو پایا، جسے ہم نے اپنی طرف سے رحمت دی تھی اور ہم نے اسے اپنے پاس سے (خاص) علم سکھایا تھا ﴿65﴾

65. Then they found one of Our slaves, on whom We had bestowed mercy from Us, and whom We had taught knowledge from Us.

قَالَ لَهُۥ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰٓ أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿66﴾

موسیٰ نے اس سے کہا: کیا اس (شرط) پر میں تیری اتباع کروں کہ تو مجھے اس میں سے سکھائے جو تجھے بھلائی سکھائی گئی ہے؟ ﴿66﴾

66. Mūsā (Moses) said to him (Al-Khidr): "May I follow you so that you teach me something of that knowledge (guidance and true path) which you have been taught (by Allāh)?"

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿67﴾

وہ بولا: بے شک تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کر سکے گا ﴿67﴾

67. He (Al-Khidr) said: "Verily, you will not be able to have patience with me!

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ خُبْرًا ﴿68﴾

اور جو چیز تیرے احاطۂ علم ہی میں نہیں، تو اس پر صبر کیسے کرے گا؟ ﴿68﴾

68. "And how can you have patience about a thing which you know not?"

قَالَ سَتَجِدُنِىٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ صَابِرًا وَلَآ أَعْصِى لَكَ أَمْرًا ﴿69﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: یقیناً ان شاء اللہ تو مجھے صابر پائے گا اور میں کسی بھی حکم میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا ﴿69﴾

69. [Mūsā (Moses)] said: "If Allāh wills, you will find me patient, and I will not disobey you in aught."

قَالَ فَإِنِ ٱتَّبَعْتَنِى فَلَا تَسْـَٔلْنِى عَن شَىْءٍ حَتَّىٰٓ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿70﴾ ع

اس (خضر) نے کہا: پھر اگر تو نے میری اتباع کرنی ہے تو کسی شے کی بابت مجھ سے سوال نہ کرنا، حتی کہ میں خود ہی اس کا ذکر تجھ سے شروع کروں ﴿70﴾

70. He (Al-Khidr) said: "Then, if you follow me, ask me not about anything till I myself mention of it to you."

فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَا رَكِبَا فِى ٱلسَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا إِمْرًا ﴿71﴾

پھر وہ دونوں چلے حتی کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اس (خضر) نے کشتی میں شگاف کر دیا، اس (موسیٰ) نے کہا: کیا تو نے اس میں شگاف کیا کہ اس کشتی والوں کو غرق کر دے؟ تو نے بڑا ہولناک (اور انوکھا)

71. So, they both proceeded till when they embarked the ship, he (Al-Khidr) scuttled it. [Mūsā (Moses)] said: "Have you scuttled it in order to drown its people? Verily, you have committed a

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کام کیا ہے ⑪

thing *Imra* (a *Munkar* — evil, bad, dreadful thing)."

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝72

اس (خضر) نے کہا: کیا میں نے کہا نہ تھا کہ تو یقیناً میرے ساتھ صبر کرنے کی استطاعت ہرگز نہیں رکھے گا ⑫

72. He (Al-Khidr) said: "Did I not tell you, that you would not be able to have patience with me?"

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۝73

اس (موسیٰ) نے کہا: میری بھول چوک پر تو مجھے نہ پکڑ،① اور میرے معاملے میں مجھے مشکل میں نہ ڈال ⑬

73. [Mūsā (Moses)] said: "Call me not to account for what I forgot,[1] and be not hard upon me for my affair (with you)."

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ۝74

پھر وہ دونوں چلے، حتی کہ جب وہ دونوں ایک لڑکے سے ملے، تو اس (خضر) نے اسے قتل کر دیا، اس (موسیٰ) نے کہا: کیا تو نے ایک پاک (بے گناہ) نفس کو کسی جان کے (قصاص کے) بغیر قتل کر دیا ہے؟ یقیناً تو نے تو بہت ہی برا کام کیا ہے! ⑭

74. Then they both proceeded till they met a boy, and he (Al-Khidr) killed him. [Mūsā (Moses)] said: "Have you killed an innocent person who had killed none? Verily, you have committed a thing *Nukra* (a great *Munkar* — prohibited, evil, dreadful thing)!"

---

[1] (V.18:73)

a) If someone does something against his oath due to forgetfulness (should he make expiation?). And the Statement of Allāh:

"And there is no sin on you concerning that in which you made a mistake..." (V.33:5)

And Allāh said:

"[Mūsā (Moses)] said (to Al-Khidr): Call me not to account for what I forgot." (V.18:73)

Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Allāh forgives my followers those (evil deeds) their ownselves may whisper or suggest to them as long as they do not act (on it) or speak."

[*Sahih Al-Bukhari*, 8/6664 (O.P.657)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "If somebody eats something forgetfully while he is fasting, then he should complete his fast, for Allāh has made him eat and drink." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6669 (O.P.662)]

① اس سے معلوم ہوا کہ بھول چوک معاف ہے، چنانچہ ایک اور مقام پر ارشاد الٰہی ہے: ''اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم بھول کر کوئی غلطی کر ڈالو'' (الاحزاب 33:5) اسی طرح دل میں پیدا ہونے والے وسوسے بھی معاف ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''میرے امتیوں کے دلوں میں جو وسوسے اور خیالات آتے ہیں، اللہ نے انہیں معاف کر دیا ہے، جب تک ان پر عمل نہ کریں یا زبان سے نہ کہیں۔'' (صحیح البخاری، الإیمان والنذور، باب:15 حدیث:6664)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿75﴾

اس (خضر) نے کہا: کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ بلاشبہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکے گا؟ ﴿75﴾

75. (Al-Khidr) said: "Did I not tell you that you can have no patience with me?"

قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿76﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: اگر اس کے بعد میں تجھ سے کسی چیز کی بابت سوال کروں تو پھر مجھے ہرگز صحبت میں نہ رکھنا، یقیناً میری طرف سے تو عذر کو پہنچ چکا ہے ﴿76﴾

76. [Mūsā (Moses)] said: "If I ask you anything after this, keep me not in your company, you have received an excuse from me."

فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ﴿77﴾

پھر وہ دونوں چلے حتی کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے، اس کے رہنے والوں سے طعام مانگا، تو انھوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کر دیا، پھر ان دونوں نے ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی، تو اس (خضر) نے وہ سیدھی کر دی۔ اس (موسیٰ) نے کہا: اگر تو چاہتا تو اس پر ضرور اجرت لے لیتا ﴿77﴾

77. Then they both proceeded till when they came to the people of a town, they asked them for food, but they refused to entertain them. Then they found therein a wall about to collapse and he (Al-Khidr) set it up straight. [Mūsā (Moses)] said: "If you had wished, surely you could have taken wages for it!"

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ﴿78﴾

اس (خضر) نے کہا: یہ (اب) میرے اور تیرے درمیان جدائی ہے، یقیناً میں تجھے ان (باتوں) کی حقیقت بتاتا ہوں جن پر تو صبر نہ کر سکا ﴿78﴾

78. (Al-Khidr) said: "This is the parting between me and you, I will tell you the interpretation of (those) things over which you were unable to hold patience.

اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا ﴿79﴾

رہی کشتی تو وہ چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں کام کرتے تھے، لہٰذا میں نے ارادہ کیا کہ اس میں عیب ڈال دوں جبکہ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی زبردستی لے لیتا تھا ﴿79﴾

79. "As for the ship, it belonged to *Masākīn* (needy people) working in the sea. So, I wished to make a defective damage in it, as there was a king behind them who seized every ship by force.

وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا ۚ ﴿80﴾

اور رہا لڑکا، تو اس کے ماں باپ مومن تھے، چنانچہ ہم ڈرے کہ وہ سرکشی اور کفر کی وجہ سے انھیں مشقت میں ڈال دے گا ﴿80﴾

80. "And as for the boy, his parents were believers, and we feared lest he should oppress them by rebellion and disbelief.

فَاَرَدۡنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا ﴿81﴾

چنانچہ ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب انھیں (ایسا) بدل دے جو اس سے پاکیزگی میں بہتر اور مہربانی میں قریب تر ہو ﴿81﴾

81. "So we intended that their Lord should change him for them for one better in righteousness and nearer to mercy.

وَاَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ فِى الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهٗ كَنۡزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنۡ يَّبۡلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنۡزَهُمَا ۖ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلۡتُهٗ عَنۡ اَمۡرِىۡ ؕ ذٰلِكَ تَاۡوِيۡلُ مَا لَمۡ تَسۡطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ؕ ﴿82﴾

اور رہی دیوار تو وہ شہر میں دو یتیم لڑکوں کی تھی، اور اس کے نیچے ان کے لیے خزانہ تھا اور ان کا باپ صالح تھا، چنانچہ تیرے رب نے چاہا کہ وہ دونوں (یتیم) اپنی جوانی کو پہنچیں اور تیرے رب کی رحمت کے سبب اپنا خزانہ نکال لیں اور میں نے یہ اپنی رائے سے نہیں کیا، یہ ان (باتوں) کی حقیقت ہے جن پر تو صبر نہ کر سکا ﴿82﴾

82. "And as for the wall, it belonged to two orphan boys in the town; and there was under it a treasure belonging to them; and their father was a righteous man, and your Lord intended that they should attain their age of full strength and take out their treasure as a mercy from your Lord. And I did them not of my own accord. That is the

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

interpretation of those (things) over which you could not hold patience."

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا (83)

اور (یہ لوگ) آپ سے ذوالقرنین کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے: عنقریب میں اس کا کچھ ذکر تمھارے سامنے تلاوت کروں گا (83)

83. And they ask you about Dhul-Qarnain. Say: "I shall recite to you something of his story."

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا (84)

بے شک ہم نے اسے زمین میں اقتدار دیا اور اسے ہر چیز سے اسباب دیے (84)

84. Verily, We established him in the earth, and We gave him the means of everything.

فَاَتْبَعَ سَبَبًا (85)

چنانچہ وہ سامان لے کر چلا (85)

85. So, he followed a way.

حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ڛ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا (86)

حتی کہ جب وہ غروب آفتاب کی جگہ پہنچا، اس نے اسے پایا کہ وہ سیاہ کیچڑ (دلدل) والے چشمے میں غروب ہو رہا ہے اور اس نے اس کے پاس ایک قوم پائی۔ ہم نے کہا: اے ذوالقرنین! (تجھے اختیار ہے) خواہ تو (انھیں) سزا دے، خواہ ان سے اچھا برتاؤ کرے (86)

86. Until, when he reached the setting place of the sun, he found it setting in a spring of black muddy (or hot) water. And he found near it a people. We (Allāh) said (by inspiration): "O Dhul-Qarnain! Either you punish them or treat them with kindness."

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا (87)

اس نے کہا: رہا وہ جس نے ظلم کیا، تو اسے ہم عنقریب سزا دیں گے، پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا، چنانچہ وہ اسے سخت ترین عذاب دے گا (87)

87. He said: "As for him (a disbeliever in the Oneness of Allāh) who does wrong, we shall punish him, and then he will be brought back to his Lord, Who will punish him with a terrible torment (Hell).

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا (88)

اور رہا وہ جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو اس کے لیے (اللہ کے ہاں) بدلے میں خوب تر بھلائی ہے، اور ہم لازماً اپنے کام میں سے اس کے لیے نہایت آسانی کا حکم دیں گے (88)

88. "But as for him who believes (in Allāh's Oneness) and works righteousness, he shall have the best reward (Paradise), and we (Dhul-Qarnain) shall speak to him mild words (as instructions)."

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا (89)

پھر وہ (اور) سامان لے کر چلا (89)

89. Then he followed (another) way,

حَتّٰٓي اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰي قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا (90)

حتی کہ جب وہ طلوع شمس کی جگہ پہنچا، اس نے اسے پایا کہ وہ ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے جس کے لیے ہم نے سورج کے آگے کوئی پردہ نہیں رکھا (90)

90. Until, when he came to the rising place of the sun, he found it rising on a people for whom We (Allāh) had provided no shelter against the sun.

كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا (91)

(واقعہ) ایسا ہی ہے اور یقیناً اس کے پاس جو کچھ تھا علم کے اعتبار سے ہم نے اس کا احاطہ کر لیا تھا (91)

91. So (it was)! And We knew all about him (Dhul-Qarnain).

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا (92)

پھر وہ (دیگر) سامان لے کر چلا (92)

92. Then he followed (another) way,

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾

حتیٰ کہ جب وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو اس نے ان دونوں کے اس طرف ایک قوم پائی جو قریب نہ تھا کہ وہ کوئی بات سمجھیں ﴿٩٣﴾

93. Until, when he reached between the two mountains, he found before (near) them (those two mountains) a people who scarcely understood a word.

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾

وہ کہنے لگے: اے ذوالقرنین! بے شک یاجوج اور ماجوج اس سرزمین میں فساد کرنے والے ہیں① تو کیا ہم تیرے لیے کچھ پیداوار طے کر دیں اس (شرط) پر کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دے ﴿٩٤﴾

94. They said: "O Dhul-Qarnain! Verily, Ya'jūj and Ma'jūj (Gog and Magog people)[1] are doing great mischief in the land. Shall we then pay you a tribute in order that you might erect a barrier between us and them?"

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾

اس نے کہا: میرے رب نے مجھے اس میں جو قدرت دی ہے بہت بہتر ہے، چنانچہ تم میری (افرادی) قوت سے مدد کرو، میں تمھارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط بند بنا دوں گا ﴿٩٥﴾

95. He said: "That (wealth, authority and power) in which my Lord had established me is better (than your tribute). So help me with strength (of men), I will erect between you and them a barrier.

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

تم مجھے لوہے کے تختے لا دو حتیٰ کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا کو برابر کر دیا (تو) کہا: (اب اس میں) دھونکو، حتیٰ کہ جب اس نے اسے آگ (جیسا) بنا دیا تو کہا: میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ اس پر ڈال دوں ﴿٩٦﴾

96. "Give me pieces (blocks) of iron;" then, when he had filled up the gap between the two mountain-cliffs, he said: "Blow;" then when he had made them (red as) fire, he said: "Bring me molten copper to pour over them."

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

پھر وہ (یاجوج ماجوج) استطاعت نہ رکھتے تھے کہ اس پر چڑھ جائیں اور نہ استطاعت رکھتے تھے کہ اس میں نقب لگائیں ﴿٩٧﴾

97. So they [Ya'jūj and Ma'jūj (Gog and Magog people)] could not scale it or dig through it.

---

[1] (V.18:94) Ya'jūj and Ma'jūj (Gog and Magog people): To know about them in detail — please see *Tafsir Al-Qurtubi*. Narrated Zainab bint Jahsh that one day Allāh's Messenger ﷺ entered upon her in a state of fear and said, "*Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh)! Woe to the Arabs from the great evil that has approached (them). Today a hole has been opened in the dam of Ya'jūj and Ma'jūj (Gog and Magog people) like this." The Prophet ﷺ made a circle with his index finger and thumb. Zainab bint Jahsh added: I said, "O Allāh's Messenger!, Shall we be destroyed though there will be righteous people among us?" The Prophet ﷺ said: "Yes if *Al-Khabath** (evil persons) increased." [*Sahih Al-Bukhari*, 9/7135 (O.P.249)]

* The word *Al-Khabath* is interpreted as illegal sexual intercourse and illegitimate children and every kind of evil deed. (See *Fath Al-Bari*)

① اس میں یاجوج ماجوج کا جو ذکر ہے۔ یہ اللہ کی مخلوق ہیں جو فی الحال ایک دیوار کے پیچھے محصور ہیں۔ قیامت کے قریب جب اللہ چاہے گا ان کی دیوار میں سوراخ ہو جائے گا اور یہ باہر نکل آئیں گے اور فساد مچائیں گے ذیل کی حدیث میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے: ایک روز رسول اللہ ﷺ گھبرائے ہوئے اُن (زینب) کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: [لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ] ''اللہ کے سوا کسی کو یہ حق حاصل نہیں کہ اس کی عبادت کی جائے'' جس شے (آفت) میں عرب کی خرابی ہے وہ (ان کے) نزدیک آ پہنچی ہے۔ آج یاجوج ماجوج کی دیوار میں اتنا سوراخ ہو گیا ہے۔'' اور آپ ﷺ نے اپنے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کا حلقہ بنا کر بتایا۔ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے جبکہ ہمارے درمیان نیک لوگ بھی ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں جب فسق و فجور بہت ہو جائے گا۔'' (صحیح البخاری، الفتن، باب: 28 حدیث: 7135) حدیث میں [اَلْخَبَثُ] کا لفظ ہے جس سے مراد ''زنا کاری، حرامی بچے اور ہر طرح کا برا فعل ہے۔'' (ملاحظہ ہو فتح الباری، شرح حدیث مذکور)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿98﴾

ذوالقرنین نے کہا: یہ میرے رب کی طرف سے رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آجائے گا تو وہ اسے ہموار کر دے گا، اور میرے رب کا وعدہ حق ہے ﴿98﴾

98. (Dhul-Qarnain) said: "This is a mercy from my Lord, but when the Promise of my Lord comes, He shall level it down to the ground. And the Promise of my Lord is ever true."

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿99﴾

اور اس روز ہم ان کے کچھ کو چھوڑ دیں گے، وہ دوسروں میں گھس جائیں گے، اور صور میں پھونکا جائے گا، پھر ہم ان (سب) کو جمع کریں گے جمع کرنا ﴿99﴾

99. And on that Day [i.e. the Day Ya'jūj and Ma'jūj (Gog and Magog people) will come out], We shall leave them to surge like waves on one another; and the Trumpet will be blown, and We shall collect them (the creatures) all together.

وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿100﴾

اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے روبرو لے آئیں گے ﴿100﴾

100. And on that Day We shall present Hell to the disbelievers, plain to view—

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ
11 ع 19 2 وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿101﴾

وہ لوگ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی استطاعت نہ رکھتے تھے ﴿101﴾

101. (To) those whose eyes had been under a covering from My Reminder (this Qur'ān), and who could not bear to hear (it).

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿102﴾

کیا پھر ان لوگوں نے جو کافر ہوئے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو (اپنا) کارساز بنالیں گے؟① بے شک ہم نے کافروں کے لیے بطور مہمانی جہنم تیار کر رکھا ہے ﴿102﴾

102. Do then those who disbelieved think that they can take My slaves [i.e., the angels, Allāh's Messengers, 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary)] as *Auliyā'* (lords, gods, protectors) besides Me? Verily, We have prepared Hell as an entertainment for the disbelievers (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism).[1]

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿103﴾

کہیے: کیا ہم تمھیں اعمال کے اعتبار سے سب سے

103. Say (O Muhammad ﷺ): "Shall We tell you the greatest

[1] (V.18:102) Almighty Allāh says: "They (Jews and Christians) took their rabbis and their monks to be their lords besides Allāh (by obeying them in things that they made lawful or unlawful according to their own desires without being ordered by Allāh), and (they also took as their Lord) Messiah, son of Maryam (Mary), while they (Jews and Christians) were commanded [in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] to worship none but one *Ilāh* (God – Allāh), *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He). Glorified is He, (far above is He) from having the partners they associate (with Him)." (V. 9:31)
Once, while Allāh's Messenger ﷺ was reciting the above Verse, 'Adi bin Hātim said, "O Allāh's Prophet! They do not worship them (rabbis and monks)." Allāh's Messenger ﷺ said, "They certainly do. They (i.e. rabbis and monks) made legal things illegal, and illegal things legal, and they (i.e. Jews and Christians) followed them, and by doing so they really worshipped them." [Narrated by Ahmad, At-Tirmidhi, and Ibn Jarir. (*Tafsīr At-Tabarī*, vol.10, page No. 114)]

① اس کا ایک مفہوم تو یہ ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر اللہ کے بندوں کو اپنا حاجت روا اور مشکل کشا سمجھ لیا اور دوسرا مفہوم یہ ہے کہ دین میں ان کو مطاع مطلق سمجھ لیا جسے انہوں نے حلال کہا، اسے حلال اور جسے حرام کہا، اسے حرام سمجھا، جیسے دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''ان لوگوں (یہود ونصاریٰ) نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء ومشائخ کو اپنا رب بنا لیا۔ (ان چیزوں میں ان کی پیروی کر کے جنہیں انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر اپنی خواہشات کے مطابق حرام یا حلال بنا دیا) اور مریم کے بیٹے مسیح کو بھی (انہوں نے اپنا رب بنا لیا) حالانکہ انہیں (یہود ونصاریٰ کو تورات اور انجیل میں) ایک معبود برحق (اللہ) کے سوا کسی اور کی بندگی کا حکم نہیں دیا گیا تھا وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ان کی مشرکانہ باتوں سے پاک ہے۔'' (التوبۃ 9:31)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

زیادہ خسارہ پانے والے بتائیں؟ (103)

losers in respect of (their) deeds?

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا (104)

جن کی سعی دنیاوی زندگی میں اکارت گئی، جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ یقیناً وہ اچھے کام کر رہے ہیں[1] (104)

104. "Those whose efforts have been wasted in this life while they thought that they were acquiring good by their deeds.[1]

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا (105)

یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا انکار کیا، چنانچہ ان کے اعمال برباد ہوگئے، لہٰذا روزِ قیامت ہم ان کے لیے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے (105)

105. "They are those who deny the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of their Lord and the Meeting with Him (in the Hereafter). So their works are in vain, and on the Day of Resurrection, We shall assign no weight for them.

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا (106)

یہ ہے ان کی سزا جہنم، اس وجہ سے کہ انھوں نے کفر کیا، اور میری آیات اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا بنایا (106)

106. "That shall be their recompense, Hell; because they disbelieved and took My *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) and My Messengers by way of jest and mockery.

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا (107)

بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے بطور مہمانی فردوس کے باغات ہیں (107)

107. "Verily, those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous deeds, shall have the Gardens of *Al-Firdaus* (Paradise) for their entertainment.

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا (108)

اس حال میں کہ وہ ان میں ہمیشہ مقیم ہوں گے، وہاں سے جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے (108)

108. "Wherein they shall dwell (forever). No desire will they have for removal therefrom."

---

[1] (V.18:104) For the acceptance of the righteous deeds it is stipulated that the following two basic conditions must be fulfilled:

a) The intentions while doing such deeds must be totally for Allāh's sake only without any show-off or to gain praise or fame.

b) Such a deed must be performed in accordance with the *Sunnah* of Allāh's Messenger Muhammad bin 'Abdullāh ﷺ, the last of the Prophets and the Messengers.

Narrated 'Āishah رضي الله عنها: Allāh's Messenger ﷺ said, "If somebody innovates something which is not present in our religion (of Islāmic Monotheism), then that thing will be rejected." [*Sahih Al-Bukhari,* 3/2697 (O.P.861)]

In another *Hadith* narrated 'Āishah رضي الله عنها: The Prophet ﷺ said: "Whoever performs a (good) deed which we have not ordered (anyone) to do (or is not in accord with our religion of Islāmic Monotheism), then that deed will be rejected and will not be accepted." [*Sahih Al-Bukhari,* Vol.9, The Book of holding fast to the Qur'ān and the *Sunnah,* Chapter No.20, before *Hadith* No.449 (O.P.)]

(1) اس میں ایسے لوگوں کا ذکر ہے جو اپنی طرف سے اعمال گھڑ لیا کرتے ہیں اور بزعم خویش انہیں اچھا سمجھتے ہیں جیسے بدعتی وغیرہ، لیکن اللہ نے فرمایا: ''اُن کے سارے اَعمال برباد ہیں'' اس لیے کہ نیک اَعمال کی قبولیت کے لیے دو باتیں ضروری ہیں: ایک یہ کہ وہ صرف اللہ کی رضا کے لیے کیے جائیں، نمود و نمائش کا جذبہ ان میں کارفرما نہ ہو۔ دوسری بات یہ ہے کہ وہ اعمال سنت رسول ﷺ کے مطابق ہوں۔ اسی لیے بدعات کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی بات نکالی (ایجاد کی) جس کی اصل اس دین میں نہ ہو تو وہ مردود ہے۔'' (صحیح البخاری، الصلح، باب: 5 حدیث: 2697)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

109. Say (O Muhammad ﷺ to mankind): "If the sea were ink for (writing) the Words of my Lord, surely the sea would be exhausted before the Words of my Lord would be finished, even if We brought (another sea) like it for its aid."

کہہ دیجیے: اگر میرے رب کی باتوں (کے لکھنے) کے لیے سمندر روشنائی ہو تو یقیناً میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے گا اور اگرچہ ہم اس کے مثل (اور سمندر) بطور مدد لے آئیں ﴿۱۰۹﴾

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾

110. Say (O Muhammad ﷺ): "I am only a man like you. It has been revealed to me that your *Ilāh* (God) is One *Ilāh* (God — i.e. Allāh). So whoever hopes for the Meeting[1] with his Lord, let him work righteousness and associate none as a partner in the worship of his Lord."

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں تو بس تمھاری ہی طرح بشر ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمھارا الٰہ صرف ایک الٰہ ہے، پھر جو شخص کہ اپنے رب کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو وہ عمل کرے نیک عمل اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائے① ﴿۱۱۰﴾

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع 12 3

Sūrat Maryam (Mary) 19

سورۂ مریم

آیاتہا 98 (19) سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ (44) رکوعاتہا 6

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. *Kāf-Hā-Yā-'Aīn-Sād.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

كٓهٰيٰعٓصٓ ①

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿۱﴾

2. (This is) a mention of the mercy of your Lord to His slave Zakariyyā (Zechariah).

(یہ) آپ کے رب کی اپنے بندے زکریا پر رحمت کا ذکر ہے ②

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿۲﴾

3. When he called out to his Lord (Allāh) a call in secret.

جب اس نے اپنے رب کو نہایت آہستہ آواز سے پکارا ③

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَاۗءً خَفِيًّا ﴿۳﴾

4. He said: "My Lord! Indeed my bones have grown feeble, and grey hair has spread on my head, and I have never been unblest in my invocation to You, O my Lord!

اس (زکریا) نے کہا: اے میرے رب! بے شک میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں، اور میرا سر بڑھاپے (کی سفیدی) سے بھڑک اٹھا، اور اے میرے رب! میں تجھ سے دعا کر کے کبھی محروم نہیں رہا ④

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَاۗىِٕكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿۴﴾

5. "And verily, I fear my relatives after me, and my wife is barren. So give me from Yourself an heir.

اور بے شک میں اپنے پیچھے قرابت داروں سے ڈرتا ہوں، اور میری بیوی بانجھ آرہی ہے، چنانچہ تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا کر ⑤

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَاۗءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿۵﴾

---

[1] (V.18:110) See the footnote of (V.6:31).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام 6:31)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

6. "Who shall inherit me, and inherit (also) the posterity of Ya'qūb (Jacob) (inheritance of the religious knowledge and Prophethood, not of wealth). And make him, my Lord, one with whom You are Well-Pleased!"

جو میرا وارث بنے اور آل یعقوب سے وارث بنے اور اسے میرے رب! تو اسے پسندیدہ بنا⑥

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ⑥

7. (Allāh said:) "O Zakariyyā (Zechariah)! Verily, We give you the glad tidings of a son, whose name will be Yahyā (John). We have given that name to none before (him)."

(اللہ نے فرمایا:) اے زکریا! بے شک ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں، اس کا نام یحییٰ ہے، ہم نے اس سے پہلے اس کا کوئی ہم نام نہیں بنایا⑦

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ⑦

8. He said: "My Lord! How can I have a son, when my wife is barren, and I have reached the extreme old age."

اس (زکریا) نے کہا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا، جبکہ میری بیوی بانجھ آرہی ہے، اور میں بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ گیا ہوں؟⑧

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ⑧

9. He said: "So (it will be). Your Lord says: It is easy for Me. Certainly I have created you before, when you had been nothing!"

(فرشتے نے) کہا: ایسا ہی ہوگا، تیرے رب نے فرمایا: وہ مجھ پر نہایت آسان ہے، اور میں نے اس سے پہلے تجھے پیدا کیا، جبکہ تو کچھ بھی نہیں تھا⑨

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ⑨

10. [Zakariyyā (Zechariah)] said: "My Lord! Appoint for me a sign." He said: "Your sign is that you shall not speak to mankind for three nights, though having no bodily defect."

اس (زکریا) نے کہا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی ٹھہرا، فرمایا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو تندرست ہونے کے باوجود تین دن اور تین راتیں لوگوں سے کلام نہیں کرے گا⑩

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

11. Then he came out to his people from *Al-Mihrāb* (a praying place or a private room) and he told them by signs to glorify Allāh's Praises in the morning and in the afternoon.

چنانچہ وہ حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آیا، تو اس نے انھیں اشارہ کیا کہ تم صبح شام تسبیح بیان کرو⑪

فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ⑪

12. (It was said to his son:) "O Yahyā (John)! Hold fast the Scripture [the Taurāt (Torah)]." And We gave him wisdom while yet a child.

(اللہ نے فرمایا:) اے یحییٰ! کتاب کو قوت سے پکڑ، اور ہم نے اسے بچپن ہی میں حکم عطا کیا⑫

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ⑫

13. And (made him) sympathetic to men as a mercy (or a grant) from Us, and pure from sins [i.e. Yahyā (John)] and he was righteous,

اور اپنی طرف سے شفقت اور پاکیزگی (دی)، اور وہ نہایت متقی تھا⑬

وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ⑬

14. And dutiful towards his parents, and he was neither

اور اپنے والدین سے نیکی کرنے والا تھا اور وہ

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَصِيًّا ⑭

سرکش، نافرمان نہیں تھا⑭

arrogant nor disobedient (to Allāh or to his parents).

وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ⑮ ع 1/15/4

اور اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا، اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ دوبارہ زندہ (کرکے) اٹھایا جائے گا⑮

15. And *Salām* (peace) be on him the day he was born, and the day he dies, and the day he will be raised up to life (again)!

وَاذْكُرْ فِى الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ⑯

اور اس کتاب میں مریم کا ذکر کیجیے، جب وہ اپنے خاندان والوں سے دور مشرقی جانب کی جگہ میں الگ ہوئی⑯

16. And mention in the Book (the Qur'ān, O Muhammad ﷺ, the story of) Maryam (Mary), when she withdrew in seclusion from her family to a place facing east.

فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ⑰

پھر اس نے ان کے آگے ایک پردہ تان لیا، تب ہم نے اپنی روح (فرشتے) کو اس کے پاس بھیجا، تو وہ اس کے لیے کامل آدمی بن کر آیا⑰

17. She placed a screen (to screen herself) from them; then We sent to her Our *Ruh* [angel Jibrāīl (Gabriel)], and he appeared before her in the form of a man in all respects.

قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ⑱

اس (مریم) نے کہا: میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں، اگر تو ڈرنے والا ہے⑱

18. She said: "Verily, I seek refuge with the Most Gracious (Allāh) from you, if you do fear Allāh."

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ⑲

فرشتے نے کہا: یقیناً میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں، تاکہ تجھے (حکم الٰہی سے) ایک نہایت پاکیزہ لڑکا عطا کروں⑲

19. (The angel) said: "I am only a messenger from your Lord, (to announce) to you the gift of a righteous son."

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ⑳ نصف

اس نے کہا: میرے لیے لڑکا کیونکر ہوگا، جبکہ مجھے کسی بشر نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار رہی ہوں⑳

20. She said: "How can I have a son, when no man has touched me, nor am I unchaste?"

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ㉑

اس (فرشتے) نے کہا: اسی طرح ہوگا، تیرے رب نے کہا ہے کہ وہ مجھ پر بہت آسان ہے، تاکہ ہم اسے لوگوں کے لیے نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں اور یہ امر طے شدہ ہے㉑

21. He said: "So (it will be), your Lord said: 'That is easy for Me (Allāh). And (We wish) to appoint him as a sign to mankind and a mercy from Us (Allāh), and it is a matter (already) decreed (by Allāh).' "

فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ㉒

بالآخر وہ اس کے ساتھ حاملہ ہوگئی،[1] تو اس (حمل) کو لے کر دور کی ایک جگہ میں الگ جا بیٹھی㉒

22. So she conceived him,[1] and she withdrew with him to a far place (i.e. Bethlehem valley about 4-6 miles from Jerusalem).

---

[1] (V.19:22) "And (remember) she who guarded her chastity [Virgin Maryam (Mary)], We breathed into (the sleeves of) her (shirt or garment) [through Our *Rūh* (Jibrāīl – Gabriel)],* and We made her and her son ['Īsā (Jesus)] a sign for *Al-'Ālamīn* (mankind and jinn)." (V. 21:91)

* It is said that Jibrāīl (Gabriel) had merely breathed in the sleeve of Maryam's (Mary) shirt, and thus she conceived.

① اس حقیقت کو ایک دوسرے مقام پر اس طرح بیان فرمایا: "اور وہ پاک دامن بی بی جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔ ہم نے ان کے اندر اپنی طرف سے روح پھونک دی اور خود انہیں اور ان کے لڑکے کو تمام جہان کے لیے نشانی بنا دیا۔" (الانبیاء 91/21)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسْيًا مَّنسِيًّا ﴿23﴾

پھر دردِ زہ اسے کھجور کے ایک تنے کی طرف لے آیا، (تو) وہ بولی: اے کاش! میں اس سے پہلے مرجاتی اور بھولی بھلائی ہوتی ﴿23﴾

23. And the pains of childbirth drove her to the trunk of a date palm. She said: "Would that I had died before this, and had been forgotten and out of sight!"

فَنَادَاهَا مِن تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿24﴾

پھر اس (فرشتے) نے اس کے نیچے (کے علاقے) سے اسے آواز دی کہ غم نہ کھا، تیرے رب نے تجھ سے نیچے (کے علاقے میں) ایک چشمہ جاری کر دیا ہے ﴿24﴾

24. Then [the babe 'Īsā (Jesus) or Jibrāīl (Gabriel)] cried to her from below her, saying: "Grieve not: your Lord has provided a water stream under you.

وَهُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾

اور تو کھجور کا تنا اپنی طرف ہلا، وہ تجھ پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرائے گا ﴿25﴾

25. "And shake the trunk of the date palm towards you, it will let fall fresh ripe dates upon you."

فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۖ فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنسِيًّا ﴿26﴾

چنانچہ تو کھا اور پی اور (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کر، پھر اگر تو انسانوں میں سے کسی کو دیکھے تو اس سے کہہ دینا: بے شک میں نے رحمٰن کے لیے روزے کی نذر مانی ہے، لہٰذا آج میں کسی انسان سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ﴿26﴾

26. "So eat and drink and be glad. And if you see any human being, say: 'Verily, I have vowed a fast[1] to the Most Gracious (Allāh) so I shall not speak to any human being this day.'"

فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿27﴾

پھر وہ اس (بچے) کو اٹھائے اپنی قوم کے پاس آئی، تو وہ کہنے لگے: اے مریم! یقیناً تو نے بہت برا کام کیا ہے ﴿27﴾

27. Then she brought him (the baby) to her people, carrying him. They said: "O Maryam (Mary)! Indeed you have brought a thing *Fariyy* (a mighty thing). (*Tafsir At-Tabari*)

يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿28﴾

اے ہارون کی بہن! نہ تو تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی ﴿28﴾

28. "O sister (i.e. the like) of Hārūn (Aaron)![2] Your father was not a man who used to commit adultery, nor your mother was an unchaste woman."

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿29﴾

چنانچہ اس نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا، تو وہ کہنے لگے: ہم اس سے کیسے کلام کریں جو گود میں بچہ ہے؟① ﴿29﴾

29. Then she pointed to him. They said: "How can we talk to one who is a child in the cradle?[3]"

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿30﴾

وہ (بچہ) بول اٹھا: بلاشبہ میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا ہے ﴿30﴾

30. He ['Īsā (Jesus)] said: "Verily, I am a slave of Allāh, He has given me the Scripture and made me a Prophet;[4]"

---

[1] (V.19:26) Fast here means abstinence from food and speech.
[2] (V.19:28) This Hārūn (Aaron) is not the brother of Mūsā (Moses), but he was another pious man at the time of Maryam (Mary).
[3] (V.19:29) See the footnote of (V.3:46).
[4] (V.19:30) See the footnote No. 2 of (V.4:171).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 46/3)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۖ ۝31

اور اس نے مجھے برکت والا بنایا جہاں بھی میں ہوں، اور مجھے نماز اور زکاۃ کی پابندی کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں ۝31

31. "And He has made me blessed wheresoever I be, and has enjoined on me *Salāt* (prayer) and *Zakāt* (obligatory charity), as long as I live."

وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝32

اور اپنی والدہ سے نیکی کرنے والا بنایا ہے اور اس نے مجھے سرکش (اور) بدبخت نہیں بنایا ۝32

32. "And dutiful to my mother, and made me not arrogant, unblest.

وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝33

اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا، اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں زندہ (کرکے) اٹھایا جاؤں گا ۝33

33. "And *Salām* (peace) be upon me the day I was born, and the day I die, and the day I shall be raised alive!"

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ۝34

یہ ہے عیسیٰ ابن مریم، (یہی ہے) حق کی بات جس میں وہ لوگ شک کرتے ہیں ۝34

34. Such is ʿĪsā (Jesus), son of Maryam (Mary). (It is) a statement of truth about which they doubt (or dispute).

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ ۝35

اللہ کے لائق ہی نہیں کہ وہ کوئی بھی اولاد بنائے، وہ پاک ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس کے لیے بس یہی کہتا ہے کہ ہوجا، تو وہ ہوجاتا ہے① ۝35

35. It befits not (the Majesty of) Allāh that He should beget a son [this refers to the slander of Christians against Allāh, by saying that ʿĪsā (Jesus) is the son of Allāh]. Glorified (and Exalted) is He (above all that they associate with Him). When He decrees a thing, He only says to it: "Be!" and it is.[1]

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝36

اور بے شک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمھارا رب ہے، لہٰذا تم اسی کی عبادت کرو، یہی ہے سیدھی راہ ۝36

36. [ʿĪsā (Jesus) said:] "And verily, Allāh is my Lord and your Lord. So worship Him (Alone). That is a Straight Path. (Allāh's religion of Islāmic Monotheism which He did ordain for all of His Prophets)." (*Tafsir At-Tabarī*)

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝37

پھر (متعدد) گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا،② چنانچہ ان کے لیے تباہی ہے جنھوں نے یوم عظیم کی پیشی کا انکار کیا ۝37

37. Then the sects differed [i.e. the Christians about ʿĪsā (Jesus) عليه السلام], so woe to the disbelievers [those who gave false witness by saying that ʿĪsā (Jesus) is the son of Allāh] from the Meeting of a great Day (i.e. the Day of Resurrection, when they will be thrown in the blazing Fire).[2]

---

[1] (V.19:35) See the footnote of (V.2:116).
[2] (V.19:37) See the footnote of (V.3:103).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2:116)
② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:103)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَٰكِنِ الظَّٰلِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿38﴾

وہ لوگ کیا ہی خوب سننے والے اور کیا ہی خوب دیکھنے والے ہوں گے، جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے! لیکن آج یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں﴿38﴾

38. How clearly will they (polytheists and disbelievers in the Oneness of Allāh) see and hear, the Day when they will appear before Us! But the *Zalimūn* (polytheists and wrong doers) today are in plain error.

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿39﴾

اور آپ انھیں روزِ حسرت سے ڈرائیں جب ہر معاملے کا فیصلہ کیا جائے گا، جبکہ وہ غفلت میں ہیں، ① اور وہ ایمان نہیں لاتے﴿39﴾

39. And warn them (O Muhammad ﷺ) of the Day of grief and regrets, when the case has been decided, while (now) they are in a state of carelessness, and they believe not.[1]

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿40﴾

بلاشبہ ہم ہی زمین کے وارث ہوں گے اور جو اس (سرزمین) پر ہے وارث ہوں گے، اور ہماری ہی طرف وہ لوٹائے جائیں گے﴿40﴾

40. Verily, We will inherit the earth and whatsoever is thereon. And to Us they all shall be returned,

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَٰبِ إِبْرَٰهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾

اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کیجیے، بے شک وہ نہایت سچا (اور) نبی تھا﴿41﴾

41. And mention in the Book (the Qur'ān) Ibrāhīm (Abraham). Verily, he was a man of truth, a Prophet.

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْـًٔا ﴿42﴾

جب اس نے اپنے باپ سے کہا: اے میرے باپ! تو اس کی عبادت کیوں کرتا ہے جو نہ سنے، نہ دیکھے اور نہ تیرے کچھ کام آئے؟﴿42﴾

42. When he said to his father: "O my father! Why do you worship that which hears not, sees not and cannot avail you in anything?

يَٰٓأَبَتِ إِنِّي قَدْ جَآءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِيٓ أَهْدِكَ صِرَٰطًا سَوِيًّا ﴿43﴾

اے میرے باپ! بے شک میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا، لہٰذا تو میری اتباع کر، میں تجھے سیدھی راہ دکھاؤں گا﴿43﴾

43. "O my father! Verily, there has come to me of the knowledge that which came not to you. So follow me, I will guide you to a

[1] (V.19:39) Narrated Abu Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه : Allāh's Messenger ﷺ said, "On the Day of Resurrection, death will be brought forward in the shape of a black and white ram. Then a call-maker will call, 'O people of Paradise!' Thereupon they will stretch their necks and look carefully. The caller will say, 'Do you know this?' They will say: 'Yes, this is death.' By then all of them would have seen it. Then it will be announced again, 'O people of Hell!' They will stretch their necks and look carefully. The caller will say, 'Do you know this?' They will say, 'Yes, this is death.' And by then all of them would have seen it. Then it (that ram) will be slaughtered and the caller will say, 'O people of Paradise! Eternity for you and no death. O people of Hell! Eternity for you and no death.' " Then the Prophet ﷺ recited: "And warn them (O Muhammad ﷺ) of the Day of grief and regrets when the case has been decided, while (now) they (i.e. the people of the world) are in a state of carelessness and they believe not."
[*Sahih Al-Bukhari*, 6/4730 (O.P.254)]

① پھر جب قیامت برپا ہوگی تو ان کی آنکھیں کھلیں گی اور حسرت کریں گے، لیکن پھر اس کا ازالہ ممکن ہی نہیں ہوگا کیونکہ وہاں جو آرام وراحت میں ہوگا ہمیشہ آرام وراحت میں رہے گا، اور جو عذاب میں مبتلا ہوگا وہ برابر مبتلائے عذاب رہے گا، چنانچہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن موت کو ایک چتکبرے مینڈھے کی شکل میں لایا جائے گا پھر ایک پکارنے والا پکارے گا: اے جنت والو! چنانچہ وہ گردن اُٹھا کر دیکھیں گے تو ان سے کہا جائے گا: کیا تم اسے جانتے ہو؟ وہ کہیں گے: ہاں جانتے ہیں یہ تو موت ہے کیونکہ سب اسے دیکھ چکے ہوں گے۔ پھر دوبارہ پکارا جائے گا: (اعلان کیا جائے گا:) اے جہنم والو! وہ گردن اُٹھا کر دیکھیں گے تو ان سے کہا جائے گا: کیا تم اسے جانتے ہو؟ وہ کہیں گے: ہاں! (جانتے ہیں) یہ تو موت ہے کیونکہ اس وقت تک وہ سب اسے دیکھ چکے ہوں گے۔ پھر اس (مینڈھے) کو ذبح کر دیا جائے گا اور پکارنے والا کہے گا: اے جنت والو! تم ہمیشہ (جنت میں) رہو گے اور اب (کسی کو) موت نہیں آئے گی اور اے جہنم والو! تم ہمیشہ (جہنم میں) رہو گے اور اب (کسی کو) موت نہیں آئے گی۔'' پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔'' (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 1 حدیث: 4730)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

Straight Path.

يٰٓاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ﴿44﴾

اے میرے باپ! تو شیطان کی عبادت نہ کر، بلاشبہ شیطان رحمٰن کا سخت نافرمان ہے ﴿44﴾

44. "O my father! Worship not *Shaitān* (Satan). Verily, *Shaitān* (Satan) has been a rebel against the Most Gracious (Allāh).

يٰٓاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ﴿45﴾

اے ابا جان! بے شک میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمٰن کی طرف سے عذاب آ پہنچے، پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے ﴿45﴾

45. "O my father! Verily, I fear lest torment from the Most Gracious (Allāh) should overtake you, so that you become a companion of *Shaitān* (Satan) (in the Hell-fire)." (*Tafsir Al-Qurtubī*)

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِىۡ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ وَاهۡجُرۡنِىۡ مَلِيًّا ﴿46﴾

وہ (باپ آزر) کہنے لگا: اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے منہ پھیرے ہوئے ہے؟ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے ضرور رجم کر دوں گا، اور تو لمبا عرصہ مجھ سے دور چلا جا ﴿46﴾

46. He (the father) said: "Do you reject my gods, O Ibrāhīm (Abraham)? If you stop not (this), I will indeed stone you. So get away from me safely (before I punish you)."

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا ﴿47﴾

ابراہیم نے کہا: تجھ پر سلامتی ہو، عنقریب میں تیرے لیے اپنے رب سے استغفار کروں گا، بے شک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے ﴿47﴾

47. Ibrāhīm (Abraham) said: "Peace be on you! I will ask forgiveness of my Lord for you. Verily, He is to me Ever Most Gracious.

وَاَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّىۡ ۖ عَسٰٓى اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّىۡ شَقِيًّا ﴿48﴾

اور میں کنارہ کش ہوتا ہوں تم سے اور ان سے جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، اور میں تو اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہ رہوں گا ﴿48﴾

48. "And I shall turn away from you and from those whom you invoke besides Allāh. And I shall call upon my Lord and I hope that I shall not be unblest in my invocation to my Lord."

فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا ﴿49﴾

پھر جب اس نے کنارہ کیا ان سے اور جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے، تو ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشے، اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنایا ﴿49﴾

49. So, when he had turned away from them and from those whom they worshipped besides Allāh, We gave him Ishāq (Isaac) and Ya'qūb (Jacob), and each one of them We made a Prophet.

ع 3 10 6 وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ﴿50﴾ ع

اور ہم نے انھیں اپنی رحمت بخشی، اور ان کے لیے سچائی کا بول (ذکر خیر) بلند کیا① ﴿50﴾

50. And We gave them of Our Mercy (a good provision in plenty), and We granted them honour on the tongues (of all the nations, i.e. everybody remembers them with a good praise).[1]

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مُوۡسٰٓى ۫ اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا

اور کتاب میں موسیٰ کا ذکر کیجیے، بلاشبہ وہ چنا ہوا تھا

51. And mention in the Book (this Qur'ān) Mūsā (Moses).

[1] (V.19:50) See the footnote of (V.2:135) and the footnotes (A, B and C) of (V.16:121)

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 2/135 اور سورۂ نحل: 16/121)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾

اور رسول نبی تھا ﴿۵۱﴾

Verily, he was chosen and he was a Messenger (and) a Prophet.

وَنَادَيْنَٰهُ مِن جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

اور ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے پکارا اور ہم نے اسے راز و نیاز کرتے ہوئے قریب کیا ﴿۵۲﴾

52. And We called him from the right side of the Mount, and made him draw near to Us for a talk with him [Mūsā (Moses)].

وَوَهَبْنَا لَهُ مِن رَّحْمَتِنَآ أَخَاهُ هَٰرُونَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

اور اسے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارون نبی بخشا ﴿۵۳﴾

53. And We granted him his brother Hārūn (Aaron), (also) a Prophet, out of Our Mercy.

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَٰبِ إِسْمَٰعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾

اور کتاب میں اسمٰعیل کا ذکر کیجیے، بے شک وہ وعدے کا سچا اور رسول نبی تھا ﴿۵۴﴾

54. And mention in the Book (the Qur'ān) Ismā'īl (Ishmael). Verily, he was true to what he promised, and he was a Messenger, (and) a Prophet.

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَوٰةِ وَالزَّكَوٰةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکاۃ کا حکم دیتا تھا اور وہ اپنے رب کے ہاں نہایت پسندیدہ تھا ﴿۵۵﴾

55. And he used to enjoin on his family and his people *As-Salāt* (the prayers) and the *Zakāt* (obligatory charity), and his Lord was pleased with him.

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَٰبِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾

اور کتاب میں ادریس کا ذکر کیجیے، بے شک وہ نہایت سچا (اور) نبی تھا ﴿۵۶﴾

56. And mention in the Book (the Qur'ān) Idrīs. Verily, he was a man of truth, (and) a Prophet.

وَرَفَعْنَٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

اور ہم نے اسے بہت بلند مقام پر اٹھا لیا ﴿۵۷﴾

57. And We raised him to a high station.

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ مِن ذُرِّيَّةِ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْرَٰٓءِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَآ ۚ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُ الرَّحْمَٰنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾ السجدة

یہ وہ (انبیاء) ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا جو اولاد آدم میں سے ہیں اور ان لوگوں (کی نسل) میں سے جنھیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا، اور ابراہیم اور اسرائیل کی اولاد سے، اور ان لوگوں میں سے جنھیں ہم نے ہدایت دی اور چن لیا، جب ان پر رحمٰن کی آیات تلاوت کی جاتیں تو وہ سجدہ[1] کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر جاتے تھے ﴿۵۸﴾

58. Those were they to whom Allāh bestowed His Grace from among the Prophets, of the offspring of Adam, and of those whom We carried (in the ship) with Nūh (Noah), and of the offspring of Ibrāhīm (Abraham) and Israel, and from among those whom We guided and chose. When the Verses of the Most Gracious (Allāh) were recited to them, they fell down prostrate and weeping.*

---

* (V.19:58) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

① [اَلسَّجدَةُ] قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کو اس مقام پر (تلاوت موقوف کر کے) قبلہ رخ ہو کر اللہ کے حضور سجدہ کرنا چاہیے۔ سجدے میں یہ مسنون دعا پڑھے: [اَللّٰهُمَّ! اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ] "اے اللہ! میرے لیے اپنے ہاں اس (قرآن مجید کی تلاوت) کی وجہ سے اجر و ثواب لکھ دے اور مجھے اس کے بدلے گناہوں سے پاک کر دے اور میری جانب سے اس (تلاوت) کو اپنے ہاں ذخیرہ کر لے اور میری طرف سے اس تلاوت کو ایسے ہی قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داود علیہ السلام سے قبول فرمائی۔" (جامع الترمذی، حدیث: 3424,579 و سنن ابن ماجه، حدیث: 1053)

وضاحت: سجدہ تلاوت کی مذکورہ دعا اپنے شواہد کی بنا پر حسن درجہ کی ہے اور دوسری مشہور دعا: [سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَ شَقَّ سَمْعَهُ وَ بَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَ قُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ] (صحیح مسلم، حدیث: 771) کو سجدہ نماز میں پڑھنا تو ثابت ہے مگر سجدۂ قرآن میں پڑھنا صحیح سند کے ساتھ ثابت نہیں، لہٰذا اول الذکر دعا سجدۂ تلاوت میں پڑھی جائے جبکہ آخر الذکر دعا کو سجدہ نماز کا حصہ بنایا جائے۔ (سنن أبي داود، حدیث: 1414)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿59﴾

پھر ان کے بعد ناخلف (نالائق ان کے) جانشین ہوئے، جنھوں نے نماز ضائع کی اور خواہشات کی پیروی کی① چنانچہ جلد ہی (آگے) وہ ہلاکت اور گمراہی (کے انجام) سے دوچار ہوں گے ﴿59﴾

59. Then, there has succeeded them posterity who have given up *As-Salāt* (the prayers) [i.e. made their *Salāt* (prayers) to be lost, either by not offering them or by not offering them perfectly or by not offering them in their proper fixed times] and have followed lusts.[1] So, they will be thrown in Hell.

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ﴿60﴾

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے، تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا② ﴿60﴾

60. Except those who repent and believe (in the Oneness of Allāh and His Messenger Muhammad ﷺ), and work righteousness.[2] Such will enter Paradise and they will not be wronged in aught.

جَنّٰتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ﴿61﴾

(یعنی) ابدی باغات، جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں کے ساتھ غیب سے وعدہ کیا ہے۔ بے شک اس کا وعدہ (ہر صورت) آنے والا ہے ﴿61﴾

61. (They will enter) *'Adn* (Eden) Paradise (everlasting Gardens), which the Most Gracious (Allāh) has promised to His slaves in the unseen. Verily, His Promise must come to pass.

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلٰمًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿62﴾

وہ اس میں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے، سوائے سلام کے، اور وہاں ان کے لیے صبح و شام رزق ہوگا ﴿62﴾

62. They shall not hear therein (in Paradise) any *Laghw* (dirty, false, evil vain talk), but only *Salām* (salutations of peace). And they will have therein their sustenance, morning and afternoon. [See (V.40:55)].

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿63﴾

یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے بنائیں گے جو متقی ہوگا ﴿63﴾

63. Such is the Paradise which We shall give as an inheritance to those of Our slaves who have been *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ لَهُ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿64﴾

اور ہم (فرشتے) آپ کے رب ہی کے حکم سے نازل ہوتے ہیں، اسی کے لیے ہے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے، اور جو کچھ اس کے درمیان ہے، اور آپ کا رب کبھی بھولنے والا نہیں ﴿64﴾

64. And we (angels) descend not except by the Command of your Lord (O Muhammad ﷺ). To Him belongs what is before us and what is behind us, and what is between those two; and your

[1] (V.19:59) Lusts: like drinking alcoholic drinks; giving false witnesses; eating unlawful things - meat of edible animals not slaughtered according to Allāh's Order; taking intoxicants; narcotic drugs like opium, morphine, beroin, cannabis; committing crimes; evil wicked deeds like illegal sexual acts, murdering, taking others' rights unlawfully, robbing, stealing, betraying, backbiting, slandering, telling lies.

[2] (V.19:60) See the footnote of (V.9:121).

① جیسے شراب نوشی، جھوٹی گواہی دینا، حرام اشیا کھانا...... ایسے جانوروں کا گوشت کھانا جنھیں اللہ کے حکم کے مطابق ذبح نہ کیا گیا ہو، منشیات، افیون، مارفیا، ہیروئن، بھنگ اور چرس وغیرہ کا استعمال، اور فسق و فجور کا ارتکاب مثلاً: زناکاری، ناحق قتل کرنا، ناجائز طور پر دوسرے کے حقوق غصب کرنا، ڈاکہ زنی، چوری، غداری، غیبت، بہتان طرازی اور جھوٹ بولنا وغیرہ۔

② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ توبہ:9/121)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Lord is never forgetful —

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ ع 4/15/7

(وہی) رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (سب کا)، چنانچہ آپ اس کی عبادت کریں اور اس کی عبادت پر قائم رہیں، کیا آپ اس کا کوئی ہم نام جانتے ہیں؟① ﴿۶۵﴾

65. Lord of the heavens and the earth, and all that is between them, so worship Him (Alone) and be constant and patient in His worship. Do you know of any who is similar to Him? (of course none is similar or co-equal or comparable to Him, and He has none as partner with Him.) (There is nothing like Him and He is the All-Hearer, the All-Seer.)[1]

وَيَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾

اور انسان کہتا ہے: کیا جب میں مر جاؤں گا، البتہ یقیناً مجھے زندہ نکالا جائے گا؟ ﴿۶۶﴾

66. And man (the disbeliever) says: "When I am dead, shall I then be raised up alive?"

اَوَلَا يَذۡكُرُ الۡاِنۡسَانُ اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ يَكُ شَيۡـًٔا ﴿۶۷﴾

اور کیا انسان (اتنا ہی) یاد نہیں کرتا کہ یقیناً ہم نے اس سے پہلے اسے تخلیق کیا، جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا ﴿۶۷﴾

67. Does not man remember that We created him before, while he was nothing?

فَوَرَبِّكَ لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَالشَّيٰطِيۡنَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾

پس آپ کے رب کی قسم! ہم ضرور ان (کفار) کو شیطانوں کے ہمراہ اکٹھا کریں گے، پھر ہم ضرور انھیں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے جہنم کے گرد حاضر کریں گے ﴿۶۸﴾

68. So by your Lord, surely We shall gather them together, and (also) the *Shayāṭīn* [(devils) with them], then We shall bring them round Hell on their knees.

ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ عَلَى الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾

پھر ہم ضرور ہر گروہ سے (اسے) کھینچ کر الگ کریں گے جو ان میں سے رحمٰن کے خلاف سرکشی میں سخت تر تھا ﴿۶۹﴾

69. Then indeed We shall drag out from every sect all those who were worst in obstinate rebellion against the Most Gracious (Allāh).

ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾

پھر ہمیں بلاشبہ ان کا خوب علم ہے جو اس (جہنم) میں جانے کے زیادہ لائق ہیں ﴿۷۰﴾

70. Then, verily, We know best those who are most worthy of being burnt therein.

وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ﴿۷۱﴾

اور تم میں سے جو بھی ہے وہ اس (جہنم) پر وارد ہونے والا ہے،② یہ آپ کے رب کے ذمے حتمی (اور) طے شدہ بات ہے ﴿۷۱﴾

71. There is not one of you but will pass over it (Hell); this is with your Lord, a Decree which must be accomplished.[2]

---

[1] (V.19:65) See the footnote of (V.3:73).
[2] (V.19:71) See the footnote (c) of (V.68:42).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:73)

② اس کی تفسیر صحیح احادیث میں اس طرح بیان کی گئی ہے کہ جہنم کے اوپر پل بنایا جائے گا جس میں سے ہر مومن و کافر کو گزرنا ہوگا۔ مومن تو اپنے اعمال کے مطابق جلد یا بدیر گزر جائیں گے۔ کچھ تو پلک جھپکنے میں، کچھ بجلی اور ہوا کی طرح، کچھ پرندوں کی طرح اور کچھ عمدہ گھوڑوں اور دیگر سواریوں کی طرح گزر جائیں گے۔ یوں کچھ بالکل صحیح سالم، کچھ زخمی، تاہم پل عبور کر لیں گے، کچھ جہنم میں گر پڑیں گے جنہیں بعد میں شفاعت کے ذریعے نکال لیا جائے گا لیکن کافر اس پل کو عبور کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے اور سب جہنم میں گر پڑیں گے۔ اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے: "جس کے تین بچے بلوغت سے پہلے فوت ہو گئے، اسے آگ نہیں چھوئے گی مگر صرف قسم حلال کرنے کے لیے۔" (صحیح البخاری، الجنائز، باب: 6 حدیث: 1251، صحیح مسلم، البر والصلة، باب فضل من یموت له ولد فیحتسبه، حدیث: 2632) یہ قسم وہی ہے جسے اس آیت میں: ﴿حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا﴾ "قطعی فیصل شدہ امر" کہا گیا ہے۔ یعنی اس کا ورود جہنم میں صرف پل صراط سے گزرنے کی حد تک ہی ہوگا۔ (احسن البیان)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

پھر ہم متقی لوگوں کو نجات دیں گے، اور ہم ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے ﴿۷۲﴾

72. Then We shall save those who use to fear Allāh and were dutiful to Him. And We shall leave the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) therein (humbled) to their knees (in Hell).

وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ اٰمَنُوٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں: فریقین میں سے کس کا مقام بہتر اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے؟ ﴿۷۳﴾

73. And when Our Clear Verses are recited to them, those who disbelieve (the rich and strong among the pagans of Quraish who live a life of luxury) say to those who believe (the weak, poor Companions of Prophet Muhammad ﷺ who have a hard life): "Which of the two groups (i.e. believers or disbelievers) is best in (point of) position and as regards station (place of council for consultation)."

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾

اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں، وہ ان سے اثاثوں اور ظاہری ٹیپ ٹاپ میں کہیں بڑھ کر تھیں ﴿۷۴﴾

74. And how many a generation (past nations) have We destroyed before them, who were better in wealth, goods and outward appearance?

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰىٓ اِذَا رَاَوْا مَا يُوعَدُونَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾

کہہ دیجیے: جو شخص گمراہی میں ہے، (لازم ہے کہ) اسے رحمٰن لمبی ڈھیل دے دے، حتی کہ جب وہ دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے یا عذاب یا قیامت تو وہ ضرور جان لیں گے کہ کون درجے میں بدتر اور لشکر کے لحاظ سے کمزور تر ہے ﴿۷۵﴾

75. Say (O Muhammad ﷺ): Whoever is in error, the Most Gracious (Allāh) will extend (the rope) to him, until, when they see that which they were promised, either the torment or the Hour, they will come to know who is worst in position, and who is weaker in forces. [This is the answer to the question in Verse No.19:73]

وَيَزِيدُ اللّٰهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾

اور راہ ہدایت پر چلنے والوں کو اللہ مزید ہدایت عطا کرتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں ہی آپ کے رب کے ہاں ثواب اور انجام کے اعتبار سے بہت بہتر ہیں ﴿۷۶﴾

76. And Allāh increases in guidance those who walk aright.[1] And the righteous good deeds that last are better with your Lord for reward and better for resort.

اَفَرَءَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾

پھر آپ اس شخص کے بارے میں بتلائیے جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا: مجھے ضرور مال

77. Have you seen him who disbelieved in Our *Ayāt* (this Qur'ān and Muhammad ﷺ) and

[1] (V.19:76) Those who walk aright: True believers in the Oneness of Allāh who fear Allāh much (abstain from all kinds of sins and evil deeds which He has forbidden), and love Allāh much (perform all kinds of good deeds which He has ordained).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

said: "I shall certainly be given wealth and children [if I will be alive (again)]."

اور اولاد دی جائے گی ﴿77﴾

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿78﴾

کیا اس نے غیب کی اطلاع پالی یا رحمٰن کے ہاں کوئی عہد لے لیا ہے؟ ﴿78﴾

78. Has he known the Unseen or has he taken a covenant from the Most Gracious (Allāh)?

كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾

ہرگز نہیں! ہم ضرور لکھیں گے جو کچھ وہ کہتا ہے، اور ہم اس کے لیے عذاب بہت بڑھا دیں گے ﴿79﴾

79. Nay, We shall record what he says, and We shall increase his torment (in the Hell);

وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿80﴾

اور ان چیزوں کے ہم وارث ہوں گے جو وہ کہتا ہے، اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا ﴿80﴾

80. And We shall inherit from him (at his death) all that he talks of (i.e. wealth and children which We have bestowed upon him in this world), and he shall come to Us alone.

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿81﴾

اور انھوں نے اللہ کے سوا معبود بنا لیے ہیں، تاکہ وہ ان کے مددگار ہوں ﴿81﴾

81. And they have taken (for worship) *ālihah* (gods) besides Allāh, that they might give them honour, power and glory (and also protect them from Allāh's punishment).

كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿82﴾ ع 5/17/8

ہرگز نہیں! عنقریب وہ خود ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے ﴿82﴾

82. Nay, but they (the so-called gods) will deny their worship of them, and become opponents to them (on the Day of Resurrection).

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿83﴾

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بے شک ہم نے کافروں پر شیطان چھوڑ رکھے ہیں وہ انھیں خوب خوب (گناہوں پر) ابھارتے ہیں؟ ﴿83﴾

83. See you not that We have sent the *Shayātīn* (devils) against the disbelievers to push them to do evil.

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿84﴾

چنانچہ آپ ان کی بابت جلدی نہ کریں، ہم تو بس ان کے دن گن رہے ہیں ﴿84﴾

84. So make no haste against them; We only count out to them a (limited) number (of the days of the life of this world and delay their term so that they may increase in evil and sins).

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿85﴾

جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کی طرف (بطور) مہمان اکٹھا کر لائیں گے ﴿85﴾

85. The Day We shall gather the *Muttaqūn* (the pious believers of Islamic Monotheism. See V.2:2) to the Most Gracious (Allāh), like a delegation (presented before a king for honour).

وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿86﴾

اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے (ہی) ہانک لے جائیں گے ﴿86﴾

86. And We shall drive the *Mujrimūn* (polytheists, sinners, criminals, disbelievers in the Oneness of Allāh) to Hell, in a thirsty state (like a thirsty herd

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

driven down to water).

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝(87) وقف لازم

(اس روز) وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھیں گے، سوائے اس کے جس نے رحمٰن سے عہد لیا(87)

87. None shall have the power of intercession, but such a one as has received permission (or promise) from the Most Gracious (Allāh).

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝(88)

اور انھوں نے کہا: رحمٰن اولاد رکھتا ہے(88)

88. And they say: "The Most Gracious (Allāh) has begotten a son (or offspring or children) [as the Jews say: 'Uzair (Ezra) is the son of Allāh, and the Christians say that He has begotten a son {'Īsā (Jesus) عليه السلام}, and the pagan Arabs say that He has begotten daughters (angels and others)]."

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ۝(89)

البتہ یقیناً تم ایک بہت بھاری بات (گناہ) تک آ پہنچے ہو(89)

89. Indeed you have brought forth (said) a terrible evil thing.

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝(90)

قریب ہیں کہ آسمان اس (بات) سے پھٹ پڑیں، اور زمین شق ہو جائے، اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر پڑیں(90)

90. Whereby the heavens are almost torn, and the earth is split asunder, and the mountains fall in ruins,

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝(91)

اس (بات) پر کہ انھوں نے رحمٰن کے لیے اولاد کا دعویٰ کیا(91)

91. That they ascribe a son (or offspring or children) to the Most Gracious (Allāh).

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝(92)

اور رحمٰن کے لائق نہیں کہ وہ کسی کو اولاد بنائے(92)

92. But it is not suitable for (the Majesty of) the Most Gracious (Allāh) that He should beget a son (or offspring or children).

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝(93)

آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہیں وہ سب رحمٰن کے پاس غلام بن کر آئیں گے(93)

93. There is none in the heavens and the earth but comes to the Most Gracious (Allāh) as a slave.

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝(94)

بلا شبہ یقیناً اس (رحمٰن) نے ان کا شمار کر رکھا ہے اور انھیں خوب گن رکھا ہے(94)

94. Verily, He knows each one of them, and has counted them a full counting.

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝(95)

اور وہ سب یوم قیامت اللہ کے پاس تنہا تنہا آئیں گے(95)

95. And everyone of them will come to Him alone on the Day of Resurrection (without any helper, or protector or defender).

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝(96)

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، یقیناً رحمٰن ان کے لیے محبت پیدا کر دے گا[1]★(96)

96. Verily, those who believe [in the Oneness of Allāh and in His Messenger (Muhammad ﷺ)] and work deeds of righteousness, the

---

[1] زمین میں اہل دنیا کے دلوں میں اور آسمانوں میں فرشتوں کے دلوں میں، جیسا کہ حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو وہ جبرائیل علیہ السلام کو

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Most Gracious (Allāh) will bestow love for them[1] (in the hearts of the believers).

97. So, We have made this (the Qur'ān) easy in your own tongue (O Muhammad ﷺ), only that you may give glad tidings to the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2), and warn with it the *Ludd* [2] people.

یقیناً ہم نے تو اس (قرآن) کو آپ کی زبان (عربی) میں خوب آسان کر دیا ہے، تاکہ آپ اس سے متقین کو بشارت دیں اور اس کے ساتھ جھگڑالو قوم① کو ڈرائیں ⑰

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿97﴾

98. And how many a generation before them have We destroyed! Can you (O Muhammad ﷺ) find a single one of them or hear even a whisper of them?

اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں، کیا آپ ان میں سے کسی ایک کو محسوس کرتے ہیں یا ان کی کوئی بھنک (آہٹ) بھی سنتے ہیں؟ ﴿98﴾

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿98﴾ ع 6 16 9

Sūrat Tā-Hā. 20	سورۂ طٰہٰ	اٰیاتُھَا 135 (20) سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ (45) رُکُوْعَاتُھَا 8

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. *Tā-Hā.* [These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

طٰہٰ ①

طٰهٰ ﴿1﴾

2. We have not sent down the Qur'ān to you (O Muhammad ﷺ) to cause you distress,

ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ آپ مشقت میں پڑیں ②

مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰۤى ﴿2﴾

3. But only as a Reminder to those who fear (Allāh).

مگر (یہ تو) اس شخص کے لیے نصیحت ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے ③

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿3﴾

4. A Revelation from Him (Allāh) Who has created the earth and high heavens.

اس ذات کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے آسمان تخلیق کیے ④

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿4﴾

★ بقیہ حاشیہ: مریم، آیت: 96.

بلا کر فرماتا ہے: اللہ فلاں شخص سے محبت کرتا ہے، لہٰذا تم بھی اس سے محبت کرو! چنانچہ جبرائیل علیہ السلام بھی اس سے محبت کرنے لگتا ہے اور پھر جبرائیل علیہ السلام آسمان والوں میں اعلان (منادی) کر دیتا ہے: اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے محبت کرتا ہے لہٰذا تم بھی اس سے محبت کرو! چنانچہ آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں پھر زمین والوں (کے دلوں) میں اس کے لیے مقبولیت رکھ دی جاتی ہے، (اس کے بعد وہ زمین میں بھی بندگان الٰہی کا مقبول اور محبوب بن جاتا ہے۔)'' (صحیح البخاری، الأدب، باب: 41، حدیث: 6040)

[1] (V.19:96) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "If Allāh loves a person, He calls Jibrāīl (Gabriel) saying: Allāh loves so-and-so; O Jibrāīl (Gabriel) love him.' Jibrāīl (Gabriel) would love him, and then Jibrāīl (Gabriel) would make an announcement among the residents of the heavens, 'Allāh loves so-and-so, therefore, you should love him also.' So, all the residents of the heavens would love him and then he is granted the pleasure of the people of the earth." [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6040 (O.P.66)]

[2] (V.19:97) *Ludd*:- The evildoer wicked quarrelsome people who don't believe in Allāh's Oneness and His Prophet's ﷺ message and argue about everything that Allāh has ordained.

① ''جھگڑالو قوم'': وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے رسول ﷺ کی رسالت پر ایمان نہیں رکھتے اور ہر چیز (کام) کے بارے میں دعویٰ کرتے ہیں کہ اللہ نے اس کا حکم دیا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

5. The Most Gracious (Allāh) rose over (*Istawā*) the (Mighty) Throne (in a manner that suits His Majesty).

وہ رحمٰن ہے، عرش پر مستوی ہے⑤

الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ⑤

6. To Him belongs all that is in the heavens and all that is on the earth, and all that is between them, and all that is under the soil.

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، اور جو کچھ گیلی مٹی کے نیچے ہے⑥

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ⑥

7. And if you (O Muhammad ﷺ) speak (the invocation) aloud, then verily, He knows the secret and that which is yet more hidden.

اور اگر آپ بلند آواز سے بات کریں تو بلاشبہ وہ ہر راز اور (اس سے بھی) پوشیدہ تر بات کو جانتا ہے⑦

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ⑦

8. Allāh! *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He)! To Him belong the Best Names.[1]

(وہی) اللہ ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، سب اچھے نام اسی کے ہیں①⑧

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ⑧

9. And has there come to you the story of Mūsā (Moses)?

اور کیا آپ تک موسیٰ کی خبر پہنچی ہے؟⑨

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑨ وقف لازم

10. When he saw a fire, he said to his family: "Wait! Verily, I have seen a fire; perhaps I can bring you some burning brand therefrom, or find some guidance at the fire."

جب اس نے (طور پر) آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا: (یہاں) ٹھہرو، بے شک میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں اس میں سے تمھارے لیے کوئی انگارا لے آؤں، یا آگ کے پاس کوئی راہبر پاؤں⑩

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩

11. And when he came to it (the fire), he was called by name: "O Mūsā (Moses)!

چنانچہ جب وہ (موسیٰ) آگ کے پاس پہنچا تو آواز دی گئی: اے موسیٰ!⑪

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ⑪

12. "Verily, I am your Lord! So take off your shoes; you are in the sacred valley, *Tuwa*.

بے شک میں تیرا رب ہوں، لہٰذا تو اپنے جوتے اتار دے، بلاشبہ تو مقدس وادی طویٰ میں ہے⑫

اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫

13. "And I have chosen you. So listen to that which will be revealed (to you).

اور میں نے تجھے چن لیا ہے، لہٰذا جو وحی کی جاتی ہے اسے غور سے سن⑬

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ⑬

14. "Verily, I am Allāh! *Lā ilāha illa Ana* (none has the right to be worshipped but I), so worship Me, and perform *As-Salāt* (the prayers) for My remembrance.

بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، چنانچہ تو میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم کر⑭

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ⑭

15. "Verily, the Hour is coming – and I am almost hiding it – that

بے شک قیامت آنے والی ہے، میں اس کا وقت مخفی

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى

[1] (V.20:8) See the footnote of (V.7:180).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ اعراف: 180/7)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ⑮

رکھنا چاہتا ہوں، تاکہ ہر نفس کو اس کا بدلہ دیا جائے جو وہ کوشش کرتا ہے ⑮

every person may be rewarded for that which he strives.

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ⑯

لہٰذا اس (فکرِ آخرت) سے تجھے وہ شخص روکنے نہ پائے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا، اور اس نے اپنی خواہشات کی پیروی کی، ورنہ تو (بھی) ہلاک ہو جائے گا① ⑯

16. "Therefore, let not the one who believes not therein (i.e. in the Day of Resurrection, Reckoning, Paradise and Hell), but follows his own lusts,[1] divert you therefrom, lest you perish.

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ⑰

اور اے موسیٰ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ ⑰

17. "And what is that in your right hand, O Mūsā (Moses)?"

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ⑱

اس نے کہا: یہ میری لاٹھی ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں، اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں، اور اس میں میرے لیے اور بھی مقاصد ہیں ⑱

18. He said: "This is my stick, whereon I lean, and wherewith I beat down branches for my sheep, and wherein I find other uses."

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ⑲

اللہ نے فرمایا: اے موسیٰ! اسے پھینک دے ⑲

19. (Allāh) said: "Cast it down, O Mūsā (Moses)!"

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ⑳

پھر جب اس نے اسے پھینکا تب وہ دوڑتا ہوا سانپ (بن گیا) ⑳

20. He cast it down, and behold! It was a snake, moving quickly.

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ٭ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ㉑

فرمایا: اسے پکڑ لے اور مت ڈر، ہم اسے اس کی پہلی حالت میں لوٹا دیں گے ㉑

21. Allāh said:"Grasp it and fear not; We shall return it to its former state,

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ㉒

اور تو اپنا ہاتھ اپنی بغل سے ملا وہ بغیر کسی مرض کے چمکتا ہوا سفید نکلے گا، (یہ) دوسری نشانی ہے ㉒

22. "And press your (right) hand to your (left) side: it will come forth white (and shining), without any disease as another sign,

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ㉓

تاکہ ہم تجھے اپنی کچھ بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں ㉓

23. "That We may show you (some) of Our Greater Signs.

ع 1 24 10 اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ㉔

تو فرعون کی طرف جا، بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے ㉔

24. "Go to Fir'aun (Pharaoh)! Verily, he has transgressed (all bounds in disbelief and disobedience, and has behaved as an arrogant and as a tyrant)."

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ㉕

اس (موسیٰ) نے کہا: میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے ㉕

25. [Mūsā (Moses)] said: "O my Lord! Open for me my chest (grant me self-confidence, contentment, and boldness).

وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ㉖

اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے ㉖

26. "And ease my task for me;

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ㉗

اور میری زبان کی گرہ کھول دے ㉗

27. "And loose the knot (the defect) from my tongue, (i.e.

---

[1] (V.20:16) See the footnote of (V.19:59)

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ مریم: 59/19)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

remove the incorrectness from my speech) [That occurred as a result of a brand of fire which Mūsā (Moses) put in his mouth when he was an infant]. (*Tafsir At-Tabarī*)

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿28﴾

(تاکہ) وہ میری بات سمجھ سکیں ﴿28﴾

28. "That they understand my speech.

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿29﴾

اور میرے لیے میرے کنبے میں سے ایک وزیر بنا دے ﴿29﴾

29. "And appoint for me a helper from my family,

هٰرُوْنَ اَخِي ﴿30﴾

(یعنی) میرے بھائی ہارون کو ﴿30﴾

30. "Hārūn (Aaron), my brother.

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿31﴾

اس کے ساتھ میری کمر مضبوط کر دے ﴿31﴾

31. "Increase my strength with him,

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿32﴾

اور اسے میرے کام (نبوت) میں شریک کر دے ﴿32﴾

32. "And let him share my task (of conveying Allāh's Message and Prophethood),

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿33﴾

تاکہ ہم تیری بکثرت تسبیح کریں ﴿33﴾

33. "That we may glorify You much,

وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿34﴾

اور ہم تجھے بکثرت یاد کریں ﴿34﴾

34. "And remember You much,

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿35﴾

بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے ﴿35﴾

35. "Verily, You are Ever a Well-Seer of us."

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿36﴾

اس (اللہ) نے فرمایا: اے موسیٰ! جو کچھ تو نے مانگا تجھے دیا جاتا ہے ﴿36﴾

36. (Allāh) said: "You are granted your request, O Mūsā (Moses)!

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿37﴾

ہم تجھ پر ایک اور بار بھی احسان کر چکے ہیں ﴿37﴾

37. "And indeed We conferred a favour on you another time (before).

اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿38﴾

جب ہم نے تیری ماں کی طرف وہ الہام کیا تھا جو (اب) وحی کی جاتی ہے ﴿38﴾

38. "When We inspired your mother with that which We inspired.

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ
فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ
وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ڬ
وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ ﴿39﴾ وقف لازم

یہ کہ تو اس (موسیٰ) کو صندوق میں ڈال، پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دے، پھر دریا اسے ساحل پر لا ڈالے گا جسے میرا اور اس کا دشمن اٹھائے گا، اور میں نے اپنی طرف سے تجھ پر محبت ڈال دی اور یہ (اس لیے) کہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش کی جائے ﴿39﴾

39. "(Saying:) 'Put him (the child) into the *Tabūt* (a box or a case or a chest) and put it into the river (Nile); then the river shall cast it up on the bank, and there, an enemy of Mine and an enemy of his shall take him.' And I endued you with love from Me, in order that you may be brought up under My Eye.

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي
مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ
عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ڛ وَقَتَلْتَ نَفْسًا

جب تیری بہن چل رہی تھی اور کہہ رہی تھی: کیا میں تمھیں اس کا بتاؤں جو اس کی کفالت کرے؟ پھر ہم نے تجھے تیری ماں کے پاس لوٹا دیا، تاکہ اس کی آنکھ

40. "When your sister went and said: 'Shall I show you one who will nurse him?' So, We restored you to your mother, that she

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۫ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾

ٹھنڈی رہے اور وہ غم نہ کھائے، اور تو نے ایک شخص کو قتل کیا تو ہم نے تجھے اس غم سے نجات دی۔ اور ہم نے تجھے خوب آزمایا، پھر تو اہل مدین میں کئی سال ٹھہرا رہا، پھر اے موسیٰ! تو تقدیر الٰہی کے مطابق (یہاں) آیا ﴿۴۰﴾

might cool her eyes and she should not grieve. Then you did kill a man, but We saved you from great distress and tried you with a heavy trial. Then you stayed a number of years with the people of Madyan (Midian). Then you came here according to the fixed term which I ordained (for you), O Mūsā (Moses)!

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾

اور میں نے تجھے اپنی ذات کے لیے خاص طور پر بنایا[1] ﴿۴۱﴾

41. "And I have chosen you[1] for Myself.

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾

تو اور تیرا بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤ اور تم دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا ﴿۴۲﴾

42. "Go you and your brother with My *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc.), and do not, you both, slacken and become weak in My remembrance.

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾

تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ، بلاشبہ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿۴۳﴾

43. "Go both of you to Fir'aun (Pharaoh), verily, he has transgressed (all bounds in disbelief and disobedience and behaved as an arrogant and as a tyrant).

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾

چنانچہ تم دونوں اس سے نرم بات کہنا، شاید کہ وہ نصیحت پکڑے یا ڈرے ﴿۴۴﴾

44. "And speak to him mildly, perhaps he may accept admonition or fear (Allāh)."

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾

ان دونوں نے کہا: اے ہمارے رب! بے شک ہم تو ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا سرکشی کرے ﴿۴۵﴾

45. They said: "Our Lord! Verily, we fear lest he should hasten to punish us or lest he should transgress (all bounds against us)."

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿۴۶﴾

اس (اللہ) نے فرمایا: تم دونوں مت ڈرو، بلاشبہ میں تم دونوں کے ساتھ ہوں، میں سنتا اور دیکھتا ہوں ﴿۴۶﴾

46. He (Allāh) said: "Fear not, verily, I am with you both, hearing and seeing.

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۥ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾

لہٰذا تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور کہو: بے شک ہم تیرے رب کے رسول ہیں، چنانچہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج، اور انھیں مت ستا، یقیناً ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشانی لائے ہیں، اور جو ہدایت کی اتباع کرے اس پر سلامتی ہے ﴿۴۷﴾

47. "So go you both to him, and say: 'Verily, we are Messengers of your Lord, so let the Children of Israel go with us, and torment them not; indeed, we have come with a sign from your Lord! And peace will be upon him who follows the guidance!

---

[1] (V.20:41) i.e. chosen you for My Revelation and My Message or created you for Myself or strengthened and taught you as to how to preach My Message to My worshippers. (*Tafsīr Al-Qurṭubī*)

① یعنی میں نے تجھے اپنی وحی اور رسالت کے لیے چن لیا ہے یا میں نے تجھ کو اپنے لیے پیدا کیا ہے یا میں نے تجھے مضبوط بنایا ہے اور تجھے سکھایا تاکہ تو میرے بندوں کو میرے امر و نہی (احکام) پہنچائے۔" (تفسیر القرطبی: 11/198)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٤٨﴾

بلاشبہ ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ یقیناً اس پر عذاب ہے جو (حق کی) تکذیب کرے اور پھر جائے ﴿٤٨﴾

48. 'Truly, it has been revealed to us that the torment will be for him who denies (believes not in the Oneness of Allāh, and in His Messengers), and turns away' (from the truth and obedience of Allāh)."

قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَا مُوسَىٰ ﴿٤٩﴾

اس (فرعون) نے کہا: اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟ ﴿٤٩﴾

49. Fir'aun (Pharaoh) said: "Who then, O Mūsā (Moses), is the Lord of you two?"

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿٥٠﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر شے کو اس کی شکل وصورت دی، پھر ہدایت دی ﴿٥٠﴾

50. [Mūsā (Moses)] said: "Our Lord is He Who gave to each thing its form and nature, then guided it aright."

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ﴿٥١﴾

اس (فرعون) نے کہا: اگلی امتوں کا کیا حال ہے؟ ﴿٥١﴾

51. [Fir'aun (Pharaoh)] said: "What about the generations of old?"

قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي فِي كِتَابٍ ۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنسَى ﴿٥٢﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: ان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب (لوح محفوظ) میں ہے، میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے ﴿٥٢﴾

52. [Mūsā (Moses)] said: "The knowledge thereof is with my Lord, in a Record. My Lord neither errs nor He forgets."

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿٥٣﴾

وہ ذات جس نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور تمھارے چلنے کے لیے اس میں راستے بنائے اور آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس کے ذریعے سے کئی اقسام کی مختلف نباتات نکالیں ﴿٥٣﴾

53. Who has made earth for you like a bed (spread out); and has opened roads (ways and paths) for you therein, and has sent down water (rain) from the sky. And We have brought forth with it various kinds of vegetation.

كُلُوا وَارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ﴿٥٤﴾ ع 2/30/11

تم کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ، بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں ﴿٥٤﴾

54. Eat and pasture your cattle (therein); verily, in this are *Ayāt* (proofs and signs) for men of understanding.

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ ﴿٥٥﴾

ہم نے تمھیں اسی (زمین) سے پیدا کیا اور اسی میں تمھیں لوٹائیں گے، اور اسی میں سے تمھیں ایک بار پھر نکالیں گے ﴿٥٥﴾

55. Thereof (from earth) We created you, and into it We shall return you, and from it We shall bring you out once again.

وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿٥٦﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس (فرعون) کو اپنی سب نشانیاں دکھا دیں، پھر بھی اس نے جھٹلایا اور انکار کیا ﴿٥٦﴾

56. And indeed We showed him [Fir'aun (Pharaoh)] all Our *Ayāt* (signs and evidences), but he denied and refused.

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿٥٧﴾

کہنے لگا: اے موسیٰ! کیا تو ہمارے پاس اسی لیے آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہمیں ہماری سرزمین سے نکال دے؟ ﴿٥٧﴾

57. He [Fir'aun (Pharaoh)] said: "Have you come to drive us out of our land with your magic, O Mūsā (Moses)?

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا

چنانچہ ہم تیرے پاس (مقابل) اس جیسا ہی جادو لائیں گے، لہٰذا تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک

58. "Then verily, we can produce magic the like thereof; so appoint

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾

وعدہ ٹھہرا، نہ ہم اس کی خلاف ورزی کریں اور نہ تو، ایک ہموار جگہ میں ﴿58﴾

a meeting between us and you, which neither we nor you shall fail to keep, in an open place where both shall have a just and equal chance (and beholders could witness the competition)."

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿59﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: تمھارا وعدہ زینت (جشن) کا دن ہے، اور یہ کہ لوگ دن چڑھے اکٹھے کیے جائیں ﴿59﴾

59. [Mūsā (Moses)] said: "Your appointed meeting is the day of the festival, and let the people assemble when the sun has risen (forenoon)."

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿60﴾

چنانچہ فرعون (محل میں) واپس آیا اور اپنی ساری چالیں جمع کیں، پھر (میدان میں) آ گیا ﴿60﴾

60. So Fir'aun (Pharaoh) withdrew, devised his plot and then came back.

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿61﴾

موسیٰ نے ان سے کہا: تمھارے لیے ہلاکت ہو! تم اللہ پر جھوٹ نہ گھڑو، ورنہ وہ عذاب سے تمھیں تباہ کر دے گا اور جس نے جھوٹ گھڑا یقیناً وہ ناکام رہا ﴿61﴾

61. Mūsā (Moses) said to them: "Woe to you! Invent not a lie against Allāh, lest He should destroy you completely by a torment. And surely, he who invents a lie (against Allāh) will fail miserably."

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿62﴾

پھر انھوں نے آپس میں اپنے معاملے میں باہم اختلاف کیا اور رازداری سے مشورہ کیا ﴿62﴾

62. Then they debated one with another what they must do, and they kept their talk secret.

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰىنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿63﴾

وہ بولے: بلاشبہ یہ دونوں جادوگر ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تمھیں تمھاری سرزمین سے نکال دیں اور تمھارا عمدہ نظام لے جائیں (تباہ و برباد کر دیں) ﴿63﴾

63. They said: "Verily, these are two magicians. Their object is to drive you out from your land with their magic, and to take you away from your superior way (overcome your chiefs and nobles).

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿64﴾

لہٰذا اپنی تدبیریں پختہ کر لو، پھر صف باندھ کر آ جاؤ اور بلاشبہ جو (آج) غالب رہا وہ کامیاب ٹھہرا ﴿64﴾

64. "So devise your plot, and then assemble in line. And whoever overcomes this day will be indeed successful."

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾

(ان جادوگروں نے) کہا: اے موسیٰ! یا تو تو ڈال یا ہم ہی ہوں پہلے ڈالنے والے؟ ﴿65﴾

65. They said:"O Mūsā (Moses)! Either you throw first or we be the first to throw?"

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿66﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: بلکہ تمھی ڈالو، پھر ناگہاں ان کے جادو کی وجہ سے موسیٰ کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں بلاشبہ دوڑ رہی ہیں ﴿66﴾

66. [Mūsā (Moses)] said: "Nay, throw you (first)!" Then behold! their ropes and their sticks, by their magic, appeared to him as though they moved fast.

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿67﴾

پھر موسیٰ نے اپنے نفس میں خوف محسوس کیا ﴿67﴾

67. So Mūsā (Moses) conceived fear in himself.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

68. We (Allāh) said: "Fear not! Surely, you will have the upper hand.

ہم نے کہا: خوف نہ کھا، بے شک تو ہی غالب رہے گا ﴿٦٨﴾

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾

69. "And throw that which is in your right hand! It will swallow up that which they have made. That which they have made is only a magician's trick, and the magician will never be successful, to whatever amount (of skill) he may attain."

اور جو (لاٹھی) تیرے دائیں ہاتھ میں ہے اسے ڈال دے، وہ اس کو نگل جائے گی جو کچھ انھوں نے بنایا ہے، بس انھوں نے تو جادوگر کا فریب بنایا ہے، اور جادوگر جہاں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا ﴿٦٩﴾

وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾

70. So, the magicians fell down prostrate. They said: "We believe in the Lord of Hārūn (Aaron) and Mūsā (Moses)."

چنانچہ جادوگر بے اختیار سجدے میں گر گئے، اور کہنے لگے: ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے ﴿٧٠﴾

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ﴿٧٠﴾

71. [Fir'aun (Pharaoh)] said: "Believe you in him [Mūsā (Moses)] before I give you permission? Verily, he is your chief who has taught you magic. So, I will surely cut off your hands and feet on opposite sides, and I will surely crucify you on the trunks of date palms, and you shall surely know which of us [I (Fir'aun – Pharaoh) or the Lord of Mūsā (Moses) (Allāh)] can give the severe and more lasting torment."

فرعون نے کہا: کیا تم میری اجازت سے پہلے ہی اس پر ایمان لائے ہو؟ یقیناً یہ تمھارا بڑا ہی تو ہے جس نے تمھیں جادو سکھایا، لہٰذا میں تمھارے ہاتھ اور پاؤں ایک دوسرے کی مخالف سمتوں سے ضرور کٹواؤں گا، اور تمھیں کھجور کے تنوں پر ضرور سولی دوں گا، اور تمھیں ضرور معلوم ہو جائے گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے ﴿٧١﴾

قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۖ فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ﴿٧١﴾

72. They said: "We prefer you not over what have come to us of the clear signs and to Him (Allāh) Who created us. So, decree whatever you desire to decree, for you can only decree (regarding) this life of the world.

وہ کہنے لگے: ہم تجھے کبھی ترجیح نہیں دیں گے اُن واضح دلائل پر جو ہمارے پاس آ چکے اور نہ اس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا، لہٰذا تو جو کر سکتا ہے کر گزر، بس تو تو اس دنیاوی زندگی ہی کا فیصلہ کرے گا ﴿٧٢﴾

قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا ۖ فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾

73. "Verily, we have believed in our Lord, that He may forgive us our faults, and the magic to which you did compel us. And Allāh is better [as regards reward in comparison to your Fir'aun's (Pharaoh's) reward], and more lasting (as regards punishment in comparison to your punishment)."

بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہمیں بخش دے ہماری خطائیں اور وہ جادو بھی جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا، اور اللہ بہت بہتر اور وہی باقی رہنے والا ہے ﴿٧٣﴾

إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿٧٣﴾

74. Verily, whoever comes to his Lord as a *Mujrim* (criminal,

بے شک جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم بن کر

إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

polytheist, sinner, disbeliever in the Oneness of Allāh and His Messengers), then surely, for him is Hell, wherein he will neither die nor live.

حاضر ہوگا تو یقیناً اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ تو وہ مرے گا اور نہ جیے گا﴿74﴾

جَهَنَّمَ ۚ لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰى ﴿74﴾

75. But whoever comes to Him (Allāh) as a believer (in the Oneness of Allāh), and has done righteous good deeds, for such are the high ranks (in the Hereafter),

اور جو اس کے حضور مومن (بن کر) حاضر ہوگا، جبکہ اس نے نیک عمل کیے ہوں، تو انھی (لوگوں) کے درجے بلند ہیں﴿75﴾

وَمَنۡ يَّاۡتِهٖ مُؤۡمِنًا قَدۡ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الۡعُلٰى ﴿75﴾

76. *'Adn* (Eden) Paradise (everlasting Gardens), under which rivers flow, wherein they will abide forever, and such is the reward of those who purify themselves (by abstaining from all kinds of sins and evil deeds which Allāh has forbidden and by doing all that Allāh has ordained).

(یعنی) سدا رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی اس کی جزا ہے جو (گناہوں سے) پاک ہوا﴿76﴾

جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰى ﴿76﴾ ع 3 22 12

77. And indeed We revealed to Mūsā (Moses) (saying): "Travel by night with *'Ibādi* (My slaves) and strike a dry path for them in the sea, fearing neither to be overtaken [by Fir'aun (Pharaoh)] nor being afraid (of drowning in the sea)."

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ رات کو میرے بندے نکال لے چل، پھر ان کے لیے سمندر میں خشک راستہ بنا، جبکہ تجھے نہ تو پکڑے جانے کا خوف ہوگا اور نہ (ڈوبنے کا) ڈر﴿77﴾

وَلَقَدۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى ۙ اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡ فَاضۡرِبۡ لَهُمۡ طَرِيۡقًا فِى الۡبَحۡرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰى ﴿77﴾

78. Then Fir'aun (Pharaoh) pursued them with his hosts, but the sea water completely overwhelmed them and covered them up.

پھر فرعون نے اپنے لشکروں سمیت ان کا پیچھا کیا تو انھیں سمندر (کے پانی) نے ڈھانپ لیا جیسے ڈھانپنے کا حق تھا﴿78﴾

فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ فَغَشِيَهُمۡ مِّنَ الۡيَمِّ مَا غَشِيَهُمۡ ؕ ﴿78﴾

79. And Fir'aun (Pharaoh) led his people astray, and he did not guide them.

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور (سیدھی) راہ نہ دکھائی﴿79﴾

وَاَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿79﴾

80. O Children of Israel! We delivered you from your enemy, and We made a covenant with you on the right side of the Mount, and We sent down to you *Al-Manna*[1] and quail,

اے بنی اسرائیل! ہم نے تمھیں تمھارے دشمن سے نجات دی، اور ہم نے تم سے طور کی دائیں جانب (تورات دینے) کا وعدہ کیا، اور ہم نے تم پر من اور سلویٰ نازل کیا①﴿80﴾

يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَوٰعَدۡنٰكُمۡ جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ﴿80﴾

---

[1] (V.20:80) See the footnote of (V.2:57).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2:57)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

81. (Saying) eat of the *Tayyibāt* (good lawful things) wherewith We have provided you, and commit no transgression or oppression therein, lest My Anger should justly descend on you. And he on whom My Anger descends, he is indeed perished. (*Tafsir A' ˜ıbari*)

ہم نے تمھیں جن پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا ہے ان سے کھاؤ، اور تم اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب اترے، اور جس پر میرا غضب اترا تو یقیناً وہ تباہ ہو گیا ﴿81﴾

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿81﴾

82. And verily, I am indeed forgiving to him who repents, believes (in My Oneness, and associates none in worship with Me) and does righteous good deeds, and then remains constant in doing them (till his death).

اور بے شک میں بہت بخشنے والا ہوں اس کے لیے جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر ہدایت پر رہے ﴿82﴾

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿82﴾

83. "And what made you hasten from your people, O Mūsā (Moses)?"

اور اے موسیٰ! کون سی چیز تجھے تیری قوم سے جلدی لے آئی؟ ﴿83﴾

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿83﴾

84. He said: "They are close on my footsteps, and I hastened to You, O my Lord, that You might be pleased."

اس نے کہا: وہ لوگ میرے پیچھے ہیں، اور اے میرے رب! میں نے تیری طرف جلدی کی، تاکہ تو راضی ہو جائے ﴿84﴾

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿84﴾

85. (Allāh) said: "Verily, We have tried your people in your absence, and As-Sā"irī has led them astray."

اللہ نے فرمایا: چنانچہ بے شک ہم نے تیرے بعد تیری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا، اور انھیں سامری نے گمراہ کر دیا ﴿85﴾

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿85﴾

86. Then Mūsā (Moses) returned to his people in a state of anger and sorrow. He said: "O my people! Did not your Lord promise you a fair promise? Did then the promise seem to you long in coming? Or did you desire that wrath should descend from your Lord on you, that you broke your promise to me (i.e. by disbelieving in Allāh and worshipping the calf)?"

تو موسیٰ اپنی قوم کی طرف غضب ناک (اور) غمگین لوٹا (اور) کہنے لگا: اے میری قوم! کیا تمھارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہ کیا تھا؟ کیا پھر تم پر عہد طویل ہو گیا تھا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمھارے رب کا غضب اترے، لہٰذا تم نے میرے وعدے کی خلاف ورزی کی ﴿86﴾

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿86﴾

87. They said: "We broke not the promise to you, of our own will, but we were made t carry the weight of the ornaments of the [Fir'aun's (Pharaoh)] people, then we cast them (into the fire), and that was what As-Sāmirī did."

وہ کہنے لگے: ہم نے تیرے وعدے کی اپنے اختیار سے خلاف ورزی نہیں کی، لیکن ہم پر قوم (فرعون) کے زیب و زینت کے بوجھ لاد دیے گئے تھے تو ہم نے وہ (آگ میں) پھینک دیے اور اسی طرح سامری نے بھی (زیور) پھینکے ﴿87﴾

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿87﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُۥ خُوَارٌ فَقَالُوا۟ هَٰذَآ إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِىَ ﴿٨٨﴾

پھر اس نے ان کے لیے ایک بچھڑا نکالا (بنایا) جو محض جسم تھا، جس کی آواز گائے کی سی تھی، پھر وہ (لوگ) کہنے لگے: یہی ہے تمھارا الٰہ اور موسیٰ کا الٰہ۔ وہ تو بھول گیا (88)

88. Then he took out (of the fire) for them (a statue of) a calf which seemed to low. They said: "This is your *ilāh* (god), and the *ilāh* (god) of Mūsā (Moses), but he [Mūsā (Moses)] has forgotten (his god)."'

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع 4 13 13

بھلا وہ دیکھتے نہیں تھے کہ بلاشبہ وہ (بچھڑا) ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے کسی نفع ونقصان کا مالک ہے (89)

89. Did they not see that it could not return them a word (for answer), and that it had no power either to harm them or to do them good?

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَٰرُونُ مِن قَبْلُ يَٰقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِۦ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ ٱلرَّحْمَٰنُ فَٱتَّبِعُونِى وَأَطِيعُوٓا۟ أَمْرِى ﴿٩٠﴾

اور بلاشبہ اس سے پہلے ہارون نے ان سے کہا تھا: اے میری قوم! یقیناً اس (بچھڑے) کے ساتھ تم آزمائے گئے ہو، اور یقیناً تمھارا رب رحمٰن ہے، لہٰذا تم میری اتباع کرو اور میرے حکم کی اطاعت کرو (90)

90. And Hārūn (Aaron) indeed had said to them beforehand: "O my people! You are being tried in this, and verily, your Lord is (Allāh) the Most Gracious, so follow me and obey my order."

قَالُوا۟ لَن نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَٰكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾

وہ کہنے لگے: ہم تو ہمیشہ اس پر مجاور (بن کر بیٹھ) رہیں گے حتی کہ موسیٰ ہمارے پاس لوٹ آئے (91)

91. They said: "We will not stop worshipping it (i.e. the calf), until Mūsā (Moses) returns to us."

قَالَ يَٰهَٰرُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوٓا۟ ﴿٩٢﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: اے ہارون! تجھے کس چیز نے روکے رکھا جب تو نے انھیں دیکھا کہ وہ بھٹک گئے ہیں (92)

92. [Mūsā (Moses)] said: "O Hārūn (Aaron)! What prevented you when you saw them going astray;

أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِى ﴿٩٣﴾

کہ تو نے میری اتباع نہ کی؟ کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ (93)

93. "That you followed me not (according to my advice to you)? Have you then disobeyed my order?"

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِى وَلَا بِرَأْسِىٓ ۖ إِنِّى خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِى ﴿٩٤﴾

اس (ہارون) نے کہا: اے میرے ماں جائے! میری ڈاڑھی اور میرا سر نہ پکڑ۔ یقیناً میں ڈرا کہ تو کہے گا: تو نے بنی اسرائیل کے درمیان تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا انتظار نہ کیا (94)

94. He [Hārūn (Aaron)] said: "O son of my mother! Seize (me) not by my beard, nor by my head! Verily, I feared lest you should say: 'You have caused a division among the Children of Israel, and you have not respected my word!' "

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَٰسَٰمِرِىُّ ﴿٩٥﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ (95)

95. [Mūsā (Moses)] said: "And what is the matter with you. O Sāmirī? (i.e. why did you do so?)"

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا۟ بِهِۦ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ ٱلرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِى نَفْسِى ﴿٩٦﴾

اس (سامری) نے کہا: میں نے وہ چیز دیکھی جو ان لوگوں نے نہ دیکھی، چنانچہ میں نے (مٹی کی) ایک مٹھی رسول (جبریل کے گھوڑے) کے نقش قدم سے بھر لی اور وہ اس میں ڈال دی، اور اسی طرح میرے

96. (Sāmirī) said: "I saw what they saw not, so I took a handful (of dust) from the (hoof) print of the messenger [Jibrāīl's (Gabriel's) horse] and threw it [into the fire in which were put

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نفس نے (اسے) میرے لیے خوشنما بنا دیا (96)

the ornaments of Fir'aun's (Pharaoh) people, or into the calf]. Thus my inner self suggested to me."

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِى الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰـهِكَ الَّذِىْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ نَسْفًا (97)

اس (موسیٰ) نے کہا: تو چلا جا، اب یقیناً تیرے لیے زندگی بھر یہی ہے کہ تو کہتا رہے: (مجھے) نہ چھونا، اور بے شک تیرے لیے ایک وعدہ ہے، جس کی خلاف ورزی تجھ سے ہرگز نہیں کی جائے گی۔ اور تو اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو مجاور بنا رہا، البتہ ہم اسے ضرور جلا دیں گے، پھر یقیناً (اس کی راکھ) اڑا کر سمندر میں بکھیر دیں گے (97)

97. Mūsā (Moses) said: "Then go away! And verily, your (punishment) in this life will be that you will say: 'Touch me not' (i.e. you will live alone exiled away from mankind); and verily, (for a future torment) you have a promise that will not fail. And look at your *ilāh* (god) to which you have been devoted. We will certainly burn it, and scatter its particles in the sea."

اِنَّمَآ اِلٰـهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا (98)

بس تمھارا معبود تو اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس نے ہر چیز کو اپنے علم سے گھیر رکھا ہے (98)

98. Your *Ilāh* (God) is only Allāh, (the One) *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He). He has full knowledge of all things.

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۚ (99)

اسی طرح ہم آپ کو وہ احوال سناتے ہیں جو (پہلے) گزر چکے، اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ذکر (قرآن) دیا (99)

99. Thus We relate to you (O Muhammad ﷺ) some information of what happened before. And indeed We have given you from Us a Reminder (this Qur'ān).

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ (100)

جس نے اس سے اعراض کیا تو یقیناً وہ یوم قیامت ایک بوجھ اٹھائے ہوئے ہوگا (100)

100. Whoever turns away from it (this Qur'ān — i.e. does not believe in it, nor acts on its orders), verily, they will bear a heavy burden (of sins) on the Day of Resurrection,

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ (101)

وہ اس (تکلیف) میں ہمیشہ رہیں گے اور یوم قیامت ان کے لیے بوجھ اٹھانا برا ہوگا (101)

101. They will abide in that (state in the Fire of Hell) — and evil indeed will it be that load for them on the Day of Resurrection;

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۚ (102)

جس دن صور میں پھونکا جائے گا، اور ہم اس دن مجرم اکٹھے کریں گے اس حال میں کہ نیلی آنکھوں والے ہوں گے (102)

102. The Day when the Trumpet will be blown (the second blowing): that Day, We shall gather the *Mujrimūn* (criminals, polytheists, sinners, disbelievers in the Oneness of Allāh) blue or blind-eyed with thirst.

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا (103)

وہ باہم چپکے چپکے کہتے ہوں گے: تم (دنیا میں) نہیں ٹھہرے مگر صرف دس دن (103)

103. They will speak in a very low voice to each other (saying): "You stayed not longer than ten (days)."

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ
طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾

ہم کو خوب معلوم ہے جو وہ کہیں گے، جبکہ ان میں بہترین رائے والا کہے گا: تم تو صرف ایک دن ٹھہرے تھے ﴿١٠٤﴾

104. We know very well what they will say, when the best among them in knowledge and wisdom will say: "You stayed no longer than a day!"

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا
رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾

اور وہ آپ سے پہاڑوں کی بابت سوال کرتے ہیں تو آپ کہہ دیجیے: میرا رب انھیں اڑا کر بکھیر دے گا ﴿١٠٥﴾

105. And they ask you concerning the mountains, say: "My Lord will blast them and scatter them as particles of dust.

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

پھر وہ اس (زمین) کو چٹیل میدان (بنا) چھوڑے گا ﴿١٠٦﴾

106. "Then He shall leave them as a level smooth plain.

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾

آپ اس میں نہ کوئی کجی دیکھیں گے اور نہ ابھری جگہ ﴿١٠٧﴾

107. "You will see therein nothing crooked or curved."

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ
وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ
اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

اس دن سب لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے، اس (کی اتباع) سے کوئی کجی نہیں ہوگی اور سب آوازیں رحمٰن کے سامنے پست ہو جائیں گی، پھر آپ آہٹ (اور خفی آواز) کے سوا کچھ نہ سنیں گے ﴿١٠٨﴾

108. On that Day mankind will follow strictly (the voice of) Allāh's caller, no crookedness (that is without going to the right or left of that voice) will they show him (Allāh's caller). And all voices will be humbled for the Most Gracious (Allāh), and nothing shall you hear but the low voice of their footsteps.

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ
لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾

اس دن سفارش کوئی نفع نہ دے گی مگر صرف اس کی جسے رحمٰن اجازت دے گا اور اس کی بات پسند کرے گا ﴿١٠٩﴾

109. On that day no intercession shall avail, except the one for whom the Most Gracious (Allāh) has given permission and whose word is acceptable to Him.

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے اسے اللہ ہی جانتا ہے، اور وہ (لوگ) اپنے علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے ﴿١١٠﴾

110. He (Allāh) knows what happens to them (His creatures) in this world, and what will happen to them (in the Hereafter) but they will never encompass anything of His Knowledge.

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ
مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾

اور سب چہرے حیّ قیّوم (اللہ) کے آگے جھک جائیں گے، اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے ظلم (شرک) کا بوجھ اٹھایا ﴿١١١﴾

111. And (all) faces shall be humbled before (Allāh), *Al-Hayyul-Qayyum* (the Ever Living, the One Who sustains and protects all that exists). And he who carried (a burden of) wrongdoing (i.e. he who disbelieved in Allāh, ascribed partners to Him, and did deeds of His disobedience), will be indeed a complete failure (on that Day).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

اور جو شخص نیک عمل کرے، جبکہ وہ مومن ہو تو وہ نہ ظلم وزیادتی (بے انصافی) کا خوف کھائے گا اور نہ حق تلفی کا ﴿112﴾

112. And he who works deeds of righteousness, while he is a believer (in Islāmic Monotheism), then he will have no fear of injustice, nor of any curtailment (of his reward).

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

اور اسی طرح ہم نے اس کو عربی قرآن نازل کیا اور ہم نے اس میں پھیر پھیر کر کئی پہلوؤں سے (اپنی) وعید بیان کی تاکہ وہ تقویٰ اپنائیں یا یہ (قرآن) ان کے لیے نصیحت پیدا کرے ﴿113﴾

113. And thus We have sent it down as a Qur'ān in Arabic, and have explained therein in detail the warnings, in order that they may fear Allāh, or that it may cause them to have a lesson from it (or to have the honour for believing and acting on its teachings).

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾

پس ثابت وسچا بادشاہ اللہ بلند و بالا ہے، اور (اے نبی!) آپ قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کریں قبل اس کے کہ آپ کی طرف اس کی وحی پوری کی جائے اور کہیے: اے میرے رب! مجھے علم میں زیادہ کر ﴿114﴾

114. Then High above all be Allāh, the True King. And be not in haste (O Muhammad ﷺ) with the Qur'ān before its revelation is completed to you, and say: "My Lord! Increase me in knowledge."

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ ع 6 11 15

اور البتہ ہم نے اس سے پہلے آدم سے عہد لیا تھا تو وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں عزم صمیم نہ پایا ﴿115﴾

115. And indeed We made a covenant with Adam before, but he forgot, and We found on his part no firm willpower.

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿١١٦﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: آدم کو سجدہ کرو تو انھوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا ﴿116﴾

116. And (remember) when We said to the angels: "Prostrate yourselves to Adam." They prostrated themselves (all) except *Iblīs* (Satan); he refused.

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾

پھر ہم نے کہا: اے آدم! بے شک یہ (ابلیس) تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے، کہیں وہ تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے کہ تو مشقت میں پڑ جائے ﴿117﴾

117. Then We said: "O Adam! Verily, this is an enemy to you and to your wife. So, let him not get you both out of Paradise, so that you will be distressed.

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾

بے شک تیرے لیے (یہاں اہتمام) ہے کہ تو اس میں نہ بھوکا رہے گا اور نہ ننگا ہوگا ﴿118﴾

118. Verily, you have (a promise from Us) that you will never be hungry therein nor naked.

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾

اور بے شک تجھے نہ پیاس لگے گی اور نہ تجھے دھوپ لگے گی ﴿119﴾

119. And you (will) suffer not from thirst therein nor from the sun's heat.

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾

پھر شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا، اس نے کہا: اے آدم! کیا میں تجھے سدا جینے کا درخت اور بادشاہی نہ بتاؤں جو پرانی نہ ہو؟ ﴿120﴾

120. Then *Shaitān* (Satan) whispered to him, saying: "O Adam! Shall I lead you to the Tree of Eternity and to a kingdom that will never waste

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

away?"

فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْءَاتُهُمَا
وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِن وَرَقِ
الْجَنَّةِ ۚ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ﴿121﴾

چنانچہ ان دونوں نے اس میں سے (پھل) کھایا تو ان کی شرمگاہیں ان پر ظاہر ہوگئیں، اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے، اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو وہ بھٹک گیا (121)

121. Then they both ate of the tree, and so their private parts became manifest to them, and they began to cover themselves with the leaves of Paradise for their covering. Thus did Adam disobey his Lord, so he went astray.

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ﴿122﴾

پھر اسے اس کے رب نے برگزیدہ کیا، اس کی توبہ قبول کی اور (اسے) ہدایت دی (122)

122. Then his Lord chose him, and turned to him with forgiveness, and gave him guidance.

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ ۖ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَنِ
اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ﴿123﴾

اس (اللہ) نے فرمایا: تم دونوں یہاں سے اکٹھے اتر جاؤ، تمھارے بعض، بعض کے دشمن ہیں، پھر جب تمھارے پاس میری ہدایت پہنچے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ مشقت میں پڑے گا (123)

123. He (Allāh) said:"Get you down (from Paradise to the earth), both of you together, some of you are an enemy to some others. Then if there comes to you guidance from Me, then whoever follows My Guidance he shall neither go astray nor shall be distressed.

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ
مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
أَعْمَىٰ ﴿124﴾

اور جس نے میری یاد سے اعراض کیا تو بلاشبہ اس کے لیے گزران تنگ ہوگا، اور روز قیامت ہم اسے اندھا کرکے اٹھائیں گے (124)

124. "But whosoever turns away from My Reminder (i.e. neither believes in this Qur'ān nor acts on its teachings), verily, for him is a life of hardship, and We shall raise him up blind on the Day of Resurrection."

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ
بَصِيرًا ﴿125﴾

وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ جبکہ میں تو (دنیا میں) دیکھنے والا تھا (125)

125. He will say:"O my Lord! Why have you raised me up blind, while I had sight (before)."

قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ
وَكَذَٰلِكَ الْيَوْمَ تُنسَىٰ ﴿126﴾

ارشاد ہوگا: اسی طرح تیرے پاس ہماری آیات آئیں تو تو نے وہ بھلا دیں، اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلا دیا جائے گا (126)

126. (Allāh) will say "Like this Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) came to you, but you disregarded them (i.e. you left them, did not think deeply in them, and you turned away from them), and so this Day, you will be neglected (in the Hell-fire, away from Allāh's Mercy)."

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِن
بِآيَاتِ رَبِّهِ ۚ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰ ﴿127﴾

اور جو حد سے بڑھ گیا اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لایا، ہم اس کو اسی طرح سزا دیں گے۔ اور یقیناً آخرت کا عذاب شدید تر اور بہت باقی رہنے والا ہے (127)

127. And thus do We requite him who transgresses beyond bounds [i.e. commits the great sins and disobeys his Lord (Allāh) and believes not in His Messengers,

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

and His revealed Books, like this Qur'ān], and believes not in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of his Lord; and the torment of the Hereafter is far more severe and more lasting.

ع 7/13/16

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ﴿١٢٨﴾

کیا پھر (اس چیز نے) ان کی رہنمائی نہیں کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں؟ جن کے مساکن (بستیوں) میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں، بے شک اس میں البتہ عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿۱۲۸﴾

128. Is it not a guidance for them (to know) how many generations We have destroyed before them, in whose dwellings they walk? Verily, in this are signs indeed for men of understanding.

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے ہی سے (طے) نہ ہو چکی ہوتی، اور میعاد مقرر بھی (نہ ہوتی) تو (انھیں عذاب) چمٹ کے رہتا ﴿۱۲۹﴾

129. And had it not been for a Word that went forth before from your Lord, and a term determined, (their punishment) must necessarily have come (in this world).

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا ۖ وَمِنْ آنَاءِ اللَّيْلِ فَسَبِّحْ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضَىٰ ﴿١٣٠﴾

لہٰذا جو کچھ وہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر کیجیے، اور طلوع شمس سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے، اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی تسبیح کیجیے، اور دن کے (دونوں) حصوں میں بھی، تا کہ آپ راضی ہو جائیں ﴿۱۳۰﴾

130. So bear patiently (O Muhammad ﷺ) what they say, and glorify the praises of your Lord before the rising of the sun, and before its setting, and during some hours of the night, and at the ends of the day (an indication for the five compulsory congregational prayers), that you may become pleased (with the reward which Allāh shall give you).

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾

اور (اے نبی!) ان چیزوں کی طرف آپ اپنی نگاہیں نہ اٹھائیں جو چیزیں زندگانیٔ دنیا کی آرائش کی ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہیں، تا کہ ہم انھیں ان کے ذریعے سے آزمائیں، اور آپ کے رب کا رزق بہتر اور باقی رہنے والا ہے ﴿۱۳۱﴾

131. And strain not your eyes in longing for the things We have given for enjoyment to various groups of them (polytheists and disbelievers in the Oneness of Allāh), the splendour of the life of this world, that We may test them thereby. But the provision (good reward in the Hereafter) of your Lord is better and more lasting.

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾

اور اپنے اہل و عیال کو نماز کا حکم دیجیے اور (خود بھی) اس پر قائم رہیے، ہم آپ سے رزق نہیں مانگتے، ہم ہی آپ کو رزق دیتے ہیں، اور (بہترین) انجام تو (اہل) تقویٰ کے لیے ہے ﴿۱۳۲﴾

132. And enjoin *As-Salāt* (the prayers) on your family, and be patient in offering them [i.e. the *Salāt* (prayers)]. We ask not of you a provision (i.e. to give Us

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

something: money, etc.): We provide for you. And the good end (i.e. Paradise) is for the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

وَقَالُوْا لَوْلَا يَأْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ط اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿133﴾

اور انھوں نے کہا: وہ ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا؟ کیا ان کے پاس پہلے صحیفوں میں واضح دلیل نہیں آ چکی؟ ﴿133﴾

133. They say: "Why does he not bring us a sign (proof) from his Lord?" Has there not come to them the proof of that which is (written) in the former papers [Scriptures, i.e. the Taurāt (Torah), and the Injīl (Gospel), about the coming of the Prophet Muhammad ﷺ]?

وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿134﴾

اور اگر بلاشبہ ہم انھیں اس (رسول) سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ لوگ کہتے: اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے تیری آیات کی پیروی کرتے ﴿134﴾

134. And if We had destroyed them with a torment before this (i.e. Messenger Muhammad ﷺ and the Qur'ān), they would surely have said: "Our Lord! If only You had sent us a Messenger, we should certainly have followed Your *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), before we were humiliated and disgraced."[1]

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ج فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿135﴾ ع 8 7 17

آپ کہہ دیجیے: ہر ایک (انجام کار کا) منتظر ہے، لہٰذا تم بھی انتظار کرو، تم جلد ہی جان لو گے کہ راہ راست والے کون ہیں اور ہدایت یافتہ کون ہیں ﴿135﴾

135. Say (O Muhammad ﷺ): "Each one (believer and disbeliever) is waiting, so wait you too; and you shall know who are they that are on the Straight and Even Path (i.e. Allāh's religion of Islāmic Monotheism), and who are they that have let themselves be guided (on the Right Path)."

---

[1] (V.20:134) Narrated Abu Sa'īd Al-Khudrī رضي الله عنه: 'Alī bin Abu Tālib sent a piece of gold, not yet taken out of its ore, in a tanned leather container to Allāh's Messenger ﷺ. Allāh's Messenger ﷺ distributed that amongst four persons: 'Uyainah bin Badr, Aqra' bin Hābis, Zaid Al-Khail and the fourth was either 'Alqamah or 'Āmir bin At-Tufail. On that, one of his Companions said, "We are more deserving of this (gold) than these (persons)." When that news reached the Prophet ﷺ, he said, "Don't you trust me though I am the trustworthy man of the One in the heavens, and I receive the news of heavens (i.e. Divine Revelation) both in the morning and in the evening?" There got up a man with sunken eyes, raised cheek bones, raised forehead, a thick beard, a shaven head and a waistsheet that was tucked up and he said, "O Allah's Messenger! Be afraid of Allāh." The Prophet ﷺ said, "Woe to you! Am I not of all the people of the earth the most entitled to fear Allāh?" Then that man went away. Khālid bin Al-Walīd said, "O Allāh's Messenger! Shall I chop his neck off?" The Prophet ﷺ said, "No, may be he offers prayers." Khālid said, "Numerous are those who offer prayers and say by their tongues (i.e. mouths) what is not in their hearts." Allāh's Messenger ﷺ said, "I have not been ordered (by Allāh) to search the hearts of the people or cut open their bellies." Then the Prophet ﷺ looked at him (i.e. that man) while the latter was going away and said, "From the offspring of this (man) there will come out (people) who will recite the Qur'ān continuously and elegantly but it will not exceed their throats. (They will neither understand it nor act upon it.) They would go out of the religion (i.e., discard Islām) as an arrow goes out through a game's body." I think he also said, "If I should be present at their time, I would kill them as the nations of Thamūd were killed." [*Sahih Al-Bukhari*, 5/4351 (O.P.638)]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Sūrat Al-Anbiyā' (The Prophets) 21

سورۂ انبیاء

اٰیاتہا 112 (21) سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ مَکِّیَّۃٌ (73) رکوعاتہا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جونہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ①

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا ہے، جبکہ وہ غفلت میں پڑے اعراض کر رہے ہیں ①

1. Draws near for mankind their reckoning, while they turn away in heedlessness.

مَا يَأْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ②

ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس جو بھی نئی نصیحت آتی ہے اسے وہ کھیلتے کودتے (ہنسی مذاق ہی میں) سنتے ہیں ②

2. Comes not to them an admonition (a chapter of the Qur'ān) from their Lord as a recent Revelation but they listen to it while they play

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③

ان کے دل غافل ہیں، اور ان ظالموں نے چپکے چپکے مشورہ کیا کہ یہ (رسول) تم جیسا ایک بشر ہی تو ہے، کیا پھر تم دیکھتے بھالتے (اس کے) جادو میں پھنستے ہو؟ ③

3. With their hearts occupied (with evil things). Those who do wrong, conceal their private counsels, (saying): "Is this (Muhammad ﷺ) more than a human being like you? Will you submit to magic while you see it?"

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ④

اس (رسول) نے کہا: میرا رب آسمان اور زمین میں ہر بات جانتا ہے، اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ④

4. He (Muhammad ﷺ) said: "My Lord knows (every) word (spoken) in the heavens and on earth. And He is the All-Hearer, the All-Knower."

بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤

بلکہ انھوں نے کہا: یہ پراگندہ خواب ہیں، بلکہ اس نے جھوٹ گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ شاعر ہے، لہٰذا اسے ہمارے پاس کوئی (ایسی) نشانی لانی چاہیے جیسے پہلے رسول بھیجے گئے تھے ⑤

5. Nay, they say: "These (Revelations of the Qur'ān which are inspired to Muhammad ﷺ) are mixed up false dreams! Nay, he has invented it! Nay, he is a poet! Let him then bring us an *Ayāh* (sign as a proof) like the ones that the former (Prophets) were sent (with)!"

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ⑥

ان سے پہلے کوئی بستی بھی جسے ہم نے ہلاک کیا، ایمان نہیں لائی تھی، کیا پھر یہ ایمان لائیں گے؟ ⑥

6. Not one of the towns (populations), of those which We destroyed, believed before them (though We sent them signs); will they then believe?

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦

(اے نبی!) آپ سے پہلے ہم نے جتنے رسول بھیجے وہ سب مرد ہی تھے، ان کی طرف ہم وحی کرتے تھے، چنانچہ اگر تم خود نہیں جانتے تو اہل ذکر (اہل کتاب) سے پوچھ لو ⑦

7. And We sent not before you (O Muhammad ﷺ) but men to whom We revealed. So ask the people of the Reminder [Scriptures — the Taurāt (Torah), the Injīl (Gospel)] if you do not know.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ⑧

اور ہم نے ان (نبیوں) کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں، اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے⑧

8. And We did not create them (the Messengers, with) bodies that ate not food, nor were they immortals.

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ⑨

پھر ہم نے ان (رسولوں) سے وعدہ سچا کر دکھایا، چنانچہ ہم نے ان کو اور جسے ہم نے چاہا نجات دی، اور ہم نے حد سے گزرنے والوں کو ہلاک کر دیا⑨

9. Then We fulfilled to them the promise. So We saved them and those whom We willed, but We destroyed *Al-Musrifūn* (i.e. disbelievers in Allāh, in His Messengers, extravagants, transgressors of Allāh's limits by committing crimes, oppression, polytheism and sins).

ع 10 1 لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩

بلاشبہ ہم نے تمھاری طرف ایک کتاب نازل کی ہے، اس میں تمھارا ہی ذکر ہے، کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟⑩

10. Indeed, We have sent down for you (O mankind) a Book (the Qur'ān) in which there is *Dhikrukum*, (your Reminder or an honour for you, i.e. honour for the one who follows the teaching of the Qur'ān and acts on its teachings). Will you not then understand?

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ⑪

اور ہم نے کتنی ہی بستیاں تہس نہس کر دیں جو ظالم تھیں، اور ان کے بعد ہم نے دوسری قومیں اٹھا کھڑی (پیدا) کیں⑪

11. How many a town (community) given to wrongdoing, have We destroyed, and raised up after them another people!

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ⑫

پھر جب انھوں نے ہمارے عذاب (کی آہٹ) کو محسوس کیا تو وہ لوگ وہاں سے بھاگنے لگے⑫

12. Then, when they perceived (saw) Our torment (coming), behold, they (tried to) flee from it.

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْــَٔلُوْنَ ⑬

(ان سے کہا گیا:) مت بھاگو، اور لوٹ جاؤ جہاں تمھیں سامان عیش و عشرت دیا گیا تھا اور اپنے مکانات و محلات کی طرف، تاکہ تم سے سوال کیا جائے⑬

13. Flee not, but return to that wherein you lived a luxurious life, and to your homes, in order that you may be questioned.

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑭

وہ کہنے لگے: ہائے ہماری کم بختی! بے شک ہم ہی ظالم تھے⑭

14. They cried: "Woe to us! Certainly we have been *Zālimūn* (polytheists, wrong doers and disbelievers in the Oneness of Allāh)."

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ⑮

پھر یہی رہی ان کی پکار، حتی کہ ہم نے انھیں کٹے ہوئے اور بجھے ہوئے بنا دیا⑮

15. And that cry of theirs ceased not, till We made them as a field that is reaped, extinct (dead).

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے مابین

16. We created not the heavens and the earth and all that is

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لٰعِبِيْنَ ⑯

ہے، کھیل تماشا کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا ⑯①

between them for a (mere) play.[1]

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ⑰

اگر ہم (یوں ہی) کھیل بنانا چاہتے تو اپنے پاس ہی سے اسے بنا لیتے اگر ہم کرنے والے ہوتے ⑰

17. Had We intended to take a pastime (i.e. a wife or a son), We could surely have taken it from Us, if We were going to do (that).

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ⑱

بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں تو وہ اس کا سر پھوڑ دیتا ہے، پھر یکا یک وہ (باطل) ملیامیٹ ہو جاتا ہے اور تمھارے لیے ان باتوں کی وجہ سے ہلاکت ہے جو تم (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہو ⑱

18. Nay, We fling (send down) the truth (this Qur'ān) against the falsehood (disbelief), so it destroys it, and behold, it (falsehood) is vanished. And woe to you for that (lie) which you ascribe (to Allāh by uttering that Allāh has a wife and a son).

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ⑲

اور اسی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت کرنے سے تکبر نہیں کرتے اور نہ وہ تھکتے (اکتاتے) ہیں ⑲

19. To Him belongs whosoever is in the heavens and on earth. And those who are near Him (i.e. the angels) are not too proud to worship Him, nor are they weary (of His worship).

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ⑳

وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں، سست نہیں پڑتے ⑳

20. They (i.e. the angels) glorify His Praises night and day, (and) they never slacken (to do so).

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ㉑

کیا انھوں نے زمین میں سے ایسے معبود بنا لیے ہیں جو (مردوں کو) زندہ کر دیں گے؟ ㉑

21. Or have they taken (for worship) *ālihah* (gods) from the earth who raise the dead?

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ㉒

اگر ان دونوں (زمین و آسمان) میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو ضرور یہ دونوں تباہ ہو جاتے، چنانچہ اللہ، عرش کا رب ان باتوں سے پاک ہے جو وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں ㉒

22. Had there been therein (in the heavens and the earth) *ālihah* (gods) besides Allāh, then verily, both would have been ruined. Glorified is Allāh, the Lord of the Throne, (High is He) above all that (evil) they associate with Him!

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ㉓

وہ جو کچھ کرتا ہے اس کی بابت اس سے سوال نہیں کیا جا سکتا، جبکہ ان (لوگوں) سے باز پرس کی جائے گی ㉓

23. He cannot be questioned as to what He does, while they will be questioned.

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ

کیا انھوں نے اس (اللہ) کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں؟ کہہ دیجیے: تم اپنی دلیل لاؤ، یہ (توحیدی)

24. Or have they taken for worship (other) *ālihah* (gods)

[1] (V.21:16) All the creation of the heavens and the earth is a proof for mankind to learn a lesson and know that the only Creator and the only Organizer of all this universe is One (Allāh), *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh, Who has no partners with Him).

① بلکہ آسمانوں اور زمین وغیرہ کی تخلیق میں انسانوں کے لیے قدرت کی نشانیاں ہیں کہ اس سے وہ سبق سیکھیں اور جان لیں کہ اس کائنات کا خالق اور مدبر صرف ایک اللہ تعالیٰ ہے: [لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ] اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝24

میرے ساتھیوں کا ذکر ہے اور مجھ سے پہلوں کا بھی ذکر تھا، بلکہ ان میں سے اکثر حق کا علم نہیں رکھتے، لہٰذا وہ (اس سے) اعراض کر رہے ہیں ۝24

besides Him? Say: "Bring your proof. This (the Qur'ān) is the Reminder for those with me and the Reminder for those before me." But most of them know not the Truth, so they are averse.

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝25

اور آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اس کی طرف یہی وحی کرتے رہے کہ بے شک میرے سوا کوئی معبود نہیں، لہٰذا تم میری ہی عبادت کرو ۝25

25. And We did not send any Messenger before you (O Muhammad ﷺ) but We revealed to him (saying): *Lā ilāha illa Ana* [none has the right to be worshipped but I (Allāh)], so worship Me (Alone and none else)."

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝26

اور انھوں نے کہا: رحمٰن نے اولاد بنائی ہے۔ وہ (اس سے) پاک ہے، بلکہ وہ (فرشتے) تو (اللہ کے) معزز و مکرم بندے ہیں ۝26

26. And they say: "The Most Gracious (Allāh) has begotten a son (or children)." Glory to Him! They [whom they call children of Allāh i.e. the angels, 'Īsā (Jesus) son of Maryam (Mary), 'Uzair (Ezra)], are but honoured slaves.

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝27

وہ بات کرنے میں اس سے سبقت نہیں کرتے، اور وہ اسی کے حکم پر عمل کرتے ہیں ۝27

27. They speak not until He has spoken, and they act on His Command.

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝28

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے، اور وہ صرف اس کی سفارش کریں گے جس کے لیے اللہ پسند کرے گا اور وہ اس کے خوف سے ڈرنے والے ہیں ۝28

28. He knows what is before them, and what is behind them, and they cannot intercede except for him with whom He is pleased. And they stand in awe for fear of Him.

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝29 ع 2 19 2

اور ان میں سے جو یہ کہے کہ بے شک اللہ کے سوا میں بھی معبود ہوں تو اسے ہم اس (بات) کا بدلہ جہنم دیں گے، ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ۝29

29. And if any of them should say: "Verily, I am an *ilāh* (a god) besides Him (Allāh)," such a one We should recompense with Hell. Thus We recompense the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝30

کیا کافروں نے نہیں دیکھا (غور کیا) کہ بے شک آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے ان دونوں کو الگ الگ کر دیا، اور ہم نے پانی سے ہر زندہ شے بنائی، کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے؟ ۝30

30. Have not those who disbelieve known that the heavens and the earth were joined together as one united piece, then We parted them? And We have made from water every living thing. Will they not then believe?

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ

اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے، تاکہ وہ ان کے ساتھ جھکنے (نہ) پائے، اور ہم نے اس میں کھلی راہیں

31. And We have placed on the earth firm mountains, lest it

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تَمِيْدَ بِهِمْ ۠ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٣١

رکھیں، تاکہ وہ (لوگ) راہ پائیں ۝٣١

should shake with them, and We placed therein broad highways for them to pass through, that they may be guided.

وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝٣٢

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا، جبکہ وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے اعراض کرنے والے ہیں ۝٣٢

32. And We have made the heaven a roof, safe and well-guarded. Yet they turn away from its signs (i.e. sun, moon, winds, clouds).

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝٣٣

اور وہی (اللہ) ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا، سب اپنے اپنے مدار میں تیرتے پھرتے ہیں ۝٣٣

33. And He it is Who has created the night and the day, and the sun and the moon, each in an orbit floating.

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝٣٤

اور (اے نبی!) ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشر کو ہمیشہ کی زندگی نہیں دی، پھر اگر آپ مر جائیں تو کیا وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟ ۝٣٤

34. And We granted not to any human being immortality before you (O Muhammad ﷺ); then if you die, would they live forever?

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝٣٥

ہر نفس موت کو چکھنے والا ہے۔ اور ہم تمھیں پرکھنے کے لیے برائی اور بھلائی سے آزماتے ہیں، اور آخر کار تمھیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے ۝٣٥

35. Everyone is going to taste death, and We shall make a trial of you with evil and with good. And to Us you will be returned.

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِىْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٣٦

اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کو مذاق ہی کا نشانہ بناتے ہیں (کہتے ہیں:) کیا یہی ہے جو تمھارے معبودوں کا ذکر (اہانت سے) کرتا ہے؟ جبکہ وہ خود رحمٰن کے ذکر کے منکر ہیں ۝٣٦

36. And when those who disbelieved (in the Oneness of Allāh) see you (O Muhammad ﷺ), they take you not except for mockery (saying): "Is this the one who talks (badly) about your gods?" While they disbelieve at the mention of the Most Gracious (Allāh). (*Tafsir Al-Qurtubī*)

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِىْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝٣٧

انسان جلد بازی (کے خمیر) سے تخلیق کیا گیا ہے، میں تمھیں اپنی نشانیاں جلد دکھاؤں گا، لہٰذا تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کرو ۝٣٧

37. Man is created of haste. I will show you My *Ayāt* (torments, proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.). So ask Me not to hasten (them).

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٣٨

اور وہ (مسلمانوں سے) کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب یا قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ ۝٣٨

38. And they say: "When will this promise (come to pass), if you are truthful."

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٣٩

کاش! کافر اس وقت کو جان لیں جب وہ اپنے چہروں سے آگ نہیں ہٹا سکیں گے اور نہ اپنی پشتوں سے، اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی ۝٣٩

39. If only those who disbelieved knew (the time) when they will not be able to ward off the Fire from their faces, nor from their backs, and they will not be helped.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٤٠﴾

بلکہ وہ (قیامت) اچانک ہی انھیں آلے گی، وہ ان کے ہوش کھودے گی، پھر وہ اسے ٹال نہ سکیں گے اور نہ انھیں مہلت ہی دی جائے گی ﴿40﴾

40. Nay, it (the Fire or the Day of Resurrection) will come upon them all of a sudden and will perplex them, and they will have no power to avert it nor will they get respite.

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤١﴾ ع 3 12 3

اور (اے نبی!) بلاشبہ آپ سے پہلے بھی رسولوں سے استہزا کیا گیا، پھر جن لوگوں نے ان (رسولوں) سے تمسخر کیا انھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿41﴾

41. Indeed (many) Messengers were mocked before you (O Muhammad ﷺ), but the scoffers were surrounded by that, whereat they used to mock.

قُلْ مَن يَكْلَؤُكُم بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَٰنِ ۗ بَلْ هُمْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِم مُّعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

کہہ دیجیے: رات اور دن میں کون تمھاری نگہبانی کرتا ہے رحمٰن (کے عذاب) سے؟ بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے اعراض کرنے والے ہیں ﴿42﴾

42. Say: "Who can guard and protect you in the night or in the day from the (punishment of the) Most Gracious (Allāh)?" Nay, but they turn away from the remembrance of their Lord.

أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُم مِّن دُونِنَا ۚ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنفُسِهِمْ وَلَا هُم مِّنَّا يُصْحَبُونَ ﴿٤٣﴾

کیا ہمارے سوا ان کے کوئی (اور) معبود ہیں جو انھیں ہم سے بچاتے ہوں؟ وہ تو خود اپنی جانوں کی بھی مدد کی طاقت نہیں رکھتے، اور نہ وہ ہم (ہمارے عذاب) ہی سے محفوظ ہیں ﴿43﴾

43. Or have they *ālihah* (gods) who can guard them from Us? They have no power to help themselves, nor can they be protected from Us (i.e. from Our torment).

بَلْ مَتَّعْنَا هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۗ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٤٤﴾

بلکہ ہم نے انھیں اور ان کے باپ دادا کو فائدہ دیا حتیٰ کہ ان پر (مدت) عمر لمبی ہو گئی، کیا پھر وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک ہم زمین کو اس کے اطراف سے گھٹاتے آتے ہیں[1] (کفر سمٹ رہا ہے)، کیا پھر بھی وہی غالب آنے والے ہیں ﴿44﴾

44. Nay, We gave the luxuries of this life to these men and their fathers until the period grew long for them. See they not that We gradually reduce the land (in their control) from its outlying borders? Is it then they who will overcome?[1]

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿٤٥﴾

کہہ دیجیے: بس میں تو تمھیں وحی کے ساتھ ڈراتا ہوں، اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جب وہ ڈرائے جائیں ﴿45﴾

45. Say (O Muhammad ﷺ): "I warn you only by the Revelation (from Allāh and not by the opinion of the religious scholars and others)." But the deaf (who follow the religious scholars and others blindly) will not hear the call, (even) when they are warned [i.e. one should follow only the Qur'ān and the *Sunnah* (legal ways, orders, acts of worship, and

[1] (V.21:44) "See they not that We gradually reduce the land (of disbelievers, by giving it to the believers, in war victories) from its outlying borders. And Allāh judges, there is none to put back His Judgement and He is Swift at reckoning." (V.13:41)

① یہی بات اللہ نے اس سے قبل سورۂ رعد میں بھی بیان فرمائی ہے: "کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں، اللہ حکم کرتا ہے کوئی اس کے احکام پیچھے ڈالنے والا نہیں۔ وہ جلد حساب لینے والا ہے۔" (الرعد 13/41) زمین کو گھٹانے کا مطلب ہے کہ عرب کی سرزمین مشرکین پر بتدریج تنگ ہو رہی ہے اور اسلام کو غلبہ و عروج حاصل ہو رہا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

the statements of Prophet Muhammad ﷺ, as the Companions of the Prophet ﷺ did)].[1]

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾

اور البتہ اگر انھیں آپ کے رب کے عذاب کا ایک ہلکا سا جھونکا بھی چھو جائے تو وہ ضرور کہیں گے: ہائے ہماری کم بختی! بلاشبہ ہم ہی ظالم تھے ﴿46﴾

46. And if a breath (minor calamity) of the torment of your Lord touches them, they will surely cry: "Woe to us! Indeed we have been *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾

اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے، پھر کسی شخص پر کچھ ظلم نہ ہوگا، اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (عمل) ہوگا تو ہم اسے (تولنے کے لیے) لے آئیں گے، اور ہم حساب کرنے والے کافی ہیں ﴿47﴾

47. And We shall set up Balances of justice on the Day of Resurrection, then none will be dealt with unjustly in anything. And if there be the weight of a mustard seed, We will bring it. And Sufficient are We to take account.

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾

اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان (تورات) اور روشنی عنایت کی اور (ان) متقین کے لیے نصیحت (دی) ﴿48﴾

48. And indeed We granted to Mūsā (Moses) and Hārūn (Aaron) the criterion (of right and wrong), and a shining light [i.e. the Taurāt (Torah)] and a Reminder for *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾

جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے بھی ڈرنے والے ہیں ﴿49﴾

49. Those who fear their Lord without seeing Him, and they are afraid of the Hour (Day of Resurrection—*Yaumul-Qiyāmah*).

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ ع 4/9 40

اور یہ (قرآن) بابرکت ذکر ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، کیا پھر تم اس کے منکر ہو؟① ﴿50﴾

50. And this is a blessed Reminder (the Qur'ān) which We have sent down; will you then (dare to) deny it?[2]

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾

اور بلاشبہ اس سے بھی پہلے ہم نے ابراہیم کو اس کی دانائی دی تھی اور ہم اسے خوب جاننے والے تھے ﴿51﴾

51. And indeed We bestowed aforetime on Ibrāhīm (Abraham) his (portion of) guidance, and We were All-Knower of him (as to his belief in the Oneness of Allāh).

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾

جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: یہ کیا مورتیاں ہیں جن کے لیے تم مجاور (بنے بیٹھے) ہو؟ ﴿52﴾

52. When he said to his father and his people: "What are these images to which you are devoted?"

[1] (V.21:45) See the footnote of (V.3:103).
[2] (V.21:50)
a) See the footnote of (V.10:37).
b) See the footnote of (V.3:85).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ یونس: 37/10) اور (سورۂ آل عمران: 85/3)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عَابِدِينَ ﴿53﴾

وہ کہنے لگے: ہم نے اپنے باپ دادا کو انھی کی عبادت کرتے ہوئے پایا﴿53﴾

53. They said: "We found our fathers worshipping them."

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿54﴾

اس (ابراہیم) نے کہا: بلاشبہ تم اور تمھارے باپ دادا کھلی گمراہی میں (پڑے ہوئے) ہو﴿54﴾

54. He said: "Indeed you and your fathers have been in manifest error."

قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِبِينَ ﴿55﴾

انھوں نے کہا: کیا تو ہمارے پاس حق لایا ہے یا تو کھیلنے والوں میں سے ہے؟﴿55﴾

55. They said: "Have you brought us the Truth, or are you one of those who play about?"

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿56﴾

اس (ابراہیم) نے کہا: بلکہ تمھارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے انھیں پیدا کیا اور میں اس پر (تمھارے سامنے) گواہی دینے والوں میں سے ہوں﴿56﴾

56. He said: "Nay, your Lord is the Lord of the heavens and the earth, Who created them and to that I am one of the witnesses.

وَتَاللَّهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ ﴿57﴾

اور اللہ کی قسم! تمھارے پیٹھ پھیر کر چلے جانے کے بعد میں ضرور بالضرور تمھارے بتوں کے ساتھ ایک تدبیر کروں گا﴿57﴾

57. "And by Allāh, I shall plot a plan (to destroy) your idols after you have gone away and turned your backs."

فَجَعَلَهُمْ جُذَاذًا إِلَّا كَبِيرًا لَهُمْ لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿58﴾

چنانچہ اس نے ان کے بڑے (بت) کے سوا ان (سب) کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں﴿58﴾

58. So he broke them to pieces, (all) except the biggest of them, that they might turn to it.

قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿59﴾

وہ کہنے لگے: کس نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (حال) کیا ہے؟ بلاشبہ وہ ضرور ظالموں میں سے ہے﴿59﴾

59. They said: "Who has done this to our *ālihah* (gods)? He must indeed be one of the *Zālimun* (wrong doers)."

قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ ﴿60﴾

(بعض) کہنے لگے: ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے سنا تھا، اسے ابراہیم کہا جاتا ہے﴿60﴾

60. They said: "We heard a young man talking against them, who is called Ibrāhīm (Abraham)."

قَالُوا فَأْتُوا بِهِ عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ﴿61﴾

انھوں نے کہا: پھر تم اسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لے آؤ، تاکہ وہ دیکھیں﴿61﴾

61. They said: "Then bring him before the eyes of the people, that they may testify."

قَالُوا أَأَنْتَ فَعَلْتَ هَٰذَا بِآلِهَتِنَا يَا إِبْرَاهِيمُ ﴿62﴾

انھوں نے کہا: اے ابراہیم! کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ (کام) کیا ہے؟﴿62﴾

62. They said: "Are you the one who has done this to our gods, O Ibrāhīm (Abraham)?"

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَٰذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ ﴿63﴾

اس (ابراہیم) نے کہا: (نہیں) بلکہ یہ (کام) ان کے اس بڑے نے کیا ہے، لہٰذا تم ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں①★﴿63﴾

63. [Ibrāhīm (Abraham)] said: "Nay, this one, the biggest of them (idols) did it. Ask them, if they can speak!"[1]

---

[1] (V.21:63) See the footnote (C) of (V.16:121).

① ایک حدیث میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب تین جھوٹوں کا ذکر ہے: یہ ان میں سے ایک ہے جیسا کہ حدیث میں اس کی تفصیل ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اہلیہ (سارہ) کے ساتھ ہجرت کی، وہ انہیں لے کر ایک ایسی بستی میں پہنچے جہاں ایک بادشاہ یا ظالم و جابر حکمران تھا۔ اس نے ابراہیم علیہ السلام کو پیغام بھیجا کہ وہ سارہ کو اس (بادشاہ) کے پاس بھیج

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَرَجَعُوٓا إِلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوٓا إِنَّكُمْ أَنتُمُ الظَّٰلِمُونَ ﴿64﴾

پھر وہ اپنے نفسوں میں (سوچتے ہوئے) لوٹے اور (باہم) کہنے لگے: بے شک تم ہی ظالم ہو﴿64﴾

64. So they turned to themselves and said: "Verily, you are the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

ثُمَّ نُكِسُوا عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هَٰٓؤُلَآءِ يَنطِقُونَ ﴿65﴾

پھر وہ (شرمندگی کے مارے) اپنے سروں کے بل اوندھے ہورہے (اور کہا:) بلاشبہ تو جانتا ہے کہ یہ (بت) بولتے نہیں﴿65﴾

65. Then they turned to themselves (their first thought and said): "Indeed you [Ibrāhīm (Abraham)] know well that these (idols) speak not!"

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَلَا يَضُرُّكُمْ ﴿66﴾

اس (ابراہیم) نے کہا: کیا پھر تم اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہو جو تمھیں کچھ نفع نہیں دے سکتے اور نہ تمھیں نقصان دے سکتے ہیں؟﴿66﴾

66. [Ibrāhīm (Abraham)] said: "Do you then worship besides Allāh, things that can neither profit you nor harm you?

أُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿67﴾

تف ہے تم پر اور ان پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟﴿67﴾

67. "Fie upon you, and upon that which you worship besides Allāh! Have you then no sense?"

قَالُوا حَرِّقُوهُ وَانصُرُوٓا ءَالِهَتَكُمْ إِن كُنتُمْ فَٰعِلِينَ ﴿68﴾

انھوں نے کہا: اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو تو اس (ابراہیم) کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو﴿68﴾

68. They said: "Burn him and help your *ālihah* (gods), if you will be doing."

قُلْنَا يَٰنَارُ كُونِى بَرْدًا وَسَلَٰمًا عَلَىٰٓ إِبْرَٰهِيمَ ﴿69﴾

ہم نے کہا: اے آگ! تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا﴿69﴾

69. We (Allāh) said: "O fire! Be you coolness and safety for Ibrāhīm (Abraham)!"

وَأَرَادُوا بِهِۦ كَيْدًا فَجَعَلْنَٰهُمُ الْأَخْسَرِينَ ﴿70﴾

اور انھوں نے اس (ابراہیم) کے ساتھ فریب کا ارادہ کیا تو ہم نے انھیں انتہائی خسارے والے بنا دیا﴿70﴾

70. And they wanted to harm him, but We made them the worst losers.

وَنَجَّيْنَٰهُ وَلُوطًا إِلَى الْأَرْضِ الَّتِى بَٰرَكْنَا فِيهَا لِلْعَٰلَمِينَ ﴿71﴾

اور ہم نے اسے (ابراہیم) اور لوط کو اس زمین کی طرف نجات دی جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لیے برکت رکھی تھی﴿71﴾

71. And We rescued him and Lūt (Lot) to the land which We have blessed for the *'Ālamīn* (mankind and jinn).

وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صَٰلِحِينَ ﴿72﴾

اور ہم نے اسے اسحٰق بخشا، اور یعقوب مزید (دیا)، اور ہم نے ہر ایک کو صالح بنایا﴿72﴾

72. And We bestowed upon him Ishāq (Isaac), and (a grandson) Ya'qūb (Jacob). Each one We made righteous.

★ بقیہ حاشیہ: انبیاء، آیت: 63.

دے، چنانچہ جب ابراہیم نے سارہ کو (بادشاہ کے پاس) بھیج دیا تو وہ اس کی طرف بدی کی نیت سے بڑھا، لیکن سارہ اٹھ کھڑی ہوئیں۔ انہوں نے وضو کیا اور نماز ادا کی اور عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان لائی ہوں تو اس کافر کو مجھ پر مسلط نہ ہونے دے۔ (یہ دعا کرنا ہی تھا کہ) وہ بادشاہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اور اپنی ٹانگیں زمین پر رگڑنے لگا۔" (صحیح البخاری، الإکراہ، باب: 6 حدیث: 6950) اس نے تین مرتبہ ایسا کیا اور ہر مرتبہ اس کا یہی حشر ہوا بالآخر اس نے حضرت سارہ کو چھوڑ دیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس موقعے پر اپنی بیوی سارہ کو اپنی "بہن" کہا تھا۔ یہ ایک توریہ تھا، مقصد دینی بہن تھا۔ اسی طرح دو اور موقعوں پر آپ نے توریہ فرمایا، ایک اس وقت جب فرمایا: "میں بیمار ہوں۔" اور دوسرا اس وقت جب بتوں کو توڑا اور قوم کے پوچھنے پر فرمایا: "اس بڑے بت نے یہ کام کیا ہے۔ (جس کا ذکر آیت زیر بحث میں ہے) اس لیے اس سے پوچھو!" یہ تینوں باتیں تعریض، کنایہ اور توریے کی قسم سے ہیں، لیکن حدیث میں انہیں ان کی ظاہری شکل کے اعتبار سے جھوٹ کہا گیا ہے۔ حقیقت میں یہ جھوٹ نہیں ہیں لیکن [حَسَنَاتُ الْأَبْرَارِ سَيِّئَاتُ الْمُقَرَّبِينَ] کے تحت ایسا کیا گیا ہے، جیسے حضرت آدم علیہ السلام کے نسیان کو بھی ﴿وَعَصَىٰٓ ءَادَمُ رَبَّهُۥ فَغَوَىٰ﴾ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس لیے حدیث پر اعتراض کرنے اور اسے رد کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے جیسے بعض معاصرین کر رہے ہیں۔ (نَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَجَعَلْنَٰهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَآ إِلَيْهِمْ فِعْلَ ٱلْخَيْرَٰتِ وَإِقَامَ ٱلصَّلَوٰةِ وَإِيتَآءَ ٱلزَّكَوٰةِ ۖ وَكَانُوا۟ لَنَا عَٰبِدِينَ ﴿73﴾

اور ہم نے انھیں امام بنایا، وہ ہمارے حکم سے (لوگوں کو) راہ ہدایت بتاتے تھے اور ہم نے ان پر نیکیاں کرنے، نماز قائم رکھنے اور زکاۃ دینے کی وحی کی، اور وہ ہمارے عبادت گزار (بندے) تھے ﴿73﴾

73. And We made them leaders, guiding (mankind) by Our Command, and We revealed to them the doing of good deeds, performing *As-Salāt* (the prayers – *Iqâmat-as-Salât*), and the giving of *Zakāt* (obligatory charity), and of Us (Alone) they were worshippers.

وَلُوطًا ءَاتَيْنَٰهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَجَّيْنَٰهُ مِنَ ٱلْقَرْيَةِ ٱلَّتِى كَانَت تَّعْمَلُ ٱلْخَبَٰٓئِثَ ۗ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمَ سَوْءٍ فَٰسِقِينَ ﴿74﴾

اور ہم نے لوط کو حکم (نبوت) اور علم دیا اور ہم نے اسے اس بستی سے نجات دی وہ (اس کے باشندے) بدکاریاں کرتے تھے۔ بلاشبہ وہ بہت برے اور نافرمان لوگ تھے ﴿74﴾

74. And (remember) Lūt (Lot), We gave him *Hukm* (right judgement of the affairs and Prophethood) and (religious) knowledge, and We saved him from the town (folk) who practised *Al-Khabā'ith* (evil, wicked and filthy deeds). Verily, they were a people given to evil, and were *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

وَأَدْخَلْنَٰهُ فِى رَحْمَتِنَآ ۖ إِنَّهُۥ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿75﴾ ع 5/21/5

اور ہم نے اس (لوط) کو اپنی رحمت میں داخل کیا، بے شک وہ صالحین میں سے تھا ﴿75﴾

75. And We admitted him to Our Mercy; truly, he was of the righteous.

وَنُوحًا إِذْ نَادَىٰ مِن قَبْلُ فَٱسْتَجَبْنَا لَهُۥ فَنَجَّيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥ مِنَ ٱلْكَرْبِ ٱلْعَظِيمِ ﴿76﴾

اور نوح کو بھی (یاد کریں) جب اس سے پہلے اس نے (ہمیں) پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی، چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے اہل (مومنوں) کو بہت بڑے غم سے نجات دی ﴿76﴾

76. And (remember) Nūh (Noah), when he cried (to Us) aforetime. We answered to his invocation and saved him and his family from the great distress.

وَنَصَرْنَٰهُ مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِنَآ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمَ سَوْءٍ فَأَغْرَقْنَٰهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿77﴾

اور ہم نے اس کی مدد کی اس قوم کے خلاف جس نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا، بے شک وہ برے لوگ تھے، لہٰذا ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ﴿77﴾

77. We helped him against the people who denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.). Verily, they were a people given to evil. So We drowned them all.

وَدَاوُۥدَ وَسُلَيْمَٰنَ إِذْ يَحْكُمَانِ فِى ٱلْحَرْثِ إِذْ نَفَشَتْ فِيهِ غَنَمُ ٱلْقَوْمِ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شَٰهِدِينَ ﴿78﴾

اور (یاد کریں) داود اور سلیمان کو جب وہ دونوں اس کھیتی کی بابت فیصلہ کر رہے تھے جسے رات کو (ایک) قوم کی بکریاں چر گئی تھیں، اور ہم ان کے فیصلے کے شاہد تھے ﴿78﴾

78. And (remember) Dāwūd (David) and Sulaimān (Solomon), when they gave judgement in the case of the field in which the sheep of certain people had pastured at night; and We were witness to their judgement.

فَفَهَّمْنَٰهَا سُلَيْمَٰنَ ۚ وَكُلًّا ءَاتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُۥدَ ٱلْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَٱلطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فَٰعِلِينَ ﴿79﴾

چنانچہ ہم نے وہ (فیصلہ) سلیمان کو سمجھا دیا، اور ہر ایک کو ہم نے حکم (نبوت) اور علم دیا، اور ہم نے داود کے ساتھ پہاڑ اور پرندے مسخر کیے تھے، وہ تسبیح کرتے تھے، اور (یہ) ہم ہی کرنے والے تھے ﴿79﴾

79. And We made Sulaimān (Solomon) to understand (the case); and to each of them We gave *Hukm* (right judgement of the affairs and Prophethood) and knowledge. And We subjected

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

the mountains and the birds to glorify Our Praises along with Dāwūd (David). And it was We Who were the doer (of all these things).

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿80﴾

اور ہم نے اسے تمھارے لیے زرہ بنانا سکھایا تھا، تاکہ تمھاری لڑائی (کی تکلیف) سے تمھیں بچائے، پھر کیا تم شکر کرنے والے ہو؟﴿80﴾

80. And We taught him the making of metal coats of mail (for battles), to protect you in your fighting. Are you then grateful?

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿81﴾

اور (ہم نے) سلیمان کے لیے تند و تیز ہوا (مسخر کردی)، وہ اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی تھی، اور ہم ہی ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں﴿81﴾

81. And to Sulaimān (Solomon) (We subjected) the wind strongly raging, running by his command towards the land which We had blessed. And of everything We are All-Knower.

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿82﴾

اور کئی شیطان بھی (تابع کیے تھے) جو اس کے لیے (سمندر میں) غوطہ لگاتے، اور اس کے علاوہ بھی کئی کام کرتے تھے اور ہم ہی ان کے نگران تھے﴿82﴾

82. And of the *Shayāṭīn* (devils from the jinn) were some who dived for him, and did other work besides that; and it was We Who guarded them.

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿83﴾

اور (یاد کریں) ایوب کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے، اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے﴿83﴾

83. And (remember) Ayyūb (Job), when he cried to his Lord: "Verily, distress has seized me, and You are the Most Merciful of all those who show mercy."

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿84﴾

چنانچہ ہم نے اس کی دعا قبول کی اور جو بھی تکلیف اسے تھی اس کو ہم نے دور کر دیا اور ہم نے اسے اس کے اہل و عیال بھی دیے، اور اپنی طرف سے مہربانی کے لیے ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی عطا کیے، اور عبادت گزاروں کی نصیحت کے لیے﴿84﴾

84. So We answered his call, and We removed the distress that was on him, and We restored his family to him (that he had lost) and the like thereof along with them as a mercy from Ourselves and a Reminder for all those who worship Us.

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿85﴾

اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو (یاد کریں) یہ سب صابر تھے﴿85﴾

85. And (remember) Isma'īl (Ishmael), Idrīs and Dhul-Kifl (Isaiah): all were from among *As-Sābirūn* (the patient).

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿86﴾

اور ہم نے انھیں اپنی رحمت میں داخل کیا، بے شک وہ صالحین میں سے تھے﴿86﴾

86. And We admitted them to Our Mercy. Verily, they were of the righteous.

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿87﴾

اور (یاد کریں) مچھلی والے (یونس) کو، جب وہ (اپنی قوم سے) ناراض ہو کر چلا گیا تھا اور اس نے سمجھا تھا کہ ہم اس پر ہرگز تنگی نہیں کریں گے، پھر اس نے (ہمیں) اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی

87. And (remember) Dhun-Nūn [Yūnus (Jonah)], when he went off in anger, and imagined that We shall not punish him (i.e. the calamities which had befallen him)! But he cried through the

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

معبود نہیں، تو پاک ہے، بلاشبہ میں ہی ظالموں میں سے ہوں ﴿87﴾

darkness (saying): "*Lā ilāha illā Anta* [none has the right to be worshipped but You (O Allāh)], Glorified (and Exalted) are You [above all that (evil) they associate with You]! Truly, I have been of the wrong doers."

فَاسْتَجَبْنَا لَهُۥ وَنَجَّيْنَٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذَٰلِكَ نُـۨجِي الْمُؤْمِنِينَ ﴿88﴾

چنانچہ ہم نے اس کی دعا قبول کی، اور ہم نے اسے غم سے نجات دی، اور ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں ﴿88﴾

88. So, We answered his call, and delivered him from the distress. And thus We do deliver the believers (who believe in the Oneness of Allāh, abstain from evil and work righteousness).

وَزَكَرِيَّآ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنتَ خَيْرُ الْوَٰرِثِينَ ﴿89﴾

اور (یاد کریں) زکریا کو، جب اس نے اپنے رب کو پکارا تھا: اے میرے رب! تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ، اور تو ہی بہترین وارث ہے ﴿89﴾

89. And (remember) Zakariyyā (Zechariah), when he cried to his Lord: "O My Lord! Leave me not single (childless), though You are the Best of the inheritors."

فَاسْتَجَبْنَا لَهُۥ وَوَهَبْنَا لَهُۥ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَا لَهُۥ زَوْجَهُۥٓ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ يُسَٰرِعُونَ فِي الْخَيْرَٰتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا ۖ وَكَانُوا۟ لَنَا خَٰشِعِينَ ﴿90﴾

چنانچہ ہم نے اس کی دعا قبول کی، اور ہم نے اسے یحییٰ عطا کیا، اور ہم نے اس کے لیے اس کی بیوی کو درست کردیا، بے شک وہ (انبیاء ﷺ) نیکیوں میں جلدی کرتے اور ہمیں رغبت اور ڈر سے پکارتے تھے، اور وہ ہمارے لیے ہی عجز وانکسار کرنے والے تھے ﴿90﴾

90. So, We answered his call, and We bestowed upon him Yahyā (John), and cured his wife (to bear a child) for him. Verily, they used to hasten on to do good deeds, and they used to call on Us with hope and fear, and used to humble themselves before Us.

وَالَّتِيٓ أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِن رُّوحِنَا وَجَعَلْنَٰهَا وَابْنَهَآ ءَايَةً لِّلْعَٰلَمِينَ ﴿91﴾

اور اس عورت کو (یاد کریں) جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی تھی، پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی،① اور اسے اور اس کے بیٹے (عیسیٰ) کو اہل عالم کے لیے (عظیم) نشانی بنادیا ﴿91﴾

91. And she who guarded her chastity [Virgin Maryam (Mary)], We breathed into (the sleeves of) her (shirt or garment) through Our *Rūh* [Jibrāīl (Gabriel)],[1] and We made her and her son [ʻĪsā (Jesus)] a sign for *Al-'Ālamīn* (mankind and jinn).

إِنَّ هَٰذِهِۦٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَٰحِدَةً وَأَنَا۠ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿92﴾

بلاشبہ یہ تمھارا دین ایک ہی دین ہے اور میں تمھارا رب ہوں، لہٰذا تم میری ہی عبادت کرو ﴿92﴾

92. Truly, this, your *Ummah* [*Sharī'ah* or religion (Islāmic Monotheism)] is one religion, and I am your Lord, therefore worship Me (Alone). (*Tafsīr Ibn Kathīr*)

وَتَقَطَّعُوٓا۟ أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ ۖ كُلٌّ إِلَيْنَا رَٰجِعُونَ ﴿93﴾ ع 6/18/6

اور انھوں نے اپنا معاملہ باہم ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، (بالآخر) سب ہماری ہی طرف لوٹیں گے ﴿93﴾

93. But they have broken up and differed as regards their religion among themselves. (And) they all

---

[1] (V.21:91) It is said that Jibrāīl (Gabriel) had merely breathed in the sleeve of Maryam's (Mary) shirt and thus she conceived.

① بیان کیا جاتا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے حضرت مریم علیہا السلام کی قمیص میں محض ایک پھونک ماری تھی، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس پھونک سے حضرت مریم علیہا السلام کے پیٹ میں حضرت مسیح علیہ السلام کو پیدا فرما دیا۔ (تفسیر القرطبی)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

shall return to Us.

94. So, whoever does righteous good deeds while he is a believer (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism), his efforts will not be rejected. Verily, We record it for him (in his Book of deeds).[1]

چنانچہ جو بھی نیک عمل کرے اور وہ مومن (بھی) ہو تو اس کی کوشش کی ناقدری نہ ہوگی اور بے شک ہم اس کے لیے (اس کے اعمال) لکھنے والے ہیں① ﴿94﴾

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾

95. And a ban is laid on every town (population) which We have destroyed that they shall not return (to this world again, nor repent to Us).

اور ہر بستی جسے ہم نے ہلاک کیا ہے اس پر لازم ہے کہ بلاشبہ وہ (اس کے باشندے دنیا کی طرف) نہیں لوٹیں گے ﴿95﴾

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾

96. Until, when Ya'jūj and Ma'jūj (Gog and Magog people)[2] are let loose (from their barrier), and they swoop down from every mound.

حتی کہ جب یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے تیزی سے (دوڑتے) آئیں گے② ﴿96﴾

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾

97. And the true promise (Day of Resurrection) shall draw near (of fulfillment). Then (when mankind is resurrected from the graves), you shall see the eyes of the disbelievers fixedly staring in horror. (They will say:) "Woe to us! We were indeed heedless of this — nay, but we were *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

اور سچا وعدہ (یوم قیامت) قریب آ پہنچے گا، تب کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی، (اور وہ کہیں گے:) ہائے ہماری کم بختی! ہم اس (وعدے) سے غفلت میں رہے، بلکہ ہم ہی ظالم تھے ﴿97﴾

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿97﴾

98. Certainly you (disbelievers) and that which you are worshipping now besides Allāh, are (but) fuel for Hell! (Surely) you will enter it.[3]

بے شک تم اور جن کی اللہ کے سوا تم عبادت کرتے ہو جہنم کا ایندھن ہیں، تم اس میں داخل ہونے والے ہو③ ﴿98﴾

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾

---

[1] (V.21:94) See the footnote of (V.9:121).

[2] (V.21:96) See the footnote of (V.18:94).

[3] (V.21:98) When the following Statement of Allāh عز وجل was revealed: "Certainly you (disbelievers) and that which you are worshipping now besides Allāh, are (but) fuel for Hell! (Surely) you will enter it."
The Quraish pagans were delighted and said: "We are pleased to be with our gods in the Hell-fire, as the idols will be with the idolaters (in the Hell-fire), and therefore 'Īsā (Jesus), the son of Maryam (Mary) will be with his worshippers (i.e. in the Hell-fire) and so on.
So (to clear the misunderstanding) Allāh عز وجل revealed the following Verse (to deny and reject their claim): "Verily, those for whom the good has preceded from Us, they will be removed far therefrom (Hell). [e.g. 'Īsā (Jesus), the son of Maryam (Mary); 'Uzair (Ezra)]." (V. 21:101)

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ توبہ: 121/9) ② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ کہف: 94/18)

③ جب اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نازل ہوا تو مشرکین قریش بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے: ہم خوش ہیں کہ دوزخ میں ہم اپنے معبودوں کے ساتھ ہوں گے جیسا کہ بت (دوزخ میں) اپنے پجاریوں کے ساتھ ہوں گے، لہٰذا عیسیٰ ابن مریم اور عزیر علیہما السلام بھی (دوزخ میں) اپنے پجاریوں کے ساتھ ہوں گے اور اسی طرح دوسرے لوگ بھی...... چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس مسئلے کی وضاحت اور ان مشرکین کے اس دعوے کی تردید وانکار کے لیے قرآن کریم کی آیت: (101:21) نازل فرمائی: "بے شک جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے پہلے ہی نیکی اور بھلائی مقدر ہو چکی ہے وہ یقیناً دوزخ سے دور ہی رکھے جائیں گے۔" (عیسیٰ ابن مریم اور عزیر علیہما السلام وغیرہ) ملاحظہ ہو (تفسیر ابن کثیر، سورۂ انبیاء: 101/21)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾

اگر یہ (واقعی) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے، اور وہ سب ہمیشہ اس (جہنم) میں رہیں گے ﴿99﴾

99. Had these (idols) been *ālihah* (gods), they would not have entered there (Hell), and all of them will abide therein forever.

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾

اس میں ان کے لیے چیخنا چلانا ہوگا، اور وہ اس میں (کچھ) نہ سن پائیں گے(1) ﴿100﴾

100. Therein they will be breathing out with deep sighs and roaring and therein they will hear not.[1]

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾

بے شک جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے پہلے ہی نیکی اور بھلائی مقدر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿101﴾

101. Verily, those for whom the good has preceded from Us, they will be removed far therefrom (Hell) [e.g. 'Īsā (Jesus), son of Maryam (Mary); 'Uzair (Ezra)].

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿102﴾

وہ اس کی آہٹ (بھی) نہ سنیں گے، اور وہ ان (نعمتوں) میں ہمیشہ رہیں گے جو ان کے دل چاہیں گے ﴿102﴾

102. They shall not hear the slightest sound of it (Hell), while they abide in that which their ownselves desire.

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾

بڑی گھبراہٹ انھیں غمناک نہیں کرے گی، اور فرشتے ان سے (یہ کہہ کر) ملیں گے: یہ ہے تمھارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿103﴾

103. The greatest terror (on the Day of Resurrection) will not grieve them, and the angels will meet them, (with the greeting:) "This is your Day which you were promised."

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۭ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۭ وَعْدًا عَلَيْنَا ۭ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾

جس دن ہم آسمان کو لکھے ہوئے کاغذ کے لپیٹنے کی طرح لپیٹ دیں گے، جس طرح ہم نے پہلی تخلیق کی ابتدا کی تھی اسی طرح ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے۔ (یہ) وعدہ ہمارے ذمے ہے، بے شک ہم اسے (پورا) کرنے والے ہیں ﴿104﴾

104. And (remember) the Day when We shall roll up the heaven like a scroll rolled up for books. As We began the first creation, We shall repeat it. (It is) a promise binding upon Us. Truly, We shall do it.

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾

اور بلاشبہ ہم زبور میں نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ بے شک میرے نیک بندے زمین کے وارث ہوں گے ﴿105﴾

105. And indeed We have written in Az-Zabūr [i.e. all the revealed Holy Books the Taurāt (Torah), the Injīl (Gospel), the Psalms, the Qur'ān] after (We have already written in) *Adh-Dhikr* [*Al-Lauh Al-Mahfūz* (the Book that is in the heaven with Allāh)] that My righteous slaves shall inherit the land (i.e. the land of Paradise).

---

[1] (V.21:100) Ibn Mas'ūd رضي الله عنه recited this Verse and then said: "When those (who are destined to remain in the Hell-fire forever) will be thrown in the Hell-fire, each of them will be put in a separate *Tabūt* (box) of Fire, so that he will not see anyone punished in the Hell-fire except himself." Then Ibn Mas'ūd recited this Verse (21:100). (*Tafsir Ibn Kathir, Tabari* and *Qurtubī*)

(1) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی اور فرمایا: "جب وہ لوگ (جن کے لیے یہ مقدر ہو چکا ہے کہ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور) دوزخ میں پھینکے جائیں گے تو ان میں سے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ آگ کے تابوت (صندوق) میں ڈال دیا جائے گا چنانچہ وہ یہ نہ دیکھ سکے گا کہ اس کے سوا کسی اور کو بھی دوزخ کی سزا دی گئی ہے۔" پھر ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس آیت: (21/100) کی تلاوت کی۔ (ابن کثیر، الطبری، القرطبی)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ فِي هَٰذَا لَبَلَاغًا لِّقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿١٠٦﴾

بلاشبہ اس میں (ہمارے) عبادت گزار بندوں کے لیے ایک اطلاع ہے ﴿١٠٦﴾

106. Verily, in this (the Qur'ān) there is a plain Message for people who worship Allāh (i.e. the true, real believers of Islāmic Monotheism who act practically on the Qur'ān and the *Sunnah* — legal ways of the Prophet ﷺ).

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾

اور (اے نبی!) ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے ﴿١٠٧﴾

107. And We have sent you (O Muhammad ﷺ) not but as a mercy for the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

قُلْ إِنَّمَا يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾

کہہ دیجیے: میری طرف تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ بس تمھارا معبود ایک ہی ہے، پھر کیا تم مسلمان ہو ﴿١٠٨﴾

108. Say (O Muhammad ﷺ): "It is revealed to me that your *Ilāh* (God) is only one *Ilāh* (God – Allāh). Will you then submit to His Will (become Muslims and stop worshipping others besides Allāh)?"

فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ آذَنتُكُمْ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۖ وَإِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ أَم بَعِيدٌ مَّا تُوعَدُونَ ﴿١٠٩﴾

پھر اگر وہ پھریں تو کہہ دیجیے: میں نے تمھیں یکساں طور پر خبردار کر دیا ہے، اور میں نہیں جانتا کہ جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا بعید ہے ① ﴿١٠٩﴾

109. But if they (disbelievers, idolaters, Jews, Christians, polytheists) turn away (from Islāmic Monotheism) say (to them O Muhammad ﷺ): "I give you a notice (of war as) to be known to us all alike. And I know not whether that which you are promised (i.e. the torment or the Day of Resurrection) is near or far.[1]"

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾

بے شک وہ (اللہ) پکار کر کہی ہوئی بات کو بھی جانتا ہے، اور جو تم چھپاتے ہو، اس کو بھی جانتا ہے ﴿١١٠﴾

110. (Say O Muhammad ﷺ:) "Verily, He (Allāh) knows that which is spoken aloud (openly) and that which you conceal.

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿١١١﴾

اور میں نہیں جانتا شاید یہ (تاخیر عذاب) تمھارے لیے آزمائش اور ایک وقت تک فائدہ ہے ﴿١١١﴾

111. "And I know not, perhaps it may be a trial for you, and an enjoyment for a while."

قٰلَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾ ع 7 19 7

(رسول نے) کہا: اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ فرما، اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے، جو باتیں تم بیان کرتے ہو ان پر وہی مدد مانگے جانے کے لائق ہے ﴿١١٢﴾

112. He (Muhammad ﷺ) said: "My Lord! Judge You in truth! Our Lord is the Most Gracious, Whose Help is to be sought against that which you attribute (to Allāh that He has offspring, and to Muhammad ﷺ that he is a sorcerer, and to the Qur'ān

[1] (V.21:109) See the footnote of (V.2:193).

① ملاحظہ ہو: (حاشیہ سورۂ بقرہ: 2/193)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

that it is poetry)!"

Sūrat Al-Hajj (The Pilgrimage) 22

سورۂ حج

اٰیاتُها 78 (22) سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ (103) رُكُوعَاتُها 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

يَاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ (1)

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی (ہولناک) چیز ہے (1)

1. O mankind! Fear your Lord and be dutiful to Him! Verily, the earthquake of the Hour (of Judgement) is a terrible thing.

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ (2)

جس دن تم اسے دیکھو گے (یہ حال ہوگا) کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائے گی، اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی، اور آپ لوگوں کو نشے میں (مدہوش) دیکھیں گے، حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب (بڑا ہی) شدید ہوگا (2)

2. The Day you shall see it, every nursing mother will forget her nursling, and every pregnant one will drop her load, and you shall see mankind as in a drunken state, yet they will not be drunken, but severe will be the torment of Allāh.

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ (3)

اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں علم کے بغیر بحث کرتے ہیں، اور وہ ہر سرکش شیطان کی اتباع کرتے ہیں (3)

3. And among mankind is he who disputes concerning Allāh, without knowledge, and follows every rebellious (disobedient to Allāh) *Shaitān* (devil) (devoid of every kind of good).

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهُ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهُ يُضِلُّهُ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ (4)

اس کی بابت لکھ دیا گیا کہ بے شک جو کوئی اس سے دوستی کرے گا تو وہ یقیناً اسے گمراہ کرے گا اور اس کی دوزخ کے عذاب کی طرف رہنمائی کرے گا (4)

4. For him (the devil) it is decreed that whosoever follows him, he will mislead him, and will drive him to the torment of the Fire. (*Tafsir At-Tabarī*)

يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

اے لوگو! اگر تم دوبارہ جی اٹھنے کے متعلق شک میں ہو تو (تمھیں علم ہونا چاہیے کہ) بلاشبہ ہم نے ہی تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے[1] جو واضح شکل و صورت اور غیر واضح شکل و صورت والا ہوتا ہے، تاکہ ہم تمھارے لیے (اپنی قدرت و حکمت) واضح

5. O mankind! If you are in doubt about the Resurrection, then verily, We have created you (i.e. Adam) from dust, then from a *Nutfah* (mixed drops of male and female sexual discharge, i.e. the offspring of Adam), then from a clot (a piece of thick

(1) حدیث سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے ہر ایک اپنی ماں کے شکم میں پہلے چالیس روز تک (نطفہ کی صورت میں) رکھا جاتا ہے، پھر وہ چالیس روز تک جمے ہوئے خون کی صورت میں رہتا ہے، پھر وہ چالیس روز تک گوشت کا لوتھڑا بن کر رہتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے کہ وہ چار باتیں لکھ دے۔ چنانچہ وہ اس کے اعمال، اس کی موت کا وقت، اس کا رزق اور یہ کہ وہ بد بخت ہوگا یا نیک بخت لکھ دیتا ہے، پھر اس کے جسم میں روح پھونکی جاتی ہے، چنانچہ کوئی آدمی دوزخیوں جیسے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن اس پر تقدیر کا لکھا غالب آ جاتا ہے تو وہ جنتیوں جیسے عمل کر کے جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ایک آدمی جنتیوں جیسے کام کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن اس پر تقدیر کا لکھا غالب آ جاتا ہے اور وہ جہنمیوں جیسے عمل کرنے لگ جاتا ہے اور جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔" (صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب: 1 حديث: 3332)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لِتَبْلُغُوٓا أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ
وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰٓ أَرْذَلِ ٱلْعُمُرِ
لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۚ
وَتَرَى ٱلْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَآ أَنزَلْنَا
عَلَيْهَا ٱلْمَآءَ ٱهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنۢبَتَتْ
مِن كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيجٍ ⑤

کریں، اور ہم جس (نطفے) کے متعلق چاہیں اسے مقررہ مدت تک رحموں میں ٹھہراتے ہیں، پھر تمھیں ایک بچے کی صورت میں نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو، اور تم میں سے کوئی فوت کر دیا جاتا ہے اور تم میں سے کوئی ناکارہ ترین عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے، تاکہ وہ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے، اور آپ زمین بنجر اور خشک پڑی دیکھتے ہیں، پھر جب ہم نے اس پر پانی نازل کیا تو وہ لہلہا اٹھی، اور پھولی، اور اس نے ہر طرح کی خوشنما نباتات نکالیں⑤

coagulated blood) then from a little lump of flesh — some formed and some unformed (as in the case of miscarriage) — that We may make (it) clear to you (i.e. to show you Our Power and Ability to do what We will). And We cause whom We will to remain in the wombs for an appointed term, then We bring you out as infants,[1] then (give you growth) that you may reach your age of full strength. And among you there is he who dies (young), and among you there is he who is brought back to the miserable old age, so that he knows nothing after having known. And you see the earth barren, but when We send down water (rain) on it, it is stirred (to life), and it swells and puts forth every lovely kind (of growth).

ذَٰلِكَ بِأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلْحَقُّ وَأَنَّهُۥ يُحْيِ
ٱلْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥

یہ (سب کچھ) اس لیے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے، اور بے شک وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے، اور بے شک وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے⑥

6. That is because Allāh: He is the Truth, and it is He Who gives life to the dead, and it is He Who is Able to do all things.

وَأَنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ
ٱللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِى ٱلْقُبُورِ ⑦

اور یہ کہ بلاشبہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، اور بے شک اللہ ان کو اٹھائے گا جو قبروں میں (پڑے) ہیں⑦

7. And surely, the Hour is coming, there is no doubt about it; and certainly, Allāh will resurrect those who are in the graves.

وَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يُجَـٰدِلُ فِى ٱللَّهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَـٰبٍ مُّنِيرٍ ⑧

اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے بحث کرتے ہیں⑧

8. And among men is he who disputes about Allāh, without knowledge or guidance, or a Book giving light (from Allāh),

ثَانِىَ عِطْفِهِۦ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۖ

(تکبر کی وجہ سے حق سے) پہلو تہی کرتے ہوئے،① تاکہ

9. Bending his neck in pride[2]

[1] (V.22:5) Narrated 'Abdullāh رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ, the true and truly inspired, said: "(As regards your creation) every one of you is collected in the womb of his mother for the first forty days, and then he becomes a clot for another forty days, and then a piece of flesh for another forty days. Then Allāh sends an angel to write four words: He writes his deeds, time of his death, means of his livelihood, and whether he will be wretched or blessed (in the Hereafter). Then the soul is breathed into his body. So a man may do deeds characteristic of the people of the (Hell) Fire, so much so that there is only the distance of a cubit between him and it, and then what has been written (by the angel) surpasses; and so he starts doing deeds characteristic of the people of Paradise and enters Paradise. Similarly, a person may do deeds characteristic of the people of Paradise, so much so that there is only the distance of a cubit between him and it, and then what has been written (by the angel) surpasses, and he starts doing deeds of the people of the (Hell) Fire and enters the (Hell) Fire." [*Sahih Al-Bukhari*, 4/3332 (O.P.549)]

[2] (V.22:9) Narrated Abdullah bin Mas'ūd رضي الله عنه : Allāh's Messenger ﷺ said, "Whosoever has pride in his heart equal to the weight of an atom (or a small ant) shall not enter Paradise." A person (amongst the audience) said, "Verily, a person loves that his dress should be beautiful, and his shoes should be beautiful." The Prophet ﷺ ▸▸

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿9﴾

وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بہکائے، اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور یوم قیامت ہم اسے جلانے والا عذاب چکھائیں گے★ ⑨

(far astray from the path of Allāh), and leading (others) too (far) astray from the path of Allāh. For him there is disgrace in this worldly life, and on the Day of Resurrection We shall make him taste the torment of burning (Fire).

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿10﴾ ع

(کہا جائے گا:) یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا، اور بے شک اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ⑩

10. That is because of what your hands have sent forth, and verily, Allāh is not unjust to (His) slaves.

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿11﴾

اور لوگوں میں سے کوئی اللہ کی عبادت کرتا ہے کنارے (شک) پر، پھر اگر اسے بھلائی مل گئی تو اس پر مطمئن ہو گیا، اور اگر اسے کوئی آزمائش آ پڑی تو اپنے چہرے کے بل پلٹ جاتا ہے، اس نے دنیا اور آخرت میں خسارہ اٹھایا، یہی کھلا خسارہ ہے ⑪

11. And among mankind is he who worships Allāh as it were upon the edge (i.e. in doubt): if good befalls him, he is content therewith; but if a trial befalls him he turns back on his face (i.e. reverts to disbelief after embracing Islām). He loses both this world and the Hereafter. That is the evident loss.

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿12﴾

وہ اللہ کے سوا اسے پکارتا ہے جو اسے نہ نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ اسے نفع دے سکتا ہے۔ یہی دور کی گمراہی ہے ⑫

12. He calls besides Allāh to that which can neither harm him nor profit him. That is a straying far away.

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿13﴾

وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے، بلاشبہ وہ برا کارساز ہے اور بلاشبہ وہ برا ساتھی ہے ⑬

13. He calls to him whose harm is nearer than his profit; certainly an evil *Maulā* (patron) and certainly an evil friend!

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿14﴾

بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، بے شک اللہ جو چاہے وہی کرتا ہے ⑭

14. Truly, Allāh will admit those who believe (in Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds (according to the Qur'ān and the *Sunnah*) to Gardens underneath which rivers flow (in Paradise). Verily, Allāh does what He wills.

▸▸ remarked, "Verily, Allāh is the Most Beautiful and He loves beauty. (الكبر : بطر الحق وغمط الناس) Pride is to completely disregard the truth, and to scorn (to look down upon) the people." [*Sahih Muslim*, Book of Faith, Vol.1, *Hadīth* No. 91 (S.S.M. 54)]

★ بقیہ حاشیہ: حج، آیت:9

① اس سے مراد تکبر کا اظہار ہے جو اللہ کو سخت ناپسند ہے، چنانچہ حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس کے دل میں رائی برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔'' ایک صحابی نے پوچھا: ایک شخص چاہتا ہے کہ اس کا لباس اور جوتے اچھے ہوں (تو کیا یہ بھی تکبر ہے)؟ آپ نے فرمایا: ''اللہ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ تکبر یہ ہے کہ آدمی حق سے اعراض کرے اور دوسروں کو حقیر سمجھے۔'' (صحیح مسلم، الإیمان، باب تحریم الکبر وبیانه، حدیث: 91)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ⑮

جو یہ سمجھتا ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں ہرگز اس (رسول) کی مدد نہ کرے گا تو چاہیے کہ وہ آسمان تک رسی دراز کرے، پھر اسے کاٹ ڈالے اور دیکھے کہ کیا اس کی تدبیر اس کے غصے کو لے جاتی ہے⑮

15. Whoever thinks that Allāh will not help him (Muhammad ﷺ) in this world and in the Hereafter, let him stretch out a rope to the ceiling and let him strangle himself. Then let him see whether his plan will remove that whereat he rages!

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ⑯

اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو واضح آیات کی صورت میں نازل کیا ہے اور بے شک اللہ جسے چاہے اسے ہدایت دیتا ہے⑯

16. Thus have We sent it (this Qur'ān) down (to Muhammad ﷺ) as clear signs, evidences and proofs, and surely, Allāh guides whom He wills.

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑰

بے شک جو لوگ ایمان لائے، اور جو یہودی ہوئے، اور صابی (بے دین) اور نصاریٰ اور مجوسی اور وہ لوگ جنھوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا، بے شک اللہ ان کے مابین یوم قیامت فیصلہ کرے گا،① یقیناً اللہ ہر شے پر شاہد ہے⑰

17. Verily, those who believe (in Allāh and in His Messenger Muhammad ﷺ), and those who are Jews, and the Sabians, and the Christians, and the Majūs (Magians) and those who worship others besides Allāh; truly, Allāh will judge between them on the Day of Resurrection. Verily, Allāh is over all things a Witness.[1]

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۩ ⑱

السجدة 6

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانوں میں اور جو کوئی زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے لوگ (بھی۔) اور بہت سوں پر اس کا عذاب ثابت ہو چکا ہے اور جسے اللہ ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں، بے شک اللہ جو چاہے کرتا ہے⑱

18. See you not that whoever is in the heavens and whoever is on the earth, and the sun, and the moon, and the stars, and the mountains, and the trees, and *Ad-Dawābb* [moving (living) creatures, beasts], and many of mankind prostrate themselves to Allāh. But there are many (men) on whom the punishment is justified. And whomsoever Allāh disgraces, none can honour him. Verily, Allāh does what He wills.*

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ⑲

یہ دو جھگڑنے والے (گروہ) ہیں جنھوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا، چنانچہ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے جائیں گے، ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا پانی انڈیلا جائے گا⑲

19. These two opponents (believers and disbelievers) dispute with each other about their Lord; then as for those who disbelieved, garments of fire will be cut out for them, boiling water will be poured down over their heads.

---

[1] (V.22:17) See (V.2:62) and its footnotes for the explanation of this Verse.

* (V.22:18) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

① اس آیت کی تفسیر کے لیے ملاحظہ ہو: (حاشیہ سورۂ بقرہ: 62/2)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يُصْهَرُ بِهِۦ مَا فِى بُطُونِهِمْ وَٱلْجُلُودُ ⑳

اس سے وہ سب کچھ گل جائے گا جو ان کے پیٹوں میں ہے اور (ان کی) کھالیں بھی⑳

20. With it will melt (or vanish away) what is within their bellies, as well as (their) skins.

وَلَهُم مَّقَٰمِعُ مِنْ حَدِيدٍ ㉑

اور ان (کو مارنے) کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے㉑

21. And for them are hooked rods of iron (to punish them).

كُلَّمَآ أَرَادُوٓا۟ أَن يَخْرُجُوا۟ مِنْهَا مِنْ غَمٍّ
أُعِيدُوا۟ فِيهَا وَذُوقُوا۟ عَذَابَ ٱلْحَرِيقِ ㉒

اور وہ جب بھی مارے غم کے اس سے باہر نکلنے کا ارادہ کریں گے، اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا:) بے شک جلانے والا عذاب چکھو!㉒

22. Every time they seek to get away therefrom, from anguish, they will be driven back therein, and (it will be) said to them: "Taste the torment of burning!"

إِنَّ ٱللَّهَ يُدْخِلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟
ٱلصَّٰلِحَٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ
يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ
وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ㉓

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے یقیناً اللہ ان کو (ایسے) باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہاں انھیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا㉓

23. Truly, Allāh will admit those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, to Gardens underneath which rivers flow (in Paradise), wherein they will be adorned with bracelets of gold and pearls and their garments therein will be of silk.

وَهُدُوٓا۟ إِلَى ٱلطَّيِّبِ مِنَ ٱلْقَوْلِ ۚ وَهُدُوٓا۟
إِلَىٰ صِرَٰطِ ٱلْحَمِيدِ ㉔

اور (دنیا میں) انھیں پاکیزہ بات (توحید) کی ہدایت دی گئی، اور قابل تعریف (اللہ کی) راہ دکھائی گئی㉔

24. And they are guided (in this world) to goodly speech (i.e. *Lā ilāha illallāh, Al-hamdu lillāh*, recitation of the Qur'ān) and they are guided to the path of Him (i.e. Allāh's religion of Islāmic Monotheism), Who is Worthy of all praises.

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَيَصُدُّونَ عَن
سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلْمَسْجِدِ ٱلْحَرَامِ ٱلَّذِى
جَعَلْنَٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءً ٱلْعَٰكِفُ فِيهِ
وَٱلْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍۭ بِظُلْمٍ
نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ㉕

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ اور مسجد حرام سے روکتے ہیں جسے ہم نے (سب) لوگوں کے لیے بنایا ہے، اس میں مقیم اور بادیہ نشین (باہر سے آنے والے) برابر ہیں، اور جو اس میں ظلم کے ساتھ کج روی کا ارادہ کرے ہم اسے نہایت دردناک عذاب چکھائیں گے㉕

25. Verily, those who disbelieved and hinder (men) from the path of Allāh, and from *Al-Masjid Al-Harām* (at Makkah) which We have made (open) to (all) men, the dweller in it and the visitor from the country are equal there [as regards its sanctity and pilgrimage (*Hajj* and *'Umrah*)] — and whoever inclines to evil actions therein or to do wrong (i.e. practise polytheism and leave Islāmic Monotheism), him We shall cause to taste from a painful torment.

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَٰهِيمَ مَكَانَ ٱلْبَيْتِ
أَن لَّا تُشْرِكْ بِى شَيْـًٔا وَطَهِّرْ بَيْتِىَ
لِلطَّآئِفِينَ وَٱلْقَآئِمِينَ وَٱلرُّكَّعِ ٱلسُّجُودِ ㉖

اور (یاد کریں) جب ہم نے ابراہیم کے لیے بیت اللہ کی جگہ مقرر کر دی (اور اسے حکم دیا) کہ تو میرے ساتھ کسی شے کو شریک نہ کر اور طواف کرنے والوں اور

26. And (remember) when We showed Ibrāhīm (Abraham) the site of the (Sacred) House (the Ka'bah at Makkah) (saying):

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"Associate not anything (in worship) with Me, [*Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh) Islāmic Monotheism], and sanctify My House for those who circumambulate it, and those who stand up (for prayer), and those who bow (submit themselves with humility and obedience to Allāh), and make prostration (in prayer);"

قیام کرنے والوں اور رکوع، سجدے کرنے والوں کے لیے میرا گھر پاک رکھو ﴿26﴾

وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾

اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دے، وہ تیرے پاس پیدل (چل کر) اور ہر لاغر سواری پر (سوار ہو کر) آئیں گے جو ہر دور دراز رستے سے آئیں گی[1] ﴿27﴾

27. And proclaim to mankind the *Hajj* (pilgrimage). They will come to you on foot and on every lean camel, they will come from every deep and distant (wide) mountain highway (to perform *Hajj*).[1]

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿28﴾

تاکہ وہ اپنے منافع کے لیے حاضر ہوں، اور معلوم ایام میں (ذبح کرتے وقت) ان چوپائے مویشیوں پر اللہ کا نام ذکر کریں جو اللہ نے انھیں دیے ہیں، پھر تم (خود بھی) ان کا گوشت کھاؤ اور ہر لاچار فاقہ کش فقیر کو کھلاؤ ﴿28﴾

28. That they may witness things that are of benefit to them (i.e. reward of *Hajj* in the Hereafter, and also some worldly gain from trade), and mention the Name of Allāh on appointed days (i.e. 10th, 11th, 12th, and 13th day of Dhul-Hijjah), over the beast of cattle that He has provided for them (for sacrifice), [at the time of their slaughtering by saying: (*Bismillāh, Wallāhu-Akbar, Allāhumma Minka wa Ilaik*)]. Then eat thereof and feed therewith the poor having a hard time.

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿29﴾

پھر چاہیے کہ وہ اپنا میل کچیل دور کریں، اور چاہیے کہ اپنی نذریں پوری کریں، اور چاہیے کہ قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف کریں[2] ﴿29﴾

29. Then let them complete their prescribed duties (*Manāsik* of *Hajj*) and perform their vows, and circumambulate the Ancient House (the Ka'bah at

[1] (V.22:27)

a) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Whoever performs *Hajj* to this House (Ka'bah) and does not approach his wife for sexual relations nor commits sins (while performing *Hajj*), he will come out as sinless as a newly born child (just delivered by his mother)." [*Sahih Al-Bukhari*, 3/1819 (O.P.45)]

b) See the footnote of (V.2:196).

① اس میں حج کرنے کا حکم دیا گیا ہے، حج کی بڑی فضیلت ہے جیسا کہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کسی نے اللہ کے لیے اس گھر (بیت اللہ) کا حج کیا (اس ادائیگی حج کے دوران میں) اس نے اپنی بیوی سے مباشرت کی نہ کسی گناہ کا ارتکاب کیا تو وہ اس بچے کی طرح گناہوں سے پاک صاف ہو کر لوٹتا ہے جسے ابھی ابھی اس کی ماں نے جنم دیا ہو۔'' (صحيح البخاري، المُحصَر، باب: 9 حديث: 1819 مزید ملاحظہ ہو: (سورۂ بقرہ 2:196 کا حاشیہ)

② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2:128)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Makkah).[1]

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۝30

یہی (حکم) ہے، اور جو شخص اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے تو یہ اس کے رب کے ہاں اس کے لیے بہت بہتر ہے③ اور تمھارے لیے چوپائے حلال کیے گئے ہیں سوائے ان کے جو تم پر پڑھے جا چکے ہیں، لہٰذا تم بتوں کی گندگی سے بچو، اور جھوٹی بات سے بھی بچو ۝30

30. That (*Manāsik* — prescribed duties of *Hajj* is the obligation that mankind owes to Allāh) and whoever honours the sacred things of Allāh, then that is better for him with his Lord. The cattle are lawful to you, except those (that will be) mentioned to you (as exceptions). So shun the abomination (worshipping) of idol, and shun lying speech (false statements)[2]

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ۝31

اللہ کے لیے یکسو ہو جاؤ نہ کہ اس کے ساتھ شرک کرنے والے، اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا، پھر اسے پرندے اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور دراز جگہ لے جا پھینکے ۝31

31. *Hunafā' Lillāh* (i.e. worshiping none but Allāh), not associating partners (in worship) to Him; and whoever assigns partners to Allāh, it is as if he had fallen from the sky, and the birds had snatched him, or the wind had thrown him to a far off place.

ذٰلِكَ ۤ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ۝32

یہی (حکم) ہے، اور جو شخص اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں کی تعظیم کرے، تو بلاشبہ یہ دلوں کی پرہیزگاری سے ہے ۝32

32. Thus it is [what has been mentioned in the above said Verses (27, 28, 29, 30, 31) is an obligation that mankind owes to Allāh] and whosoever honours the Symbols of Allāh, then it is truly from the piety of the hearts.

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝33 ع

تمھارے لیے ان (چوپایوں) میں ایک مقرر وقت تک منافع ہیں، پھر ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ قدیم گھر (بیت اللہ) کے پاس ہے ۝33

33. In them (cattle offered for sacrifice) are benefits for you for an appointed term, and afterwards they are brought for sacrifice to the ancient House (the *Haram* — sacred territory of Makkah).

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۭ فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۭ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝34

اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی مقرر کی، تاکہ وہ (ذبح کے وقت) ان چوپائے مویشیوں پر اللہ کا نام ذکر کریں جو اللہ نے انھیں دیے، پھر (سمجھ لو کہ) تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے، لہٰذا تم اسی کی فرمانبرداری کرو، اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دیجیے ۝34

34. And for every nation We have appointed religious ceremonies, that they may mention the Name of Allāh over the beast of cattle that He has given them for food. And your *Ilāh* (God) is One *Ilāh* (God Allāh), so you must submit to

[1] (V.22:29) See the footnote of (V.2:128).
[2] (V.22:30) See the footnote of (V.5:32).

③ ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ مائدہ 5:32)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Him Alone (in Islām). And (O Muhammad ﷺ) give glad tidings to the *Mukhbitūn* [those who obey Allāh with humility and are humble from among the true believers of Islāmic Monotheism],

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَاۤ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾

وہ لوگ کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور جو صابر ہیں اس (تکلیف) پر جو انھیں پہنچے اور جو نماز قائم کرنے والے ہیں، اور ہم نے انھیں جو رزق دیا وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿35﴾

35. Whose hearts are filled with fear when Allāh is mentioned and *As-Sābirūn* [who patiently bear whatever may befall them (of calamities)]; and who perform *As-Salāt* (the prayers), and who spend (in Allāh's Cause) out of what We have provided for them.

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾

اور قربانی کے اونٹ بھی جنھیں ہم نے تمھارے لیے اللہ کے شعائر میں سے بنایا ہے، تمھارے لیے ان میں بہت بھلائی ہے، لہٰذا (نحر کے وقت) جب وہ پاؤں بندھے کھڑے ہوں تو تم ان پر اللہ کا نام ذکر کرو، پھر جب ان کے پہلو (زمین پر) گر جائیں تو تم ان کا گوشت کھاؤ اور قناعت پسند اور سوالی (محتاج) کو بھی کھلاؤ، اسی طرح ہم نے چوپائے تمھارے تابع کر دیے تاکہ تم شکر کرو ﴿36﴾

36. And the *Budn* (cows, oxen, or camels driven to be offered as sacrifices by the pilgrims at the sanctuary of Makkah), We have made them for you as among the Symbols of Allāh, wherein you have much good. So mention the Name of Allāh over them when they are drawn up in lines (for sacrifice). Then, when they are down on their sides (after slaughter), eat thereof, and feed the poor who does not ask (men), and the beggar who asks (men). Thus have We made them subject to you that you may be grateful.

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾

اللہ تک ان (قربانی کے جانوروں) کا گوشت ہرگز نہیں پہنچتا اور نہ ان کا خون لیکن اس تک تمھارا تقویٰ پہنچتا ہے، اسی طرح اس نے ان (چوپایوں) کو تمھارے تابع کر دیا تاکہ تم اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمھیں ہدایت دی، اور نیکی کرنے والوں کو① بشارت دیجیے ﴿37﴾

37. It is neither their meat nor their blood that reaches Allāh, but it is piety from you that reaches Him. Thus have We made them subject to you that you may magnify Allāh for His Guidance to you. And give glad tidings (O Muhammad ﷺ) to the *Muhsinūn*[1] (doers of good).

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿38﴾ ع

یقیناً اللہ ایمان والوں کا دفاع کرتا ہے، بے شک اللہ ہر خائن (اور) ناشکرے کو پسند نہیں کرتا ﴿38﴾

38. Truly, Allāh defends those who believe. Verily, Allāh likes not any treacherous ingrate to Allāh [those who disobey Allāh

---

[1] (V.22:37) *Al-Muhsinūn*: The good-doers who perform good deeds totally for Allāh's sake only without any show-off or to gain praise or fame and do them in accordance with the *Sunnah* (legal ways) of Allāh's Messenger Muhammad ﷺ.

① مُحْسِنِيْنَ دیکھیں حاشیہ: (سورۂ آل عمران 3:134)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

but obey *Shaitān* (Satan)].

أُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْاؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ﴿39﴾

جن لوگوں سے لڑائی کی جاتی ہے انھیں (جہاد کی) اجازت دی گئی ہے، اس لیے کہ ان پر ظلم ہوا، اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر ضرور قادر ہے﴿39﴾

39. Permission to fight (against disbelievers) is given to those (believers) who are fought against, because they have been wronged; and surely, Allāh is Able to give them (believers) victory —

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًاؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿40﴾

وہ لوگ جنھیں ان کے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا، صرف اس لیے کہ وہ کہتے ہیں: ہمارا رب اللہ ہے، اور اگر اللہ لوگوں میں سے بعض کو بعض کے ذریعے سے دفع نہ کرتا تو بلاشبہ خانقاہیں اور گرجے اور (یہودی) عبادت خانے اور مسجدیں ڈھادی جاتیں جن میں اللہ کا نام بکثرت ذکر کیا جاتا ہے اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا، بے شک اللہ یقیناً بہت قوت والا، خوب غالب ہے﴿40﴾

40. Those who have been expelled from their homes unjustly only because they said: "Our Lord is Allāh." For had it not been that Allāh checks one set of people by means of another, monasteries, churches, synagogues, and mosques, wherein the Name of Allāh is mentioned much, would surely have been pulled down. Verily, Allāh will help those who help His (Cause). Truly, Allāh is All-Strong, All-Mighty.

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِؕ وَلِلّٰهِ

(یہ) وہ لوگ (ہیں) کہ جنھیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں (تو) وہ نماز قائم کریں① اور زکاۃ دیں، اور نیکی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، اور تمام امور کا

41. Those (Muslim rulers) who, if We give them power in the land, (they) enjoin *Iqamat-as-Salāt*[1] [i.e. to perform the five

[1] (V.22:41)

A) *Iqāmat-as-Salāt:* Performing of *Salāt* (prayers). It means that:

a) Every Muslim, male or female, is obliged to offer his *Salāt* (prayers) regularly five times a day at the specified times; the male in the mosque in congregation and as for the female, it is better to offer them at home. As the Prophet ﷺ has said: "Order your children to offer *Salāt* (prayer) at the age of seven and beat them (about it) at the age of ten." The chief (of a family, town, tribe) and the Muslim rulers of a country are held responsible before Allāh in case of non-fulfilment of this obligation by the Muslims under their authority.

b) One must offer the *Salāt* (prayers) as the Prophet ﷺ used to offer them with all their rules and regulations, i.e., standing, bowing, prostrating and sitting. As he ﷺ has said: "Offer your *Salāt* (prayers) the way you see me performing them." [*Sahih Al-Bukhārī* 9/7246 (O.P.352)] [For the characteristics of the *Salāt* (prayer) of the Prophet ﷺ see *Sahih Al-Bukhārī,* 1/735-737,756,823 and 824 (O.P.702,703,704,723,786 and 787)].

B) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "No *Salāt* (prayer) is heavier (harder) for the hypocrites than the *Fajr* and the *'Ishā* prayers, but if they knew the reward for these *Salāt* (prayers) at their respective times, they would certainly present themselves (in the mosques) even if they had to crawl." The Prophet ﷺ added, "Certainly, I intended (or was about) to order the *Mu'adhdhin* (call-maker) to pronounce *Iqāmah* and order a man to lead the *Salāt* (prayer) and then take a fire flame to burn all those (men along with their houses) who had not yet left their houses for the *Salāt* (prayer) (in the mosques)." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/657 (O.P.626)].

* (V.22:77) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

①[إقامَةِ صَلَاةٍ]''نماز قائم کرنے'' کا مطلب یہ ہے کہ ہر مسلمان مرد یا عورت پر فرض ہے کہ وہ باقاعدگی سے دن رات میں پانچ نمازیں مقررہ اوقات میں ادا کرے، مرد مسجد میں جماعت کے ساتھ اور عورتیں گھر میں، جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب تمہارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو اس (نماز ادا نہ کرنے) پر ان کی پٹائی کرو'' (أبو داود، الصلاة، باب: 26، حديث: 495) (خاندان، شہر اور قبیلے وغیرہ کا) سربراہ اور کسی ملک کا مسلمان حکمران اپنی حکومت و اقتدار کے ماتحت بسنے والے مسلمانوں کی طرف سے اس دینی فریضے کی عدم ادائیگی کی صورت میں اللہ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔ نبی کریم ﷺ جن لوازم، آداب و شرائط کے ساتھ نماز ادا کیا کرتے تھے، ہر شخص کو اسی طرح نماز ادا کرنی چاہیے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے: ''تم اسی طرح نماز پڑھو جس طرح تم مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو'' (صحيح البخاري، أخبار الأحاد، باب 1: حديث: 7246)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿41﴾

انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے ﴿41﴾

compulsory congregational *Salāt* (prayers) (the males in mosques)], pay the *Zakāt* (obligatory charity) and they enjoin *Al-Ma'rūf* (i.e. Islāmic Monotheism and all that Islām orders one to do), and forbid *Al-Munkar* (i.e. disbelief, polytheism and all that Islām has forbidden) [i.e. they make the Qur'ān as the law of their country in all the spheres of life]. And with Allāh rests the end of (all) matters (of creatures).

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿42﴾

اور (اے نبی!) اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو بلاشبہ ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود نے بھی (اپنے اپنے انبیاء کو) جھٹلایا ﴿42﴾

42. And if they deny you (O Muhammad ﷺ), so did deny before them the people of Nūh (Noah), 'Ād and Thamūd (their Prophets).

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿43﴾

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے بھی ﴿43﴾

43. And the people of Ibrāhīm (Abraham) and the people of Lūt (Lot),

وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿44﴾

اور مدین والوں نے بھی، اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا، چنانچہ (پہلے تو) میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے انھیں پکڑ لیا، چنانچہ میرا عذاب کیسا تھا! ﴿44﴾

44. And the dwellers of Madyan (Midian); and denied was Mūsā (Moses). But I granted respite to the disbelievers for a while, then I seized them, and how (terrible) was My punishment (against their wrongdoing)!

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿45﴾

چنانچہ کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے انھیں ہلاک کر دیا جبکہ وہ ظالم تھیں، تو وہ گری پڑی ہیں اپنی چھتوں پر، اور (کتنے ہی) کنویں بے کار، اور (کتنے ہی) مضبوط محل (ویران پڑے ہوئے ہیں!) ﴿45﴾

45. And many a township did We destroy while they were given to wrongdoing, so that it lie in ruins (up to this day), and (many) a deserted well and lofty castle!

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ فِى الصُّدُوْرِ ﴿46﴾

کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل ہوتے جن سے وہ سمجھتے، یا کان (ہوتے) جن سے وہ سنتے؟ پس بے شک قصہ یہ ہے کہ (ان کی) آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں لیکن دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں ﴿46﴾

46. Have they not travelled through the land, and have they hearts wherewith to understand and ears wherewith to hear? Verily, it is not the eyes that grow blind, but it is the hearts which are in the breasts that grow blind.

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾

اور وہ آپ سے جلد عذاب مانگتے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا اور بلاشبہ آپ کے رب کے ہاں ایک دن تمھاری گنتی کے حساب سے ایک ہزار برس کی طرح ہے ﴿47﴾

47. And they ask you to hasten on the torment! And Allāh fails not His Promise. And verily, a day with your Lord is as a thousand years of what you

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

reckon.

48. And many a township did I give respite while it was given to wrongdoing. Then (in the end) I seized it (with punishment). And to Me is the (final) return (of all).

اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ میں نے انھیں ڈھیل دی جبکہ وہ ظالم تھیں، پھر میں نے انھیں پکڑ لیا، اور میری ہی طرف (سب کی) واپسی ہے ﴿48﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿48﴾

49. Say (O Muhammad ﷺ): "O mankind! I am (sent) to you only as a plain warner."

کہہ دیجیے: اے لوگو! میں تو بس تمھیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿49﴾

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿49﴾

50. So those who believe (in the Oneness of Allāh - Islāmic Monotheism) and do righteous good deeds, for them is forgiveness and *Rizqun Karīm* (generous provision, i.e. Paradise).

چنانچہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے مغفرت اور عزت کا رزق ہے ﴿50﴾

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿50﴾

51. But those who strive against Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.), to frustrate them, they will be dwellers of the Hell-fire.

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (ہمیں) عاجز کرنے کی کوشش کی، وہی دوزخ والے ہیں ﴿51﴾

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿51﴾

52. Never did We send a Messenger or a Prophet before you but when he did recite the Revelation or narrated or spoke, *Shaitān* (Satan) threw (some falsehood) in it. But Allāh abolishes that which *Shaitān* (Satan) throws in. Then Allāh establishes His Revelations. And Allāh is All-Knower, All-Wise:

اور ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول اور نبی بھیجا جب وہ تلاوت کرتا تو شیطان اس کی تلاوت میں (اپنی طرف سے کچھ) ڈال دیتا، پھر اللہ اسے زائل کر دیتا جو شیطان نے (وسوسہ) ڈالا ہوتا، پھر اللہ اپنی آیات کو محکم کر دیتا، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿52﴾

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿52﴾

53. That He (Allāh) may make what is thrown in by *Shaitān* (Satan) a trial for those in whose hearts is a disease (of hypocrisy and disbelief) and whose hearts are hardened. And certainly, the *Zalimūn* (polytheists and wrong doers) are in an opposition far-off (from the truth against Allāh's Messenger and the believers).

تاکہ جو (وسوسہ) شیطان نے ڈالا ہے اللہ (اس کو) ان لوگوں کے لیے فتنہ بنا دے جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے اور ان کے دل سخت ہیں، اور بے شک ظالم تو دور کی مخالفت میں (پڑے) ہیں ﴿53﴾

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿53﴾

54. And that those who have been given knowledge may know that it (this Qur'ān) is the truth from your Lord, so that they may

اور تاکہ وہ لوگ جان لیں جنھیں علم دیا گیا ہے کہ بے شک یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، چنانچہ وہ اس پر ایمان لائیں پھر ان کے دل

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾

اس (حق) کے لیے جھک جائیں، اور بے شک اللہ ایمان لانے والے لوگوں کو ضرور صراط مستقیم کی طرف ہدایت دینے والا ہے ﴿54﴾

believe therein, and their hearts may submit to it with humility. And verily, Allāh is the Guide of those who believe, to a Straight Path.

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾

اور کافر اس (قرآن) کی بابت ہمیشہ شک میں رہیں گے حتی کہ ان پر اچانک قیامت آجائے، یا ان پر نہایت بانجھ (ہر خیر سے خالی) دن کا عذاب آجائے ﴿55﴾

55. And those who disbelieved, will not cease to be in doubt about it (this Qur'ān) until the Hour comes suddenly upon them, or there comes to them the torment of the Day after which there will be no night (i.e. the Day of Resurrection).

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾

اس دن بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی، وہ ان کے مابین فیصلہ کرے گا۔ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے وہ نعمتوں والے باغوں میں ہوں گے ﴿56﴾

56. The sovereignty on that Day will be that of Allāh (the One Who has no partners). He will judge between them. So, those who believed (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and did righteous good deeds will be in Gardens of delight (Paradise).

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ ع 7 9 14

اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، تو وہی ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے ﴿57﴾

57. And those who disbelieved and denied Our Verses (of this Qur'ān), for them will be a humiliating torment (in Hell).

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾

اور جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی، پھر وہ قتل کیے گئے یا مر گئے تو اللہ ضرور انھیں اچھا رزق دے گا اور بلاشبہ اللہ ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿58﴾

58. Those who emigrated in the Cause of Allāh and after that were killed or died, surely, Allāh will provide a good provision for them. And verily, it is Allāh Who indeed is the Best of those who make provision.

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾

وہ انھیں اس مقام میں ضرور داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے، اور بے شک اللہ بڑا جاننے والا، خوب بردبار ہے ﴿59﴾

59. Truly, He will make them enter an entrance with which they shall be well-pleased, and verily, Allāh indeed is All-Knowing, Most Forbearing.

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾

(بات) یہی ہے، اور جو شخص بدلہ لے مثل اس کے جتنی اسے تکلیف دی گئی، پھر اگر اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا، بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت مغفرت والا ہے ﴿60﴾

60. That is so. And whoever has retaliated with the like of that which he was made to suffer, and then has again been wronged, Allāh will surely help him. Verily, Allāh indeed is Oft-Pardoning, Oft-Forgiving.

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ

یہ اس لیے کہ بے شک اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بے

61. That is because Allāh merges the night into the day, and He merges the day into the night.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

And verily, Allāh is All-Hearer, All-Seer.

بے شک اللہ خوب سننے والا، بہت دیکھنے والا ہے ﴿61﴾

سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ ﴿61﴾

62. That is because Allāh — He is the Truth (the only True God of all that exists, Who has no partners or rivals with Him), and what they (the polytheists) invoke besides Him, it is *Bātil* (falsehood). And verily, Allāh He is the Most High, the Most Great.

یہ اس لیے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے اور بلاشبہ جسے وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہی باطل ہے اور بلاشبہ اللہ ہی بلند تر، بہت بڑا ہے ﴿62﴾

ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِۦ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿62﴾

63. See you not that Allāh sends down water (rain) from the sky, and then the earth becomes green? Verily, Allāh is the Most Kind and Courteous, Well-Acquainted with all things.

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے (مردہ زمین پر) پانی نازل کیا، پھر اس سے زمین سرسبز ہو جاتی ہے؟ بے شک اللہ نہایت باریک بین، بہت باخبر ہے ﴿63﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿63﴾

64. To Him belongs all that is in the heavens and all that is on the earth. And verily, Allāh He is Rich (Free of all needs), Worthy of all praise.

اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، اور بلاشبہ اللہ ہی بے نیاز، لائق حمد ہے ﴿64﴾

لَهُۥ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيدُ ﴿64﴾ ع 8 7 15

65. See you not that Allāh has subjected to you (mankind) all that is on the earth, and the ships that sail through the sea by His Command? He withholds the heaven from falling on the earth except by His Leave. Verily, Allāh is, for mankind, full of kindness, Most Merciful.

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے تمھارے تابع فرمان کر دیا جو کچھ زمین میں ہے، اور کشتیاں جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں، اور وہ آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ اس کے اذن کے بغیر وہ زمین پر (نہ) گرے۔ بے شک اللہ لوگوں کے لیے البتہ بہت زیادہ شفقت کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿65﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِى الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِى فِى الْبَحْرِ بِأَمْرِهِۦ ۗ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِۦٓ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿65﴾

66. It is He, Who gave you life, and then will cause you to die, and will again give you life (on the Day of Resurrection). Verily, man is indeed an ingrate.

اور وہی ہے جس نے تمھیں زندہ کیا، پھر وہ تمھیں مارے گا، پھر وہی تمھیں زندہ کرے گا، بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿66﴾

وَهُوَ الَّذِىٓ أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ﴿66﴾

67. For every nation We have ordained religious ceremonies [e.g. slaughtering of the cattle during the three days of stay at Mīna (Makkah) during the *Hajj* (pilgrimage)] which they must follow; so let them (the pagans) not dispute with you on the matter (i.e. to eat of the cattle which you slaughter, and not to eat of the cattle which Allāh kills

ہر امت کے لیے ہم نے طریق عبادت مقرر کیا ہے، وہ اس پر عمل پیرا ہیں، لہٰذا وہ اس امر میں آپ سے ہرگز جھگڑا نہ کریں، اور آپ اپنے رب کی طرف دعوت دیں، یقیناً آپ راہ راست پر ہیں ﴿67﴾

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ ۖ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿67﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

by its natural death), but invite them to your Lord. Verily, you (O Muhammad ﷺ) indeed are on the (true) straight guidance (i.e. the true religion of Islāmic Monotheism).

وَإِنْ جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ کہہ دیجیے: تم جو عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿٦٨﴾

68. And if they argue with you (as regards the slaughtering of the sacrifices), say "Allāh knows best of what you do.

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾

اللہ ہی یوم قیامت تمھارے مابین ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿٦٩﴾

69. "Allāh will judge between you on the Day of Resurrection about that wherein you used to differ."

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾

کیا آپ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے، بلا شبہ یہ (سب کچھ) کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے، بے شک یہ اللہ پر بالکل آسان ہے ﴿٧٠﴾

70. Know you not that Allāh knows all that is in the heaven and on the earth? Verily, it is (all) in the Book (*Al-Lauh Al-Mahfūz*). Verily, that is easy for Allāh.

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧١﴾

اور وہ (مشرک) اللہ کے سوا اس چیز کی عبادت کرتے ہیں جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی اور جس کا انھیں کچھ علم نہیں، اور (ان) ظالموں کا کوئی مدد گار نہیں ﴿٧١﴾

71. And they worship besides Allāh others for which He has sent down no authority, and of which they have no knowledge; and for the *Zālimūn* (wrong doers, polytheists and disbelievers in the Oneness of Allāh) there is no helper.

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذَٰلِكُمُ ۗ النَّارُ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾ ع 9 8 16

اور جب ان پر ہماری کھلی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں، تو آپ ان کافروں کے چہروں پر ناگواری پہچانتے ہیں، لگتا ہے کہ وہ ان لوگوں پر حملہ کر دیں گے جو ان پر ہماری آیتیں پڑھتے ہیں، کہہ دیجیے: کیا پھر میں تمھیں اس سے زیادہ بدتر کی خبر دوں؟ (وہ) آگ ہے، جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے، اور بری ہے وہ لوٹنے کی جگہ ﴿٧٢﴾

72. And when Our Clear Verses are recited to them, you will notice a denial on the faces of the disbelievers! They are nearly ready to attack with violence those who recite Our Verses to them. Say: "Shall I tell you of something worse than that? The Fire (of Hell) which Allāh has promised to those who disbelieved, and worst indeed is that destination!"

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴿٧٣﴾

اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے، لہٰذا تم اسے غور سے سنو، بے شک جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی ہرگز نہیں پیدا کر سکتے اگرچہ وہ (سارے بھی) اس کے لیے جمع ہو جائیں، اور اگر ان سے مکھی کچھ چھین لے تو وہ اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے، طالب و مطلوب (عابد و معبود دونوں)

73. O mankind! A similitude has been coined, so listen to it (carefully): Verily, those on whom you call besides Allāh, cannot create (even) a fly, even though they combine together for the purpose. And if the fly snatches away a thing from them, they will have no power to

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کمزور ہیں ⑦③

release it from the fly. So weak are (both) the seeker and the sought.

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ⑦④

انھوں نے اللہ کی قدر (اس طرح) نہیں کی جس طرح اس کی قدر کرنے کا حق ہے، بے شک اللہ بہت قوت والا، نہایت غالب ہے ⑦④

74. They have not estimated Allāh His Rightful Estimate. Verily, Allāh is All-Strong, All-Mighty.

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۚ ⑦⑤

اللہ فرشتوں میں سے کچھ پیغام رساں چن لیتا ہے اور لوگوں میں سے (بھی)، یقیناً اللہ بہت سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ⑦⑤

75. Allāh chooses Messengers from angels and from men. Verily, Allāh is All-Hearer, All-Seer.

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ⑦⑥

وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور اللہ ہی کی طرف تمام معاملات لوٹائے جاتے ہیں ⑦⑥

76. He knows what is before them, and what is behind them. And to Allāh return all matters (for decision).

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ⑦⑦ السجدة

اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو، اور اپنے رب کی عبادت کرو، اور بھلائی (کے کام) کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ ⑦⑦

77. O you who have believed! Bow down, and prostrate yourselves, and worship your Lord and do good that you may be successful.*

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚۖ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ⑦⑧ ع 10/6/17

اور تم اللہ کی راہ میں (اس طرح) جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے، اس نے تمھیں (اپنے دین کے لیے) چن لیا ہے، اور اس نے دین میں تمھارے لیے کوئی تنگی نہیں رکھی،① اپنے باپ ابراہیم کے دین کی (اتباع کرو)، اسی (اللہ) نے پہلے بھی تمھارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمھارا یہی نام ہے) تاکہ رسول تم پر شہادت دینے والا ہو اور تم لوگوں پر شہادت دینے والے ہو، لہٰذا تم نماز قائم کرو، اور زکاۃ دو اور اللہ (کے دین) کو مضبوطی سے تھامو، وہی تمھارا کارساز ہے، اور (وہ) اچھا کارساز اور اچھا مددگار ہے ⑦⑧

78. And strive hard in Allāh's Cause as you ought to strive (with sincerity and with all your efforts that His Name should be superior). He has chosen you (to convey His Message of Islāmic Monotheism to mankind by inviting them to His religion of Islām), and has not laid upon you in religion any hardship:[1] it is the religion of your father Ibrāhīm (Abraham) (Islāmic Monotheism). It is He (Allāh) Who has named you Muslims both before and in this (the Qur'ān), that the Messenger

---

[1] (V.22:78) Religion is very easy. And the statement of the Prophet ﷺ: "The most beloved religion to Allāh عز وجل is the tolerant *Hanīfiyyah* [i.e., Islāmic Monotheism, i.e., to worship Him (Allāh) Alone and not to worship anything else along with Him.]"

Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Religion is very easy and whoever overburdens himself in his religion, will not be able to continue in that way. So you should not be extremists, but try to be near to perfection and receive the good tidings that you will be rewarded; and gain strength by offering the *Salāt* (prayers) in the mornings, afternoons and during the last hours of the nights." (See *Fath Al-Bari*) [*Sahih Al-Bukhari*, 1/39 (O.P.38)]

① یعنی دین بہت آسان ہے اور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ''اللہ کا پسندیدہ دین وہ ہے جو سیدھا اور معتدل (آسان) ہے۔'' آپ ﷺ نے مزید فرمایا: ''بے شک دین (اسلام) بہت آسان ہے اور جو کوئی اس دین میں ناروا سختی کرے گا تو وہ (دین) اس پر غالب آ جائے گا، چنانچہ تم میانہ روی اختیار کرو اور (کامل و افضل اعمال کے) قریب تر رہو اور (اجر و ثواب کی امید پر، جو تمھیں دیا جائے گا) خوش ہو جاؤ اور صبح و شام اور رات کے آخری حصے میں عبادت گزاری کر کے مدد و قوت حاصل کرو۔'' (صحيح البخاري، الإيمان، باب: 29 حديث: 39) مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 143/2)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

(Muhammad ﷺ) may be a witness over you and you be witnesses over mankind![1] So, perform *As-Salāt* (the prayers), give *Zakāt* (obligatory charity) and hold fast to Allāh [i.e. have confidence in Allāh, and depend upon Him in all your affairs]. He is your *Maulā* (Patron, Lord), what an Excellent *Maulā* (Patron, Lord) and what an Excellent Helper!

[1] (V.22:78) See the footnote of (V.2:143).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Surāt Al-Mu'minūn (The Believers) 23

سورۂ مومنون

آیاتہا 118 (23) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ (74) رکوعاتہا 6

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الجزء الثامن عشر (18)

1. Successful indeed are the believers.

مومن یقیناً فلاح پا گئے ①

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ①

2. Those who offer their *Salāt* (prayers) with all solemnity and full submissiveness.

وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں ②

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ②

3. And those who turn away from *Al-Laghw* (dirty, false, evil vain talk, falsehood, and all that Allāh has forbidden).

اور وہ جو لغو باتوں سے اعراض کرنے والے ہیں ③

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ③

4. And those who pay the *Zakāt* (obligatory charity).

اور وہ جو زکاۃ ادا کرنے والے ہیں ④

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ④

5. And those who guard their chastity (i.e. private parts, from illegal sexual acts)

اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ⑤

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ⑤

6. Except from their wives or (the slaves) that their right hands possess, — for then, they are free from blame;

سوائے اپنی بیویوں یا ان (کنیزوں) کے جن کے مالک ہوئے ان کے دائیں ہاتھ، تو بلاشبہ (ان کی بابت) ان پر کوئی ملامت نہیں ⑥

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ⑥

7. But whoever seeks beyond that, then those are the transgressors;

پھر جو شخص ان کے علاوہ (رستہ) تلاش کرے تو ایسے لوگ ہی حد سے گزرنے والے ہیں ⑦

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ⑦

8. Those who are faithfully true to their *Amanāt* (all the duties which Allāh has ordained, honesty, moral responsibility and trusts) and to their covenants;

اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرنے والے ہیں ⑧

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ⑧

9. And those who strictly guard their (five compulsory congregational) *Salawāt* (prayers) (at their fixed stated hours).

اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑨

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ⑨

وقف لازم

10. These are indeed the inheritors

یہی لوگ وارث ہیں ⑩

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ⑩

11. Who shall inherit the *Firdaus* (Paradise). They shall dwell therein forever.

جو فردوس کے وارث ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑪

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑪

12. And indeed We created man (Adam) out of an extract of clay (water and earth).

اور بلاشبہ ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا ہے ⑫

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ⑫

13. Thereafter We made him (the offspring of Adam) as a *Nutfah*

پھر ہم نے اسے ایک محفوظ قرار گاہ (رحم مادر) میں نطفہ بنا کر رکھا ⑬

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ⑬

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(mixed drops of male and female sexual discharge and lodged it) in a safe lodging (womb of the woman).

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنْشَأْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخٰلِقِينَ (14)

پھر ہم نے نطفے کو خون کی پھٹکی بنایا، پھر ہم نے پھٹکی کو لوتھڑے میں ڈھالا، پھر ہم نے لوتھڑے سے ہڈیاں بنائیں، پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھادیا، پھر ہم نے اسے ایک اور ہی صورت میں بنادیا، چنانچہ بڑا بابرکت ہے اللہ جو سب سے عمدہ بنانے والا ہے[1] (14)

14. Then We made the *Nutfah* into a clot (a piece of thick coagulated blood), then We made the clot into a little lump of flesh, then We made out of that little lump of flesh bones, then We clothed the bones with flesh, and then We brought it forth as another creation. So, Blessed is Allāh, the Best of creators.[1]

ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُونَ (15)

پھر بے شک تم اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو (15)

15. After that, surely you will die.

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُونَ (16)

پھر یقیناً تم یوم قیامت (دوبارہ) اٹھائے جاؤ گے (16)

16. Then (again), surely you will be resurrected on the Day of Resurrection.

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِينَ (17)

اور بلاشبہ ہم نے تمھارے اوپر سات تہ بہ تہ آسمان پیدا کیے، اور ہم (اپنی) مخلوق سے غافل نہیں ہیں (17)

17. And indeed We have created above you seven heavens (one over the other), and We are never unaware of the creation.

وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنّٰهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُونَ (18)

اور ہم نے آسمان سے ایک (خاص) انداز ے سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرایا، اور بلاشبہ ہم اسے لے جانے پر بھی یقیناً قادر ہیں (18)

18. And We sent down from the sky water (rain) in (due) measure, and We gave it lodging in the earth, and verily, We are Able to take it away.

فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَّأَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَّمِنْهَا تَأْكُلُونَ (19)

پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے سے تمھارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغات اُگائے، ان میں تمھارے لیے بہت سے (لذیذ) پھل ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو (19)

19. Then We brought forth for you therewith gardens of date palms and grapes, wherein is much fruit for you, and whereof you eat.

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَآءَ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْأٰكِلِينَ (20)

اور وہ درخت (زیتون) جو طور سیناء میں پیدا ہوتا ہے، وہ کھانے والوں کے لیے تیل اور سالن لیے اگتا ہے (20)

20. And a tree (olive) that springs forth from Mount Sinai, that grows (produces) oil, and (it is a) *Sibghin* (relish) for the eaters.

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِّمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَّمِنْهَا تَأْكُلُونَ (21)

اور بلاشبہ تمھارے لیے چوپایوں میں ضرور (سامان) عبرت ہے، ہم تمھیں اس میں سے پلاتے ہیں جو ان کے پیٹوں میں (دودھ) ہے، اور تمھارے لیے ان میں کثیر منافع ہیں، اور ان میں سے بعض کو تم

21. And verily, in the cattle there is indeed a lesson for you. We give you to drink (milk) of that which is in their bellies. And there are, in them, numerous

[1] (V.23:14) See the footnote of (V.22:5).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ حج 5/22)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کھاتے ہو﴿21﴾

(other) benefits for you, and of them you eat.

ع وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿22﴾

اور ان (چوپایوں) پر اور کشتیوں پر تم سوار بھی کیے جاتے ہو﴿22﴾

22. And on them and on ships you are carried.

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿23﴾

اور بلاشبہ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود نہیں، تو کیا تم ڈرتے نہیں؟﴿23﴾

23. And indeed We sent Nūh (Noah) to his people, and he said: "O my people! Worship Allāh! You have no other *Ilāh* (God) but Him (Islāmic Monotheism). Will you not then be afraid (of Him, i.e. of His punishment because of worshipping others besides Him)?"

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيدُ أَن يَتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً مَّا سَمِعْنَا بِهَٰذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿24﴾

چنانچہ اس کی قوم کے سردار، جنھوں نے کفر کیا، کہنے لگے: یہ تو تم جیسا ہی بشر ہے، وہ چاہتا ہے کہ تم پر فضیلت پائے اور اگر اللہ چاہتا تو (آسمان سے) فرشتے ضرور نازل کرتا، ہم نے اپنے پہلے باپ دادا میں یہ (توحید) نہیں سنی﴿24﴾

24. But the chiefs of his people who disbelieved said: "He is no more than a human being like you, he seeks to make himself superior to you. Had Allāh willed, He surely could have sent down angels. Never did we hear such a thing among our fathers of old.

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿25﴾

یہ ایک آدمی ہی تو ہے جسے جنون لاحق ہے، لہٰذا تم ایک وقت تک اس کی بابت انتظار کرو﴿25﴾

25. "He is only a man in whom is madness, so wait for him a while."

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿26﴾

نوح نے کہا: اے میرے رب! میری مدد کر کہ انھوں نے مجھے جھٹلایا﴿26﴾

26. [Nūh (Noah)] said: "O my Lord! Help me because they deny me."

فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۙ فَاسْلُكْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿27﴾

چنانچہ ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا، پھر جب ہمارا حکم آجائے اور تنور ابل پڑے تو اس میں ہر قسم کے جوڑے سے دو (نر اور مادہ) اور اپنے اہل و عیال داخل (سوار) کر لے، سوائے اس کے جس کے متعلق ان میں سے (ہمارا) قول پہلے ہی آچکا، اور تو مجھ سے ظالموں کے بارے میں بات نہ کرنا، بلاشبہ وہ غرق کر دیے جائیں گے﴿27﴾

27. So, We revealed to him (saying): "Construct the ship under Our Eyes and under Our Revelation (guidance). Then, when Our Command comes, and water gushes forth from the oven, take on board of each kind two (male and female), and your family, except those thereof against whom the Word has already gone forth. And address Me not in favour of those who have done wrong. Verily, they are to be drowned.

فَإِذَا اسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿28﴾

پھر جب تو اور تیرے ساتھی اطمینان سے کشتی پر سوار ہو چکیں تو کہہ: تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی﴿28﴾

28. And when you have embarked on the ship, you and whoever is with you, then say: "All praise and thanks are

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Allāh's, Who has saved us from the people who are *Zālimūn* (i.e. oppressors, wrong doers, polytheists, those who join others in worship with Allāh)."

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ
الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾

اور کہہ: اے میرے رب! تو مجھے بابرکت اتارنا،
اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ﴿۲۹﴾

29. And say: "My Lord! Cause me to land at a blessed landing place, for You are the Best of those who bring to land."

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴿۳۰﴾

بے شک اس (واقعے) میں بھی نشانیاں ہیں، اور
بلاشبہ ہم ہی آزمانے والے ہیں ﴿۳۰﴾

30. Verily, in this [what We did as regards drowning of the people of Nūh (Noah)], there are indeed *Ayāt* (proofs, evidences, lessons, signs, etc. for men to understand), for sure We are ever putting (men) to the test.

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿۳۱﴾ج

پھر ہم نے ان کے بعد ایک دوسری امت پیدا کی ﴿۳۱﴾

31. Then, after them, We created another generation.

فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
ع 2/16 مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ع

چنانچہ ہم نے ان میں انھی میں سے ایک رسول بھیجا
کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے
کوئی معبود نہیں، پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿۳۲﴾

32. And We sent to them a Messenger from among themselves (saying): "Worship Allāh! You have no other *Ilāh* (God) but Him. Will you not then be afraid (of Him, i.e. of His punishment because of worshipping others besides Him)?"

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِی
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
یَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِمَّا
تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ۙ

اور اس کی قوم کے سرداروں نے کہا، جنھوں نے کفر
کیا اور (ہماری) آخرت کی ملاقات جھٹلائی، اور ہم
نے انھیں دنیاوی زندگی میں خوشحالی دی تھی کہ یہ تم
جیسا ایک بشر ہی تو ہے، وہ اس میں سے کھاتا ہے
جس میں سے تم کھاتے ہو، اور وہ اس میں سے پیتا
ہے جو تم پیتے ہو ﴿۳۳﴾

33. And the chiefs of his people who disbelieved and denied the Meeting in the Hereafter, and whom We had given the luxuries and comforts of this life, said: "He is no more than a human being like you, he eats of that which you eat, and drinks of what you drink.

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا
لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ۙ

اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے بشر کی اطاعت کی تو
بلاشبہ تم اس وقت خسارہ پانے والے ہوگے ﴿۳۴﴾

34. "If you were to obey a human being like yourselves, then verily, you indeed would be losers.

اَیَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا
وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ۙ

کیا وہ تمھیں وعدہ دیتا ہے کہ بے شک جب تم
مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو بلاشبہ تم (زندہ)
نکالے جاؤ گے ﴿۳۵﴾

35. "Does he promise you that when you have died and have become dust and bones, you shall come out alive (resurrected)?

هَیْهَاتَ هَیْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ۙ

دور ہے، دور ہے وہ جو تم وعدہ دیے جاتے ہو! ﴿۳۶﴾

36. "Far, very far is that which you are promised!

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿37﴾

یہ ہماری دنیاوی زندگی ہی تو (سب کچھ) ہے (جس میں) ہم مرتے اور زندہ رہتے ہیں، اور ہم (دوبارہ) اٹھائے جانے والے نہیں (37)

37. "There is nothing but our life of this world! We die and we live! And we are not going to be resurrected!

إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿38﴾

وہ ایک شخص ہی تو ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے، اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں (38)

38. "He is only a man who has invented a lie against Allāh, and we are not going to believe in him."

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُونِ ﴿39﴾

اس (رسول) نے کہا: اے میرے رب! تو میری مدد فرما اس لیے کہ انھوں نے میری تکذیب کی (39)

39. He said: "O my Lord! Help me because they deny me."

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نَادِمِينَ ﴿40﴾

اللہ نے فرمایا: بلاشبہ تھوڑے دنوں میں وہ (اپنے کیے پر) ضرور نادم ہوں گے (40)

40. (Allāh) said: "In a little while, they are sure to be regretful."

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿41﴾

پھر انھیں واقعی چنگھاڑ نے آ پکڑا، پھر ہم نے انھیں خس وخاشاک کر دیا، چنانچہ دوری ظالم لوگوں کے لیے ہے (41)

41. So, *As-Saihah* (torment — awful cry) overtook them in truth (with justice), and We made them as rubbish of dead plants. So, away with the people who are *Zālimūn* (polytheists, wrong doers, disbelievers in the Oneness of Allāh, disobedient to His Messengers).

ثُمَّ أَنشَأْنَا مِن بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿42﴾

پھر ہم نے ان کے بعد دوسری امتیں پیدا کیں (42)

42. Then, after them, We created other generations.

مَا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ﴿43﴾

کوئی بھی امت اپنے مقرر وقت سے آگے نہیں نکل سکتی اور نہ وہ پیچھے رہ سکتی ہے (43)

43. No nation can advance their term, nor can they delay it.

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَىٰ ۖ كُلَّ مَا جَاءَ أُمَّةً رَّسُولُهَا كَذَّبُوهُ ۚ فَأَتْبَعْنَا بَعْضَهُم بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿44﴾

پھر ہم لگاتار اپنے رسول بھیجتے رہے، جب بھی کسی امت کے پاس ان کا رسول آیا تو انھوں نے اس کی تکذیب کی، پھر ہم ایک کے پیچھے دوسری قوم کو (ہلاک) کرتے رہے، اور ہم نے انھیں افسانے بنا دیا، چنانچہ ان لوگوں کے لیے دوری ہے جو ایمان نہیں لاتے (44)

44. Then We sent Our Messengers in succession. Every time there came to a nation their Messenger, they denied him; so, We made them follow one another (to destruction), and We made them as *Ahadīth* (true stories for mankind to learn a lesson). So, away with a people who believe not!

ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿45﴾

پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کے ساتھ بھیجا (45)

45. Then We sent Mūsā (Moses) and his brother Hārūn (Aaron), with Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) and manifest authority,

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿46﴾

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف، پھر انھوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے (46)

46. To Fir'aun (Pharaoh) and his chiefs, but they behaved insolently and they were people self-exalting (by disobeying their

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

Lord, and exalting themselves over and above the Messenger of Allāh).

47. They said: "Shall we believe in two men like ourselves, and their people are obedient to us with humility (and we use them to serve us as we like)!"

چنانچہ وہ کہنے لگے: کیا ہم اپنی ہی طرح کے دو انسانوں پر ایمان لائیں، جبکہ ان دونوں کی قوم ہماری غلام (ماتحت) ہے ﴿47﴾

فَقَالُوٓا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عَٰبِدُونَ ﴿47﴾

48. So, they denied them both [Mūsā (Moses) and Hārūn (Aaron)] and became of those who were destroyed.

پھر انھوں نے ان دونوں کو جھٹلایا، تو وہ ہلاک شدگان میں سے ہو گئے ﴿48﴾

فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ﴿48﴾

49. And indeed We gave Mūsā (Moses) the Scripture, that they may be guided.

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، تاکہ وہ (لوگ) ہدایت پائیں ﴿49﴾

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى الْكِتَٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿49﴾

50. And We made the son of Maryam (Mary) and his mother as a sign, and We gave them refuge on high ground, a place of rest, security and flowing streams.

اور ہم نے (عیسیٰ) ابن مریم اور اس کی ماں کو عظیم نشانی بنایا اور ایک سکون اور جاری چشمے والی بلند جگہ پر ان دونوں کو ٹھکانا دیا ﴿50﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُۥٓ ءَايَةً وَءَاوَيْنَٰهُمَآ إِلَىٰ رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ﴿50﴾ ع 3/18 3

51. O (you) Messengers! Eat of the *Tayyibāt* [all kinds of *Halāl* foods which Allāh has made lawful (meat of slaughtered eatable animals, milk products, fats, vegetables, fruits, etc.)] and do righteous deeds. Verily, I am All-Knower of what you do.

(فرمایا:) اے رسولو! تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو، بے شک تم جو عمل کرتے ہو میں اسے خوب جانتا ہوں ﴿51﴾

يَٰٓأَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَٰتِ وَاعْمَلُوا صَٰلِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿51﴾

52. And verily, this your religion (of Islāmic Monotheism) is one religion, and I am your Lord, so fear (keep your duty to) Me.

اور بلاشبہ یہ تمھارا دین ایک ہی دین ہے، اور میں تمھارا رب ہوں، لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو ﴿52﴾

وَإِنَّ هَٰذِهِۦٓ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَٰحِدَةً وَأَنَا۠ رَبُّكُمْ فَاتَّقُونِ ﴿52﴾

53. But they (men) have broken their religion among them into sects,[1] each group rejoicing in what is with it (as its beliefs).

پھر انھوں نے اپنا معاملہ آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، ہر فرقے کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر شاداں وفرحاں ہے① ﴿53﴾

فَتَقَطَّعُوٓا أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ زُبُرًا كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿53﴾

54. So, leave them in their error for a time.

چنانچہ (اے نبی!) آپ انھیں ان کی غفلت میں ایک (مقرر) وقت تک چھوڑ دیں ﴿54﴾

فَذَرْهُمْ فِي غَمْرَتِهِمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿54﴾

55. Do th[illegible]k that in wealth and children with which We enlarge them

کیا وہ سمجھتے ہیں کہ بے شک ہم جو بھی ان کے مال اور اولاد میں اضافہ کیے جا رہے ہیں ﴿55﴾

أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِۦ مِن مَّالٍ وَبَنِينَ ﴿55﴾

---

[1] (V.23:53) See the footnote of (V.3:103).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 103/3)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾

(تو) کیا ہم ان کے لیے بھلائیوں میں جلدی کررہے ہیں (نہیں نہیں) بلکہ، وہ (اصل حقیقت کا) شعور نہیں رکھتے ﴿56﴾

56. We hasten to them with good things. Nay, [it is a *Fitnah* (trial) in this worldly life so that they will have no share of good things in the Hereafter] but they perceive not. (*Tafsir Al-Qurtubi*)

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾

بے شک جولوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿57﴾

57. Verily, those who live in awe for fear of their Lord;

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿58﴾

اور جولوگ اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں ﴿58﴾

58. And those who believe in the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of their Lord;

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾

اور جولوگ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے ﴿59﴾

59. And those who join not anyone (in worship) as partners with their Lord;

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾

اور جولوگ (اللہ کی راہ میں) دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں، تو اس طرح کہ ان کے دل خوف زدہ ہوتے ہیں کہ بے شک وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں① ﴿60﴾

60. And those who give that (their charity) which they give (and also do other good deeds) with their hearts full of fear (whether their alms and charities have been accepted or not),[1] because they are sure to return to their Lord (for reckoning).

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾

یہی لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں، اور وہ ان میں باہم سبقت کرنے والے ہیں ﴿61﴾

61. It is these who hasten in the good deeds, and they are foremost in them [e.g. offering the compulsory *Salāt* (prayers) in their (early) stated, fixed times and so on].

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿62﴾

اور ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے پاس ایک ایسی کتاب (نامۂ اعمال) ہے جو (ہر شخص کا حال) ٹھیک ٹھیک بولے گی، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿62﴾

62. And We task not any person except according to his capacity, and with Us is a Record which speaks the truth, and they will not be wronged.

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿63﴾

بلکہ ان (کفار) کے دل اس (قرآن) سے جہالت و غفلت میں ہیں، اور اس کے علاوہ بھی ان کے کئی

63. Nay, but their hearts are covered from (understanding) this (the Qur'ān), and they have

---

[1] (V.23:60) Narrated 'Āishah رضي الله عنها (the wife of the Prophet ﷺ), I asked Allāh's Messenger ﷺ about this (following Verse): "And those who give that (their charity) which they give (and also do other good deeds) with their hearts full of fear..." (V.23:60).
She added: "Are these who drink alcoholic drinks and steal?" Allāh's Messenger ﷺ replied: "No! O the daughter of As-Siddīq, but they are those who fast, pray, and practise charity, and they are afraid that (their good) deeds may not be accepted (by Allāh) from them. 'It is these who hasten in good deeds.'" (*Sunan At-Tirmidhi, Hadith* No. 3225)
(*Tafsīr Al-Qurtubī*)

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''...... یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ رکھتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور صدقہ وخیرات دیتے ہیں اور وہ خوفزدہ رہتے ہیں کہ شاید اللہ تعالیٰ ان کے ان اعمال کو قبول نہ فرمائے (یہی لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہ ان میں مسابقت کرنے والے ہیں۔'')(جامع الترمذی، التفسیر، باب سورۃ المؤمنین، حدیث: 3175)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

(برے) اعمال ہیں، جنھیں وہ کرنے والے ہیں ﴿63﴾

other (evil) deeds, besides which they are doing.

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿64﴾

حتی کہ جب ہم ان کے خوشحال (عیاش) لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو اس وقت وہ چیخ و پکار کریں گے ﴿64﴾

64. Until when We seize those of them who lead a luxurious life with punishment, behold, they make humble invocation with a loud voice.

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۣ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿65﴾

(کہا جائے گا:) آج مت چیخو، یقیناً تم ہماری طرف سے مدد نہیں کیے جاؤ گے ﴿65﴾

65. Invoke not loudly this day! Certainly you shall not be helped by Us.

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾

تحقیق میری آیات تم پر تلاوت کی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاتے تھے ﴿66﴾

66. Indeed My Verses used to be recited to you, but you used to turn back on your heels (denying them, and refusing with hatred to listen to them).

مُسْتَكْبِرِيْنَ ڰ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾

تکبر کرتے ہوئے، (اور) اس کے بارے میں افسانہ خوانی کرتے ہوئے تم بیہودہ گوئی کرتے تھے ﴿67﴾

67. In pride (they — Quraish pagans and polytheists of Makkah used to feel proud that they are the dwellers of Makkah sanctuary — *Haram*), talking evil about it (the Qur'ān) by night.

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾

کیا پھر انھوں نے قرآن میں تدبر نہیں کیا، یا پھر ان کے پاس وہ چیز آ گئی جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ ﴿68﴾

68. Have they not pondered over the Word (of Allāh, i.e. what is sent down to the Prophet ﷺ), or has there come to them what had not come to their fathers of old?

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿69﴾

یا انھوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا، لہٰذا وہ اس کے منکر ہیں؟ ﴿69﴾

69. Or is it that they did not recognize their Messenger (Muhammad ﷺ) so they deny him?

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾

یا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے؟ (نہیں نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق لایا ہے، اور ان کے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرتے ہیں ﴿70﴾

70. Or say they: "There is madness in him?" Nay, but he brought them the truth (i.e. *Tauhīd*: worshipping Allāh Alone in all aspects, the Qur'ān and the religion of Islām), but most of them (the disbelievers) are averse to the truth.

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿71﴾

اور اگر حق ان کی خواہشات کی پیروی کرے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں، سب تباہ و برباد ہو جائیں بلکہ ہم ان کے پاس ان کے لیے نصیحت لائے ہیں اور وہ اپنی ہی نصیحت سے اعراض کر رہے ہیں ﴿71﴾

71. And if the truth had been in accordance with their desires, verily, the heavens and the earth, and whosoever is therein would have been corrupted! Nay, We have brought them their reminder, but they turn away from their reminder.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

72. Or is it that you (O Muhammad ﷺ) ask them for some wages? But the recompense of your Lord is better, and He is the Best of those who give sustenance.

کیا آپ ان سے اجرت کا سوال کرتے ہیں، چنانچہ آپ کے رب کی اجرت زیادہ بہتر ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے ﴿72﴾

أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿72﴾

73. And certainly, you (O Muhammad ﷺ) call them to a Straight Path (true religion — Islāmic Monotheism).

اور بلاشبہ آپ انھیں صراطِ مستقیم (اسلام) کی طرف بلاتے ہیں ﴿73﴾

وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿73﴾

74. And verily, those who believe not in the Hereafter are indeed deviating far astray from the Path (true religion — Islāmic Monotheism).

اور بلاشبہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ یقیناً صراطِ مستقیم سے ہٹ رہے ہیں ﴿74﴾

وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ﴿74﴾

75. And though We had mercy on them and removed the distress which is on them, still they would obstinately persist in their transgression, wandering blindly.

اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور انھیں لاحق تکلیفیں دور کر دیں تو پھر بھی وہ برابر اپنی سرکشی پر بھٹکتے ہوئے اڑے رہیں ﴿75﴾

وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِم مِّن ضُرٍّ لَّلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿75﴾

76. And indeed We seized them with punishment, but they humbled not themselves to their Lord, nor did they invoke (Allāh) with submission to Him.

اور بلاشبہ ہم نے انھیں عذاب میں پکڑا تھا، پھر نہ انھوں نے اپنے رب کے سامنے عاجزی کی اور نہ وہ گڑگڑائے ﴿76﴾

وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿76﴾

77. Until, when We open for them a gate of severe punishment, then lo! they will be plunged into destruction with deep regrets, sorrows and in despair.

حتی کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا تو وہ اس میں ناامید ہو گئے ﴿77﴾

حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿77﴾ ع 27 4

78. It is He Who has created for you (the sense of) hearing (ears), eyes (sight), and hearts (understanding). Little thanks you give.

اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کیے، تم قلیل ہی شکر کرتے ہو ﴿78﴾

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿78﴾

79. And it is He Who has created you on the earth, and to Him you shall be gathered back.

اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کی طرف تمھیں اکٹھا کیا جائے گا ﴿79﴾

وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿79﴾

80. And it is He Who gives life and causes death, and His is the alternation of night and day. Will you not then understand?

اور وہی ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے اور رات اور دن کا اختلاف اسی کا (پیدا کیا ہوا) ہے، کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ ﴿80﴾

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿80﴾

81. Nay, but they say the like of what the men of old said.

بلکہ انھوں نے وہی کچھ کہا جو (ان سے) پہلوں نے کہا تھا ﴿81﴾

بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿81﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالُوۡۤا ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿82﴾

انھوں نے کہا: کیا جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے، تو کیا ہمیں (دوبارہ) زندہ کر کے اٹھایا جائے گا؟ ﴿82﴾

82. They said: "When we are dead and have become dust and bones, shall we be resurrected indeed?

لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿83﴾

بلاشبہ اسی بات کا ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے آباؤ اجداد سے وعدہ ہوتا آیا ہے، یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں ﴿83﴾

83. "Verily, this we have been promised — we and our fathers before (us)! This is nothing but tales of the ancients!"

قُلۡ لِّمَنِ الۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿84﴾

(اے نبی!) آپ (ان سے) پوچھیں: اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ) کس کی ہے یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے؟ ﴿84﴾

84. Say: "Whose is the earth and whosoever is therein? If you know!"

سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿85﴾

وہ ضرور کہیں گے: اللہ ہی کی ہے، کہہ دیجیے: کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿85﴾

85. They will say: "It is Allāh's!" Say: "Will you not then remember?"

قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿86﴾

آپ پوچھیں: ساتوں آسمانوں کا رب اور عرش عظیم کا رب کون ہے؟ ﴿86﴾

86. Say: "Who is (the) Lord of the seven heavens, and (the) Lord of the Great Throne?"

سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿87﴾

وہ ضرور کہیں گے: (یہ) اللہ ہی کے ہیں، کہہ دیجیے: کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟ ﴿87﴾

87. They will say: "Allāh." Say: "Will you not then fear Allāh (believe in His Oneness, obey Him, believe in the Resurrection and Recompense for every good or bad deed)?"

قُلۡ مَنۡۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوۡتُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ يُجِيۡرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيۡهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿88﴾

آپ (پھر) پوچھیں: کس کے ہاتھ میں ہے ہر چیز کی بادشاہی، جبکہ وہی پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کسی کو پناہ نہیں دی جا سکتی، اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ)؟ ﴿88﴾

88. Say: "In Whose Hand is the sovereignty of everything (i.e. treasures of everything)? And He protects (all), while against Whom there is no protector (i.e. if Allāh saves anyone, none can punish or harm him; and if Allāh punishes or harms anyone, none can save him), if you know?" (*Tafsīr Al-Qurtubī*)

سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ فَاَنّٰى تُسۡحَرُوۡنَ ﴿89﴾

وہ ضرور کہیں گے: (بادشاہی) اللہ ہی کی ہے، کہہ دیجیے: پھر کہاں سے تم پر جادو کیا جاتا ہے؟ ﴿89﴾

89. They will say: "(All that belongs) to Allāh." Say: "How then are you deceived and turn away from the truth?"

بَلۡ اَتَيۡنٰهُمۡ بِالۡحَقِّ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿90﴾

بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور بلاشبہ وہ ہی جھوٹے ہیں ﴿90﴾

90. Nay, but We have brought them the truth (Islāmic Monotheism), and verily, they (disbelievers) are liars.

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنۡ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنۡ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿91﴾

اللہ نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ اس کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے (اگر ہوتا) تو ہر معبود اس چیز کو، جو اس نے پیدا کی، لے جاتا، اور بلاشبہ ان میں سے ہر ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا، اللہ ان باتوں

91. No son (or offspring) did Allāh beget, nor is there any *ilāh* (god) along with Him. (If there had been many gods), then each god would have taken away what

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿٩١﴾

he had created, and some would have tried to overcome others! Glorified is Allāh above all that they attribute to Him!

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع 5 15 5

وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے، چنانچہ وہ کہیں اعلیٰ ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں ﴿٩٢﴾

92. All-Knower of the unseen and the seen! Exalted is He over all that they associate as partners to Him!

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾

کہہ دیجیے: اے میرے رب! اگر تو مجھے دکھائے جو انھیں وعدہ دیا جاتا ہے ﴿٩٣﴾

93. Say (O Muhammad ﷺ): "My Lord! If You would show me that with which they are threatened (torment),

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾

(تو) اے میرے رب! تو مجھے ظالم لوگوں میں (شامل) نہ کرنا ﴿٩٤﴾

94. "My Lord! Then (save me from Your punishment), put me not amongst the people who are the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers)."

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾

اور بلاشبہ ہم اس بات پر کہ آپ کو دکھائیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں، ضرور قادر ہیں ﴿٩٥﴾

95. And indeed We are Able to show you (O Muhammad ﷺ) that with which We have threatened them.

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾

برائی کو اس طریقے سے دفع کیجیے جو احسن ہو، ہم اسے خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿٩٦﴾

96. Repel evil with that which is better. We are Best Knower of the things they utter.

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾

اور آپ کہیں: اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ﴿٩٧﴾

97. And say: "My Lord! I seek refuge with You from the whisperings (suggestions) of the *Shayātīn* (devils).

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾

اور اے میرے رب! میں (اس سے بھی) تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں ﴿٩٨﴾

98. "And I seek refuge with You, My Lord! lest they should come near me."

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾

حتی کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے گی تو وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے واپس بھیج ﴿٩٩﴾

99. Until, when death comes to one of them (those who join partners with Allāh), he says: "My Lord! Send me back,

لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾

تاکہ میں اس (دنیا) میں، جسے میں چھوڑ آیا ہوں، نیک عمل کروں، ہرگز نہیں! بے شک یہ ایک بات ہے جو وہ کہنے والا ہے۔ اور ان کے آگے پردہ ہے اس دن تک جب وہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے ﴿١٠٠﴾

100. "So that I may do good in that which I have left behind!" No! It is but a word that he speaks; and behind them is *Barzakh* (a barrier) until the Day when they will be resurrected.

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾

پھر جب صور میں پھونکا جائے گا تو اس دن نہ ان میں رشتے داریاں رہیں گی اور نہ وہ باہم سوال کریں گے ﴿١٠١﴾

101. Then, when the Trumpet is blown, there will be no kinship among them that Day, nor will they ask of one another.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

102. Then, those whose Scales (of good deeds) are heavy, these! they are the successful.

پھر جس کے پلڑے بھاری ہوگئے تو وہی فلاح پانے والے ہیں ﴿١٠٢﴾

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾

103. And those whose Scales (of good deeds) are light, they are those who lose their ownselves, in Hell will they abide.

اور جس کے پلڑے ہلکے ہوگئے تو وہی ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا، وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے ﴿١٠٣﴾

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

104. The Fire will burn their faces, and therein they will grin with displaced lips (disfigured).

آگ ان کے چہرے جھلس دے گی، اور وہ اس میں بدشکل ہوں گے ﴿١٠٤﴾

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾

105. "Were not My Verses (this Qur'ān) recited to you, and then you used to deny them?"

(کہا جائے گا:) کیا تم پر میری آیات تلاوت نہیں کی جاتی تھیں، پھر تم ان کو جھٹلا دیا کرتے تھے؟ ﴿١٠٥﴾

اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾

106. They will say: "Our Lord! Our wretchedness overcame us, and we were (an) erring people.

وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہماری بدبختی ہم پر غالب آگئی، اور (واقعی) ہم لوگ گمراہ تھے ﴿١٠٦﴾

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾

107. "Our Lord! Bring us out of this. If ever we return (to evil), then indeed we shall be *Zālimūn* (polytheists, oppressors, unjust, and wrong doers)."

اے ہمارے رب! ہمیں یہاں سے نکال، پھر اگر ہم لوٹیں (دوبارہ وہی کریں) تو بلاشبہ ہم ظالم ہوں گے ﴿١٠٧﴾

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾

108. He (Allāh) will say: "Remain you in it with ignominy! And speak you not to Me!"

اللہ فرمائے گا: اسی (جہنم) میں ذلیل وخوار (پڑے رہو) اور مجھ سے کلام نہ کرو ﴿١٠٨﴾

قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾

109. Verily, there was a party of My slaves who used to say: "Our Lord! We believe so forgive us and have mercy on us, for You are the Best of all who show mercy!"

بے شک میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو کہتے تھے: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، لہٰذا تو ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم کر، اور تو ہی سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿١٠٩﴾

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

110. But you took them for a laughing stock, so much so that they made you forget My remembrance while you used to laugh at them!

پھر تم نے انھیں ہنسی مذاق بنا لیا تھا، حتی کہ انھوں نے تمھیں میری یاد بھلا دی تھی، اور تم ان پر ہنسا کرتے تھے ﴿١١٠﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾

111. Verily, I have rewarded them this Day for their patience, they are indeed the ones that are successful.

بلاشبہ میں نے آج انھیں ان کے صبر کا بدلہ دے دیا ہے کہ بے شک وہی کامیاب ہیں ﴿١١١﴾

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾

112. He (Allāh) will say: "What number of years did you stay on earth?"

اللہ فرمائے گا: زمین میں تم کتنے سال رہے؟ ﴿١١٢﴾

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

113. They will say: "We stayed a day or part of a day. Ask of those who keep account."

وہ کہیں گے: ہم ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصہ رہے، گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیجیے ﴿١١٣﴾

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿١١٣﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

اللہ فرمائے گا: واقعی تم (وہاں) تھوڑا سا وقت ہی رہے، کاش! تم (یہ بات دنیا میں) جانتے ہوتے ﴿۱۱۴﴾

114. He (Allāh) will say: "You stayed not but a little, if you had only known!

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

کیا تم نے سمجھا تھا کہ ہم نے تمھیں بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے ﴿۱۱۵﴾

115. "Did you think that We had created you in play (without any purpose), and that you would not be brought back to Us?"

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

چنانچہ بلند و بالا اللہ حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ معزز و مکرم عرش کا رب ہے ﴿۱۱۶﴾

116. So Exalted is Allāh, the True King: *Lā ilāha illā Huwa* (none has the right to be worshipped but He), the Lord of the Supreme Throne!

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک کافر فلاح نہیں پائیں گے ﴿۱۱۷﴾

117. And whoever invokes (or worships) besides Allāh, any other *ilāh* (god), of whom he has no proof, then his reckoning is only with his Lord. Surely, *Al-Kāfirūn* (the disbelievers in Allāh and in the Oneness of Allāh, polytheists, pagans, idolaters) will not be successful.

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع 6/20/6

اور آپ کہیں: اے میرے رب! میری مغفرت فرما، اور (مجھ پر) رحم فرما، اور تو ہی سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۱۸﴾

118. And say (O Muhammad ﷺ): "My Lord! Forgive and have mercy, for You are the Best of those who show mercy!"

آیاتها 64 (24) سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ (102) رکوعاتها 9	سورۂ نور	*Sūrat An-Nūr* (The Light) 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾

(یہ) ایک سورت ہے، ہم نے اسے نازل کیا اور ہم نے اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے، اور ہم نے اس میں واضح آیات نازل کیں، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿۱﴾

1. (This is) a *Sūrah* (chapter of the Qur'ān) which We have sent down and which We have enjoined (ordained its laws), and in it We have revealed manifest *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations — lawful and unlawful things, and set boundaries of Islāmic religion) that you may remember.

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا

چنانچہ زانیہ عورت اور زانی مرد، ان دونوں میں سے ہر ایک کو تم سو کوڑے مارو،[1] اور اگر تم اللہ اور یوم

2. The fornicatress and the fornicator, flog each of them with a hundred stripes. Let not pity

① اس میں "زانی" اور "زانیہ" کا لفظ اگرچہ عام ہے، لیکن نبی ﷺ نے اسے غیر شادی شدہ کے ساتھ خاص کر دیا ہے یعنی یہ سزا جو اس آیت میں بیان کی گئی ہے، وہ ایسے بدکار مرد یا عورت کو دی جائے گی جو غیر شادی شدہ ہوں گے، علاوہ ازیں اس کے لیے آپ ﷺ نے جلاوطنی کی سزا کا بھی اضافہ فرمایا جیسا کہ احادیث میں اس کی وضاحت ہے۔ (صحيح البخاري، الحدود، باب: 32 حدیث: 6833) اور شادی شدہ زانی مرد و عورت کی سزا رجم (سنگساری) ہے۔ نبی ﷺ اور خلفائے راشدین ﷢ نے شادی شدہ زانیوں کو رجم ہی کی سزا دی ہے۔ علاوہ ازیں

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ②

آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے دین (پر عمل کرنے) کے معاملے میں تمھیں ان دونوں (زانی اور زانیہ) پر قطعاً ترس نہیں آنا چاہیے اور مومنوں میں سے ایک گروہ ان دونوں کی سزا کے وقت موجود ہونا چاہیے★ ②

withhold you in their case, in a punishment prescribed by Allāh, if you believe in Allāh and the Last Day. And let a party of the believers witness their punishment. [This punishment is for unmarried persons guilty of the above crime (illegal sex), but if married persons commit it (illegal sex), the punishment is to stone them to death, according to Allāh's Law].[1]

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③

زانی مرد نکاح نہیں کرتا مگر زانیہ یا مشرکہ عورت ہی سے اور زانیہ عورت سے نکاح نہیں کرتا مگر زانی یا مشرک مرد ہی اور مومنوں پر یہ (زنا کار سے نکاح) حرام ٹھہرایا گیا ہے③

3. The adulterer-fornicator marries not but an adulteress-fornicatress or a *Mushrikah;* and the adulteress-fornicatress, none marries her except an adulterer-fornicator or a *Mushrik* [and that means that the man who agrees to marry (have a sexual relation with) a *Mushrikah* (female polytheist, pagan or idolatress) or a prostitute, then surely, he is either an adulterer-fornicator or a *Mushrik* (polytheist, pagan or idolater). And the woman who agrees to marry (have a sexual relation with) a *Mushrik* (polytheist, pagan or idolater) or an adulterer-fornicator, then she is either a prostitute or a *Mushrikah* (female polytheist, pagan, or idolatress)]. Such a thing is forbidden to the believers (of Islāmic Monotheism).

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں، پھر وہ چار گواہ نہیں لاتے، تو تم انھیں اسّی کوڑے

4. And those who accuse chaste women, and produce not four witnesses, flog them with eighty

★ بقیہ حاشیہ: نور، آیت: 2.

اس پر اُمت کے تمام فقہاء وعلماء کا اجماع ہے۔

[1] (V.24:2)

a) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ judged that the unmarried person who was guilty of illegal sexual intercourse be exiled for one year and receive the legal punishment (i.e., be flogged with one hundred stripes). [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6833 (O.P.819)]

b) Narrated Jābir bin 'Abdullāh Al-Ansāri رضي الله عنهما: A man from the tribe of Bani Aslam came to Allāh's Messenger ﷺ and informed him that he had committed illegal sexual intercourse and he bore witness four times against himself. Allāh's Messenger ﷺ ordered him to be stoned to death as he was a married person. [*Sahih Al-Bukhari*, 8/6814 (O.P.805)]

c) See (V.4:25).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ④

مارو، اور تم ان کی شہادت (گواہی) کبھی قبول نہ کرو، اور یہی لوگ نافرمان ہیں ④

stripes, and reject their testimony forever. They indeed are the *Fāsiqūn* (liars, rebellious, disobedient to Allāh).

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤

مگر اس کے بعد جن لوگوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی، تو بلاشبہ اللہ غفور رحیم ہے ⑤

5. Except those who repent thereafter and do righteous deeds; (for such) verily, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ
شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ
شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ نہ ہوں، تو ان میں سے ایک کی شہادت اس طرح ہوگی کہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بے شک وہ سچوں میں سے ہے ⑥

6. And for those who accuse their wives, but have no witnesses except themselves, let the testimony of one of them be four testimonies (i.e. testifies four times) by Allāh that he is one of those who speak the truth.

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ
مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑦

اور پانچویں بار یہ کہے: اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو ⑦

7. And the fifth (testimony should be) the invoking of the Curse of Allāh on him if he be of those who tell a lie (against her).

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ
شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑧

اور عورت سے سزا کو (یہ شے) ٹالتی ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بلاشبہ وہ (اس کا خاوند) جھوٹوں میں سے ہے ⑧

8. But it shall avert the punishment (of stoning to death) from her, if she bears witness four times by Allāh, that he (her husband) is telling a lie.

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ
كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑨

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ (اس کا خاوند) سچوں میں سے ہو تو اس (عورت) پر اللہ کا غضب ہو ⑨

9. And the fifth (testimony) should be that the Wrath of Allāh be upon her if he (her husband) speaks the truth.

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ
اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ⑩ ع 10 7

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو جھوٹوں کو سزا ملتی) اور یہ کہ بلاشبہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور خوب حکمت والا ہے ⑩

10. And had it not been for the Grace of Allāh and His Mercy on you (He would have hastened the punishment upon you)! And that Allāh is the One Who forgives and accepts repentance, the All-Wise.

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ
لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ
لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ
وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ⑪

بے شک جو لوگ (ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر) بہتان گھڑ لائے[1] وہ تمھی میں سے ایک گروہ ہیں، تم اسے اپنے لیے برا نہ سمجھو، بلکہ وہ تمھارے لیے بہتر ہے، ان میں سے ہر شخص کے لیے اتنا ہی گناہ ہے جو اس نے کمایا، اور ان میں سے وہ شخص جس نے اس

11. Verily, those who brought forth the slander (against 'Āishah رضي الله عنها the wife of the Prophet ﷺ) are a group among you. Consider it not a bad thing for you. Nay, it is good for you. To every man among them will

① اس سے مراد وہ بہتان ہے جو زوجۂ رسول حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر بعض منافقین کی طرف سے عائد کیا گیا تھا۔ یہ قصہ معروف ہے، ایک جنگ میں واپسی پر کسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قافلے سے پیچھے رہ گئیں تو منافقین نے ان پر تہمت لگا دی جس کی وجہ سے نبی کریم ﷺ ایک مہینہ سخت پریشان رہے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت میں سورۂ نور کی آیات (11 تا 20) نازل فرما دیں۔ جن سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی پاک دامنی اور منافقین کی شرارت واضح ہوگئی۔ یہ قصہ "واقعۂ افک" کے نام سے مشہور ہے۔ ملاحظہ ہو: (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 6 حدیث: 4750)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(گناہ) کا بڑا بوجھ اٹھایا، اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے⑪

be paid that which he had earned of the sin, and as for him among them who had the greater share therein, his will be a great torment.

لَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هٰذَآ إِفْكٌ مُّبِينٌ ⑫

جب تم نے یہ (جھوٹ) سنا تو کیوں نہ مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے نفسوں میں اچھا گمان کیا اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ تو صریح بہتان ہے؟⑫

12. Why then did not the believers, men and women, when you heard it (the slander), think good of their own people and say: "This (charge) is an obvious lie? [1]"

لَوْلَا جَآءُو عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَآءِ فَأُولٰٓئِكَ عِندَ اللَّهِ هُمُ الْكٰذِبُونَ ⑬

وہ اس (الزام) پر چار گواہ کیوں نہ لائے؟ پھر جب وہ گواہ نہیں لائے تو وہی لوگ اللہ کے ہاں جھوٹے ہیں⑬

13. Why did they not produce four witnesses against him? Since they (the slanderers) have not produced witnesses! Then with Allāh, they are the liars.

وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَآ أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑭

اور اگر تم پر دنیا و آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم جن باتوں میں پڑ گئے تھے اس پر تمھیں بہت بڑا عذاب آلیتا⑭

14. Had it not been for the Grace of Allāh and His Mercy to you in this world and in the Hereafter, a great torment would have touched you for that whereof you had spoken.

إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُم مَّا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمٌ ⑮

جب تم اسے ایک دوسرے سے اپنی زبانوں کے ساتھ لیتے تھے اور اپنے مونہوں سے (وہ بات) کہہ رہے تھے جس کا تمھیں علم نہ تھا، اور تم اسے معمولی سمجھ رہے تھے، جبکہ وہ اللہ کے ہاں بہت بڑی بات ہے⑮

15. When you were propagating it with your tongues, and uttering with your mouths that whereof you had no knowledge, you counted it a little thing, while with Allāh it was very great.

وَلَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُم مَّا يَكُونُ لَنَآ أَن نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتٰنٌ عَظِيمٌ ⑯

اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہا: یہ ہمارے لائق نہیں کہ ہم اس کے متعلق بولیں (یا اللہ!) تو پاک ہے، یہ بہت بڑا بہتان ہے⑯

16. And why did you not, when you heard it, say: "It is not right for us to speak of this. Glorified are You (O Allāh)! This is a great lie."

يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَن تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ⑰

اللہ تمھیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو دوبارہ کبھی بھی اس جیسی بات نہ کرنا⑰

17. Allāh forbids you from it and warns you not to repeat the like of it forever, if you are believers.

وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيٰتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ⑱

اور اللہ تمھارے لیے (اپنی) آیات بیان کرتا ہے، اور اللہ بڑا جاننے والا، خوب حکمت والا ہے⑱

18. And Allāh makes the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) plain to you, and Allāh is All-Knowing, All-Wise.

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَن تَشِيعَ الْفٰحِشَةُ فِي الَّذِينَ ءَامَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا

بے شک جو لوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں بے حیائی پھیلے، ان کے لیے دنیا اور

19. Verily, those who like that (the crime of) illegal sexual

[1] (V.24:12) See *Sahih Al-Bukhari*, Vol. 6, *Hadith* No. 274 (4750) (The story of the slander against 'Āishah رضي الله عنها, the wife of Prophet ﷺ).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿19﴾

آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿19﴾

intercourse should be propagated among those who believe, they will have a painful torment in this world and in the Hereafter. And Allāh knows and you know not.

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو اللہ بہتان لگانے والوں کو فوراً عذاب دیتا) اور یہ کہ بلاشبہ اللہ نہایت شفقت کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿20﴾

20. And had it not been for the Grace of Allāh and His Mercy on you (Allāh would have hastened the punishment upon you). And that Allāh is Full of Kindness, Most Merciful.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰي مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿21﴾

اے ایمان والو! تم شیطان کے قدموں کی اتباع نہ کرو، اور جو کوئی شیطان کے قدموں کی اتباع کرتا ہے، تو بلاشبہ وہ (شیطان) تو بے حیائی اور برے کام ہی کا حکم دیتا ہے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی ایک کبھی بھی پاک نہ ہوتا، لیکن اللہ جسے چاہے پاک کرتا ہے، اور اللہ خوب سننے والا، بڑا جاننے والا ہے ﴿21﴾

21. O you who believe! Follow not the footsteps of *Shaitān* (Satan). And whosoever follows the footsteps of *Shaitān* (Satan), then, verily, he commands *Al-Fahshā'* [i.e. to commit indecency (illegal sexual intercourse)], and *Al-Munkar* [disbelief and polytheism (i.e. to do evil and wicked deeds; and to speak or to do what is forbidden in Islām)]. And had it not been for the Grace of Allāh and His Mercy on you, not one of you would ever have been pure from sins. But Allāh purifies (guides to Islām) whom He wills, and Allāh is All-Hearer, All-Knower.

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ښ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿22﴾

اور تم میں سے فضل اور وسعت والے، قرابت داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (مالی مدد) دینے سے قسم نہ کھائیں اور چاہیے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمھاری مغفرت فرمائے، اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿22﴾

22. And let not those among you who are blessed with graces and wealth swear not to give (any sort of help) to their kinsmen, *Al-Masākīn* (the needy), and those who left their homes for Allāh's Cause. Let them pardon and forgive. Do you not love that Allāh should forgive you? And Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾

بلاشبہ جو لوگ پاک دامن، بے خبر مومن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں، ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی، اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ﴿23﴾

23. Verily, those who accuse believing chaste women, who never even think of anything touching their chastity and are good believers — are cursed in this life and in the Hereafter, and for them will be a great torment.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

24. On the Day when their tongues, their hands, and their legs (or feet) will bear witness against them as to what they used to do.

جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیر ان کے خلاف، ان اعمال کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے ﴿٢٤﴾

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٤﴾

25. On that Day Allāh will pay them the recompense of their deeds in full, and they will know that Allāh, He is the Manifest Truth.

اس دن اللہ انھیں پورا پورا، ان (کے حساب کتاب) کا ٹھیک بدلہ دے گا (جس کے وہ مستحق ہیں) اور وہ جان لیں گے کہ بے شک اللہ ہی واضح حق ہے ﴿٢٥﴾

يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿٢٥﴾

26. Bad statements are for bad people (or bad women for bad men) and bad people for bad statements (or bad men for bad women). Good statements are for good people (or good women for good men) and good people for good statements (or good men for good women): such (good people) are innocent of (every) bad statement which they say; for them is forgiveness, and *Rizqun Karīm* (generous provision, i.e. Paradise).

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے، اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے، یہ (پاکیزہ) لوگ ان باتوں سے بری ہیں جو وہ (خبیث لوگ ان کی بابت) کہتے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور بہت اچھا رزق ہے ﴿٢٦﴾

الْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ ۖ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ ع 3 6 9

27. O you who believe! Enter not houses other than your own, until you have asked permission and greeted those in them; that is better for you, in order that you may remember.

اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں داخل نہ ہوا کرو، حتی کہ تم اجازت لے لو، اور ان گھر والوں کو سلام کرو، یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿٢٧﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

28. And if you find no one therein, still enter not until permission has been given to you. And if you are asked to go back, go back, for it is purer for you. And Allāh is All-Knower of what you do.

پھر اگر تم ان میں کسی کو نہ پاؤ تو ان میں داخل نہ ہو، حتی کہ تمھیں اجازت دے دی جائے اور اگر تم سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ آؤ، یہ تمھارے لیے بہت پاکیزہ (عمل) ہے، اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿٢٨﴾

فَإِن لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا ۖ هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾

29. There is no sin on you that you enter (without taking permission) houses uninhabited (i.e. not possessed by anybody), (when) you have any interest in them. And Allāh has knowledge of what you reveal and what you conceal.

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان گھروں میں داخل ہو جہاں رہائش نہ ہو (اور) ان میں تمھارے لیے کوئی فائدہ ہو اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ﴿٢٩﴾

لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾

30. Tell the believing men to lower their gaze (from looking at

(اے نبی!) آپ مومن مردوں سے کہہ دیجیے کہ وہ

قُل لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۚ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿30﴾

اپنی نظریں نیچی رکھیں، اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے بہت پاکیزہ (عمل) ہے، جو کچھ وہ کرتے ہیں، بلاشبہ اللہ اس سے خوب باخبر ہے ﴿30﴾

forbidden things), and protect their private parts (from illegal sexual acts). That is purer for them. Verily, Allāh is All-Acquainted with what they do.

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ
اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ
اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ
بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ
اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ
الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى
عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ
لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۚ وَتُوْبُوْٓا
اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿31﴾

اور آپ مومن عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں① مگر جو (ازخود) اس میں سے ظاہر ہو اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں، اور اپنا بناؤ سنگار ظاہر نہ کریں، مگر اپنے خاوندوں پر یا اپنے باپ دادا پر یا اپنے خاوندوں کے باپ دادا پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہروں کے بیٹوں (سوتیلے بیٹوں) پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی (مسلمان) عورتوں پر یا اپنے دائیں ہاتھ کی ملکیت (کنیزوں) پر یا عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے نوکر چاکر مردوں پر یا ان لڑکوں پر جو عورتوں کے پردوں (کی چیزوں) سے واقف نہ ہوں اور وہ (عورتیں) اپنے پاؤں (زور زور سے) زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انھوں نے چھپا رکھی ہے وہ (لوگوں کو) معلوم ہو جائے، اور اے مومنو! تم مجموعی طور پر اللہ سے توبہ کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿31﴾ ★

31. And tell the believing women to lower their gaze (from looking at forbidden things), and protect their private parts (from illegal sexual acts) and not to show off their adornment except that which is apparent (like both eyes for necessity to see the way, or outer palms of hands or one eye or dress like veil, gloves, headcover, apron), and to draw their veils all over *Juyūbihinna* (i.e. their bodies, faces, necks and bosoms) and not to reveal their adornment except to their husbands, or their fathers, or their husband's fathers, or their sons, or their husband's sons, or their brothers or their brother's sons, or their sister's sons, or their (Muslim) women (i.e. their sisters in Islām), or the (female) slaves whom their right hands possess, or old male servants who lack vigour, or small children who have no sense of feminine sex. And let them not stamp their feet so as to reveal what they hide of their adornment. And all of you beg Allāh to forgive you all, O believers, that you may be successful.[1]

---

[1] (V.24:31) "And to draw their veils all over *Juyūbihinna* (i.e. their bodies, faces, necks, and bosoms) and not to reveal their adornment..."

a) Narrated 'Āishah رضي الله عنها: "May Allāh bestow His Mercy on the early emigrant women. When Allāh revealed: 'And to draw their veils all over *Juyūbihinna* (i.e. their bodies, faces, necks, and bosoms)' — they tore their *Murūts* (a woollen dress, or a waist-binding cloth or an apron) and covered their heads and faces with those torn *Murūts*."
[*Sahih Al-Bukhari*, 6/4758 (O.P.282)]

b) Narrated Safiyyah bint Shaibah: 'Āishah used to say: "When the Verse: 'And to draw their veils all over *Juyūbihinna* (i.e. their bodies, faces, necks, and bosoms)' (V.24:31) was revealed, (the ladies) cut their waistsheets at the edges and covered their heads and faces with those cut pieces of cloth." [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4759 (O.P.282)]

c) Narrated 'Uqbah bin 'Āmir رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said, "Beware of entering upon the ladies." A man from the *Anṣār* said, "Allāh's Messenger! What about *Al-Hamū** (the in-laws of the wife) (the brothers of her husband or his nephews, etc.)?" The Prophet ﷺ replied: The in -laws *Al-Hamu*) of the wife are death itself.**[*Sahih Al-Bukhari*, 7/5232 (O.P.169)] ▸▸

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۭ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿32﴾

اور تم اپنے بے نکاح مردوں، عورتوں کے نکاح کر دو اور (ان کے بھی) جو تمھارے غلام اور لونڈیاں نیک ہوں، اگر وہ فقیر ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انھیں غنی کر دے گا اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿32﴾

32. And marry those among you who are single (i.e. a man who has no wife and the woman who has no husband) and (also marry) the *Sālihūn* (pious, fit and capable ones) of your (male) slaves and maid-servants (female slaves). If they be poor, Allāh will enrich them out of His bounty. And Allāh is All-Sufficent for His creatures' needs, All-Knowing (about the state of the people).

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ڰ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۭ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿33﴾

اور جو لوگ نکاح (کی طاقت) نہیں پاتے انھیں پاک دامن رہنا چاہیے، حتی کہ اللہ اپنے فضل سے انھیں غنی کر دے، اور جن (لونڈیوں یا غلاموں) کے تمھارے دائیں ہاتھ مالک بنے ہیں مکاتبت کرنا (آزادی کی تحریر لکھانا) چاہیں، اگر تمھیں ان میں کوئی بھلائی معلوم ہو تو تم ان سے مکاتبت کر لو اور تم انھیں اللہ کے اس مال میں سے دو جو اس نے تمھیں دیا ہے اور تمھاری لونڈیاں اگر پاک دامن رہنا چاہیں تو تم دنیاوی زندگی کا سامان تلاش کرنے کی خاطر انھیں بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو کوئی انھیں مجبور کرے تو بے شک ان کے مجبور کیے جانے کے بعد اللہ (ان کے لیے) غفور رحیم ہے ﴿33﴾

33. And let those who find not the financial means for marriage keep themselves chaste, until Allāh enriches them of His bounty. And such of your slaves as seek a writing (of emancipation), give them such writing, if you find that there is good and honesty in them. And give them something (yourselves) out of the wealth of Allāh which He has bestowed upon you. And force not your maids to prostitution, if they desire chastity, in order that you may make a gain in the (perishable) goods of this worldly life. But if anyone compels them (to prostitution), then after such compulsion, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful (to those women, i.e. He will forgive them because they have been forced to do this evil act unwillingly).

▸▸ *It is mainly the brothers of the husband or the in-laws of the wife who are meant here and these are only those who could have married that woman if she had not been married.

** The stay of a relative of a married woman in seclusion with her may cause great disadvantage and lead to illegal sexual intercourse that would ruin the family. Therefore the Prophet ﷺ compared the brother-in-law of a wife to death if he stays in seclusion with her.

★ بقیہ حاشیہ: نور، آیت: 31.

① اس آیت کی بابت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر رحم فرمائے جنھوں نے سب سے پہلے ہجرت کی تھی۔ جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اور وہ اپنے سینوں پر اپنی اُوڑھنیوں کے آنچل ڈال لیں۔'' تو انہوں نے اپنی چادروں کو پھاڑ کر انہیں اپنے اوپر اُوڑھ لیا (ان سے اپنے چہروں اور سینوں کو ڈھانپ لیا'') صفیہ بنت شیبہ رحمہا اللہ سے روایت ہے: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں: ''جب یہ آیت: ''اور وہ اپنے سینوں پر اپنی اُوڑھنیوں کے آنچل ڈال لیں۔'' (31:24) نازل ہوئی تو عورتوں نے اپنی چادریں دونوں کناروں سے پھاڑ کر انہیں اپنے اُوپر اوڑھ لیا۔'' (صحیح البخاری، التفسیر، باب: 12 حدیث: 4758، 4759)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿34﴾

اور بلاشبہ ہم نے تمھاری طرف کھول کر بیان کرنے والی آیات، اور ان لوگوں کے کچھ حالات وواقعات بھی جو تم سے پہلے گزر چکے، اور متقین کے لیے نصیحت نازل کی ﴿34﴾

34. And indeed We have sent down for you *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) that make things plain, and the example of those who passed away before you, and an admonition for those who are *Al-Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿35﴾

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال (یوں ہے) جیسے ایک طاق ہو، جس میں چراغ ہو، چراغ ایک شیشے (کی قندیل) میں ہو، شیشہ جیسے چمکتا ستارہ ہو، وہ (چراغ) ایک مبارک درخت زیتون (کے تیل) سے جلایا جاتا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی، یوں لگے جیسے اس کا تیل خود بخود روشن ہو جائے گا اگرچہ اسے آگ نے نہ چھوا ہو، (وہ) نور علی نور ہے۔ اللہ اپنے نور کی طرف جس کی چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿35﴾

35. Allāh is the Light of the heavens and the earth. The parable of His Light is as (if there were) a niche and within it a lamp: the lamp is in a glass, the glass as it were a brilliant star, lit from a blessed tree, an olive, neither of the east (i.e. neither it gets sun-rays only in the morning) nor of the west (i.e. nor it gets sun-rays only in the afternoon, but it is exposed to the sun all day long), whose oil would almost glow forth (of itself), though no fire touched it. Light upon Light! Allāh guides to His Light whom He wills. And Allāh sets forth parables for mankind, and Allāh is All-Knower of everything.

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿36﴾

یہ (چراغ اور قندیلیں) ان گھروں میں ہیں (جن کی بابت) اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کو بلند کیا جائے اور ان میں اللہ کا نام ذکر کیا جائے[1] (اور) وہ وہاں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں ﴿36﴾ ★

36. In houses (mosques) which Allāh has ordered to be raised (to be cleaned, and to be honoured), in them His Name is remembered [i.e. *Adhān, Iqāmah, Salāt* (prayers), invocations, recitation of the Qur'ān]. Therein glorify Him (Allāh) in the mornings and in the afternoons or the evenings, [1]

---

[1] (V.24:36) a) Narrated Abu Qatādah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "If anyone of you enters a mosque, he should pray two *Rak'at* (*Tahiyyat-al-Masjid*) before sitting." [*Sahih Al-Bukhari,* 1/444 (O.P.435)]

b) Narrated Abu Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ said: "The reward of the *Salāt* (prayer) offered by a person in congregation is multiplied twenty-five times as much than that of the *Salāt* (prayer) offered in one's house or in the market (alone). And this is because if he performs ablution and does it perfectly and then proceeds to the mosque, with the sole intention of praying; then for every step he takes towards the mosque, he is upgraded one degree in reward and one of his sins is taken off (crossed out) from his accounts (of deeds). When he offers his *Salāt* (prayer), the angels keep on asking Allāh's Blessings and Allāh's forgiveness for him as long as he is (staying) at his *Musallā* (place of prayer). They say: 'O Allāh! Bestow Your Blessings upon him, be Merciful and Kind to him.' And one is regarded in *Salāt* (prayer) as long as one is waiting for the *Salāt* (prayer)." [*Sahih Al-Bukhari,* 1/647 (O.P.620)]

① آیت میں گھروں سے مراد مسجدیں ہیں۔ جن میں جانے اور بیٹھنے کے بھی خصوصی آداب ہیں اور عبادات کا اجر وثواب بھی زیادہ ہے جیسا کہ احادیث سے واضح ہے۔ مثلاً: ایک حدیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

37. Men whom neither trade nor sale (business) diverts from the remembrance of Allāh (with heart and tongue) nor from performing *As-Salāt* (the prayers) nor from giving the *Zakāt* (obligatory charity). They fear a Day when hearts and eyes will be overturned (out of the horror of the torment of the Day of Resurrection).

وہ لوگ جنھیں تجارت اور خرید وفروخت، اللہ کے ذکر اور نماز قائم کرنے اور زکاۃ دینے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ پلٹ جائیں گے ۝37

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝37

38. That Allāh may reward them according to the best of their deeds, and add even more for them out of His Grace. And Allāh provides without measure to whom He wills.[1]

(وہ یہ کام کرتے ہیں) تاکہ اللہ انھیں ان کے اعمال کی بہترین جزا دے اور انھیں اپنے فضل سے زیادہ دے اور اللہ جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے ۝38

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝38

39. As for those who disbelieved, their deeds are like a mirage in a desert. The thirsty one thinks it to be water until he comes up to it, he finds it to be nothing; but he finds Allāh with him, Who will pay him his due (Hell). And Allāh is Swift in taking account.[2]

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال چٹیل میدان میں ریت کی طرح ہیں، پیاسا اس (ریت) کو پانی سمجھتا رہا، حتی کہ جب وہ اس کے پاس پہنچا تو اس نے وہاں کچھ بھی نہ پایا،① اور اللہ کو اپنے پاس پایا، پھر اللہ نے اس کا حساب پورا پورا چکا دیا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ۝39

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ۗ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝39

40. Or (the state of a disbeliever) is like the darkness in a vast deep sea, overwhelmed with waves topped by waves, topped by dark clouds, (layers of) darkness upon darkness: if a man stretches out his hand, he can hardly see it! And he for whom Allāh has not

یا (کافروں کے اعمال) گہرے سمندر میں اندھیروں کی طرح ہیں، جسے ایک موج ڈھانپتی ہو، اس کے اوپر ایک اور موج ہو، اس کے اوپر بادل ہو، (غرض) اوپر تلے اندھیرے (ہی اندھیرے) ہوں، جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو لگتا نہیں کہ اسے دیکھ سکے، اور جس کے لیے اللہ نے نور نہیں بنایا تو اس کے لیے (کہیں

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۗ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۗ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۗ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝40 ع 6 11

★ بقیہ حاشیہ: نور، آیت: 36.

میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہیے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے۔'' (صحیح البخاری، الصلاۃ، باب: 60 حدیث: 444) دوسری روایت میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک شخص کا جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کا اَجر وثواب اس کے گھر یا بازار میں نماز ادا کرنے سے پچیس گنا زیادہ ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آدمی جب اچھی طرح سے وضو کر کے نماز کے لیے مسجد کی طرف نکلتا ہے تو وہ جو بھی قدم اٹھاتا ہے اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے اور جب وہ نماز پڑھتا ہے تو جب تک وہ اپنی نماز کی جگہ پر رہتا ہے فرشتے اللہ تعالیٰ سے اس کے لیے (رحمت ومغفرت کی) دعا کرتے رہتے ہیں کہ یا اللہ! اس پر رحم فرما، یا اللہ! اس پر مہربانی فرما اور تم میں سے کوئی جب تک نماز کے انتظار میں رہتا ہے تو گویا وہ نماز ہی (کی حالت) میں رہتا ہے۔'' (صحیح البخاری، الأذان، باب: 30 حدیث: 647)

[1] (V.24:38) See the footnote of (V.9:121).

[2] (V.24:39) The deeds of a disbeliever are like a mirage for a thirsty person, when he will meet Allāh, he will think that he has a good reward with Allāh of his good deeds, but he will find nothing, like a mirage, and will be thrown in the fire of Hell.

① یعنی کافر کے اعمال ایک پیاسے آدمی کے لیے سراب کی طرح ہیں جب کافر اللہ سے ملے گا تو وہ خیال کرے گا کہ اسے اللہ کی طرف سے اس کے نیک اعمال کا اچھا اجر ملے گا، لیکن سراب کی طرح اسے کچھ بھی نہ مل پائے گا اور اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بھی) کوئی نور نہیں (40)

appointed light, for him there is no light.

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ۭ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ (41)

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے، اور (فضا میں) پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی، ہر ایک نے اپنی نماز (عبادت) اور اپنی تسبیح جان لی ہے، اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے (41)

41. See you not (O Muhammad ﷺ) that Allāh, He it is Whom glorify whosoever is in the heavens and the earth, and the birds with wings outspread (in their flight)? Of each one He (Allāh) knows indeed his *Salāt* (prayer) and his glorification [or everyone knows his *Salāt* (prayer) and his glorification]; and Allāh is All-Knower of what they do.

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (42)

اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی، اور اللہ ہی کی طرف (سب کی) واپسی ہے (42)

42. And to Allāh belongs the sovereignty of the heavens and the earth, and to Allāh is the return (of all).

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ (43)

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ ہی بادل چلاتا ہے، پھر وہ انھیں باہم ملاتا ہے، پھر انھیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر آپ دیکھتے ہیں کہ ان (بادلوں) کے درمیان میں سے مینہ نکلتا ہے اور وہ اس آسمان کے اندر کے پہاڑوں سے اولے برساتا ہے، پھر وہ انھیں (اس پر) پہنچاتا ہے جس پر وہ چاہتا ہے، اور جس سے چاہے پھیر دیتا ہے، لگتا ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں (کی روشنی) کو اچک لے جائے گی (43)

43. See you not that Allāh drives the clouds gently, then joins them together, then makes them into a heap of layers, and you see the rain comes forth from between them; and He sends down from the sky hail (like) mountains, (or there are in the heaven mountains of hail from where He sends down hail), and strikes therewith whom He wills, and averts it from whom He wills. The vivid flash of its (clouds) lightning nearly blinds the sight. (*Tafsir At-Tabarī*)

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (44)

اللہ ہی رات اور دن کو الٹتا پلٹتا رہتا ہے۔ بلاشبہ ان (نشانیوں) میں اہل نظر کے لیے (سامان) عبرت ہے (44)

44. Allāh causes the night and the day to succeed each other (i.e. if the day is gone, the night comes, and if the night is gone, the day comes, and so on). Truly, in this is indeed a lesson for those who have insight.

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (45)

اور اللہ نے (زمین پر) چلنے پھرنے والا ہر جاندار پانی سے پیدا کیا، پھر ان میں سے کوئی اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے، اور ان میں سے کوئی دو (پاؤں) پر چلتا ہے، اور ان میں سے کوئی چار (پاؤں) پر چلتا ہے، اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بلاشبہ اللہ ہر شے پر خوب قادر ہے (45)

45. Allāh has created every moving (living) creature from water. Of them there are some that creep on their bellies, and some that walk on two legs, and some that walk on four. Allāh creates what He wills. Verily, Allāh is Able to do all things.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ط وَاللّٰهُ يَهْدِيْ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿46﴾

بلاشبہ ہم نے کھول کر بیان کرنے والی آیات نازل کیں، اور اللہ جسے چاہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے﴿46﴾

46. We have indeed sent down (in this Qur'ān) manifest *Ayāt* [proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, lawful and unlawful things, and the set boundaries of Islāmic religion, that make things clear (showing the Right Path of Allāh)]. And Allāh guides whom He wills to a Straight Path (i.e. to Allāh's religion of Islāmic Monotheism).

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا
ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ط
وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾

اور وہ (منافق) کہتے ہیں: ہم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، اور ہم نے اطاعت کی، پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فریق (اطاعت سے) پھر جاتا ہے، اور وہ لوگ مومن ہی نہیں﴿47﴾

47. They (hypocrites) say: "We have believed in Allāh and in the Messenger (Muhammad ﷺ), and we obey," then a party of them turn away thereafter, such are not believers.

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ
بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿48﴾

اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں، تاکہ وہ ان کے مابین فیصلہ کرے، تو اچانک ان میں سے ایک فریق منہ موڑ لیتا ہے﴿48﴾

48. And when they are called to Allāh (i.e. His Words, the Qur'ān) and His Messenger (ﷺ), to judge between them, lo! a party of them refuses (to come) and turns away.

وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ
مُذْعِنِيْنَ ط ﴿49﴾

اور اگر ان کے لیے حق (فائدہ) ہو تو وہ اس کی طرف فرمانبردار ہو کر چلے آتے ہیں﴿49﴾

49. But if the truth is on their side, they come to him willingly with submission.

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ
يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ط
بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ع ﴿50﴾ ع 10 12

کیا ان کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا خوف کھاتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے۔ (نہیں) بلکہ وہ لوگ خود ہی ظالم ہیں﴿50﴾

50. Is there a disease in their hearts? Or do they doubt or fear lest Allāh and His Messenger (ﷺ) should wrong them in judgement. Nay, it is they themselves who are the *Zālimūn* (polytheists, hypocrites and wrong doers).

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى
اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿51﴾

بس مومنوں کی تو بات ہی یہ ہے جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں، تاکہ وہ ان کے مابین فیصلہ کرے، تو وہ کہتے ہیں: ہم نے سنا اور اطاعت کی، اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں﴿51﴾

51. The only saying of the faithful believers, when they are called to Allāh (His Words, the Qur'ān) and His Messenger (ﷺ), to judge between them, is that they say: "We hear and we obey." And such are the successful (who will live forever in Paradise).

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ
وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿52﴾

اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، اور اللہ سے ڈرے اور اس کا تقویٰ اختیار کرے، تو وہی لوگ کامیاب ہیں﴿52﴾

52. And whosoever obeys Allāh and His Messenger (ﷺ), fears Allāh, and keeps his duty (to Him), such are the successful.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ
أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۖ قُل لَّا تُقْسِمُوا ۖ طَاعَةٌ
مَّعْرُوفَةٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿53﴾

اورانھوں نے اپنی پکی پکی اللہ کی قسمیں کھائیں، کہ اگر آپ انھیں حکم دیں گے تو وہ (جہاد پر) ضرور نکلیں گے، کہہ دیجیے: تم قسمیں نہ کھاؤ، (تمھاری) اطاعت معروف ہے، بلاشبہ جو عمل تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے﴿53﴾

53. They swear by Allāh their strongest oaths that if only you would order them, they would leave (their homes for fighting in Allāh's Cause). Say: "Swear you not; (this) obedience (of yours) is known (to be false). Verily, Allāh is Well-Acquainted with what you do."

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۖ فَإِن
تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُم
مَّا حُمِّلْتُمْ ۖ وَإِن تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ۚ وَمَا
عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿54﴾

کہہ دیجیے: اللہ کی اطاعت کرو، اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم پھر و گے تو اس رسول کے ذمے صرف وہ ہے جو اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے اور تمھارے ذمے صرف وہ ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا، اور اگر تم اس (رسول) کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے، اور رسول کے ذمے صرف کھلا کھلا پہنچا دینا ہے﴿54﴾

54. Say: "Obey Allāh and obey the Messenger (ﷺ), but if you turn away, he (Messenger Muhammad ﷺ) is only responsible for the duty placed on him (i.e. to convey Allāh's Message) and you for that placed on you. If you obey him, you shall be on the right guidance. The Messenger's duty is only to convey (the message) in a clear way (i.e. to preach in a plain way)."

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا
اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ
لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ
وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ
يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ
بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿55﴾

جو تم میں سے ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ انھیں زمین میں ضرور خلافت دے گا، جیسے اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلافت دی تھی، اور ان کے لیے ضرور ان کا وہ دین محکم و پائیدار کر دے گا جو اس نے ان کے لیے چنا، اور یقیناً ان کی حالتِ خوف کو بدل کر وہ ضرور انھیں امن دے گا، وہ میری عبادت کریں گے، میرے ساتھ کسی شے کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے، اور جو کوئی اس کے بعد کفر کرے تو وہی لوگ فاسق ہیں﴿55﴾

55. Allāh has promised those among you who believe and do righteous good deeds, that He will certainly grant them succession to (the present rulers) in the land, as He granted it to those before them, and that He will grant them the authority to practise their religion which He has chosen for them (i.e. Islām). And He will surely give them in exchange a safe security after their fear (provided) they (believers) worship Me and do not associate anything (in worship) with Me. But whoever disbelieved after this, they are the *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا
الرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿56﴾

اور تم نماز قائم کرو، اور زکاۃ دو، اور رسول کی اطاعت کرو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے﴿56﴾

56. And perform *As-Salāt* (the prayers), and give *Zakāt* (obligatory charity) and obey the Messenger (Muhammad ﷺ) that you may receive mercy (from Allāh).

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي

اور کافروں کی بابت آپ یہ خیال نہ کریں کہ وہ

57. Consider not that the

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٥٧﴾ ع 7/7 13

زمین میں (اللہ کو) عاجز کر دینے والے ہیں، اور ان کا ٹھکانا آگ ہے، اور بلاشبہ وہ واپسی (کی) بری (جگہ) ہے⁽⁵⁷⁾

disbelievers can escape in the land. Their abode shall be the Fire and worst indeed is that destination.

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِّن قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۚ طَوَّافُونَ عَلَيْكُم بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٨﴾

اے ایمان والو! جن (غلاموں اور لونڈیوں) کے تمھارے دائیں ہاتھ مالک بنے ہیں اور (ان لڑکوں اور لڑکیوں کو) جو تم میں سے بلوغت کو نہ پہنچے ہوں، (انھیں) چاہیے کہ تم سے تین بار اجازت مانگیں (پھر گھر میں داخل ہوں)، نماز فجر سے پہلے اور جب تم دوپہر کو کپڑے اتارتے ہو اور نماز عشاء کے بعد، یہ تین وقت تمھارے لیے پردے (کے) ہیں، ان (اوقات) کے بعد (بلا اجازت آنے سے) نہ تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ ہے، تم ایک دوسرے کے پاس بکثرت آیا جایا ہی کرتے ہو، اللہ اسی طرح تمھارے لیے (اپنی) آیات بیان کرتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے⁽⁵⁸⁾

58. O you who believe! Let your slaves and slave-girls, and those among you who have not come to the age of puberty ask your permission (before they come to your presence) on three occasions: before *Fajr* (morning) *Salāt* (prayer), and while you put off your clothes for the noonday (rest), and after the *'Ishā'* (night) *Salāt* (prayer). (These) three times are of privacy for you; other than these times there is no sin on you or on them to move about, attending to each other. Thus Allāh makes clear the *Ayāt* (the Verses of this Qur'ān, showing proofs for the legal aspects of permission for visits) to you. And Allāh is All-Knowing, All-Wise.

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٩﴾

اور جب تم میں سے لڑکے (اور لڑکیاں) بلوغت کی حد کو پہنچ جائیں تو انھیں چاہیے کہ وہ بھی اسی طرح اجازت مانگیں جس طرح ان سے پہلے (ان کے بڑے) اجازت مانگتے رہے ہیں، اللہ اسی طرح تمھارے لیے اپنی آیات بیان کرتا ہے، اور اللہ بڑا جاننے والا، خوب حکمت والا ہے⁽⁵⁹⁾

59. And when the children among you come to puberty, then let them (also) ask for permission, as those senior to them (in age). Thus Allāh makes clear His *Ayāt* (Commandments and legal obligations) for you. And Allāh is All-Knowing, All-Wise.

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٦٠﴾

اور (گھروں میں) بیٹھ رہنے والی (عمر رسیدہ) عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں، تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (پردہ داری کے) کپڑے اتار دیں، جبکہ وہ (اپنی) زیب و زینت ظاہر کرنے والی نہ ہوں اور ان کا اس سے بھی بچنا ان کے لیے بہت بہتر ہے، اور اللہ بڑا سننے والا، خوب جاننے والا ہے⁽⁶⁰⁾

60. And as for women past childbearing who do not expect wedlock, it is no sin on them if they discard their (outer) clothing in such a way as not to show their adornment. But to refrain (i.e. not to discard their outer clothing) is better for them. And Allāh is All-Hearer, All-Knower.

لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

اندھے پر کوئی حرج نہیں اور نہ لنگڑے ہی پر حرج ہے اور نہ مریض پر ہی کوئی حرج ہے اور نہ خود تمھی پر (کوئی حرج ہے) کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں یا اپنی ماؤں کے گھروں یا اپنے

61. There is no restriction on the blind, nor any restriction on the lame, nor any restriction on the sick, nor on yourselves, if you eat from your houses, or the houses

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ
أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ
مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا
دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ
تَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ
كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ
تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾

بھائیوں کے گھروں یا اپنی بہنوں کے گھروں یا اپنے چچاؤں کے گھروں یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں یا اپنے ماموؤں کے گھروں یا اپنی خالاؤں کے گھروں یا (ان گھروں سے) جن کی چابیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوستوں (کے گھروں) سے، (اس میں بھی) تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم مل کر کھاؤ یا الگ الگ، پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں پر سلام کہو، (یہ) اللہ کی طرف سے بابرکت (اور) پاکیزہ تحفہ ہے، اسی طرح اللہ تمھارے لیے آیات بیان کرتا ہے، تاکہ تم سمجھو ﴿61﴾

of your fathers, or the houses of your mothers, or the houses of your brothers, or the houses of your sisters, or the houses of your father's brothers, or the houses of your father's sisters, or the houses of your mother's brothers, or the houses of your mother's sisters, or (from that) whereof you hold keys, or (from the house) of a friend. No sin on you whether you eat together or apart. But when you enter the houses, greet one another with a greeting from Allāh (i.e. say: السلام عليكم ورحمة الله وبركاته *As-Salāmu 'Alaikum wa Rahmatullāhi wa Barakātuhu* — peace be on you and Allāh's Mercy and His Blessings),[1] blessed and good. Thus Allāh makes clear the *Ayāt* (these Verses or your religious symbols and signs, etc.) to you that you may understand.

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ
جَامِعٍ لَمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ
إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ
لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ
مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٦٢﴾

بس مومن تو صرف وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، اور جب وہ رسول کے ساتھ کسی اجتماعی کام پر ہوتے ہیں تو آپ سے اجازت لیے بغیر (وہاں سے) چلے نہیں جاتے، (اے نبی!) بلاشبہ جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں، چنانچہ جب وہ اپنے کسی کام کے لیے آپ سے اجازت مانگیں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دیں، اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت مانگیں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿62﴾

62. The true believers are only those who believe in (the Oneness of) Allāh and His Messenger (Muhammad ﷺ); and when they are with him on some common matter, they go not away until they have asked his permission. Verily, those who ask your permission, those are they who (really) believe in Allāh and His Messenger. So, if they ask your permission for some affairs of theirs, give permission to whom you will of them, and ask Allāh for their forgiveness. Truly, Allāh is Oft-Forgiving, Most Merciful.

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ
بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ
يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ

تم رسول کے بلانے کو باہم ایک دوسرے کو بلانے کے مانند نہ ٹھہراؤ، یقیناً اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے آڑ لیتے ہوئے کھسک جاتے ہیں، لہٰذا

63. Make not the calling of the Messenger (Muhammad ﷺ) among you as your calling one of another. Allāh knows those of

[1] (V.24:61) If there is no body in the house, say: السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين (peace be upon us and on the righteous slaves of Allāh).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾

چاہیے کہ جو لوگ اس (اللہ اور اس کے رسول) کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اس (بات) سے ڈریں کہ انھیں کوئی آزمائش آپڑے یا انھیں دردناک عذاب آ لے ﴿63﴾

you who slip away under shelter (of some excuse without taking the permission to leave, from the Messenger ﷺ). And let those who oppose the Messenger's (Muhammad's) commandment (i.e. his *Sunnah* — legal ways, orders, acts of worship, statements) (among the sects) beware, lest some *Fitnah* (disbelief, trials, afflictions, earthquakes, killing, overpowered by a tyrant) should befall them or a painful torment be inflicted on them.

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿64﴾ ع 3 15

خبردار! بلاشبہ اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، یقیناً وہ اس (روش) کو جانتا ہے جس پر تم ہو، اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو وہ انھیں خبر دے گا جو انھوں نے عمل کیے، اور اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے ﴿64﴾

64. Certainly, to Allāh belongs all that is in the heavens and the earth. Surely, He knows your condition and (He knows) the Day when they will be brought back to Him, then He will inform them of what they did. And Allāh is All-Knower of everything.

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ (25) — اٰيَاتُهَا 77 — (42) — رُكُوْعَاتُهَا 6

سورۂ فرقان

Sūrat Al-Furqān (The Criterion) 25

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ﴿1﴾

وہ ذات بڑی ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان (قرآن) نازل کیا، تاکہ وہ جہان والوں کے لیے ڈرانے والا بنے ﴿1﴾

1. Blessed is He Who sent down the Criterion (of right and wrong, i.e. this Qur'ān) to His slave (Muhammad ﷺ) that he may be a warner to the *'Ālamīn* (mankind and jinn).

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿2﴾

وہی ذات جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، اور اس نے اپنے لیے کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے، اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا، پھر اس کا ٹھیک ٹھیک اندازہ کیا ﴿2﴾

2. He to Whom belongs the dominion of the heavens and the earth, and Who has begotten no son (children or offspring) and for Whom there is no partner in the dominion. He has created everything, and has measured it exactly according to its due measurements.

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا

اور لوگوں نے اس کے سوا (اور) معبود بنا لیے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کرتے، اور وہ تو (خود) پیدا کیے گئے ہیں، اور وہ خود اپنے کسی نفع اور نقصان کے

3. Yet they have taken besides Him other *ālihāh* (gods) who created nothing but are themselves created, and possess

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ③

مالک نہیں ہیں، اور نہ موت وحیات کے مالک ہیں، اور نہ دوبارہ (جی) اٹھنے ہی کے (مالک ہیں) ③

neither harm nor benefit for themselves, and possess no power (of causing) death, nor (of giving) life, nor of raising the dead.

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ④

اور کافر لوگوں نے کہا: یہ (قرآن) تو نرا جھوٹ ہے جسے وہ (نبی) خود گھڑ لایا ہے، اور اس (کے گھڑنے) میں اور لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔ چنانچہ (اے نبی!) وہ ظلم وزیادتی اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں ④

4. Those who disbelieve say: "This (the Qur'ān) is nothing but a lie that he (Muhammad ﷺ) has invented, and others have helped him at it. In fact, they have produced an unjust wrong (thing) and a lie."

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑤

اور انھوں نے کہا: یہ اگلوں کے افسانے ہیں (جو) اس نے اپنے لیے لکھوائے ہیں، اور وہ صبح وشام اس پر پڑھے جاتے ہیں ⑤

5. And they say: "Tales of the ancients which he has written down, and they are dictated to him morning and afternoon."

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑥

کہہ دیجیے: اسے اس نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین کے بھید جانتا ہے، بلاشبہ وہ غفور (اور) رحیم ہے ⑥

6. Say: "It (this Qur'ān) has been sent down by Him (Allāh) (the Real Lord of the heavens and earth) Who knows the secret of the heavens and the earth. Truly, He is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful."

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ⑦

اور انھوں نے کہا: اس رسول کو کیا ہے جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا ہے؟ اس کی طرف فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا جو اس کے ہمراہ (لوگوں کو) ڈرانے والا ہوتا؟ ⑦

7. And they say: "Why does this Messenger (Muhammad ﷺ) eat food, and walk about in the markets (as we). Why is not an angel sent down to him to be a warner with him?

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ⑧

یا اس کی طرف کوئی خزانہ ڈالا جاتا، یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ (پھل) کھاتا اور ظالموں نے (مومنوں سے) کہا: تم تو بس ایک جادو مارے شخص ہی کی اتباع کرتے ہو ⑧

8. "Or (why) has not a treasure been granted to him, or why has he not a garden whereof he may eat?" And the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) say: "You follow none but a man bewitched."

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ⑨

دیکھیے! انھوں نے آپ کے لیے کیسی مثالیں بیان کی ہیں، وہ بہک گئے ہیں، لہٰذا وہ راہ نہیں پا سکتے ⑨

9. See how they have invented similitudes for you, so they have gone astray, and they cannot find a (Right) Path.

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ⑩

وہ ذات بڑی ہی بابرکت ہے جو اگر چاہے تو آپ کے لیے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دے، (یعنی) ایسے باغ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور آپ کے لیے محلات بنا دے ⑩

10. Blessed is He Who, if He wills, will assign you better than (all) that — Gardens under which rivers flow (Paradise) and will assign you palaces (i.e. in Paradise).

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا

لیکن انھوں نے قیامت کو جھٹلایا، اور ہم نے اس

11. Nay, they deny the Hour (the

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ⑪

شخص کے لیے جو قیامت کو جھٹلائے، بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے ⑪

Day of Resurrection), and for those who deny the Hour, We have prepared a flaming Fire (i.e. Hell).

إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ⑫

جب وہ ان (مجرموں) کو دور دراز جگہ سے دیکھے گی تو وہ اس کا غضبناک ہونا اور چیخنا چلانا سنیں گے ⑫

12. When it (Hell) sees them from a far place, they will hear its raging and its roaring.

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ⑬

اور جب وہ زنجیروں میں جکڑے اس کی کسی تنگ جگہ میں جھونکے جائیں گے، تو وہ وہاں ہلاکت کو پکاریں گے ⑬

13. And when they shall be thrown into a narrow place thereof, chained together, they will exclaim therein for destruction.

لَّا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ⑭

(کہا جائے گا:) تم آج ایک ہلاکت کو مت پکارو، بلکہ بہت سی ہلاکتوں کو پکارو ⑭

14. Exclaim not today for one destruction, but exclaim for much destruction.

قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ⑮

کہہ دیجیے: کیا یہ (عذاب) زیادہ بہتر ہے یا ابدی جنت جس کا متقین کو وعدہ دیا گیا ہے؟ وہ ان کے لیے جزا اور واپسی کی جگہ ہے ⑮

15. Say: (O Muhammad ﷺ) "Is that (torment) better or the Paradise of Eternity which is promised to the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2)?" It will be theirs as a reward and as a final destination.

لَّهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُولًا ⑯

اس میں ان کے لیے ہوگا جو وہ چاہیں گے، ہمیشہ (وہاں) رہنے والے، یہ آپ کے رب کے ذمے وعدہ ہے جو قابل درخواست ہے ⑯

16. For them there will be therein all that they desire, and they will abide (therein forever). It is a promise binding upon your Lord that must be fulfilled.

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ⑰

اور جس دن اللہ انھیں اور ان کو جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں، جمع کرے گا پھر (ان سے) پوچھے گا: کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود ہی راہ سے بھٹک گئے تھے؟ ⑰

17. And on the Day when He will gather them together and that which they worship besides Allāh [idols, angels, pious men, saints[1]]. He will say: "Was it you who misled these My slaves or did they (themselves) stray from the (Right) Path?"

قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنبَغِي لَنَا أَن نَّتَّخِذَ مِن دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِن مَّتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ⑱

وہ کہیں گے: تو پاک ہے! ہمارے لائق نہیں تھا کہ ہم تیرے سوا کارساز بنائیں، لیکن تو نے انھیں سامان زندگی دیا، اور ان کے باپ دادا کو بھی حتی کہ وہ (تیرا) ذکر بھول گئے، اور وہ لوگ ہلاک ہونے والے تھے ⑱

18. They will say: "Glorified are You! It was not for us to take any *Auliyā'* (Protectors, Helpers) besides You, but You gave them and their fathers comfort till they forgot the warning, and became a lost people (doomed to total

---

[1] (V.25:17) Narrated Mu'ādh bin Jabal رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "O Mu'ādh! Do you know what Allāh's Right upon His slaves is?" I said, "Allāh and His Messenger know better." The Prophet ﷺ said, "To worship Him (Allāh) Alone and to join none in worship with Him (Allāh). Do you know what their right upon Him is?" I replied, "Allāh and His Messenger know better." The Prophet ﷺ said, "Not to punish them (if they did so)."

[*Sahih Al-Bukhari*, 9/7373 (O.P.470)]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

loss)."

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ⑲

(اللہ فرمائے گا: اے کافرو!) یقیناً انھوں نے تو تمھیں جو تم کہتے تھے جھٹلا دیا، لہٰذا اب نہ تم (اپنے آپ سے عذاب) ٹالنے کی طاقت رکھتے ہو اور نہ (کسی سے مدد (لے سکتے ہو)، اور تم میں سے جو شخص ظلم (شرک) کرے گا تو اسے ہم بہت بڑا عذاب چکھائیں گے[1] ⑲

19. Thus they (false gods — all deities other than Allāh) will deny you (polytheists) regarding what you say (that they are gods besides Allāh), then you can neither avert (the punishment) nor get help. And whoever among you does wrong (i.e. sets up rivals to Allāh), We shall make him taste a great torment.

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ⑳ ع 2/11 17

اور (اے نبی!) ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے، بلاشبہ وہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے، اور ہم نے تمھیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا، کیا تم صبر کرتے ہو؟ اور آپ کا رب (سب کچھ) خوب دیکھ رہا ہے ⑳

20. And We never sent before you (O Muhammad ﷺ) any of the Messengers but verily, they ate food and walked in the markets. And We have made some of you as a trial for others; will you have patience? And your Lord is Ever All-Seer (of everything).

---

① مذکورہ آیات سے معلوم ہوا کہ ایک اللہ کے سوا کسی کی عبادت جائز نہیں ہے اور جو کسی اور کی بھی عبادت کرے گا تو یقیناً وہ اللہ کے عذاب کا مستحق ہوگا ورنہ اللہ تو اتنا مہربان ہے کہ وہ اپنی مخلوق کو عذاب دینا پسند ہی نہیں کرتا۔ ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟'' معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ (حق یہ ہے کہ وہ) اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ (پھر فرمایا:) کیا تم جانتے ہو کہ ان (بندوں) کا اس (اللہ) پر کیا حق ہے؟'' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''وہ (یہ ہے کہ وہ) انہیں عذاب نہ دے۔'' (صحیح البخاري، التوحید، باب: 1 حدیث: 7373)

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾

اور ان لوگوں نے کہا جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے: ہم پر فرشتے کیوں نہیں نازل کیے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھتے؟ بلاشبہ انھوں نے اپنے نفسوں میں تکبر کیا اور بہت بڑی سرکشی کی ﴿٢١﴾

21. And those who expect not a Meeting with Us (i.e. those who deny the Day of Resurrection and the life of the Hereafter) said: "Why are not the angels sent down to us, or why do we not see our Lord?" Indeed they think too highly of themselves, and are scornful with great pride.[1]

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾

جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کے لیے کوئی بشارت نہیں ہوگی، اور وہ (فرشتے) کہیں گے: (تم پر جنت) ممنوع وحرام کردی گئی ہے ﴿٢٢﴾

22. On the Day they will see the angels — no glad tidings will there be for the *Mujrimūn* (criminals, disbelievers, polytheists, sinners) that day. And they (angels) will say: "All kinds of glad tidings are forbidden to you," [none will be allowed to enter Paradise except the one who said: *Lā ilāha illallāh* (none has the right to be worshipped but Allāh). and acted practically on its legal orders and obligations — see the footnote of V.2:193].

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾

اور انھوں نے جو (بظاہر نیک) عمل کیے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہو کر ان کو اڑتا ہوا پراگندہ گرد و غبار بنادیں گے ﴿٢٣﴾

23. And We shall turn to whatever deeds they (disbelievers, polytheists, sinners) did, and We shall make such deeds as scattered floating particles of dust.

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾

جنتی لوگ اس دن بہترین ٹھکانے اور بہت اچھی آرام گاہ میں ہوں گے ﴿٢٤﴾

24. The dwellers of Paradise (i.e. those who deserved it through their Islamic Monotheistic Faith and their deeds of righteousness) will, on that Day, have the best abode, and have the fairest of places for repose.

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾

اور جس دن آسمان بادلوں کے ساتھ پھٹ جائے گا، اور فرشتے لگاتار اتارے جائیں گے ﴿٢٥﴾

25. And (remember) the Day when the heaven shall be rent asunder with clouds, and the angels will be sent down, with a grand descending.

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾

اس دن حقیقی بادشاہی رحمٰن ہی کی ہوگی، اور وہ دن کافروں پر بہت سخت ہوگا ﴿٢٦﴾

26. The sovereignty on that Day will be the true (sovereignty) belonging to the Most Gracious (Allāh), and it will be a hard Day for the disbelievers (those who

[1] (V.25:21) See the footnote of (V.22:9).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

disbelieve in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism).

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾

اور جس دن (ہر) ظالم اپنے دونوں ہاتھ دانتوں سے کاٹ کھائے گا (اور) کہے گا: اے کاش! میں رسول کے ساتھ راہ اختیار کرتا ① ﴿٢٧﴾

27. And (remember) the Day when the *Zālim* (wrong doer, oppressor, polytheist) will bite at his hands, he will say: "Oh! Would that I had taken a path with the Messenger (Muhammad ﷺ).[1]

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾

ہائے میری کم بختی! کاش! میں فلاں (شخص) کو دوست نہ بناتا ﴿٢٨﴾

28. "Ah! Woe to me! Would that I had never taken so-and-so as a *Khalīl* (an intimate friend)!

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾

بلاشبہ اس نے میرے پاس ذکر (قرآن) آجانے کے بعد مجھے (اس سے) بہکا دیا اور شیطان انسان کو (مصیبت میں) بے یار و مددگار چھوڑ دینے والا ہے ﴿٢٩﴾

29. "He indeed led me astray from the Reminder (this Qur'ān) after it had come to me. And *Shaitān* (Satan) is to man ever a deserter in the hour of need." (*Tafsir Al-Qurtubi*)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾

اور رسول کہیں گے: اے میرے رب! بے شک میری قوم نے اس قرآن کو متروک بنا دیا (پس پشت ڈال دیا) تھا ﴿٣٠﴾

30. And the Messenger (Muhammad ﷺ) will say: "O my Lord! Verily, my people deserted this Qur'ān (neither listened to it nor acted on its laws and teachings).

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن مجرموں میں سے بنائے، اور آپ کا رب ہادی اور مددگار کافی ہے ﴿٣١﴾

31. Thus have We made for every Prophet an enemy among the *Mujrimūn* (disbelievers, polytheists, criminals). But Sufficient is your Lord as a Guide and Helper.

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾

اور کافروں نے کہا: اس پر یہ قرآن ایک ہی بار اکٹھا کیوں نہیں نازل کیا گیا؟ اسی طرح (ہم نے نازل کیا) ہے، تاکہ ہم اس سے آپ کا دل مضبوط کریں، اور ہم نے اسے خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنایا ہے ﴿٣٢﴾

32. And those who disbelieve say: "Why is not the Qur'ān revealed to him all at once?" Thus (it is sent down in parts), that We may strengthen your heart thereby. And We have revealed it to you gradually, in stages. (It was revealed to the Prophet ﷺ in 23 years).

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ۭ

اور وہ (کافر) جب آپ کے پاس کوئی مثال (اعتراض) لے کر آئیں تو ہم (جواب میں) آپ کو حق اور (اس کی) بہت اچھی توجیہ و تفسیر بتا دیتے ہیں ﴿٣٣﴾

33. And no example or similitude do they bring (to oppose or to find fault in you or in this Qur'ān), but We reveal to you

[1] (V.25:27) See the footnote of (V.3:85).

① اس سے معلوم ہوا کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی رسالت پر ایمان رکھنا واجب ہے، جیسا کہ حدیث میں بھی ہے۔ اور رسالت محمدیہ پر ایمان نہ لانے والا [illegible] جہنمی ہے۔ (صحیح مسلم، الإیمان، باب وجوب الإیمان برسالة محمد ﷺ 1 ..... حدیث: 153)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

the truth (against that similitude or example), and the better explanation thereof.

34. Those who will be gathered to Hell (prone) on their faces, such will be in an evil state, and most astray from the (Straight) Path.[1]

جو لوگ اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے، وہی لوگ بدترین مکان والے اور گمراہ ترین راہ والے ہیں ①﴿34﴾

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿34﴾ ع 3 14 1

35. And indeed We gave Mūsā (Moses) the Scripture [the Taurāt (Torah)], and placed his brother Hārūn (Aaron) with him as a helper;

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو مددگار بنایا ﴿35﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ
اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿35﴾

36. And We said: "Go you both to the people who have denied Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.)." Then We destroyed them with utter destruction.

پھر ہم نے کہا: تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، پھر ہم نے انھیں بالکل ہی ہلاک کر کے رکھ دیا ﴿36﴾

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿36﴾

37. And Nūh's (Noah's) people, when they denied the Messengers, We drowned them, and We made them as a sign for mankind. And We have prepared a painful torment for the *Zālimūn* (polytheists and wrong doers).

اور قوم نوح کو بھی، جب انھوں نے رسولوں کی تکذیب کی، ہم نے انھیں غرق کر دیا، اور ہم نے انھیں لوگوں کے لیے نشانِ (عبرت) بنا دیا، اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿37﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ
وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿37﴾

38. And (also) 'Ād and Thamūd, and the dwellers of Ar-Rass, and many generations in between.

اور قوم عاد اور ثمود اور کنویں والے اور ان کے درمیان (دیگر) بہت سی قوموں کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) ﴿38﴾

وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا
بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿38﴾

39. And for each (of them) We put forward examples (as proofs and lessons), and each (of them) We brought to utter ruin (because of their disbelief and evil deeds).

اور ہر ایک کے لیے ہم نے مثالیں بیان کیں، اور سب کو بالکل تباہ و برباد کر دیا ﴿39﴾

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا
تَتْبِيْرًا ﴿39﴾

40. And indeed they have passed by the town [of Prophet Lūt (Lot)] on which was rained the evil rain. Did they (disbelievers) not then see it (with their own eyes)? Nay! But they used not to expect any resurrection.

اور بلاشبہ یہ لوگ اس (قوم کی) بستی پر سے تو گزرتے ہیں جس پر بدترین بارش برسائی گئی، کیا پھر وہ اسے دیکھتے نہیں رہے؟ بلکہ وہ دوبارہ (جی) اٹھنے کی امید ہی نہیں رکھتے تھے ﴿40﴾

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ
السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا
لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿40﴾

---

[1] (V.25:34) See the footnote of (V.17:97).

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بنی اسرائیل: 17/97)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

41. And when they see you (O Muhammad ﷺ), they treat you only in mockery (saying): "Is this the one whom Allāh has sent as a Messenger?

اور (اے نبی!) جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کو ہنسی مذاق کا نشانہ بناتے ہیں (اور کہتے ہیں:) کیا یہی ہے وہ جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟ ﴿٤١﴾

وَإِذَا رَأَوْكَ إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۖ أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾

42. "He would have nearly misled us from our *ālihah* (gods), had it not been that we were patient and constant in their worship!" And they will know, when they see the torment, who it is that is most astray from the (Right) Path!

بے شک وہ تو ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکانے ہی لگا تھا اگر ہم ان (معبودوں کی عبادت) پر جمے نہ رہتے، اور جلد وہ جان لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سب سے زیادہ بے راہ کون ہے ﴿٤٢﴾

إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾

43. Have you (O Muhammad ﷺ) seen him who has taken as his *ilāh* (god) his own vain desire? Would you then be a *Wakīl* (a disposer of his affairs or a watcher) over him?

کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنالیا ہے؟ کیا پھر آپ اس کے ذمہ دار بنتے ہیں؟ ﴿٤٣﴾

أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ۖ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾

44. Or do you think that most of them hear or understand? They are only like cattle — nay, they are even farther astray from the Path (i.e. even worse than cattle).

یا آپ سمجھتے ہیں کہ بے شک ان میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو جانوروں کی طرح ہیں، بلکہ ان سے بھی زیادہ گم راہ ہیں ﴿٤٤﴾

أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ ع 4 10 2

45. Have you not seen how your Lord spread the shadow. If He willed, He could have made it still — but We have made the sun its guide (i.e. after the sunrise, the shadow shrinks and vanishes at midnoon and then again appears in the afternoon with the decline of the sun, and had there been no sunlight, there would have been no shadow).

کیا آپ نے اپنے رب (کی قدرت) کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے سایہ کیسے پھیلایا ہے۔ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ٹھہرا دیتا، پھر ہم نے سورج کو اس (سائے) پر رہنما بنایا ﴿٤٥﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾

46. Then We draw it in towards Ourselves.

پھر ہم نے اسے آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیا ﴿٤٦﴾

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾

47. And it is He Who makes the night a covering for you, and the sleep (as) a repose, and makes the day *Nushūr* (i.e. getting up and going about here and there for daily work, after one's sleep at night or like resurrection after one's death).

اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے رات کو لباس اور نیند کو (ذریعہ) آرام بنایا، اور اس نے دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا ﴿٤٧﴾

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾

48. And it is He Who sends the

اور وہی (اللہ) ہے جس نے اپنی رحمت (بارش) سے

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾

پہلے بشارت دینے والی ہوائیں چلائیں، اور ہم نے آسمان سے پاکیزہ پانی اتارا ﴿٤٨﴾

winds as heralds of glad tidings, going before His Mercy (rain); and We send down pure water from the sky,

لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾

تاکہ ہم اس سے مردہ شہر کو زندہ کریں اور ہم اپنی مخلوق میں سے بہت سے مویشیوں اور انسانوں کو وہ (پانی) پلائیں ﴿٤٩﴾

49. That We may give life thereby to a dead land, and We give to drink thereof many of the cattle and men that We have created.

وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾

اور بلاشبہ ہم نے اس کو ان کے سامنے بار بار بیان کیا، تاکہ وہ نصیحت پکڑیں، پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کیے بغیر نہیں رہتے ﴿٥٠﴾

50. And indeed We have distributed it (rain or water) amongst them in order that they may remember the Grace of Allāh, but most men (refuse to accept the Truth or Faith and) accept nothing but disbelief or ingratitude.

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيرًا ﴿٥١﴾

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیجتے ﴿٥١﴾

51. And had We willed, We would have raised a warner in every town.

فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾

چنانچہ آپ کافروں کی اطاعت نہ کریں اور ان سے بذریعہ قرآن بڑے زور کا جہاد کریں ﴿٥٢﴾

52. So obey not the disbelievers, but strive against them (by preaching) with the utmost endeavour with it (the Qur'ān).

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾

اور وہی (اللہ) ہے جس نے دو سمندر ملائے، یہ بہت لذیذ و شیریں ہے (پیاس بجھانے والا)، اور یہ بہت کڑوا کھاری ہے، اور اس نے ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط آڑ رکھی ﴿٥٣﴾

53. And it is He Who has let free the two seas (kinds of water), this is palatable and sweet, and that is salt and bitter; and He has set a barrier and a complete partition between them.

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾

اور وہی (اللہ) ہے جس نے پانی (منی) سے انسان کو پیدا کیا، پھر اس کے نسبی اور سسرالی رشتے ٹھہرائے۔ اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے ﴿٥٤﴾

54. And it is He Who has created man from water, and has appointed for him kindred by blood, and kindred by marriage. And your Lord is Ever All-Powerful to do what He wills.

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾

اور وہ اللہ کے علاوہ ان کی عبادت کرتے ہیں جو انھیں نہ نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، اور کافر تو اپنے رب کے مقابل (شیطان کا) مددگار ہے ﴿٥٥﴾

55. And they (disbelievers, polytheists) worship besides Allāh, that which can neither profit them nor harm them; and the disbeliever is ever a helper (of Satan) against his Lord.

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٥٦﴾

اور (اے نبی!) ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿٥٦﴾

56. And We have sent you (O Muhammad ﷺ) only as a bearer of glad tidings and a warner.

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن شَاءَ

کہہ دیجیے: میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی صلہ نہیں

57. Say: "No reward do I ask of you for this (that which I have

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِۦ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾

مانگتا مگر جو یہ چاہے کہ اپنے رب کی طرف راہ پکڑے (وہ اسے مان لے)﴿٥٧﴾

brought from my Lord and its preaching), except that whosoever wills, may take a Path to his Lord."

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِۦ ۚ وَكَفَىٰ بِهِۦ بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرًا ﴿٥٨﴾

اور آپ اس زندہ (اللہ) پر توکل کیجیے جو مرے گا نہیں، اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونے کو کافی ہے﴿٥٨﴾

58. And put your trust (O Muhammad ﷺ) in the Ever Living One Who dies not, and glorify His Praises, and Sufficient is He as the All-Knower of the sins of His slaves,

الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِۦ خَبِيرًا ﴿٥٩﴾

وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، چھ دنوں میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، (وہی) رحمٰن ہے، لہٰذا کسی باخبر سے اس کی شان پوچھ لیں﴿٥٩﴾

59. Who created the heavens and the earth and all that is between them in six Days. Then He rose over (*Istawā*) the Throne (in a manner that suits His Majesty). The Most Gracious (Allāh)! Ask Him (O Prophet Muhammad ﷺ, concerning His Qualities: His rising over His Throne, His creations), as He is *Khabīr* (Well-Acquainted with everything, i.e. Allāh).

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ﴿٦٠﴾ ع 5 16 3

اور جب ان سے کہا جائے رحمٰن کو سجدہ کرو تو وہ کہتے ہیں: کیا ہے رحمٰن؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تو ہمیں حکم دیتا ہے؟ اور اس (تبلیغ) نے ان کو نفرت میں زیادہ کر دیا﴿٦٠﴾

60. And when it is said to them: "Prostrate yourselves to the Most Gracious (Allāh)!" They say: "And what is the Most Gracious? Shall we fall down in prostration to that which you (O Muhammad ﷺ) command us?" And it increases in them only aversion.*

تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ﴿٦١﴾

وہ ذات بڑی بابرکت ہے جس نے آسمان میں ستارے بنائے اور اس میں چراغ (سورج) اور روشن چاند بنایا﴿٦١﴾

61. Blessed is He (Allāh) Who has placed in the heaven big stars, and has placed therein a great lamp (sun), and a moon giving light.

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٢﴾

اور وہی (اللہ) ہے جس نے ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے رات اور دن بنائے، اس شخص (کی نصیحت) کے لیے جو نصیحت پکڑنا چاہے یا شکر کرنا چاہے﴿٦٢﴾

62. And He (Allāh) it is Who has put the night and the day in succession, for such who desires to remember or desires to show his gratitude.

وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ﴿٦٣﴾

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستگی (وقار اور عاجزی) سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے بات کریں تو وہ کہتے ہیں: سلام ہے﴿٦٣﴾

63. And the (faithful) slaves of the Most Gracious (Allāh) are those who walk on the earth in humility and sedateness, and when the foolish address them (with bad words) they reply back with mild words of gentleness.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾

اور وہ جو اپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں رات گزارتے ہیں① ﴿٦٤﴾

64. And those who spend the night in worship of their Lord, prostrate and standing.[1]

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

اور وہ جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بلاشبہ اس کا عذاب دائمی چمٹنے والا ہے ﴿٦٥﴾

65. And those who say: "Our Lord! Avert from us the torment of Hell. Verily, its torment is ever an inseparable, permanent punishment."

اِنَّهَا سَاۗءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾

بے شک وہ (جہنم) ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بری جگہ ہے ﴿٦٦﴾

66. Evil indeed it (Hell) is as an abode and as a place to rest in.

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ تنگی (بخیلی) ہی، اور ان کا خرچ اس کے درمیان معتدل ہوتا ہے ﴿٦٧﴾

67. And those who, when they spend, are neither extravagant nor niggardly, but hold a medium (way) between those (extremes).

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اور وہ کسی نفس کو بھی جسے (مارنا) اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے، ناحق قتل نہیں کرتے اور وہ زنا نہیں کرتے، اور جو کوئی یہ کام کرے گا، وہ گناہ کی سزا پائے گا ﴿٦٨﴾

68. And those who invoke not any other *ilāh* (god) along with Allāh, nor kill such person as Allāh has forbidden, except for just cause, nor commit illegal sexual intercourse — and whoever does this, shall receive the punishment.[2]

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾

یوم قیامت اس کا عذاب دگنا کر دیا جائے گا، اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل و خوار رہے گا ﴿٦٩﴾

69. The torment will be doubled to him on the Day of Resurrection, and he will abide therein in disgrace;

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰۗىِٕكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾

مگر جس نے توبہ کی اور وہ ایمان لایا اور نیک عمل کیے، تو انھی لوگوں کی برائیوں کو اللہ اچھائیوں سے بدل دے گا، اور اللہ غفور (اور) رحیم ہے② ﴿٧٠﴾

70. Except those who repent and believe (in Islāmic Monotheism), and do righteous deeds; for those, Allāh will change their sins

---

[1] (V.25:64) Ibn 'Abbās رضي الله عنهما said: "Whosoever prayed two *Rak'at* or more after the *'Isha* (night) prayer, will be considered like those mentioned in this Verse." And Al-Kalbi said: "Whosoever prayed two *Rak'at* after the *Maghrib* (evening) prayer, and four *Rak'at* after the *'Ishā* (night) prayer will be considered like those mentioned in this Verse." (*Tafsīr Al-Qurtubī*).

[2] (V.25:68)
A) See the footnote of (V.2:22).
B) See the footnote of (V.4:135).

① مطلب یہ ہے کہ فرائض کی اَدائیگی کے ساتھ نفل نمازوں کا اہتمام کرنے والے اس کا مصداق ہوں گے تاہم صرف فرائض کی ادائیگی بھی معمولی عمل نہیں اور وہ بھی اس میں یقیناً داخل ہیں۔

② رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اسلام گزشتہ تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور اسی طرح (اللہ کے لیے) ہجرت اور حج بیت اللہ بھی۔'' (صحیح مسلم، الإیمان، باب کون الإسلام یھدم ما قبله و کذا الھجرۃ والحج، حدیث: 21) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے روایت کیا ہے: چند مشرکین جنھوں نے بہت زیادہ قتل اور زنا کیے تھے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے کہا: آپ جو کچھ کہتے ہیں اور جس (دین) کی طرف دعوت دیتے ہیں وہ بہت اچھا ہے، لیکن آپ ہمیں یہ تو بتا دیں کہ جو ہم نے (برے) اَعمال کیے ہیں ان کا کوئی کفارہ بھی ہے؟ چنانچہ قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی: ''اور جو اللہ کے ساتھ (کسی) دوسرے کو معبود نہیں پکارتے اور جس (انسانی) جان کو اللہ نے حرام کیا ہے اسے ہلاک نہیں کرتے مگر بربنائے حق اور نہ وہ زنا (کا اِرتکاب) کرتے ہیں اور جو کوئی ایسے کام کرے گا وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا (مگر جس نے توبہ کی۔'') اور سورۃ الزمر کی یہ آیت بھی نازل ہوئی: ''(اے رسول! تم ہماری طرف سے) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنھوں نے (گناہ کر کے) اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔'' (صحیح البخاري، التفسیر، باب: 1، حدیث: 4810 و صحیح مسلم، الإیمان حدیث: 122)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

into good deeds, and Allāh is Ever Oft-Forgiving, Most Merciful.[1]

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

اور جو توبہ کرے، اور نیک کام کرے، تو بلاشبہ وہ اللہ سے توبہ کرتا ہے جیسے توبہ کرنے کا حق ہے ﴿٧١﴾

71. And whosoever repents and does righteous good deeds; then verily, he repents towards Allāh with true repentance.

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

اور وہ جو جھوٹی شہادت نہیں دیتے، اور جب کسی لغو اور بیہودہ کام سے ان کا گزر ہو تو وہ عزت ووقار سے گزر جاتے ہیں ﴿٧٢﴾

72. And those who do not bear witness to falsehood, and if they pass by some evil play or evil talk, they pass by it with dignity.

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

اور وہ کہ جب انھیں ان کے رب کی آیات کے ذریعے سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے ﴿٧٣﴾

73. And those who, when they are reminded of the *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) of their Lord, fall not deaf and blind thereat.

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾

اور وہ جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا ﴿٧٤﴾

74. And those who say: "Our Lord! Bestow on us from our wives and our offspring the comfort of our eyes, and make us leaders of the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2)."

أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾

انھی لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے میں (جنت کے) بالا خانے جزا میں دیے جائیں گے، اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال ہوگا ﴿٧٥﴾

75. Those will be rewarded with the highest place (in Paradise) because of their patience. Therein they shall be met with greetings and the word of peace and respect.

خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾

وہ ہمیشہ وہاں رہیں گے، وہ (بہشت) بہت اچھا مستقر اور مقام ہوگا ﴿٧٦﴾

76. Abiding therein — excellent it is as an abode, and as a place to rest in.

قُلْ مَا يَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع 6 17 40

کہہ دیجیے: اگر تمھاری دعا والتجا نہ ہوتی تو میرا رب تمھاری پروا نہ کرتا، تم (حق کو) جھٹلا چکے ہو، لہٰذا وہ (عذاب تمھیں) عنقریب لازم ہو کر رہے گا ﴿٧٧﴾

77. Say (O Muhammad ﷺ to the disbelievers): "My Lord pays attention to you only because of your invocation to Him. But now you have indeed denied (Him). So the torment will be yours

[1] (V.25:70) Islam demolishes all the previous evil deeds and so do migration (for Allāh's sake) and *Hajj* (pilgrimage to Makkah). (*Al-Lu'lu' wal-Marjān*, Vol. 1, Chapter 52)

Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: Some pagans who committed murders in great number and committed illegal sexual intercourse excessively, came to Muhammad ﷺ and said: "O Muhammad! Whatever you say, and invite people to, is good, but we wish if you could inform us whether we can make an expiation for our (past evil) deeds." So the Divine Verses came: "Those who invoke not any other *ilāh* (god) along with Allāh, nor kill such person as Allāh has forbidden except for just cause, nor commit illegal sexual intercourse." (V.25:68) "... Except those who repent..." (V.25:70).

And there was also revealed: "Say: 'O *Ibādī* (My slaves) who have transgressed against themselves (by committing evil deeds and sins)! Despair not of the Mercy of Allāh, verily, Allāh forgives all sins. Truly, He is Oft-Forgiving, Most Merciful.." (V.39:53). [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4810 (O.P.334)]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

forever (inseparable, permanent punishment)."

آياتها 227 (26) سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ (47) رُكُوعَاتُهَا 11

سورۂ شعراء

Sūrat Ash-Shu'arā' (The Poets) 26

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

طٰسٓمّٓ ①

طٰسٓمّٓ ①

1. *Tā-Sīn-Mīm.*
[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②

یہ واضح کتاب کی آیات ہیں ②

2. These are the Verses of the manifest Book [(this Qur'ān), which was promised by Allāh in the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel), makes things clear].

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③

(اے نبی!) شاید اس (غم) سے کہ وہ لوگ ایمان نہیں لاتے آپ خود کو ہلاک ہی کر لیں گے ③

3. It may be that you (O Muhammad ﷺ) are going to kill yourself with grief, that they do not become believers [in your *Risālah* (Messengership), i.e., in your Message of Islāmic Monotheism].[1]

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④

اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں، پھر اس کے آگے ان کی گردنیں جھکی ہی رہ جائیں ④

4. If We will, We could send down to them from the heaven a sign, to which they would bend their necks in humility.

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ⑤

اور رحمٰن کے پاس سے جو بھی کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ اس سے اعراض کر لیتے ہیں ⑤

5. And never comes there to them a Reminder as a recent revelation from the Most Gracious (Allāh), but they turn away therefrom.

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥

چنانچہ یقیناً وہ جھٹلا چکے، لہٰذا جلد ان کے پاس اس کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ⑥

6. So, they have indeed denied (the truth — this Qur'ān), then the news of what they mocked at will come to them.

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦

کیا انھوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی ہی عمدہ چیزیں اگائی ہیں ⑦

7. Do they not observe the earth — how much of every good kind We cause to grow therein?

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧

بلاشبہ اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ⑧

8. Verily, in this is an *Ayāh* (proof or sign), yet most of them (polytheists, pagans, who do not believe in Resurrection) are not believers.

[1] (V.26:3) See the footnote of (V.3:85).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾

اور بے شک آپ کا رب، وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ⑨

9. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾

اور (یاد کریں) جب آپ کے رب نے موسیٰ کو پکارا کہ تو ظالم قوم کے پاس جا ⑩

10. And (remember) when your Lord called Mūsā (Moses) (saying): "Go to the people who are *Zālimūn* (polytheists and wrong doers) —

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾

(یعنی) قوم فرعون کے پاس، کیا وہ ڈرتے نہیں؟ ⑪

11. "The people of Fir'aun (Pharaoh). Will they not fear Allāh and become righteous?"

قَالَ رَبِّ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾

اس نے کہا: اے میرے رب! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے ⑫

12. He said: "My Lord! Verily, I fear that they will deny me,

وَيَضِيْقُ صَدْرِىْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِىْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾

اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی، لہٰذا تو ہارون کی طرف بھی (وحی) بھیج ⑬

13. "And my breast straitens, and my tongue expresses not well. So send for Hārūn (Aaron) (to come along with me).

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾

اور ان کا میرے ذمے ایک گناہ (جرم) ہے، لہٰذا مجھے خوف آتا ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے ⑭

14. "And they have a charge of crime against me, and I fear they will kill me."

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾

فرمایا: ہرگز نہیں! چنانچہ تم دونوں ہماری نشانیوں کے ساتھ جاؤ، یقیناً ہم تمھارے ساتھ ہیں، سننے والے ہیں ⑮

15. (Allāh) said: "Nay! Go you both with Our Signs. Verily, We shall be with you, listening.

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

چنانچہ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو: بلاشبہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں ⑯

16. "And go both of you to Fir'aun (Pharaoh), and say: 'We are the Messengers of the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists),

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿١٧﴾

یہ کہ بنی اسرائیل کو (آزاد کر کے) ہمارے ساتھ بھیج دے ⑰

17. "So allow the Children of Israel to go with us.' "

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾

فرعون نے کہا: کیا ہم نے اپنے پاس بچپن میں تیری پرورش نہیں کی اور تو ہمارے درمیان اپنی عمر کے کئی برس نہیں رہا؟ ⑱

18. [Fir'aun (Pharaoh)] said [to Mūsā (Moses)]: "Did we not bring you up among us as a child? And you did dwell many years of your life with us.

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾

اور تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا، اور تو ناشکروں میں سے ہے ⑲

19. "And you did your deed, which you did (i.e. the crime of killing a man). While you were one of the ingrates."

قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿٢٠﴾

اس نے کہا: میں نے وہ کام اس وقت کیا تھا جبکہ میں بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھا ⑳

20. Mūsā (Moses) said: "I did it then, when I was ignorant (as regards my Lord and His Message).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿٢١﴾

پھر جب میں تم سے ڈرا تو میں تم سے بھاگ گیا، پھر میرے رب نے مجھے حکم بخشا اور اس نے مجھے رسولوں میں سے بنایا ﴿٢١﴾

21. "So, I fled from you when I feared you. But my Lord has granted me *Hukm* (i.e. religious knowledge, right judgement of the affairs and Prophethood), and made me one of the Messengers.

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِي إِسْرَاءِيلَ ﴿٢٢﴾

اور (کیا یہی ہے) وہ احسان جو تو مجھ پر احسان جتلاتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے ﴿٢٢﴾

22. "And this is the past favour with which you reproach me, — that you have enslaved the Children of Israel."

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٣﴾

فرعون نے کہا: اور رب العالمین کیا ہے؟ ﴿٢٣﴾

23. Fir'aun (Pharaoh) said: "And what is the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)?"

قَالَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، ان کا رب ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو ﴿٢٤﴾

24. [Mūsā (Moses)] said: "The Lord of the heavens and the earth, and all that is between them, if you seek to be convinced with certainty."

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾

اس (فرعون) نے اپنے اردگرد والوں (درباریوں) سے کہا: کیا تم سنتے نہیں ہو؟ ﴿٢٥﴾

25. [Fir'aun (Pharaoh)] said to those around him: "Do you not hear (what he says)?"

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: (وہ) تمھارا اور تمھارے اگلے آباؤ اجداد کا رب ہے ﴿٢٦﴾

26. [Mūsā (Moses)] said: "Your Lord and the Lord of your ancient fathers!"

قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾

اس (فرعون) نے کہا: بلاشبہ تمھارا یہ رسول، جو تمھاری طرف بھیجا گیا ہے، یقیناً دیوانہ ہے ﴿٢٧﴾

27. [Fir'aun (Pharaoh)] said: "Verily, your Messenger who has been sent to you is a madman!"

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: (وہ) مشرق و مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کا رب ہے، اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿٢٨﴾

28. [Mūsā (Moses)] said: "The Lord of the east and the west, and all that is between them, if you did but understand!"

قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾

اس (فرعون) نے کہا: البتہ اگر تو نے میرے سوا کوئی اور معبود پکڑا تو میں ضرور تجھے قیدیوں میں سے کر دوں گا ﴿٢٩﴾

29. [Fir'aun (Pharaoh)] said: "If you choose an *ilāh* (god) other than me, I will certainly put you among the prisoners."

قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ﴿٣٠﴾

اس (موسیٰ) نے کہا: اگرچہ میں تیرے پاس کوئی واضح شے (دلیل) لاؤں (تب بھی؟) ﴿٣٠﴾

30. [Mūsā (Moses)] said: "Even if I bring you something manifest (and convincing)?"

قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣١﴾

اس (فرعون) نے کہا: اگر تو سچوں میں سے ہے تو وہ تو لے ہی آ ﴿٣١﴾

31. [Fir'aun (Pharaoh)] said: "Bring it forth then, if you are of the truthful!"

فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ﴿٣٢﴾

چنانچہ موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو آناً فاناً وہ واضح اژدہا بن گیا ﴿٣٢﴾

32. So [Mūsā (Moses)] threw his stick, and behold, it was a serpent, manifest.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ع 2/24 6

وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ ﴿33﴾

اور اس نے اپنا ہاتھ (بغل میں سے) کھینچ نکالا تو اس وقت وہ دیکھنے والوں کے لیے سفید (چمکتا) تھا ﴿33﴾

33. And he drew out his hand, and behold, it was white to all beholders!

قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ ﴿34﴾

فرعون نے اپنے ارد گرد موجود سرداروں سے کہا: بلاشبہ یہ ضرور ماہر جادوگر ہے ﴿34﴾

34. [Fir'aun (Pharaoh)] said to the chiefs around him: "Verily, this is indeed a well-versed sorcerer.

يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿35﴾

وہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تمھیں تمھاری زمین سے نکال دے، لہٰذا تم کیا مشورہ دیتے ہو ﴿35﴾

35. "Hc wants to drive you out of your land by his sorccry: what is it then that you command?"

قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ﴿36﴾

انھوں نے کہا: اسے اور اس کے بھائی کو ڈھیل دے، اور شہروں میں (جادوگروں کو) اکٹھا کرنے والے بھیج دے ﴿36﴾

36. They said: "Put him off and his brother (for a while), and send callers to the cities;

يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿37﴾

(کہ) وہ ہر ماہر جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں ﴿37﴾

37. "To bring up to you every well-versed sorcerer."

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿38﴾

چنانچہ جادوگر ایک مقرر دن کو (خاص) وقت پر جمع کر لیے گئے ﴿38﴾

38. So, the sorcerers were assembled at a fixed time on a day appointed.

وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ﴿39﴾

اور لوگوں سے کہا گیا: کیا تم بھی جمع ہوگے؟ ﴿39﴾

39. And it was said to the people: "Are you (too) going to assemhle?

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ﴿40﴾

تاکہ اگر وہ (جادوگر) غالب آئیں تو ہم ان جادوگروں کی اتباع کریں ﴿40﴾

40. "That we may follow the sorcerers [who were on Fir'aun's (Pharaoh's) religion of disbelief] if they are the winners."

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿41﴾

پھر جب جادوگر آئے تو وہ فرعون سے کہنے لگے: اگر ہم ہی غالب آئے تو کیا ہمارے لیے کوئی صلہ ہوگا؟ ﴿41﴾

41. So, when the sorcerers arrived, they said to Fir'aun (Pharaoh): "Will there surcly be a reward for us if we are the winners?"

قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿42﴾

فرعون نے کہا: ہاں! اور بے شک تب تم (میرے) مقربین میں سے ہوگے ﴿42﴾

42. He said: "Yes, and you shall then verily be of those brought near (to myself)."

قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿43﴾

موسیٰ نے ان سے کہا: جو کچھ تم ڈالنے والے ہو، ڈال دو ﴿43﴾

43. Mūsā (Moses) said to them: "Throw what you are going to throw!"

فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغَالِبُونَ ﴿44﴾

تب انھوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے: عزتِ فرعون کی قسم! بلاشبہ ہم ہی غالب ہیں ﴿44﴾

44. So they threw their ropes and their sticks, and said: "By the might of Fir'aun (Pharaoh), it is we who will certainly win!"

فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿45﴾

پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو وہ فوراً ہی اسے نگلنے لگا جو وہ جھوٹ موٹ گھڑ رہے تھے ﴿45﴾

45. Then Mūsā (Moses) threw his stick, and behold, it swallowed up all that they falsely showed!

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ﴿46﴾

چنانچہ جادوگر (بے اختیار) سجدے میں گر پڑے ﴿46﴾

46. And the sorcerers fell down prostrate.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾

وہ کہنے لگے: ہم رب العالمین پر ایمان لائے ﴿47﴾

47. Saying: "We believe in the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿48﴾

موسیٰ اور ہارون کے رب پر ﴿48﴾

48. "The Lord of Mūsā (Moses) and Hārūn (Aaron)."

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ؕ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿49﴾

فرعون نے کہا: میرے اجازت دینے سے پہلے تم نے اسے مان لیا، بے شک وہ تمھارا بڑا ہے جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے، لہٰذا جلد تم جان لوگے، میں ضرور تمھارے ہاتھ اور پاؤں مخالف طرف سے کاٹ دوں گا اور تم سب کو ضرور سولی چڑھاؤں گا ﴿49﴾

49. [Fir'aun (Pharaoh)] said: "You have believed in him before I give you leave. Surely, he indeed is your chief, who has taught you magic! So verily, you shall come to know. Verily, I will cut off your hands and your feet on opposite sides, and I will crucify you all."

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۖ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿50﴾

وہ کہنے لگے: کوئی حرج نہیں، بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿50﴾

50. They said: "No harm! Surely, to our Lord (Allāh) we are to return.

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ
3 ع 18 7 كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿51﴾ ؑ

بے شک ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں بخش دے گا، اس لیے کہ ہم پہلے ایمان لانے والے ہیں ﴿51﴾

51. "Verily, we really hope that our Lord will forgive us our sins, as we are the first of the believers [in Mūsā (Moses) and in the Monotheism which he has brought from Allāh]."

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿52﴾

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ تو میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل چل، بلاشبہ تمھارا تعاقب کیا جائے گا ﴿52﴾

52. And We revealed to Mūsā (Moses), saying: "Depart by night with My slaves, verily, you will be pursued."

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿53﴾ ۚ

پھر فرعون نے شہروں میں اکٹھا کرنے والے بھیجے ﴿53﴾

53. Then Fir'aun (Pharaoh) sent callers to (all) the cities.

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿54﴾ ۙ

(یہ پیغام دے کر کہ) بے شک یہ (بنی اسرائیل) تھوڑی سی جماعت ہے ﴿54﴾

54. (Saying): "Verily, these indeed are but a small band.

وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿55﴾ ۙ

اور بلاشبہ وہ ہمیں غصہ دلانے والے ہیں ﴿55﴾

55. "And verily, they have done what has enraged us.

وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿56﴾ ؕ

اور بلاشبہ ہم ہر وقت چوکنے رہنے والے ہیں ﴿56﴾

56. "But we are a host all assembled, amply forewarned."

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿57﴾ ۙ

چنانچہ ہم نے ان (فرعونیوں) کو باغوں اور چشموں سے نکالا ﴿57﴾

57. So, We expelled them from gardens and springs,

وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿58﴾ ۙ

اور خزانوں اور بہترین قیام گاہوں سے ﴿58﴾

58. Treasures, and every kind of honourable place.

كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾ ۭ

اسی طرح ہوا، اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان چیزوں کا وارث بنایا ﴿59﴾

59. Thus [We turned them (Pharaoh's people) out] and We caused the Children of Israel to inherit them.

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿60﴾

چنانچہ سورج نکلتے ہی انھوں (فرعونیوں) نے ان کا

60. So, they pursued them at

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پیچھا کیا ⑥⓪

sunrise.

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ⑥①

پھر جب دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئیں تو اصحاب موسیٰ کہنے لگے: یقیناً ہم تو پکڑے گئے ⑥①

61. And when the two hosts saw each other, the companions of Mūsā (Moses) said: "We are sure to be overtaken."

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ⑥②

موسیٰ نے کہا: ہرگز نہیں! بلاشبہ میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا ⑥②

62. [Mūsā (Moses)] said: "Nay, verily with me is my Lord. He will guide me."

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ⑥③

تب ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا سمندر پر مار، تو وہ پھٹ گیا، پھر (سمندر کا) ہر ٹکڑا بہت بڑے پہاڑ کی طرح ہو گیا ⑥③

63. Then We revealed to Mūsā (Moses) (saying): "Strike the sea with your stick." And it parted, and each separate part (of that sea water) became like huge mountain.

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ⑥④

اور ہم وہاں دوسروں (فرعونیوں) کو قریب لے آئے ⑥④

64. Then We brought near the others [Fir'aun's (Pharaoh's) party] to that place.

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ⑥⑤

اور ہم نے موسیٰ اور جو اس کے ہمراہ تھے، سب کو بچا لیا ⑥⑤

65. And We saved Mūsā (Moses) and all those with him.

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ⑥⑥

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا ⑥⑥

66. Then We drowned the others.

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑥⑦

بلاشبہ اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان کے اکثر مومن نہیں ہیں ⑥⑦

67. Verily, in this is indeed a sign (or a proof), yet most of them are not believers.

ع 4 17 8 وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑥⑧

اور بے شک آپ کا رب، وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ⑥⑧

68. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ⑥⑨

اور ان (کفار) کو ابراہیم کی خبر سنائیے ⑥⑨

69. And recite to them the story of Ibrāhīm (Abraham).

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ⑦⓪

جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: تم کیا پوجتے ہو؟ ⑦⓪

70. When he said to his father and his people: "What do you worship?"

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ⑦①

وہ کہنے لگے: ہم بت پوجتے ہیں، اور ہم (ہمیشہ) انھی کے مجاور رہیں گے ⑦①

71. They said: "We worship idols, and to them we are ever devoted."

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ⑦②

ابراہیم نے کہا: کیا وہ تمھیں سنتے ہیں جب تم انھیں پکارتے ہو؟ ⑦②

72. He said: "Do they hear you when you call on (them)?

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ⑦③

یا وہ تمھیں نفع دیتے ہیں یا ضرر پہنچاتے ہیں؟ ⑦③

73. "Or do they benefit you or do they harm (you)?"

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ⑦④

انھوں نے کہا: (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، وہ اسی طرح کرتے تھے ⑦④

74. They said: "(Nay) but we found our fathers doing so."

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ⑦⑤

ابراہیم نے کہا: کیا بھلا دیکھا تم نے جن کو تم پوجتے آرہے ہو؟ ⑦⑤

75. He said: "Do you observe that which you have been

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

worshipping

76. "You and your ancient fathers?	تم اور تمھارے اگلے باپ دادا؟ ⑯	أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ⑯
77. "Verily, they are enemies to me, except the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists),	تو بلاشبہ وہ میرے دشمن ہیں، سوائے رب العالمین کے ⑰	فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ⑰
78. "Who has created me, and it is He Who guides me.	جس نے مجھے پیدا کیا، پھر وہی میری رہنمائی کرتا ہے ⑱	الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِينِ ⑱
79. "And it is He Who feeds me and gives me to drink.	اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ⑲	وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ⑲
80. "And when I am ill, it is He Who cures me.	اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ⑳	وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ⑳
81. "And Who will cause me to die, and then will bring me to life (again).	اور وہی مجھے موت دے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا (81)	وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ (81)
82. "And Who, I hope, will forgive me my faults on the Day of Recompense (the Day of Resurrection).	اور وہی جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ روز قیامت میری خطائیں بخش دے گا (82)	وَالَّذِي أَطْمَعُ أَن يَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ (82)
83. My Lord! Bestow *Hukm* (religious knowledge, right judgement of the affairs and Prophethood) on me, and join me with the righteous.	اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما، اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا (83)	رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ (83)
84. And grant me an honourable mention in later generations.	اور بعد والوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ (84)	وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ (84)
85. And make me one of the inheritors of the Paradise of Delight.	اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے کر دے (85)	وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ (85)
86. And forgive my father, verily, he is of the erring.	اور میرے باپ کو بخش دے، بے شک وہ گمراہوں میں سے تھا (86)	وَاغْفِرْ لِأَبِي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ (86)
87. And disgrace me not on the Day when (all the creatures) will be resurrected.	اور جس دن وہ (لوگ دوبارہ) اٹھائے جائیں گے، مجھے رسوا نہ کرنا (87)	وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ (87)
88. The Day whereon neither wealth nor sons will avail,	جس دن نہ مال کوئی نفع دے گا اور نہ اولاد ہی (88)	يَوْمَ لَا يَنفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ (88)
89. Except him who comes to Allāh with a clean heart [clean from *Shirk* (polytheism) and *Nifāq* (hypocrisy)]."	الا یہ کہ کوئی اللہ کے پاس (شرک وبدعت سے پاک) صحیح سالم دل کے ساتھ حاضر ہو (89)	إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ (89)
90. And Paradise will be brought near to the *Muttaqūn* (the pious. See V.2:2).	اور جنت متقین کے قریب کی جائے گی (90)	وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ (90)

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

91. And the (Hell) Fire will be placed in full view of the erring.

اور دوزخ کو گمراہوں کے لیے ظاہر و نمایاں کر دیا جائے گا ﴿91﴾

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾

92. And it will be said to them: "Where are those (the false gods whom you used to set up as rivals with Allāh) that you used to worship.

اور ان سے کہا جائے گا: کہاں ہیں وہ جنھیں تم پوجتے تھے ﴿92﴾

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿92﴾

93. "Instead of Allāh? Can they help you or (even) help themselves?"

اللہ کے سوا؟ کیا وہ تمھاری مدد کر سکتے ہیں یا وہ بدلہ لے سکتے ہیں؟ ﴿93﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿93﴾

94. Then they will be thrown on their faces into the (Fire), they and the *Ghāwūn* (devils, and those who were in error).

پھر وہ اور (سب) گمراہ اس جہنم میں اوندھے منہ ڈالے جائیں گے ﴿94﴾

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾

95. And the whole hosts of *Iblīs* (Satan) together.

اور ابلیس کے سارے لشکر بھی ﴿95﴾

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾

96. They will say while contending therein,

وہ کہیں گے جبکہ وہ وہاں جھگڑ رہے ہوں گے: ﴿96﴾

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾

97. By Allāh, we were truly in a manifest error,

اللہ کی قسم! یقیناً ہم ہی کھلی گمراہی میں تھے ﴿97﴾

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿97﴾

98. When we held you (false gods) as equals (in worship) with the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists);

جبکہ ہم تمھیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے ﴿98﴾

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿98﴾

99. And none has brought us into error except the *Mujrimūn* [*Iblīs* (Satan) and those of human beings who commit crimes, murderers, polytheists, oppressors].

اور ہمیں تو (انھی برے) مجرموں ہی نے بہکایا تھا ﴿99﴾

وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿99﴾

100. Now we have no intercessors,

تو (اب) ہمارے لیے کوئی سفارشی نہیں ہے ﴿100﴾

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿100﴾

101. Nor a close friend (to help us).

اور نہ کوئی مخلص دوست ﴿101﴾

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿101﴾

102. (Alas!) If we only had a chance to return (to the world), we shall truly be among the believers!

کاش! پھر ہم ایک بار (دنیا میں) لوٹیں تو ہم مومنوں میں سے ہو جائیں ﴿102﴾

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿102﴾

103. Verily, in this is indeed a sign, yet most of them are not believers.

بے شک اس میں عظیم نشانی ہے۔ اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿103﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾

104. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

اور بے شک آپ کا رب وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿104﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾ ع 5 36 9

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾

قوم نوح نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿105﴾

105. The people of Nūh (Noah) denied the Messengers.

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾

جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿106﴾

106. When their brother Nūh (Noah) said to them: "Will you not fear Allāh and obey Him?

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾

بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں ﴿107﴾

107. "I am a trustworthy Messenger to you.

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿108﴾

108. "So fear Allāh, keep your duty to Him, and obey me.

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین ہی کے ذمے ہے ﴿109﴾

109. "No reward do I ask of you for it (my Message of Islāmic Monotheism); my reward is only from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ؕ ﴿١١٠﴾

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿110﴾

110. "So keep your duty to Allāh, fear Him and obey me."

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾

انھوں نے کہا: کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں، حالانکہ تیری پیروی تو رذیل لوگوں نے کی ہے ﴿111﴾

111. They said: "Shall we believe in you, when the meanest (of the people) follow you?"

قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾

نوح نے کہا: اور مجھے کیا معلوم جو وہ عمل کرتے رہے ہیں؟ ﴿112﴾

112. He said: "And what knowledge have I of what they used to do?

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾

ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے اگر تم کچھ شعور رکھتے ہو ﴿113﴾

113. "Their account is only with my Lord, if you could (but) know.

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾

اور میں مومنوں کو دور کرنے والا نہیں ﴿114﴾

114. "And I am not going to drive away the believers.

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ ﴿١١٥﴾

میں تو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿115﴾

115. "I am only a plain warner."

قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ؕ ﴿١١٦﴾

وہ بولے: اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو، تو سنگسار کیے گئے لوگوں میں سے ہوگا ﴿116﴾

116. They said: "If you cease not, O Nūh (Noah) you will surely be among those stoned (to death)."

النصف

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾

نوح نے کہا: اے میرے رب! بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلایا ہے ﴿117﴾

117. He said: "My Lord! Verily, my people have denied me.

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

لہٰذا تو میرے اور ان کے درمیان فیصلہ فرما، اور مجھے اور جو میرے ہمراہ مومن ہیں ان کو نجات دے ﴿118﴾

118. "Therefore judge You between me and them, and save me and those of the believers who are with me."

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾

چنانچہ ہم نے اسے اور جو (لوگ) بھری کشتی میں اس کے ساتھ تھے ان کو نجات دی ﴿119﴾

119. And We saved him and those with him in the laden ship.

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾

پھر اس کے بعد ہم نے باقی سب غرق کر دیے ﴿120﴾

120. Then We drowned the rest (disbelievers) thereafter.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

121. Verily, in this is indeed a sign, yet most of them are not believers.

بے شک اس میں عظیم نشانی ہے، اوران کے اکثر مومن نہیں ﴿۱۲۱﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾

122. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

اور بلاشبہ آپ کا رب، وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿۱۲۲﴾

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ ع 6 1 11

123. 'Ād (people) denied the Messengers.

(قوم) عاد نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿۱۲۳﴾

كَذَّبَتْ عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾

124. When their brother Hūd said to them: "Will you not fear Allāh and obey Him?

جب ان کے بھائی ہود نے کہا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟ ﴿۱۲۴﴾

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾

125. "Verily, I am a trustworthy Messenger to you.

بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں ﴿۱۲۵﴾

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾

126. "So fear Allāh, keep your duty to Him, and obey me.

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۱۲۶﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾

127. "No reward do I ask of you for it (my Message of Islāmic Monotheism); my reward is only from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn, and all that exists).

اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین ہی کے ذمے ہے ﴿۱۲۷﴾

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٧﴾

128. "Do you build high palaces on every high place, while you do not live in them?

کیا تم ہر اونچی جگہ پر بطور کھیل تماشا یادگاریں بناتے ہو؟ ﴿۱۲۸﴾

أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ آيَةً تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾

129. "And do you get for yourselves palaces (fine buildings) as if you will live therein forever?[1]

اور تم مضبوط محل بناتے ہو، شاید تم ہمیشہ (یہیں) رہوگے ﴿۱۲۹﴾

وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾

130. "And when you seize (somebody), seize you (him) as tyrants?

اور جب تم (کسی پر) ہاتھ ڈالتے ہو تو سرکش بن کر ہی ہاتھ ڈالتے ہو ﴿۱۳۰﴾

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾

131. "So fear Allāh, keep your duty to Him, and obey me.

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿۱۳۱﴾

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾

132. "And keep your duty to Him, fear Him Who has aided you with all (good things) that you know.

اور تم اس ذات سے ڈرو جس نے تمھیں ان چیزوں میں بڑھایا (امداد دی) ہے جو تم جانتے ہو ﴿۱۳۲﴾

وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾

133. "He has aided you with cattle and children.

اس نے تمھیں بڑھایا ہے مویشیوں اور بیٹوں میں ﴿۱۳۳﴾

أَمَدَّكُمْ بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾

134. "And gardens and springs.

اور باغوں اور چشموں میں ﴿۱۳۴﴾

وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾

135. "Verily, I fear for you the torment of a Great Day."

بلاشبہ میں تم پر یوم عظیم کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۱۳۵﴾

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾

[1] (V.26:129) See the footnote (c) of (V.9:111).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿136﴾

انھوں نے کہا: ہمارے لیے برابر ہے، خواہ تو وعظ نصیحت کرے یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو ﴿136﴾

136. They said: "It is the same to us whether you preach or be not of those who preach.

اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿137﴾

اور یہ تو پہلوں ہی کی عادت ہے ﴿137﴾

137. "This is no other than the false tales and religion of the ancients, (*Tafsir At-Tabarī*)

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿138﴾

اور ہم عذاب دیے جانے والے نہیں ﴿138﴾

138. "And we are not going to be punished."

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾

پھر انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انھیں ہلاک کر دیا، بلاشبہ اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے ﴿139﴾

139. So they denied him, and We destroyed them. Verily, in this is indeed a sign, yet most of them are not believers.

ع 7 18 11

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿140﴾

اور بے شک آپ کا رب وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿140﴾

140. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿141﴾

(قوم) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿141﴾

141. Thamūd (people) denied the Messengers.

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿142﴾

جب ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿142﴾

142. When their brother Sālih said to them: "Will you not fear Allāh and obey Him?

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿143﴾

بلاشبہ میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں ﴿143﴾

143. "I am a trustworthy Messenger to you.

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿144﴾

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿144﴾

144. "So fear Allāh, keep your duty to Him, and obey me.

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿145﴾

اور میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے ﴿145﴾

145. "No reward do I ask of you for it (my Message of Islāmic Monotheism); my reward is only from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿146﴾

کیا تمھیں یہاں کی چیزوں میں پرامن چھوڑ دیا جائے گا ﴿146﴾

146. "Will you be left secure in that which you have here?

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿147﴾

(یعنی) باغوں اور چشموں میں ﴿147﴾

147. "In gardens and springs.

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿148﴾

اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نرم و نازک ہیں ﴿148﴾

148. "And green crops (field) and date palms with soft spadix.

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿149﴾

اور تم اتراتے ہوئے پہاڑوں سے گھر تراشتے ہو ﴿149﴾

149. "And you hew out in the mountains, houses with great skill.

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿150﴾

چنانچہ تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿150﴾

150. "So fear Allāh, keep your duty to Him, and obey me.

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿151﴾

اور تم حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی اطاعت نہ کرو ﴿151﴾

151. "And follow not the command of *Al-Musrifūn* (i.e. their chiefs, leaders who were

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

polytheists, criminals and sinners),

الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿152﴾

جو زمین میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ﴿152﴾

152. "Who make mischief in the land, and reform not."

قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿153﴾

انھوں نے کہا: بس تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے ﴿153﴾

153. They said: "You are only of those bewitched!

مَا أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿154﴾

تو ہماری طرح ایک بشر ہی تو ہے، لہٰذا اگر تو سچوں میں سے ہے تو کوئی نشانی (معجزہ) لے آ ﴿154﴾

154. "You are but a human being like us. Then bring us a sign if you are of the truthful."

قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿155﴾

صالح نے کہا: یہ اونٹنی (معجزہ) ہے، (ایک دن) اس کی پینے کی باری ہے اور ایک مقرر دن تمھاری پینے کی باری ہے ﴿155﴾

155. He said: "Here is a she-camel: it has a right to drink (water), and you have a right to drink (water) (each) on a day, known.

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿156﴾

اور اسے بری نیت سے نہ چھونا ورنہ تمھیں بہت بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا ﴿156﴾

156. "And touch her not with harm, lest the torment of a Great Day should seize you."

فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ﴿157﴾

چنانچہ انھوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں، پھر وہ نادم ہوئے ﴿157﴾

157. But they killed her, and then they became regretful.

فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿158﴾

تو انھیں عذاب نے آ پکڑا، بے شک اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے ﴿158﴾

158. So, the torment overtook them. Verily, in this is indeed a sign, yet most of them are not believers.

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿159﴾ ع 8

اور بے شک آپ کا رب وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿159﴾

159. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿160﴾

قوم لوط نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿160﴾

160. The people of Lūt (Lot) (— who dwelt in the towns of Sodom in Palestine) denied the Messengers.

إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿161﴾

جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿161﴾

161. When their brother Lūt (Lot) said to them: "Will you not fear Allāh and obey Him?

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿162﴾

بلاشبہ میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں ﴿162﴾

162. "Verily, I am a trustworthy Messenger to you.

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿163﴾

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿163﴾

163. "So fear Allāh, keep your duty to Him, and obey me.

وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿164﴾

اور میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے ﴿164﴾

164. "No reward do I ask of you for it (my Message of Islāmic Monotheism); my reward is only from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِينَ ﴿١٦٥﴾

کیا تم (جنسی تسکین کی خاطر) جہان کے مردوں کے پاس آتے ہو؟ (165)

165. "Go you into the males of the *'Ālamīn* (mankind),

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُونَ ﴿١٦٦﴾

اور تم اپنی بیویاں چھوڑ دیتے ہو جنھیں تمھارے رب نے تمھارے لیے پیدا کیا ہے؟ بلکہ تم لوگ حد سے گزرنے والے ہو (166)

166. "And leave those whom Allāh has created for you to be your wives? Nay, you are a trespassing people!"

قَالُوا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾

انھوں نے کہا: اے لوط! اگر تو باز نہ آیا تو یقیناً تو نکالے جانے والوں میں سے ہوگا (167)

167. They said: "If you cease not, O Lūt (Lot)! Verily, you will be one of those who are driven out!"

قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾

لوط نے کہا: بے شک میں تمھارے (خلاف فطرت) عمل سے دشمنی رکھنے والوں میں سے ہوں (168)

168. He said: "I am indeed of those who disapprove with severe anger and fury your (this evil) action (of sodomy).

رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾

اے میرے رب! تو مجھے اور میرے اہل کو اس عمل (کے وبال) سے نجات دے جو وہ کرتے ہیں (169)

169. "My Lord! Save me and my family from what they do."

فَنَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾

چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے سب اہل کو نجات دی (170)

170. So, We saved him and his family, all,

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغٰبِرِينَ ﴿١٧١﴾

سوائے ایک بڑھیا کے (جو) پیچھے رہنے والوں میں سے تھی (171)

171. Except an old woman (his wife) among those who remained behind.

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٧٢﴾

پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا (172)

172. Then afterward We destroyed the others.

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٣﴾

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) سخت بارش برسائی، چنانچہ ڈرائے گئے لوگوں پر (برسائی گئی) بدترین بارش تھی (173)

173. And We rained on them a rain (of torment). And how evil was the rain of those who had been warned!

إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾

بے شک اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے (174)

174. Verily, in this is indeed a sign, yet most of them are not believers.

ع 9 16 13 وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾

اور بے شک آپ کا رب وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا (175)

175. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

كَذَّبَ أَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٧٦﴾

اصحاب ایکہ نے رسولوں کو جھٹلایا (176)

176. The dwellers of Al-Aikah [near Madyan (Midian)] denied the Messengers.

إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٧٧﴾

جب ان سے شعیب نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ (177)

177. When Shu'aib said to them: "Will you not fear Allāh and obey Him?

إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٧٨﴾

بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں (178)

178. "I am a trustworthy Messenger to you.

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٧٩﴾

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو (179)

179. "So fear Allāh, keep your duty to Him, and obey me.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿180﴾

اور میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے ﴿180﴾

180. "No reward do I ask of you for it (my Message of Islāmic Monotheism); my reward is only from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿181﴾

تم ماپ پورا پورا کرو، اور خسارہ دینے والوں سے نہ بنو ﴿181﴾

181. "Give full measure, and cause no loss (to others).

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿182﴾

اور تم بالکل سیدھی ترازو سے تولو ﴿182﴾

182. "And weigh with the true and straight balance.

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿183﴾

اور تم لوگوں کو ان کی اشیاء کم نہ دو، اور نہ تم زمین میں فساد کرتے ہوئے دوڑو ﴿183﴾

183. "And defraud not people by reducing their things, nor do evil, making corruption and mischief in the land.

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿184﴾

اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تمھیں اور پہلی مخلوق کو پیدا کیا ﴿184﴾

184. "And fear Him Who created you and the generations of the men of old."

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿185﴾

انھوں نے کہا: بس تو سحر زدہ (لوگوں) میں سے ہے ﴿185﴾

185. They said: "You are only one of those bewitched!

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿186﴾

اور تو ہماری طرح بشر ہی تو ہے، اور ہم تجھے بلاشبہ جھوٹوں میں خیال کرتے ہیں ﴿186﴾

186. "You are but a human being like us and verily, we think that you are one of the liars!

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿187﴾

لہٰذا اگر تو سچوں میں سے ہے تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا گرا دے ﴿187﴾

187. "So, cause pieces of the heaven to fall on us, if you are of the truthful!"

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿188﴾

شعیب نے کہا: میرا رب خوب جانتا ہے جو تم عمل کرتے ہو ﴿188﴾

188. He said: "My Lord is the Best Knower of what you do."

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿189﴾

چنانچہ انھوں نے اسے (شعیب کو) جھٹلایا، تو انھیں سائے والے دن کے عذاب نے آن پکڑا، بے شک وہ بہت بڑے دن کا عذاب تھا ﴿189﴾

189. But they denied him, so the torment of the Day of Shadow (a gloomy cloud) seized them. Indeed that was the torment of a Great Day.

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿190﴾

بلاشبہ اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے ﴿190﴾

190. Verily in this is indeed a sign, yet most of them are not believers.

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿191﴾

اور بے شک آپ کا رب، وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿191﴾

191. And verily your Lord, He is truly the All-Mighty, the Most Merciful.

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿192﴾

اور بلاشبہ یہ (قرآن) رب العالمین کا نازل کردہ ہے ﴿192﴾

192. And truly, this (the Qur'ān) is a revelation from the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists),

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿193﴾

روح الامین (جبریل) اسے لے کر نازل ہوا ﴿193﴾

193. Which the trustworthy *Rūḥ* [Jibrāīl (Gabriel)] has brought down

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿194﴾

آپ کے دل پر، تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوں ﴿194﴾

194. Upon your heart (O Muhammad ﷺ) that you may be (one) of the warners,

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿195﴾

فصیح عربی زبان میں ﴿195﴾

195. In the plain Arabic language.

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿196﴾

اور بلاشبہ وہ (قرآن کا ذکر) پہلی کتابوں میں بھی ہے ﴿196﴾

196. And verily, it (the Qur'ān, and its revelation to Prophet Muhammad ﷺ) is (announced) in the Scriptures [i.e. the Taurāt (Torah) and the Injīl (Gospel)] of former people.

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿197﴾

کیا ان کے لیے یہ ایک نشانی (کافی) نہیں کہ بنی اسرائیل کے علماء بھی اس (قرآن یا صاحب قرآن) کو جانتے ہیں① ﴿197﴾

197. Is it not a sign to them that the learned scholars (like 'Abdullāh bin Salām رضي الله عنه who embraced Islām)[1] of the Children of Israel knew it (as true)?

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿198﴾

اگر ہم اس (قرآن) کو کسی عجمی پر نازل کرتے ﴿198﴾

198. And if We had revealed it (this Qur'ān) to any of the non-Arabs,

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿199﴾

پھر وہ اسے ان پر پڑھتا، (تو بھی) وہ اس پر ایمان نہ لاتے ﴿199﴾

199. And he had recited it to them, they would not have believed in it.

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿200﴾

اسی طرح ہم نے اس (تکذیب) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے ﴿200﴾

200. Thus have We caused it (the denial of the Qur'ān) to enter the hearts of the *Mūjrimūn* (criminals, polytheists, sinners).

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿201﴾

وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے حتی کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں ﴿201﴾

201. They will not believe in it until they see the painful torment.

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿202﴾

چنانچہ وہ ان پر اچانک آ پڑے گا جبکہ انھیں خبر تک نہ ہوگی ﴿202﴾

202. It shall come to them of a sudden, while they perceive it not.

فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿203﴾

پھر وہ کہیں گے: کیا ہمیں (کچھ) مہلت مل سکتی ہے؟ ﴿203﴾

203. Then they will say: "Can we be respited?"

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿204﴾

کیا وہ لوگ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ ﴿204﴾

204. Would they then wish for Our torment to be hastened on?

اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿205﴾

بھلا آپ دیکھیں تو! اگر ہم انھیں کئی برس (دنیا کا) فائدہ دیں ﴿205﴾

205. Think, (even) if We do let them enjoy for years,

ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿206﴾

پھر وہ (عذاب) ان پر آجائے جس سے انھیں ڈرایا دھمکایا جا رہا ہے ﴿206﴾

206. And afterwards comes to them that (punishment) which they had been promised,

---

[1] (V.26:197) See the footnote of (V.5:66) [The story about 'Abdullāh bin Salām رضي الله عنه].

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ مائدہ: 66/5) عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا قصہ۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

English	Urdu	Arabic
207. All that with which they used to enjoy shall not avail them.	تو جس (سامانِ عیش) سے وہ مزے اڑا رہے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے گا (207)	مَآ أَغْنٰى عَنْهُم مَّا كَانُوا يُمَتَّعُونَ (207)
208. And never did We destroy a township but it had its warners	اور ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا، تو (پہلے) اس کے لیے ڈرانے والے (بھیجے) تھے (208)	وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ (208)
209. By way of reminder, and We have never been unjust.	یاددہانی کے لیے، اور ہم ظالم نہیں ہیں (209)	ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِينَ (209)
210. And it is not the *Shayātīn* (devils) who have brought it (this Qur'ān) down.	اور شیاطین اس (قرآن) کو لے کر نازل نہیں ہوئے (210)	وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِينُ (210)
211. Neither would it suit them nor they can (produce it).	اور نہ یہ ان کے لائق ہے اور نہ وہ اس کی استطاعت ہی رکھتے ہیں (211)	وَمَا يَنۢبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ (211)
212. Verily, they have been removed far from hearing it.	بلاشبہ وہ تو اس کے سننے سے بھی دور رکھے گئے ہیں (212)	إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ (212)
213. So, invoke not with Allāh another *ilāh* (god) lest you should be among those who receive punishment.	چنانچہ (اے نبی!) آپ اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو مت پکاریں ورنہ آپ عذاب پانے والوں میں ہوں گے (213)	فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ مِنَ الْمُعَذَّبِينَ (213)
214. And warn your tribe (O Muhammad ﷺ) of near kindred.[1]	اور آپ اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرائیں[1] (214)	وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (214)
215. And be kind and humble to the believers who follow you.	اور جو مومنوں میں سے آپ کی اتباع کریں، ان کے لیے اپنے (مشفقانہ) بازو جھکائے رکھیں (215)	وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ (215)
216. Then if they disobey you, say: "I am innocent of what you do."	پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجیے: بلاشبہ تم جو کچھ کر رہے ہو، میں اس سے بری ہوں (216)	فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ (216)
217. And put your trust in the All-Mighty, the Most Merciful,	اور آپ (اللہ) غالب (اور) مہربان پر توکل رکھیں (217)	وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ (217)

[1] (V.26:214) Narrated Ibn 'Abbās رضي الله عنهما: When the Verse: "And warn your tribe (O Muhammad ﷺ) of near kindred." was revealed, Allāh's Messenger ﷺ went out, and when he had ascended As-Safa mountain, he shouted, "*Ya Sabāhāh*!*" The people said, "Who is that?" Then they gathered around him, whereupon he said, "Do you see? If I inform you that cavalrymen are proceeding up the side of this mountain, will you believe me?" They said, "We have never heard you telling a lie." Then he said, "I am a plain warner to you of a coming severe punishment." Abū Lahab said: "May you perish! You gathered us only for this reason?" Then Abū Lahab went away. So *Sūrat Al-Masad* "Perish the hands of Abu Lahab!" (V.111:1) was revealed. [*Sahih Al-Bukhari*, 6/4971 (O.P.495)]

* "*Ya Sabāhāh*!" is an Arabic expression used when one appeals for help or draws the attention of others to some danger.

(1) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: جب قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی تو رسول کریم ﷺ نکلے اور کوہ صفا پر چڑھ گئے اور بلند آواز سے پکارا: [يَا صَبَاحَاهُ!] ''لوگو! ہوشیار ہو جاؤ!'' (مکے کے) لوگ کہنے لگے: یہ کون ہے؟ پھر وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آ کر جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''بتاؤ! اگر میں تمہیں یہ بتاؤں کہ دشمن کے سوار اس پہاڑ کے دامن سے نکل کر تم پر حملہ کرنے والے ہیں تو کیا تم مجھے سچا جانو گے؟'' لوگوں نے کہا: ہم نے آپ کو کبھی جھوٹ بولتے نہیں سنا۔ (اسی وجہ سے آپ کو ''امین'' اور ''صادق'' کا لقب دے رکھا ہے) نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تو میں تمہیں اس عذاب سے ڈرانے والا ہوں جو تمہارے سامنے موجود ہے۔'' (اس پر) ابولہب کہنے لگا: تو ہلاک ہو جائے! تو نے ہمیں اسی لیے جمع کیا تھا؟ پھر ابولہب واپس چلا گیا۔ اس پر سُوْرَةُ اللَّهَب نازل ہوئی۔ (صحيح البخاري، التفسير، باب: 1، حديث: 4971) [يَا صَبَاحَاهُ!] اہل عرب یہ لفظ کسی مصیبت، آفت کی صورت میں لوگوں کو مدد کے لیے پکارنے یا انہیں کسی خطرہ سے خبردار کرنے کے لیے بولا کرتے تھے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

218. Who sees you (O Muhammad ﷺ) when you stand up (alone at night for *Tahajjud* prayers).

جو آپ کو دیکھتا ہے جب آپ (اکیلے نماز میں) قیام کرتے ہیں ⑱

الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾

219. And your movements among those who fall prostrate (to Allāh in the five compulsory congregational prayers).

اور آپ کی نقل و حرکت کو سجدہ کرنے والوں میں بھی (دیکھتا ہے) ⑲

وَ تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾

220. Verily, He, only He, is the All-Hearer, the All-Knower.

بلاشبہ وہی خوب سننے والا، بڑا جاننے والا ہے ⑳

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾

221. Shall I inform you (O people!) upon whom the *Shayātīn* (devils) descend?

کیا میں تمھیں بتاؤں کس پر شیاطین نازل ہوتے ہیں؟ ㉑

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾

222. They descend on every lying, sinful person.

وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے، گناہ گار پر نازل ہوتے ہیں ㉒

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾

223. Who gives ear (to the devils and they pour what they may have heard of the Unseen from the angels), and most of them are liars.

جو (شیطانوں کی طرف) کان لگاتے ہیں اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں ㉓

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾

224. As for the poets, the erring ones follow them,

اور شاعروں کی پیروی گمراہ (لوگ) ہی کرتے ہیں ㉔

وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾

225. See you not that they speak about every subject (praising people — right or wrong) in their poetry?

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بلاشبہ وہ (خیال کی) ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں ㉕

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾

226. And that they say what they do not do.

اور بلاشبہ وہ (ایسی باتیں) کہتے ہیں، جو کرتے نہیں ㉖

وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾

227. Except those who believe (in the Oneness of Allāh — Islāmic Monotheism) and do righteous deeds, and remember Allāh much and vindicate themselves after they have been wronged [by replying back in poetry to the unjust poetry (which the pagan poets utter against the Muslims)]. And those who do wrong will come to know by what overturning they will be overturned.

سوائے ان کے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، اور اللہ کا بکثرت ذکر کیا، اور جب ان پر ظلم ہوا تو اس کے بعد انھوں نے بدلہ لیا، اور ظالم لوگ جلد جان لیں گے کہ کون سی پلٹنے کی (خوفناک) جگہ وہ پلٹیں گے ㉗

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ
مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ
مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع 11 36 15

Sūrat An-Naml (The Ants) 27

سورۂ نمل

آیاتها 93 (27) سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ (48) رکوعاتها 7

In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful.

اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1. *Tā-Sīn.*

طٰسٓ، یہ قرآن اور واضح کتاب کی آیات ہیں ①

طٰسٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

[These letters are one of the miracles of the Qur'ān, and none but Allāh (Alone) knows their meanings.]
These are the Verses of the Qur'ān, and (it is) a Book (that makes things) clear;

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ②

(یہ) ہدایت اور بشارت ہے (ان) مومنوں کے لیے ②

2. A guide (to the Right Path) and glad tidings for the believers [who believe in the Oneness of Allāh (i.e. Islāmic Monotheism)].

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ③

جو نماز قائم کرتے ہیں، اور زکاۃ دیتے ہیں، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں ③

3. Those who perform *As-Salāt* (the prayers) and give *Zakāt* (obligatory charity) and they believe with certainty in the Hereafter (resurrection, recompense of their good and bad deeds, Paradise and Hell).

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ④

بلاشبہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ہم نے ان کے لیے ان کے اعمال پرکشش بنادیے ہیں، لہٰذا وہ بھٹکتے پھرتے ہیں ④

4. Verily, those who believe not in the Hereafter, We have made their deeds fair-seeming to them, so that they wander about blindly.

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْۤءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤

وہی لوگ ہیں جن کے لیے برا عذاب ہے اور آخرت میں بھی وہی زیادہ خسارے میں ہوں گے ⑤

5. They are those for whom there will be an evil torment (in this world). And in the Hereafter they will be the greatest losers.

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥

اور (اے نبی!) بلاشبہ آپ کو تو ایک کمال حکمت والے، خوب جاننے والے کی طرف سے یہ قرآن سکھایا جاتا ہے ⑥

6. And verily, you (O Muhammad ﷺ) are being taught the Qur'ān from One, All-Wise, All-Knowing.

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦

(وہ وقت یاد کریں) جب موسیٰ نے اپنی اہلیہ سے کہا: بے شک میں نے آگ دیکھی ہے، میں ابھی تمھارے پاس وہاں سے کوئی خبر یا سلگتا انگارا لاؤں گا، تاکہ تم تاپو ⑦

7. (Remember) when Mūsā (Moses) said to his household: "Verily, I have seen a fire; I will bring you from there some information, or I will bring you a burning brand, that you may warm yourselves."

فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑧

چنانچہ جب موسیٰ اس (آگ) کے پاس پہنچا تو اسے آواز دی گئی کہ مبارک ہے وہ جو اس آگ (نور) میں ہے اور جو اس کے آس پاس ہے، اور اللہ رب العالمین پاک ہے ⑧

8. But when he came to it, he was called: "Blessed is whosoever is in the fire, and whosoever is round about it! And Glorified is Allāh, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists).

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨

اے موسیٰ! بلاشبہ وہ میں ہی اللہ ہوں، نہایت غالب، خوب حکمت والا ⑨

9. "O Mūsā (Moses)! Verily, it is I, Allāh, the All-Mighty, the All-Wise.

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَأَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَآهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوسَىٰ لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ⑩

اور اپنا عصا ڈال دے، چنانچہ جب (موسیٰ نے عصا ڈالا اور) اسے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر پلٹا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا، (اللہ نے فرمایا:) اے موسیٰ! مت ڈر، بلاشبہ میرے حضور میں رسول ڈرا نہیں کرتے ⑩

10. "And throw down your stick!" But when he saw it moving as if it were a snake, he turned in flight, and did not look back. (It was said:) "O Mūsā (Moses)! Fear not: verily, the Messengers fear not in front of Me.

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑪

مگر جس نے ظلم کیا، پھر اس نے برائی کے بعد (برے اعمال کو) بدل کر نیکی کی، تو بلاشبہ میں بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہوں ⑪

11. "Except him who has done wrong and afterwards has changed evil for good; then surely, I am Oft-Forgiving, Most Merciful.

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۖ فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ⑫

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر، وہ سفید (چمکتا ہوا) بے عیب نکلے گا، یہ ان نو نشانیوں (معجزات) میں سے ہے (جن کے ساتھ تمھیں) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (بھیجا گیا ہے۔) بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں ⑫

12. "And put your hand into your bosom, it will come forth white without hurt. (These are) among the nine signs (you will take) to Fir'aun (Pharaoh) and his people. Verily, they are a people who are *Fāsiqūn* (rebellious, disobedient to Allāh).

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑬

پھر جب ان کے پاس ہمارے واضح روشن معجزات پہنچے تو انھوں نے کہا: یہ تو کھلا جادو ہے ⑬

13. But when Our *Ayāt* (proofs, evidences, verses, lessons, signs, revelations, etc.) came to them, clear to see, they said: "This is a manifest magic."

وَجَحَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ⑭ ع 1 14 16

اور انھوں نے ظلم اور تکبر کی وجہ سے ان کا انکار کر دیا، جبکہ ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا تھا۔ پھر دیکھیے فسادیوں کا انجام کیسا ہوا؟ ⑭

14. And they denied them (those *Ayāt*) wrongfully and arrogantly, though their ownselves were convinced thereof [i.e. those (*Ayāt*) are from Allāh, and Mūsā (Moses) is the Messenger of Allāh in truth, but they disliked to obey Mūsā (Moses), and hated to believe in his Message of Monotheism]. So, see what was the end of the *Mufsidūn* (disbelievers, evildoers, liars and disobedient to Allāh).

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَىٰ كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ⑮

اور بلاشبہ ہم نے داود اور سلیمان کو (خاص) علم دیا تھا، اور ان دونوں نے کہا: تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی ⑮

15. And indeed We gave knowledge to Dāwūd (David) and Sulaimān (Solomon), and they both said: "All praise and thanks are Allāh's, Who has preferred us above many of His believing slaves!"

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُودَ ۖ وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَأُوتِينَا

اور داود کا وارث سلیمان بنا اور اس نے کہا: اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے، اور ہمیں

16. And Sulaimān (Solomon) inherited (the knowledge of) Dāwūd (David). He said: "O

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ
الْمُبِينُ ﴿16﴾

ہر چیز دی گئی ہے، بلاشبہ یہ تو صاف صاف (اللہ کا) فضل ہے (16)

mankind! We have been taught the language of birds, and on us have been bestowed all things. This, verily, is an evident grace (from Allāh)."

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ
وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿17﴾

اور سلیمان کے پاس اس کے سارے لشکر، جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے جمع کیے گئے، پھر وہ الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے (17)

17. And there were gathered before Sulaimān (Solomon) his hosts of jinn and men, and birds, and they all were set in battle order (marching forward).

حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ
نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ
لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ
لَا يَشْعُرُونَ ﴿18﴾

حتیٰ کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے، تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو! تم اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ، کہیں سلیمان اور اس کے لشکر تمھیں کچل نہ ڈالیں، جبکہ وہ (اس کا) شعور بھی نہ رکھتے ہوں (18)

18. Till, when they came to the valley of the ants, one of the ants said: "O ants! Enter your dwellings, lest Sulaimān (Solomon) and his hosts should crush you, while they perceive not."

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ
أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ
عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ
الصَّالِحِينَ ﴿19﴾

چنانچہ سلیمان اس (چیونٹی) کی بات پر مسکرا کر ہنس دیا اور کہا: اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی ہے، اور اس بات کی بھی کہ میں ایسے نیک کام کروں جو تو پسند کرے، اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر (19)

19. So he [Sulaimān (Solomon)] smiled, amused at her speech[1] and said: "My Lord! Grant me the power and ability that I may be grateful for Your Favours which You have bestowed on me and on my parents, and that I may do righteous good deeds that will please You, and admit me by Your Mercy among Your righteous slaves."

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى
الْهُدْهُدَ أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ﴿20﴾

اور اس نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا: کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھ رہا ہوں؟ (کیا وہ موجود ہے) یا وہ غیر حاضروں میں ہے؟ (20)

20. He inspected the birds, and said: "What is the matter that I see not the hoopoe? Or is he among the absentees?

لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَذْبَحَنَّهُ
أَوْ لَيَأْتِيَنِّي بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿21﴾

(یہی بات ہے تو) میں اسے ضرور سخت سزا دوں گا، یا اسے ذبح ہی کر دوں گا یا وہ میرے پاس کوئی واضح دلیل لائے (21)

21. "I will surely punish him with a severe torment or slaughter him, unless he brings me a clear reason."

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ
تُحِطْ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿22﴾

ابھی کوئی زیادہ دیر نہیں ٹھہرا تھا کہ (ہدہد آ گیا اور) اس نے کہا: میں نے (وہ کچھ) جان لیا ہے جس کے بارے میں آپ نہیں جانتے، اور میں آپ کے پاس سبا سے ایک سچی خبر لایا ہوں (22)

22. But the hoopoe stayed not long, he (came up and) said: "I have grasped (the knowledge of a thing) which you have not grasped and I have come to you from Saba' (Sheba) with true news.

إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَأُوتِيَتْ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿23﴾

بلاشبہ میں نے دیکھا کہ ایک عورت ان پر حکومت کرتی ہے، اور اسے (ضرورت کی) ہر چیز عطا کی گئی

23. "I found a woman ruling over them, she has been given all things that could be possessed by

[1] (V.27:19) See the footnote of (V.6:143).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہے، اور اس کا تخت عظیم الشان ہے ﴿23﴾

any ruler of the earth, and she has a great throne.

وَجَدتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ اللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾

میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہیں، اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے پرکشش بنا دیے ہیں، پھر انھیں راہ (حق) سے روک دیا ہے، چنانچہ وہ ہدایت نہیں پاتے ﴿24﴾

24. "I found her and her people worshipping the sun instead of Allāh, and *Shaitān* (Satan) has made their deeds fair-seeming to them, and has barred them from (Allāh's) way, so they have no guidance."

أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾

یہ کہ وہ اس اللہ کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزیں نکالتا ہے، اور وہ (سب کچھ) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو ﴿25﴾

25. [As *Shaitān* (Satan) has barred them from Allāh's way] so they do not worship (prostrate themselves before) Allāh, Who brings to light what is hidden in the heavens and the earth, and knows what you conceal and what you reveal. (*Tafsir At-Tabarī*)

السجدة 8

اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۩ ﴿٢٦﴾

اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بہت بڑے عرش کا مالک ہے ﴿26﴾

26. Allāh, *Lā ilāha illa Huwa* (none has the right to be worshipped but He), the Lord of the Supreme Throne!*

قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾

سلیمان نے کہا: ہم جلد ہی دیکھیں گے آیا تو نے سچ کہا یا تو جھوٹوں میں سے ہے ﴿27﴾

27. [Sulaimān (Solomon)] said: "We shall see whether you speak the truth or you are (one) of the liars.

اذْهَب بِّكِتَابِي هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾

میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے، پھر ان سے ہٹ (کر بیٹھ) جا، سو دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ﴿28﴾

28. "Go you with this letter of mine and deliver it to them, then draw back from them and see what (answer) they return."

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيَّ كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾

بلقیس نے کہا: اے سردارو! بلاشبہ میری طرف ایک گرامی نامہ ڈالا گیا ہے ﴿29﴾

29. She said: "O chiefs! Verily, here is delivered to me a noble letter,

إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾

بے شک وہ سلیمان کی طرف سے ہے، اور بے شک اس کا آغاز اللہ کے نام سے ہے جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿30﴾

30. "Verily, it is from Sulaimān (Solomon), and verily, it (reads): In the Name of Allāh, the Most Gracious, the Most Merciful;

أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾ ع 2 / 17 / 17

یہ کہ تم میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو، اور فرماں بردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ ﴿31﴾

31. "Be you not exalted against me, but come to me as Muslims (true believers who submit to Allāh with full submission).' "

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنتُ قَاطِعَةً أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾

بلقیس نے کہا: اے سردارو! میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو، کسی معاملے کا قطعی فیصلہ میں اس وقت تک نہیں کرتی جب تک تم میرے پاس موجود نہ ہو (اور مجھے مشورہ نہ دو) ﴿32﴾

32. She said: "O chiefs! Advise me in (this) case of mine. I decide no case till you are present with me (and give me your opinions)."

* (V.27:26) Prostration (see the List of Prostration Places at the end).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قَالُوا نَحْنُ أُولُوا قُوَّةٍ وَأُولُوا بَأْسٍ شَدِيدٍ ۙ
وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانظُرِي مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾

انھوں نے کہا: ہم قوت والے اور سخت جنگجو ہیں، اور (فیصلے کا) تمام اختیار آپ کے پاس ہے، آپ خود دیکھ لیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں﴿٣٣﴾

33. They said: "We have great strength, and great ability for war, but it is for you to command; so think over what you will command."

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً
أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَذِلَّةً ۖ
وَكَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٣٤﴾

اس نے کہا: بلاشبہ بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے اور اس کے باعزت لوگوں کو ذلیل کرتے ہیں، اور یہ بھی اسی طرح کریں گے﴿٣٤﴾

34. She said: "Verily, kings, when they enter a town (country), they despoil it and make the most honourable amongst its people the lowest. And thus they do.

وَإِنِّي مُرْسِلَةٌ إِلَيْهِم بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ
بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ﴿٣٥﴾

اور بے شک میں ان کی طرف کوئی ہدیہ بھیجتی ہوں، پھر دیکھتی ہوں قاصد کیا (جواب) لے کر لوٹتے ہیں؟﴿٣٥﴾

35. "But verily, I am going to send him a present, and see with what (answer) the messengers return."

فَلَمَّا جَاءَ سُلَيْمَانَ قَالَ أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ
فَمَا آتَانِيَ اللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا آتَاكُم ۚ بَلْ أَنتُم
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿٣٦﴾

چنانچہ جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچا، تو سلیمان نے کہا: کیا تم مال کے ساتھ میری مدد کرنا چاہتے ہو، مجھے اللہ نے جو دیا ہے وہ اس سے بہت بہتر ہے جو اس نے تمھیں دیا ہے، بلکہ تم خود ہی اپنے ہدیے کے ساتھ خوش رہو﴿٣٦﴾

36. So, when (the messengers with the present) came to Sulaimān (Solomon), he said: "Will you help me in wealth? What Allāh has given me is better than that which He has given you! Nay, you rejoice in your gift!"

ارْجِعْ إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُم بِجُنُودٍ لَّا
قِبَلَ لَهُم بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُم مِّنْهَا
أَذِلَّةً وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٣٧﴾

تو ان کی طرف لوٹ جا، اب ہم ضرور ان پر ایسے لشکروں سے چڑھائی کریں گے کہ ان (تمھارے لوگوں) میں ان کے خلاف لڑنے کی طاقت نہ ہوگی، اور ہم ضرور انھیں ذلیل کر کے وہاں سے نکال دیں گے، اور وہ خوار ہوں گے﴿٣٧﴾

37. [Then Sulaimān (Solomon) said to the chief of her messengers who brought the present]: "Go back to them. We verily, shall come to them with hosts that they cannot resist, and we shall drive them out from there in disgrace, and they will be abased."

قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِعَرْشِهَا
قَبْلَ أَن يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿٣٨﴾

اس (سلیمان) نے کہا: اے سردارو! تم میں سے کون ہے جو ان کے میرے پاس مطیع ہو کر آنے سے پہلے اس (بلقیس) کا تخت میرے پاس لے آئے؟﴿٣٨﴾

38. He said: "O chiefs! Which of you can bring me her throne before they come to me surrendering themselves in obedience?"

قَالَ عِفْرِيتٌ مِّنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ
قَبْلَ أَن تَقُومَ مِن مَّقَامِكَ ۖ وَإِنِّي
عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿٣٩﴾

جنوں میں سے ایک دیو (طاقت ور جن) نے کہا: وہ میں آپ کو لا دیتا ہوں، اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں، اور بلاشبہ میں اس کی طاقت رکھتا ہوں، امانت دار بھی ہوں﴿٣٩﴾

39. An *'Ifrīt* (strong one) from the jinn said: "I will bring it to you before you rise from your place (council). And verily, I am indeed strong and trustworthy for such work."

قَالَ الَّذِي عِندَهُ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ أَنَا
آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَن يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ
فَلَمَّا رَآهُ مُسْتَقِرًّا عِندَهُ قَالَ هَٰذَا مِن

اس نے کہا جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ آپ کی پلک جھپکنے سے بھی پہلے وہ تخت میں آپ کو لا دیتا ہوں، پھر جب سلیمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا: یہ میرے رب کا فضل ہے، تاکہ وہ

40. One with whom was knowledge of the Scripture said: "I will bring it to you within the twinkling of an eye!" Then when he [Sulaimān (Solomon)] saw it

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

placed before him, he said: "This is by the Grace of my Lord — to test me whether I am grateful or ungrateful! And whoever is grateful, truly, his gratitude is for (the good of) his ownself; and whoever is ungrateful, (he is ungrateful only for the loss of his ownself). Certainly my Lord is Rich (Free of all needs), Bountiful."

مجھے آزمائے کہ کیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری، اور جو کوئی شکر کرے تو بس وہ اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے، اور جو کوئی ناشکری کرے تو بلاشبہ میرا رب بڑا بے پروا، نہایت فیاض ہے ﴿40﴾

فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ
وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ
فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿40﴾

41. He said: "Disguise her throne for her that we may see whether she will be guided (to recognise her throne), or she will be one of those not guided."

سلیمان نے کہا: تم اس کے لیے اس کے تخت کی شکل بدل دو، ہم دیکھتے ہیں آیا وہ راہ پاتی ہے یا وہ ان لوگوں میں سے ہے جو راہ نہیں پاتے ﴿41﴾

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ
تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿41﴾

42. So when she came, it was said (to her): "Is your throne like this?" She said: "(It is) as though it were the very same." And [Sulaimān (Solomon) said]: "Knowledge was bestowed on us before her, and we were submitted to Allāh (in Islām as Muslims before her)."

پھر جب وہ آئی تو کہا گیا: کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ وہ بولی: گویا کہ یہ وہی ہے، اور ہمیں اس سے پہلے ہی علم ہو چکا تھا اور ہم تابعدار بن گئے تھے ﴿42﴾

فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ
قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا
وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿42﴾

43. And that which she used to worship besides Allāh has prevented her (from Islām), for she was of a disbelieving people.

اور اسے (عبادت الٰہی سے) اس چیز نے روک رکھا تھا جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتی تھی، کیونکہ وہ کافر قوم میں سے تھی ﴿43﴾

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿43﴾

44. It was said to her: "Enter *As-Sarh*" (a glass surface with water underneath it or a palace): but when she saw it, she thought it was a pool, and she (tucked up her clothes) uncovering her legs. Sulaimān (Solomon) said: "Verily, it is a *Sarh* (a glass surface with water underneath it or a palace)." She said: "My Lord! Verily, I have wronged myself, and I submit [in Islām, together with Sulaimān (Solomon)] to Allāh, the Lord of the *'Ālamīn* (mankind, jinn and all that exists)."

اس سے کہا گیا: تو محل میں داخل ہو جا، پھر جب اس نے اس کو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھا، اور اپنی دونوں پنڈلیوں سے (کپڑا) اٹھا لیا، سلیمان نے کہا: بلاشبہ یہ تو شیشوں سے جڑا صاف محل ہے، اس نے کہا: اے میرے رب! بے شک (اب تک سورج کی عبادت کرکے) میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا، اور (اب) میں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کی فرماں بردار ہو گئی ہوں ﴿44﴾

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ
حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ
قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ڛ
قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ
مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿44﴾ ع 3 13 18

45. And indeed We sent to Thamūd their brother Sālih (Saleh), saying: "Worship Allāh

اور بلاشبہ ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو، تو اسی وقت وہ لوگ دو

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ
صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فَرِيقٰنِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٥﴾

فریق (مومن اور کافر) ہو کر جھگڑنے لگے ﴿45﴾

(Alone and none else). Then look! They became two parties (believers and disbelievers) quarrelling with each other."

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾

صالح نے کہا: اے میری قوم! تم بھلائی (رحمت) سے پہلے برائی (عذاب) کیوں جلدی طلب کرتے ہو؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں نہیں طلب کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟ ﴿46﴾

46. He said: "O my people! Why do you seek to hasten the evil (torment) before the good (Allāh's Mercy)? Why seek you not the forgiveness of Allāh, that you may receive mercy?"

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۗ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾

انھوں نے کہا: ہم تمھیں اور تمھارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں، صالح نے کہا: تمھاری نحوست و مصیبت تو اللہ کے پاس (اس کے اختیار میں) ہے بلکہ تم لوگ تو آزمائے جا رہے ہو ﴿47﴾

47. They said: "We augur ill omen from you and those with you." He said: "Your ill omen is with Allāh; nay, but you are a people that are being tested."

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾

اور اس شہر میں نو سرغنے تھے، وہ زمین میں فساد پھیلاتے رہتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے ﴿48﴾

48. And there were in the city nine men (from the sons of their chiefs), who made mischief in the land, and would not reform.

قَالُوا تَقَاسَمُوا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

انھوں نے کہا: تم آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور صالح اور اس کے اہل خانہ پر شب خون ماریں گے، پھر ہم اس کے وارث سے کہیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے، اور بلاشبہ ہم سچے ہیں ﴿49﴾

49. They said: "Swear one to another by Allāh that we shall make a secret night attack on him and his household, and thereafter we will surely say to his near relatives: 'We witnessed not the destruction of his household, and verily, we are telling the truth.'"

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾

اور انھوں نے ایک چال چلی، اور ہم نے بھی تدبیر کی، اور وہ شعور بھی نہ رکھتے تھے ﴿50﴾

50. So, they plotted a plot, and We planned a plan, while they perceived not.

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾

پھر آپ دیکھیں! ان کی چال کا انجام کیا ہوا، بلاشبہ ہم نے ان (نو سرغنوں) کو اور ان کی سب قوم کو تباہ و برباد کر دیا ﴿51﴾

51. Then see how was the end of their plot! Verily, We destroyed them and their nation all together.

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾

چنانچہ یہ ہیں ان کے گھر خالی (اجڑے اور ویران) پڑے ہوئے، اس لیے کہ انھوں نے ظلم کیا، بلاشبہ اس میں نشان (عبرت) ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں ﴿52﴾

52. These are their houses in utter ruin, for they did wrong. Verily, in this is indeed an *Ayāh* (a lesson or a sign) for a people who know.

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾

اور ہم نے انھیں نجات دی جو ایمان لائے اور وہ (اللہ سے) ڈرتے تھے ﴿53﴾

53. And We saved those who believed, and used to fear Allāh, and keep their duty to Him.

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

اور (یاد کریں) لوط کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا:

54. And (remember) Lūt (Lot)!

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿54﴾

کیا تم بے حیائی (بدکاری) کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو (کہ یہ بے حیائی ہے) ﴿54﴾

When he said to his people.[1] Do you commit *Al-Fāhishah* (evil, great sin, every kind of unlawful sexual intercourse, sodomy) while you see (one another doing evil without any screen)?"

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿55﴾

کیا تم شہوت رانی کے لیے (اپنی) عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو؟ بلکہ تم تو نادان لوگ ہو ﴿55﴾

55. "Do you practise your lusts on men instead of women? Nay, but you are a people who behave senselessly."

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿56﴾

پھر اس کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ انھوں نے کہا: آل لوط کو اپنی بستی سے نکال دو، کیونکہ یہ لوگ تو بڑے پاک صاف بنتے ہیں ﴿56﴾

56. There was no other answer given by his people except that they said: "Drive out the family of Lūt (Lot) from your city. Verily, these are men who want to be clean and pure!"

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿57﴾

پھر ہم نے اسے اور اس کے اہل خانہ کو نجات دی، سوائے اس کی بیوی کے، ہم نے فیصلہ کر دیا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی ﴿57﴾

57. So, We saved him and his family, except his wife. We destined her to be of those who remained behind.

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿58﴾ ع 4/14/19

اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) سخت بارش برسائی، تو ڈرائے گئے لوگوں پر (پتھروں کی) بدترین بارش برسائی گئی تھی ﴿58﴾

58. And We rained down on them a rain (of stones). So, evil was the rain of those who were warned.

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾

(اے نبی!) کہہ دیجیے: تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے، اور اس کے ان بندوں پر سلام ہے جنھیں اس نے چن لیا، کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنھیں لوگ شریک ٹھہراتے ہیں؟[1] ﴿59﴾

59. Say (O Muhammad ﷺ): "All praise and thanks are Allāh's, and peace be on His slaves whom He has chosen (for His Message)! Is Allāh better, or (all) that they ascribe as partners (to Him)?" (Of course, Allāh is Better).[2]

---

[1] (V.27:54) i.e. the town of Sodom in Palestine - the place where the Dead Sea is now. [See the Book of History by Ibn Kathir 'The stories of the Prophets' (كتاب التاريخ لابن كثير).]

[2] (V.27:59)

A) Narrated Anas رضي الله عنه: The Prophet ﷺ said, "Whoever possesses the following three (qualities) will have the sweetness (delight) of Faith:

1) The one to whom Allāh عز وجل and His Messenger (Muhammad ﷺ) become dearer than anything else.

2) Who loves a person and he loves him only for Allāh's sake.

3) Who hates to revert to *Kufr* (disbelief) as he hates to be thrown into the fire." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/16 (O.P.15)]

B) Narrated Abū Hurairah رضي الله عنه: Allāh's Messenger ﷺ was asked, "What is the best deed?" He replied, "To believe in Allāh (عز وجل) and His Messenger (Muhammad ﷺ)." The questioner then asked, "What is the next (in goodness)?" He replied, "To participate in *Jihād* (holy fighting) in Allāh's Cause." The questioner again asked, "What is the next (in goodness)?" He replied, "To perform *Hajj* (pilgrimage to Makkah) *Mabrūr* (which is accepted by Allāh and is performed with the intention of seeking Allāh's Pleasures only and not to show-off and without committing any sin, and in accordance with the legal ways of the Prophet ﷺ)." [*Sahih Al-Bukhari*, 1/26 (O.P.25)]

① اس میں شرک سے ڈرایا جا رہا ہے کیونکہ شرک ایک تو اللہ کی محبت کے منافی ہے جب کہ ایک مومن کے دل میں اللہ اور اس کے رسول کی محبت سب سے زیادہ ہونی چاہیے۔ دوسرا شرک ناقابل معافی ہے۔ اگر ایک شخص شرک کرتے کرتے فوت ہو گیا تو وہ ہمیشہ کے لیے جہنمی ہوگا۔ [أَعَاذَنَا اللّٰهُ مِنْهَا]

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

60. Is not He (better than your gods) Who created the heavens and the earth, and sends down for you water (rain) from the sky, whereby We cause to grow wonderful gardens full of beauty and delight? It is not in your ability to cause the growth of their trees. Is there any *ilāh* (god) with Allāh? Nay, but they are a people who ascribe equals (to Him)!

(کیا یہ معبودانِ باطلہ بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمھارے لیے آسمان سے پانی اتارا؟ پھر ہم نے اس سے ایسے پر رونق باغ اگائے جن کے درخت اگانے کی تمھیں قدرت نہ تھی، کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ بلکہ (یہ) وہ لوگ ہیں جو (غیر اللہ کو اللہ کے) برابر ٹھہراتے ہیں ﴿60﴾

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَّا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿60﴾

61. Is not He (better than your gods) Who has made the earth as a fixed abode, and has placed rivers in its midst, and has placed firm mountains therein, and has set a barrier between the two seas (of salt and sweet water)? Is there any *ilāh* (god) with Allāh? Nay, but most of them know not!

(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے زمین ٹھہرنے کے لائق بنائی، اور اس کے درمیان نہریں بنائیں اور اس کے لیے اس نے پہاڑ بنائے، اور دو سمندروں کے درمیان آڑ رکھی؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) الہ ہے؟ (نہیں!) بلکہ ان کے اکثر علم نہیں رکھتے ﴿61﴾

أَمَّنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾

62. Is not He (better than your gods) Who responds to the distressed one, when he calls on Him, and Who removes the evil, and makes you inheritors of the earth, generations after generations? Is there any *ilāh* (god) with Allāh? Little is that you remember!

(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو مجبور ولاچار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے، اور وہ اس کی تکلیف دور کر دیتا ہے، اور وہ تمھیں زمین میں جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ تم کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو ﴿62﴾

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ؕ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾

63. Is not He (better than your gods) Who guides you in the darkness of the land and the sea, and Who sends the winds as heralds of glad tidings, going before His Mercy (rain)? Is there any *ilāh* (god) with Allāh? High Exalted is Allāh above all that they associate as partners (to Him)!

(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو تمھیں خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے بشارت والی ہوائیں بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ اللہ ان سے بلند و بالا ہے جنھیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿63﴾

أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿63﴾

64. Is not He (better than your so-called gods) Who originates creation, and shall thereafter repeat it, and Who provides for you from heaven and earth? Is there any *ilāh* (god) with Allāh? Say: "Bring forth your proofs, if you are truthful."

(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر اسے لوٹائے گا، اور وہ جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) الہ ہے؟ کہہ دیجیے: اگر تم سچے ہو تو اپنی کوئی دلیل لے آؤ ﴿64﴾

أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ؕ ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿64﴾

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾

کہہ دیجیے: آسمانوں اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی بھی غیب (کی بات) نہیں جانتا، اور وہ (خود ساختہ معبود) تو یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ (قبروں سے) کب اٹھائے جائیں گے ﴿٦٥﴾

65. Say: "None in the heavens and the earth knows the *Ghaib* (Unseen) except Allāh, nor can they perceive when they shall be resurrected."

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۣ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۣ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع 5/8/1

بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو چکا، بلکہ وہ آخرت کے متعلق شک میں ہیں، بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ﴿٦٦﴾

66. Nay, they have no knowledge of the Hereafter. Nay, they are in doubt about it. Nay, they are in complete blindness about it.

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَاۗؤُنَآ اَىِٕنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾

اور کافروں نے کہا: کیا جب ہم اور ہمارے آباؤ اجداد مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہمیں (پھر قبروں سے) نکالا جائے گا؟ ﴿٦٧﴾

67. And those who disbelieve say: "When we have become dust — we and our fathers — shall we really be brought forth (again)?

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾

بلاشبہ ہمیں اور اس سے پہلے ہمارے آباؤ اجداد کو بھی یہ وعدے دیے جاتے رہے ہیں، لیکن یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں ﴿٦٨﴾

68. "Indeed we were promised this — we and our forefathers before (us), verily, this is nothing but tales of ancients."

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾

کہہ دیجیے: تم زمین میں چلو پھرو، پھر دیکھو مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ ﴿٦٩﴾

69. Say to them (O Muhammad ﷺ): "Travel in the land and see how has been the end of the *Mujrimūn* (criminals, those who denied Allāh's Messengers and disobeyed Allāh)."

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

اور (اے نبی!) آپ ان پر غم نہ کریں اور نہ ہی جو وہ مکر و فریب کر رہے ہیں (اس پر) تنگ دل ہوں ﴿٧٠﴾

70. And grieve you not over them, nor be straitened (in distress) because of what they plot.

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾

اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ ﴿٧١﴾

71. And they (the disbelievers in the Oneness of Allāh) say: "When (will) this promise (be fulfilled), if you are truthful?"

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾

آپ کہہ دیجیے: جو عذاب تم جلدی طلب کرتے، ہو سکتا ہے (اس میں سے) کچھ تمھارے قریب آ لگا ہو ﴿٧٢﴾

72. Say: "Perhaps that which you wish to hasten on, may be close behind you.

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

اور بے شک آپ کا رب لوگوں پر بہت فضل (فرمانے) والا ہے، لیکن ان کے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿٧٣﴾

73. "Verily, your Lord is full of grace for mankind, but most of them do not give thanks."

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾

اور بلاشبہ آپ کا رب (وہ باتیں) جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾

74. And verily, your Lord knows what their breasts conceal and what they reveal.

وَمَا مِنْ غَاۗىِٕبَةٍ فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾

اور آسمان و زمین میں غائب کوئی چیز ایسی نہیں جو کھلی کتاب (لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی) نہ ہو ﴿٧٥﴾

75. And there is nothing hidden in the heaven and the earth but it is in a Clear Book (i.e. *Al-Lauh Al-Mahfūz*).

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"